

احوال رنج مسکون اقا ائمہ سبعہ کا اقلیم دار پر پیمائش عرض و طول اراضی محدودہ اقلیم و منہ
منقسمہ و تفصیل اراضی سیر حاصل معبوره و غیر معمولیہ اور محاصل ہر اقلیم کا جدا جدا شبانہ
صاف صاف مزید تحقیق سے لکھا ہے یہ کتاب نادر الوجود تصنیف مجمع العلوم جامع
مجسم دانش سرا پائیش بجز خارا در اکات علوم ہیمشالی مولوی خادم علی مغفور متوطن بہ
و خوشباش اگر وہ کی ہر سابق میں یہ کتاب پایا ہے جناب مصنف بمقام آگرہ میں طبع ہوا
من بعد مکرر باخذ اجازت مصنف مدوح الشہۃ ام بین بوقور بذل توجہ عالی نعت والا
دریا نوال صحاب خصال مردک چشم مروت چشم دیدہ فتوت کریم الاخلاق عظیم الاشفا
مرجع جمہور جناب نشی نول کشور صاحب دام اقبالہ مطبع خاص مقام لکھنؤ میں چھپ
جو کہ فی الحال خواہش شائقین کی الکاف و اطراف ہند سے بکرات ہوتی بتا بران باز
پسندیدہ منقول عند مطبعہ سابقہ سے نقل ہو کر جاہ دمبر الشہۃ ام مطابق ماہ ذی
شہ ۱۲۹۳ ہجری کے بار سوم مطبع موصوف مقام لکھنؤ میں مطبوع ہوئی اس کتاب
بجلی حالات کے دینے سے بہت کچھ آگاہی تاریخی حالات کی ہوتی ہے مصنف علام
جو کچھ دماغ سوزی اسکی تصنیف و تالیف میں فرمائی یہ ادویہ کا نتیجہ ہے کہ اب فتنہ
الہی سے تیسرے مرتبہ یہ کتاب نادر الوجود طبع ہوئی جل شانہ تعالیٰ خیر و برکت
نوبت بار چہارم طبع کی پہونچائے آمین یا رب العالمین



الاجو آفریدہ کو ساتھ آفرینندہ کے مناسبت روحانیہ اظہر ہے اس توکل خف
و مناسبت اضعف سے اس معجزان کے کچھ حال زمانہ بوقلمون و سوانح او واد
گوناگون کو بجا لنت عین تشیت خاطر و توازع باطن و بے سرو سامانی و عدم منتطاعتی
بخت واسطے از باب زمانہ کے بطر جدید معرض تدوین میں لایا عالمی نظر ان معانی سنخ
کی طرف سے چشم ہے کہ جس جگہ غلطی و سقم ملاحظہ فرماوین قلم اصلاح سے دریغ
نکرین و صلی اللہ علی الفاتح النجائح و سلم و علی آلہ و اصحابہ شرف و عظم و قد اجاب و القائل
ۛ حصل اللہ علی ختم الرسالۃ ما یترہبت صفحۃ القدر اس بالحق ۛ

خاتمۃ الطبع

بعد شکر و سپاس ایزدی و اضحیٰ راے نازک خیالان فن تاریخ ہو کہ یہ عجیب و غریب انتخاب اور
نادر لمحض نایاب کہ جو جملہ کتب تواریخ مشہورہ مستندہ مثل تاریخ فرشتہ - سیر المتأخرین
تاریخ تنقیح الاخبار - لب التواریخ - تاریخ تیموریہ - تاریخ واقعی - تاریخ کشف عالم
اکبرنامہ - نفحات الانس - تاریخ جہانگیری وغیرہ بالیس کتب تواریخ کا خلاصہ اور موجز
عمدہ عمدہ حالات و کیفیات تاریخی کہ جس سے لب لباب اور غرض اجمالی علم تاریخ کا سمجھا جاتا ہے
وہ سب اس کتاب میں بعنوان شایستہ بصورت نقشہ جدا و لی مندرج ہیں -
الحاصل ابتداء آفرینش عالم و تخلیق نور محمدیہ و سائر انوار انبیا علیہم الصلوٰۃ و التسلیم
و پیدائش ملائکہ و آفرینش لوح و قلم و عرش و کرسی ارض و سما و شمس و قمر و مزید ہزار عالم و احوال
بعثت انبیا و رعبثت حضرت رسالت پناہ و احوال ازواج مطہرہ و ائمہ اطہار و اصحاب الکبار رضی اللہ
عنہم و کیفیات غزوات اسلامیہ و حالات جملہ اولیاء اللہ و کاملین باصفاء و حالات جمہور مفسرین
و محدثین و فقہاء و متکلمین اور احوال سب ناموران حکماء و شعرا کبار و راے ازین جو جو لوگ کسی
فن میں کامل ہوئے فرادے کے فرادی ہر ایک کی کیفیت مفصل اس کتاب میں مرسم ہے اور
کلیتہً مملیٰ اور تمامی احوالات طبقات سلاطین اور راجگان با تمکین از سلف تا خلف و از بدو
عالم تا ایندہ تمام سلطنت حضرت واجد علیشاہ تک بہت عمدہ طور سے مرقوم ہے یا سوا اسکے

۱۰۲	یوزا		وفا را بے و ابن خلیام فقیر
			<p>یہ قریب بحیرہ طلمات کے ہے خورش سکنے اس مقام کی ماہی اور ایام تابستان و زمستان میں صرف یتیم . یتیم روز آفتاب طلوع و غروب کرتا ہے واقعہ عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم .</p>

خاتمۃ الکتاب

الحمد لله تعالى و تقدس او پر طلبا کثرت زاکیہ و اذہان صافیہ عرفاء و کملاء و زمان
و علماء و فضلاء و دوران و حکماء صاحب خبرت و محققان و الافطرت و معنی نگاران
و مهندسان صاحب ندرت کے مخفی و مستتر نہوجو کہ ذر ذرات اسکان کو کیا
یارا کہ کارخانہ صنعت و ایجاد اوس قادر و الجلال بین بقویت عقلی و
استعداد جیسا کہ چاہیے آگاہی و اطلاع رکھتا ہو و سے جسوقت کہ اسکان
نظر سے دیکھا جاتا ہے مانند جاب کے کہ سر امواج تلاطم کبریائی سے نکال کر
ہمہ تن چشم حیرت و تشویر ہو رہا ہے جاے دم زدن کی نہیں رکھتا اور چشم
دور بین و دیدہ حقیقت گزین سمجھل و ارسورت نماے اس معنی کا ہوا الحق
تمام عالم نقش بر آب ہے بنیذہ تلکون سہتا پانا یا ب پس جو چیز فی نفسہ
اعتیار نہ رکھتی ہو اوس پر کیا اعتبار اور جو کام کہ غیر اختیار سی ہو اوس میں کیا
اختیار بموجب مقولہ مع دنیا خواہے است کش عدم تعبیر است +

ان لا تحرموا الحامد لا فضا لكم من
ثمرات اور انکم ہذا و انتھت
المولیٰ الہمام معشوق الجہادۃ
الکرام المشار الیہ بالینان فی
محافل الاعلام بشریف التخت
والسلام ذلک تنہار السابغ
والعشرین من صفر ۱۲۷۶ ہجری

ناجیہ ہے درمیان حجاز و یمن
کے اور ملک عمیق اس میں تھا

میسرہ

۱۰۰

یہ منشأ و اماکن حکم کا تھا
زمین روم میں اب بحرین غرق
ہے اسکے عجائبات سے یہ
کہ اگر کوئی شخص وہاں جا کر
کچھ یاد کر لیوے پھر نہیں بھولتا
سقراط حکیم استاد افلاطون حکیم
کا منسوب اسی سے ہے بلکہ
ارسطا طالیس و بطلمیوس و یلیناس
طلسمانی و جالینوس بھی اور
واضح ہو کہ بقول امام محمد غزالی
کے حکماء منقسم ہیں تین
طرح پر دہریہ و طبعیہ
والہیب اور فلاسفہ
اسلامیہ سے ابن سینا

یونان

۱۰۱

نور و در بزم الابرار من خطاب فاتمہ بیا یک
 الزیف و معانیک التي یخفف یجہتها بدیع
 البیدیع علی سبک یا فزید العصر مالک
 من نظیر سبک جاک فی النظم والنثر الحان
 السواج فی ریاض سجعانک شادہ
 بانگ الہ واحد الملیک والفر د کامل
 الذی لا یتقال لہ کفو ولا شریک وکل
 متما مقرب التوحید لا ینکر ولا یحید فاہدنا
 صراطا ینلج بہ المراد من فنون تشرح
 الصدور نفائس المنظوم والمنثور
 وتروی غمیر کوثر المتسلل فی جناہا
 کل صناد کیف یجاری الخادم فی
 مضمار السیادۃ والا فتجاراتا اعتیا
 ام کیف لکاتبہ وہو عبد رقی لا یعرف
 کلیلا ولا جزئیہ جملہ صریح ولسانہ غیر
 فصیح والمولی اعلم من غیرہ ہذا الخیر
 الصبیح رفقا یا مولای بالعبد الفقیر فقد
 خفض الجلال علیک جناح الذل و
 ہو عن طاغوتک الواجبة علیہ لم یخل
 وکان لہ نور ودلی الکتابان المشعران
 باخبار الفسقتین سرور و اسرت باقبالہ
 حجا فلہمہ وارتنیاج فتی اعصمانہ
 کربہ ونعمہ فاقمر جو امن مکارم اخلا فکم

۹۷	ہمدان	ہمدان بن فوج بن سام	اسکا سبب نہیں معلوم ہوا اسکے آدمی بہت شیریں سخن و حسین و لطیف طبع ہوتے ہیں اور حزن و محبت اسمیں معدوم بسبب کثرت لہو و طرب کہ ۵ لا تملنی علی رکاکہ عقلی و ان یثقیث انی ہمدانی
۹۸	ہند		بلاد واسعہ کبیرہ ہے اسمیں اچھے اچھے نباتات اور عجائب حیوانات ہوتے ہیں اور ہندو سندھ و لوہیائی سمجھے و لدنو فیہ بن نطفن بن جام بن فوج عرم سے اور عجائب ہند سے ہے کہ سنگ مو سے اسمیں صرف رات کو کان سے دستیاب ہوتا ہے اور یہ سرزمین شدید الحار ہے اور اسمیں کفار ۹۰ ہزار و ۵۰۰ قریہ رہتے ہیں اور سرحد ہند میں ایک طائر قوقنس ہوتا ہے اور اسکی منقارہ سے آگ نکلتی ہے کہ اوس سی جگہ خاکستر ہو جاتا پھر جب کہ اوس پیریا بی برستا ہے او سے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں آخر ٹہرتے برہتے مثل اپنے ماو باپ کے بن جاتے ہیں اور اس جانور کے پر بہت عجیب و غریب ہوتی ہیں اور تناسل اس طائر کا اسی منط پر ہو جاتا ہی اور مدین ہند کے ایک ہزار و سو ہیں اور ۶ لاکھ و ۵۰ ہزار قریہ اور اوسمیں کان

مدینہ واسعہ ہے یہاں لی عورتیں جب
یہ سال کی عمر کو پہنچتی ہیں اپنے تئیں
رحال پر تصدق کرتی ہیں کوئی منع نہیں
کر سکتا

مدینہ عظیمہ ہے جو کوئی اسمین جاتا ہی
اوسکو ضحک بغیر شے عجیب اور سرور
بلا و ظرب اور نغمہ بلا وجہ حاصل ہوتا ہے
اسکا سبب نہیں معلوم ہوتا

مدینہ کبیرہ ہے اور اسمین ابوطاہر قرطبی
نے ایک مکان بنا کیا تھا موسوم دارالہجر
اور اسمین حبر اسود لگایا تھا کہ حج بیت اللہ
سے مسدود ہو جاوے الا یہ اوسکی
مراد حاصل نہونی

مدینہ ہے بلا و فاوس میں قریب احد طہ
کے کثیر البانین و الخیرات کہتے ہیں کہ
عورتیں وہاں کی اغتلام کرتی ہیں
ادار میں مثل اغتلام ستائر کے
اشباط ہیں

ایک فریہ ہے زمین فارس میں در بیان
دو پہاڑ کے اور اسمین ایک چاہ ہے
اوسمیں سے وہاں نکلتا ہے کہ کوئی
بسیب اوسکے اوسکے قریب نہیں جاسکتا
اور اگرچہ طائر وہاں اڑتا ہوا جاوے

۸۳	نخشب	مدینہ مشہورہ ارض خراسان میں اولیاء حکما اس سے منسوب ہیں
۸۴	بجران	مدینہ ہے یمن میں ۷۰ ہزار ملک اسلام لائے تھے اور پرامحباب اخذ و دے
۸۵	نصیبین	اسمیں ۴۴ موضع ہیں اور اسمیں ورد سفید ہوتا ہے اور ورد احمر نہیں ملتا اور اسمیں جیل جو دی ہے کہ جس پر کشتی نوح عرم ٹھہری تھی
۸۶	نبیوی	دو موضع ہیں پہلا شرقی و جبلہ کے قریب اسمیں یونس عرم مبعوث ہوئے اور دوسرا ارض بابل میں کہ کہہ لیا اور اسمیں ہے
۸۷	نہادند	مدینہ ہے قریب ہمدان کے
۸۸	نیشاپور	مدین خراسان سے ہے اسمیں اچھے اچھے فضلا پیدا ہوئے
۸۹	نوکے	قریب ہے مصافات دمشق سے اور اسمیں قبر سام بن نوح عرم کی ہے
۹۰	واحات	بلاد مصر میں ہے اسمیں زعفران اکثر بونی جاتی ہے اور اسمیں سانپ اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ اونٹ کو مار ڈالتے ہیں اور ہنگام کاٹنے کے لیے و فوج سمیت گئے اکثر سوار اور سکا بھی مر جاتا ہے
۹۱	ودان	مدینہ ہے جنوب افریقہ کے اسمیں قلعہ عظمہ ہے

۷۵	مہینہ	یہ دو موضع ہیں اول بلاد روم میں دوسرا قسار و دمشق سے ہے غسل کرنے نہر موضع اول میں قمل یعنی جون نہیں پیدا ہوتی ہیں جانب خلیج قسطنطین کے ہے اور یہ شہر حکماء یونان کا تھا
۷۶	مقدونیہ	مدینہ مشہورہ و کثیر الجوز و اشجار ہے کہتے ہیں کہ اسمین ۱۲ ہزار نول تھے صوف سار
۷۷	ملطیہ	مدینہ مشہورہ ہے اور اسمین قلعہ کوہ پر ایک قلعہ عجیب الوصف واقع کہ مثل اوس قلعہ کے اور بلدان میں نہیں ہے اور اسمین ۷ طرح کے عیب پیدا ہوتے ہیں
۷۸	ماردین	مدینہ کبیرہ ہے مشہورہ اذربائیجان میں اسمین کتب نجومس کی بہت ہیں اور چشمہ ہائے گرم بھی
۷۹	مراغہ	یہ ۷ مدائن بنا کئی ہوئے اکاسرہ کے اوپر نہر وجلہ کے واقع ہیں
۸۰	مدائن	بلدہ خرد ہے درمیان حماة و حلب کی کثیر النہرین آذربائیجان اسی سے منسوب ہے
۸۱	معرة النعمان	شہر بزرگ ہے درمیان بغداد اور واسط کے
۸۲	نہروان	

			<p>میں روان ہے اور بمسافت دو ماہ راہ کی بلالوٹو میں اور بقدر چار ماہ کی راہ بلادخراب میں فرنیج سے تا الصاق بجز روم مسافت ۸۴۷ فرسنگ کی ہے اور دنیا میں کوئی بادشاہ اعظم ملک مصر کی نہیں شمار کیا جاتا ہے اور بقولہ حافظ عجائب دنیا کی پیم ہیں ۱۱ انہیں سب تمام بلاد کو مثل مسجد و مشرق و کعبہ رہا روپل بلجیہ و قصر عماران و کعبہ روحیہ و ختم زیتوان و ایوان کسری کہ بنا کیا ہوا شاہ پور فروری الاکناف کا ہے جو کہ مدت ۱۲ سال ۶ م کے طیار کیا و بیت المرح اور خورنق عراق میں اور تین تہر قلعہ بعلبک میں پس سوائی ان دس چیزوں کی باقی ہم چیزیں مصر میں ہیں کہ تفصیل ان کی اخبار الذل الاثار الاول میں مندرج من اراد الاطلاع علیہا فلیرجع الیہا</p>
۷۱	مجاڑ	.	<p>بلاد افریقیہ سے ہے کہ اسمیں زعفران پیدا ہوتا ہے و معدن چاندی ولو ہے کی ہے</p>
۷۲	موبصل	.	<p>مدینہ مشہورہ ہے عسری و جبلہ کے ودار الاسلام ہے اور اسمیں خندق عظیم ہے</p>
۷۳	مرو	.	<p>بلاد خراسان میں ہے بلاد مشہورہ ہے</p>

اور سولہ سے باب شہید تک ۴۰۷۲ م درج ہے
 اور کعبہ دس مرتبہ بنا کیا گیا ہے اول ملائکہ دوم
 آدم عرم سوم اولاد آدم چہارم ابراہیم عرم پنجم
 عمالقہ ششم جبریم ہفتم قصی بن کلابیہ اٹھواں
 صلیم ششم قریش قبل بعثت آنحضرت بعد ۲۵ سالگی
 کی نہم عبد اللہ ابن الزبیر دہم حجاج فی ستمہ میں
 جو کہ موجود ہے اور حدیث میں آیا کہ آخر زمانہ میں
 ایک شخص جیشہ سے اسکو خراب کر کے خزانہ نکال لیا تھا
 اور پھر تعمیر نہیں ہو سکا اور اول دہن بیت اللہ الحرام
 ۱۷۰۰ م میں ابو ظہر قرطبی نے کیا جو کہ زمانہ میں خلیفہ
 مقتدر عباسی کے تھا اور ۱۷۰۰ م میں بعد سلطان شہنشاہ
 عثمانی کے عمارت خانہ کعبہ کی مکمل ہوئی ہو اور مبنی
 ایک فرسخ ہے مکہ سے طول میں دو میل کے
 اور اس میں مسجد حنیف کی ہے

اسکی خصوصیات سے ہے کہ جو شخص اوس میں داخل
 ہوا ہے ہمیشہ سونگھتا ہے رائحہ طیبہ و معطرہ اور اول
 درخت خربا بھی اوس میں عمالیق نے لگایا اور بقول
 اول سکونت و تعمیر اسکی شیرت بن قابیہ بن سلاکیل
 بن ارم بن سام بن نوح عرم نے کی

۶۹ مدینہ منورہ سن عمالیق

اسکا ناچہ ۴۴ مرحلہ کا ہے اور اطیب الارض
 اور جب تک کہ اوس میں انسان رہیں گے برکت
 رہیگی اور اس میں روڈ نیل بہت بڑی نہر ہے
 انہار سے چنانچہ حاصلہ راہ ایک ماہ تک بلا واسطہ

۷۰ مصر مصر بن مصر بن سام

۶۳	کوٹا	قبر یہ ہے ارض عراق میں مولد ابراہیم خلیل اللہ عمرم کا
۶۵	کفر سندا	قبر یہ ہے ارزن میں درمیان عکہ و طبریہ کے اور اسمین قبر نابور زوجہ موسیٰ عمرم کی ہے
۶۶	کفر برید	اسمین قبر لوط و عمرم کی ہے
۶۷	الہ	بلدہ خرد ہے قریب فلسطین کے اسمین عیسیٰ عمرم تھے اور گھری بی مریم کا تھا
۶۸	مکہ مشرقہ	اسکے اسم بہت ہیں مثل بلد الا میں عبیدہ اور یعقوبی نے ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس موضع بیت کو قبل ارض سی و نہزار سال مخلوق کیا اور اسمین دو فرشتہ تھے کہ نہزار سال روز و شب تسبیح رب جلیل میں مشغول رہتی اور یہ ناف زمین ہے اور اسکو ہنگام طوفان نوح عمرم کے اللہ تعالیٰ نے چوتھے آسمان پر اٹھا لیا تھا بعدہ ابراہیم عمرم نے بنا لیا یغیر سقفت کے اور اسمین زیورات طلائی معلق تھے جو کوئی اوسکو چوری کرتا اوس پر گر پڑتے وہ ہلاک ہو جاتا بعدہ اللہ تعالیٰ نے مار سفید وسہ سیاہ اور ذنب کو واسطے نگہبانی کے پیدا کئے دیا چنانچہ چھ سو سال و منی نگہبانی کرتے رہے اور حافظہ نجم الدین قندی نے اپنی کتاب اتحاف الوری باخبار القری میں اکلم ہے کہ طول مکہ کا باب المعلیٰ سویا شبیکہ تک

		فلاطون حکیم کی چنانچہ حکیم مذکور نے وقت مرے کے اہل قسطنطنیہ کو وصیت کی کہ جب تک میں اس زمین میں مدفون رہوں گا تزلزل و بکا اس سرزمین پر نہ ہو وے گا اور اسی مدینہ میں قبر شیخ جلال رومی و صدر الدین مشائخ کی ہے
۵۶	قساریہ	مدینہ جلیبہ ہے ساحل بحر شام پر اور امہات بدن سے ہے الا خراب
۵۷	کوفہ	مدینہ مشہور ہے اور اسمین ایک مسجد ہے کہ جس کے اوپر سے اور یس عرم آسمان کو اڑھا لگتی اور ابی حنیفہ نغان منسوب اسی سے ہیں
۵۸	کرک	مدینہ ہے ساتھ بقال کے واسن جبل لبنان میں اور اسمین قبر نوح عرم کی ہے
۵۹	کرک الشویک	مدینہ مشہورہ بھی اور اسمین قلعہ کوہ پر ایک حصن عالی ہے اور بھی قبر خلیفہ طیار کی ہے
۶۰	کوگو	بلاد سودان سے ہے کہ سکناے اور سکے نہیں جانتے ہیں کشکار می کو اور اوپر نہایت مالک انام کے ہیں
۶۱	کاشغر	مدینہ ہے کہ اسمین معدن فضہ خالص کی ہے
۶۲	کرمان	بلاد فارس میں ہے اور اس میں معدن طوطیا کی ہے
۶۳	کش	مدینہ ہے قریب سمرقند کی امیر تیمور گورکان اسکی طرف منسوب ہے

باقی حال اسکا مندرجہ نقشہ و ممالک ختا یعنے چین میں لکھا گیا ہے ملاحظہ کرنا چاہیے			
تاجیہ مشہورہ ہے کہ پیام بانی یسوع فارس بن الاشور بن سام بن نوح عرم کے مشہور ہوا اسمین بہت شہر میں	فارس	فارس	۴۹
شہر ریگستان کا ہے و قلیل الاشجار یہ دار الملوک روم ہے تین طرف سے بحر محیط احاطہ کیے ہوئے ہے اور اسکے نزدیک قراہوب النصاری عرم کی ہے	سلیمان بن عبد الملک قسطنطین بن سوریوس	فلسطین قسطنطینہ عظمی	۵۰ ۵۱
یہ شہر کنارہ بحر کے واقع اسیکے اندر فرعون بادشاہ غرق ہوا تھا	.	قندزم	۵۲
شہر ہے قریب اصفہان کے اور اس میں معدن سونے کی ہے اور بھی نمک کی جو شخص اس کان نمک سے بے الملاح مالک کے لیوے اور اوسکا ثمن نہ ادا کرے تو لادے کا اوسکا جانور لنگڑا ہو جاتا ہے فقط	.	قم	۵۳
مدینہ ہے درمیان قم و اصفہان کے مدینہ مشہور و مخیرہ ہے اور اسمین قہری	.	قاشان	۵۴
	.	قونیہ	۵۵

۲۰	رومیہ کیری	شہر روم و دارالریاست بادشاہ روم کا ہے شمالی قسطنطنیہ کے
۲۱	ری	یہ شہر اسہات بلاد سے ہے اسمین قبر امام محمد و امام ابی حنفیہ رح کی ہے
۲۲	سمرقند	مدینہ مشہورہ ماوراء النہرین ہے اسمین قصور عالی بنے ہوئے ہیں
۲۳	سجستان	طرا ناحیہ ہے کہ عورات یہاں کی دن کو نہیں نکلتی ہیں
۲۴	سبا	درمیان یمن کے ہے اور صنعاء یمن سے فاصلہ ۵۰ یوم کا بہت اچھا شہر ہے کہ ذکر اسکا قرآن مجید میں بھی آیا ہے
۲۵	سونمات	شہر مشہور سندھ میں ہے اوپر کنارہ بحر کے
۲۶	شیراز	بہت اچھا شہر ہے اور مشہور فارس میں
۲۷	صنعاہ	قصبہ ہے بلاد یمن سے اور احسن ابن سے ہے اور اسکے عجائب سی قصر عدنان ہے کہ اسکو تباہ نے بنا کیا تھا
۲۸	حیدر یعنی چمین	بلاد اسکے وسیع مشہور ہیں طرف مشرق کے اور وہم شہر مسافت ماہین دو ماہ کے آباد ہیں اور دین مجوس اور ہر سال وہاں کوک گھوڑے اور ہریلیہ ہار کے ڈنچ کرتی ہیں واسطے بارش ہونیکے اگر یہ حرکت نہ کریں تو اغلب کہ پانی نہ برسی

مشرق میں ہے حال ان دونوں کا سابقہ مندرج ہو چکا ہے			
بحر ہند میں ہے اسمین سے صندل و نیل و کا فور لوگ لیجاتے ہیں	جزیرہ سلامطہ	۳۱	
درمیان ہند و چین کے ہے دور ۸۰۰ فرسخ کا ہے اور سرانڈیپ اسی میں داخل ہے اسمین معدن خواہر کی ہیں اور صندل و دارچینی وغیرہ پیدا ہوتا ہے	جزیرہ سیلانہ	۳۲	
اسمین قبر جو می لی ہے	جدہ	۳۳	
درمیان بین و شام کے ہے	حجاز	۳۴	
طرف یمن کے ہے اور اسمین قبر ہود و عم کی ہے	حضر موت	۳۵	
اس میں قبر ابراہیم خلیل المدعہ کی ہے	حلب	۳۶	
زمین بابل میں ہے درمیان کوفہ و بغداد کے	سیف الدولہ	۳۷	
بلاد ترک سے ہے اور اسمین بہت نہرین ہیں	خمن	۳۸	
اس کا نام جلق بھی ہے اور یہ گویا بہت زمین کی ہے اور بروایت تہذیب اسکے غلام اسکندر نے کی و بروایت بنائے اسکے عادی علی اختلاف الاقوال اور قلعہ اس میں اول قس بن اوق نے بنایا اور رصد بھی اور اسمین کے دروازہ بہ ترتیب سبعہ سیارہ کے ہیں قائم کی تھی اور نماز طرف قطب شمالی کے پڑھی جاتی تھی	فادر غلام ابراہیم عم دمشق	۳۹	

۲۱	بجارا	اور لغت ہر ایک کی مختلف اور قلعہ طبرستان کا اسی میں شہر بزرگ و مشہور ماوراء النہر سی اور اس سے احسن ہے اسلام میں نہیں ہی اور تہج فقہا و معدن علما و قبۃ الایمان تراو قلعہ بڑا ہی اور کرسی بنی ساسان کی جس کا دور ۶۵۰ میل کا ہے
۲۲	بلا و روم	مملکت واسعہ ہے نسل عیسیٰ بن اسحاق عرم سے پہلے یہاں کے لوگ دین فارسہ کار کتے تھے جب نصاریٰ ظاہر ہوئے اونکے دین میں آئے
۲۳	بلا و خیر	سکنائی سکے قوم ترک ہیں اور ناز تہہ میں طرف دکن کے
۲۴	بلا و حبشہ	یہ بڑی زمین وسیع ہے اور اس میں ایک شہر خوشتر تھا اور قتب بادشاہ اس بلاد کا نجاشی ہے چنانچہ جاول بقتب اس اقب سی ہوا نام اس کا اٹھتا تھا اور یہ اولیا کے امد سے تھا
۲۵	بلا و سودان	یہاں کے لوگ برہنہ رہتے ہیں اور بسبب کثرت تجارت شمس کے سیاہ ہیں اور معدن سونے کی ہے
۲۶	بلا و لوبہ	یہ زمین واسعہ جنوبی مصر ہی و شرقی نیل و سکنائی یہاں انصار
۲۷	بلا و یربر	زمین واسعہ مغرب میں ہی اور قوم جالوت کی رہتی ہیں
۲۸	نقبہ	یہ وہ مقام ہے کہ جہاں موسیٰ و ہارون عرم ۷۰ سال گمراہ رہے ساتھ بنی اسرائیل کے درمیان ایلہ مصر کے ۴۰ فرسخ پر ہے
۲۹	تبت	درمیان ہندو چین کے ہے اور اس میں شہر و عمارتیں بہت ہیں اور اس میں معدن کپڑا احمر کی ہے اور آہوے مشک پیٹرون ملتے ہیں
۳۰	جابر صا	شہر ہی اقصی بلا و مغرب میں کہ سکنائی اسکے اولاد محمود سے ہیں کوئی ان تک نہیں پہنچ سکتا ہی اور دوسرا جابر صا کہ اقصی

<p>اسمین ہے اور یہاں کی تربت سب تربتوں سے اطیب ہے اور اسمین مسجد حمام تھے</p>			
<p>اسمین دو موضع ہیں ایک مدینہ مشہورہ جسکے مسلمانوں کے عہد میں جناب عثمان بن الخطاب رض کے بنا کیا اسمین ایک لاکھ و ۷۰۰ ہزار مسجد تھیں اور خلق اللہ بیشمار از انجملہ مسالکین ایک لاکھ و ۶۰ ہزار تھی اور دوسرا شہر قریب سوس اقصی کے ہے</p>		<p>بصرہ</p>	<p>۱۶</p>
<p>شہر مشہور ہے اس میں معدن لعل و بلور خالص کی ہے -</p>		<p>بخشان</p>	<p>۱۷</p>
<p>شہر بزرگ امہات بلاد خراسان سے ہے اور اسمین بیت النار اعظم بیوت اصنام سے تھا</p>	<p>منوچہر بن ایرج بن فریدون</p>	<p>بلخ</p>	<p>۱۸</p>
<p>ایک شہر بزرگ ہے اور اس کے عجائبات سے ہیرے کہ اس کے اہل عاشق نہیں دیکھ سکتا اور اگر عاشق وہاں جا کر پانی پیوے تو اس کا عشق زائل ہو جائے اور آشوب چشم سے محفوظ رہے اور اس کے پانی سے بدبو کے ذہن دور ہوتی ہے اور اگر اس کے پانی سے اہل بوا سیر کو حقہ کیا جائے تو آرام ہو جائے اور وہاں کی مایاں عذرا نہیں کھاتی سلطان العارفین ابانیر بسلطانی رح یہاں تھے</p>		<p>بسطام</p>	<p>۱۹</p>
<p>شہر عجیب کنار بحیرہ خضر کہ ہر سپر کے گڑھ فرق مختلفہ کی ہیں</p>	<p>نوشیروان</p>	<p>یاسا لالہ باب</p>	

۹	الطرس	اسمین قلعہ حمض کا ہے اور اوسمین مصحف عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا ہے و عورتیں یہاں تک از بس حسین ہوتی ہیں
۱۰	افرنجہ	اس میں ۵۰ شہر ہیں اور سکنا سکے فرنگ اسمین کشتکاری و اشجار کم ہیں
۱۱	افریقہ	یہ شہر کثیر الخیرات و عظیم البرکات ہے اور اسمین معادن زرو و نقرہ و آہن و مس و ارزیز کے ہیں
۱۲	ارجان	یہ شہر زمین فارس میں مشہور ہے
۱۳	بعلبک	شہر عجیب و غریب ہے چنانچہ اوسمین ایک چاہ ایسا عمیق ہے کہ اسکا پانی اوپر سے نہیں دیکھا جاتا
۱۴	بابل	یہ شہر ہے کہ جسین ابراہیم غم آگ میں ڈالے گئے تھے اور اب تک خراب پڑا ہے اور اسمین جڑ و اینال غم موجود ہے زمین عراق میں اور اسی لوگ چاہ ہاروت و ماروت کا بیان کرتے ہیں
۱۵	بغداد	ابو جعفر منصور سابق میں ایک قریہ قراہ فارس سے تھا جب کہ اسکو ابو جعفر منصور نے غصب لیا تب اوسمین ۱۷۶ھ میں شہر بنایا گیا اور نام اسکا ام الدینا و حیدۃ البلاء و مدینۃ الاسلام و قبتہ الاسلام ہوا اور ایسا شہر بد و بدست و دنیا میں

۱		اللہ تعالیٰ نے اسکو آدمیوں کی آنکھ سے پوشیدہ کر دیا باقی حال اسکا نقشہ عمارات عالی و نقشہ ابتدای آفرینش میں لکھا گیا ہے فقط
۲	ارم	ایک شہر زمین ہند میں بھی ہے اوس میں ہیکل صنم کی اوسمین سے بعض وقت صغیر یعنی آواز سنی جاتی ہے
۳	ابرقوہ	یہ تین موضع ہیں اول بلدہ مشہور ہے زمین فارس میں اسکے عجائب سے یہ ہے کہ اوسمین پانی نہیں بہتا الا اوسکے گرد نواح
۴	اروبیل	اذربایجان میں چنانچہ یہاں کے لوگ بڑے کھانے والے ہوتے ہیں
۵	اصفہان	اسکندر یہاں لوگ بڑے بحیل ہوئے ہیں اور مہم یہاں کی مٹی کا مشہور ہے
۶	ابوان	ناحیہ ہے درمیان بصرہ و فارس کے اور اوسکو خوزستان بھی کہتے ہیں
۷	اقتوس	ملک داود عزم یہ شہر دقیا نوس جبار کا ہے اسی سے اصحاب کہف بھاگے تھے اور نام کہف کا حیرم ہے
۸	الطاکہ	اسمین ۳۶۰ برج ہیں اور ہر برج کے تین طبقہ ہیں اور اسکے دیوار کے گرد ۳۰۰۰ ہم نگہبان ہر شب رہتے ہیں اور اسکا نام مدینۃ اللہ و مدینۃ الملک و ام المدن بھی ہے اور اسمین سے عجیب بخار کی مشہور ہے

نقشہ مدنی بلدان نامی اجمالاً

۸۳

عدد	نام بلاد	نام بانی	کیفیت
۱	ارم	شہاد	<p>حسب قول سفید بن سبب کی مشق ہے ولقبول قرطبی اسکندریہ ولقبول قتادہ و مقاتل نام قبیلہ عاد کا کہ او سکوت شد و بادشاہ بروے زمین نے بنا کیا اور یہ زمین میں درمیان صنعا و حضرموت کے واقع طول اسکا ۱۲ فرسخ اور عرض اس بقدر اسکی دیوار ۵۰۰ اور عرض ۲۰ درجہ اور اسکے اندر تین سو نہار قصر و سمین سے ۵۰ قصر بہت عمدہ انواع یاقوت کے اور ان کے اندر نہرین زرین اور دیار انکی یاقوت و جواہر سے اور انہیں نہروں پر طرح طرح کے اشجار زرین شاخوں کے اور پتی و پھل اونکے طرح طرح یاقوت و جواہر کے جب کہ یہ نہایت تمام ہوئی حکیم ہوا کہ بساط حریر و دیبا کی اوس میں بچھائی جاوین پس یہ بھی ہوا اور طرح طرح کے ظروف سوئے و پانڈی کے دہرے گئے اور لاکھ جا رہے حسین محل انواع حلی و حلی سے ساکن کی گئیں آخر شش قبل دخول کے بادشاہ مذکور بانی اسکا ہلاک ہوا</p>

۱۹	ہجری	عمر فاروقؓ	۱۲۷۲	مبدأ اسکا روزِ پنجشنبہ غرہِ محرم ہے اور آنحضرت صلیعہ کے تاریخ ۸ ربیع الاول روزِ دو شنبہ کو یکہ معظمہ سے بدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تھی اور یہ قمری مہینہ ۴ مہینے تک متوالی ہوا روز کا مہینا ہو سکتا ہے اور ۱۲ مہینے تک متوالی ۲۹ و ۲۹ روز کا وقوع میں آ سکتا ہے اور درمیان اس سنہ و سنہ کے فاصلہ ۱۲ ۷۲ ۲۲ روز کا ہے
۲۰	جلالی	ملک شاہ بلوچ	۱۷۴۹	مبدأ روزِ جمعہ اور اسکو سنہ ملک شاہی بھی کہتے ہیں
۲۱	فصلی	علیم فتح اللہ شیرازی	۱۲۳۴	حسب احکم اکبر بادشاہ کے وضع کیا حسب مندرجہ بتقیق الاخبار
۲۲	نیر جردی یا قاف	نیر جرد شہر یار	۱۱۹۷	نیر جرد نام بادشاہ کا تھا اور لغات مبدأ اس سنہ ہجری سے بمبرور ۲۵ ۳۶ روز کا ہے
۲۳	الہی	اکبر بادشاہؓ	۲۷۲	واسطے صلح کل کے فیصلہ فیضی وغیرہ وضع کیا تھا
۲۴	محمد شاہی	محمد شاہ بادشاہِ دہلی	۱۱۱۱	مبدأ اسکا روزِ دو شنبہ غرہِ ربیع الثانی ۱۱۱۱ ہجری سے اور درمیان سنہِ جلالی و محمد شاہی ۷۷۷ ۷۷۷ ۷۷۷ روز کا تفاوت ہے اور ہیوط آدمِ عمر سے کہ مقدم تاریخ ہے تا تاریخ محمد شاہی کہ مؤخر ہے نسبت زمانہ بحال کی فاصلہ مدت ۱۱۱۱ ۷۷۷ ۷۷۷ روز کی ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب

بادشاہ راجہ بوندی و رانا امر سنگہ اودی لوری
 وغیرہ عہد شاہجہان پادشاہ مین
 تھے اور تہسی حاجی محمد خان
 ملک الشعر سے شاہجہان نے بھی
 گوئے سخنوری سخنورون سے لیا تھا
 ظفر نامہ شاہجہان وغیرہ اسکی تصنیفات
 سے ہیں من کلامہ نظم زود بہ کردم
 من بے عبر داغ و خویش را اول شب من
 میکشد مغلس چراغ و خویش را شبکے
 بکنج خلوت اگر دم دہی اجازت و بکرم چنان
 لبست را کہ درو سخن نماید

۷	طوفان نوح عرم	یہود	۲۹۲۸	روز جمعہ ۲۴ - ماہ میر کی بھی اور بعد تاریخ مہبوط آدم بمروز ۲۰۳۹ ۷ روز کے واقع ہوا تھا اور تنقیح الاخبار مین ۲۹۰۱ مرقوم ہیں بجا سے ۲۹۲۸ کے
۸	ابراہیمی	یہود و نصاری	۲۲۱۰	تنقیح الاخبار مین ۲۷۷۹ ۳۷ مرقوم
۹	ترکی المیور و غارلم	بادشاہ غارلم	۲۱۲۰	غیاث اللغت مین مسند راج ہے
۱۰	داودی	علماء داودی	۲۵۲۲	بشرح ایضاً
۱۱	موسی عرم	یہود و نصاری	۲۱۳۷	بشرح ایضاً اور تنقیح الاخبار مین ۲۲۲۸ مرقوم ہے
۱۲	بنائے سیکل	ایضاً	۲۸۵۰	سب مندرجہ تنقیح الاخبار
۱۳	شاکمونی	شاکمونی	۲۸۳۷	تنقیح الاخبار مین لکھا ہے کہ یہ شخص

پیر پرام رام چندر سہی سن
 بوجہ کلنگی راجہ پرتھو دہ کرلو
 سہنی و منتر موجد کارخانہ طبابت
 ہرمی منس رخصت پہل میں
 بیاس گور ونا تریہ بلرام
 ہرومنس انروہ اور ملک الموت کو
 دہرمراج وجمراج کہتے ہیں چتر گوپت
 پیشکار دہرمراج کا قہار دیا ہے کہ نوم
 کا ایستہ اسکی نسل سے ہیں اور بعد
 اکبر بادشاہ رانا کے اودے سنگھ نے
 شہر اودے پور کو آباد کیا اور راجہ سوئی
 قلعہ ستارا کو اساس رکھا اور رانا کے
 اودے پوری کا خاندان نسل نوشیروان
 عادل بادشاہ سے ہے اور نیر چمہ وزیر
 نوشیروان نے کتاب کرتک و دونک منیر
 کو زبان سریانی سے ترجمہ عربی و فارسی
 کیا و نام کلیلہ و المنہ و النوار سہیلی رکھا تھا
 ابو الفضل نے بعد اکبر بادشاہ مختصر
 اوسکا مجموعہ کر کے عیار دانش کے
 نام سے موسوم کیا اسی چتر گوپت سے
 ظہور پایا ہے اور راجہ ہائے عظیم الشان
 مثل راجہ جسونت سنگھ راٹھور و راجہ جی سنگھ
 بنیرہ راجہ مان سنگھ کچواہا و راٹھور سال

ناز انقدر بہ نعمت دنیا چہ میکنی ؟ این
 تھنہ را بدست تو در خواب واژه اندید
 چوتھا گلجگ مدت اسکی ہم لاکھ ۲۵
 ہزار سال کی ہے اس دور میں ۲۵ حصہ
 ہم حصہ سے اطوار جہانیاں کے اوپر
 ناراستی و نادروستی کے ہیں اور عمر طبعی
 مردم اس دور کی ایک سو سال کی ہے
 مردم اس زمانہ کے اکثر پاسبند حرص
 و طمع بصورت درہمہ کار و در معنی از ہر کار
 بیکار ہیں و لدوز القائل ۵
 محتالہ عروسی است کہ ناش دیناست ؟
 خالیست بیکر و خالی از ہر وفاست ؟
 بسیار بود کہ خواندش بادل و دین ؟
 کمیتاب کسی کہ اورا کم خواست ؟ اور
 مقولہ ہنود کا ہے کہ آخر دور ہذا کے ہتمام
 سرکار سنہل مضاف صوبہ شاہجہان
 کلنگی اوتار بصورت آدمی تناسخ
 کر کے بعد ملت گستری بطور دور
 ست جگ کو کرے گا اور ان چارون
 جگون کو چو کری کہتے ہیں اور پودہ اوتار
 گلجگ میں ظاہر ہو چکا ہے اور اسمی
 ہم ۲۵ اوتارون کے یہ ہیں چھ
 کچھ بارہ نرسنگہ باون

دور میں جو حصہ و چار حصہ زونش جہانیاں
 سے راست گفتاری و درست کرداری
 کی ہے اور عظمیٰ مردان اس دور کی
 ایک ہزار سال کی ہے اور آخر اس جگہ میں
 راجہ کر اور راجہ جہ راجہ اسے عظیم الشان
 سے ظاہر ہوئی اور منس یعنی اولاد راجہ
 کر میں پانڈوان صاحب اقتدار و شجاع
 واقع ہوئے کہ اس عید جگہ کی رسم
 اور کی توجہ یا طنی سری کرشن سے اور
 سری کشن اولاد میں اسی راجہ جگہ کی کھن
 باسدیو کے شکم دیو کی دختر راجہ اوکر میں
 راجہ متھرا سے پیدا ہوا تھا اور بلرام یعنی جگہ
 شکم دیو سے کھن میں باسدیو کے
 ظاہر ہوا اور اول کتاب کیتا پڑھ کر متعدد
 جنگ خویشتان و برادران کامو بقول ہنود
 ۵۶ کرور جاووان اولاد ایک جہی
 سری کشن سے ہر ایک قوت و قدرت
 کامل سے چاہ و جلال کر کے جماعہ کثیر اسیر
 دام قنا ہوئے اور تمامی زنان انکی ہمراہ
 اپنے شوہروں کے کشتہ و مردانہ وار
 آگ میں جل گئیں و قذا جاء القائل
 ۵۷ بے حاصلان کہ خانہ بسیلاب
 وادہ اندر فرشتگان بغارت متارہ وادہ

کمان سے اٹھا کر طرف شمال و جنوب کے
مجمع کیا اور زمین کو کوہ ہائے کلان سے
بکال کراپے نام پر موسوم کیا چنانچہ
تاحال زبان ہندی میں نام زمین کا پرچی
اوسے راجہ پر تھہ کے نام سے علم ہے
اور جاے زراعت و باغات و قریات
ظاہر کی ہوئی ابتدا اوسے راجہ سے
منسوب کی جاتی ہے اور اس طرح کے
راجہ بشمار اس جگہ میں گزرے ہیں
اور پر سرام اوتار اس جگہ میں
ظاہر ہوا تھا دوسرا تریٹیا جگہ
بقا اسکی ۱۲ لاکھ و ۹۶ ہزار سال کی ہے
اس زمانہ میں ۳۳ حصہ ۴ حصہ
او ضاع آرمیوں سے بمقتضائے رضائے
الہی کے ہے اور طبعی مروان اس دور کی
دشمن ہزار سال کی ہے اور راجہ ہائے
عظیم الشان اس دور سے مثل راجہ
رام چندر شجاع و عادل تھا کہ دریاے
شور پر طول ۵۰۰ کروہ و عرض ۴۰۰
کروہ کا پل باندھا تھا اور اسکی خاندان میں
راجہ ہائے سورج بنس ہوئے ہیں
تیسرا دوا پر جگہ ابتدا اوسکی
۸ لاکھ و ۶۰ ہزار سال کی ہے اس

ملک کا نام باسوک تھا اور تازانہ راجہ جیٹ
درمیان ہند یون چینیوں کے خوشی تھی
چنانچہ ایک دختر والی تھا کہ ساتھ احبن
کہیں برادر راجہ جیٹ کے گتھا تھی اور
سر باہن اسکی لڑکی نے ولایت ہستی پور
جو کہ اب بنام ملک برہما مشہور ہے
جد مادی بین پایا تھا

۳	ہیوٹاؤم	عمریان	۶۱۷۰	ابت اسے تھراس تاریخ کار و ز شنبہ
۴	کیو مرثی	جھنڈ	۶۱۹۵	یک ماہ فروری تھا نتیجہ الاخبار میں مندرج ہے
۵	راجہ جیٹ	بیاسدیو	۶۱۹۲۸	غیاث اللغات میں مندرج
۶	آغاز کلچک	.	ایضا	واضح ہو کہ بقول براہمہ ہندو دور کو چک کہتے ہیں اور مدار گردش روزگار پو قلموں کا اوپر چار چک مفصلہ ذیل کو مرقوم کیا ہے پہلا ست چک مدت اسکی ۷ لاکھ ۲۸ ہزار سال کی ہے اس میں اوضاع جہانیاں کی فرد آفر و اوپر صلاح کی ہے وضیع و شریف و غنی و مسکین و صغیر و کبیر راستی کو شہار اپنا کر کر مرغیاں آہی بین سلوک کرتے ہیں اور عطر طبعی مرقوم اس دور کی ایک لاکھ سال کی ہے فی الجملہ ایک راجہ پور کھم سے کو ہزار کو بالائے زمین سے ہنگام شکار بازی کے گوشہ

۳۲	ع	علم ہے کہ ذریعہ ضرب اعداد وغیرہ سے حال دریافت کیا جاتا ہے چنانچہ مقلوب ہے کہ علم تکسیرہ از اکسیر فقط
----	---	--

۸۲	نقشہ تواریخ و سنین شمیرہ تا ۱۲۷۲ھ اجمالاً	
----	---	--

عدد	نام تاریخ و یا سنہ	نام واضح	تعداد سنین	کیفیت
۱	سنجی		۱۸۴۹۰۳	واضح ہو کہ اسکو صاحب غیاث اللمعت نے ابتداء سے آفرینش لکھا ہے اور تاریخ ابتدا سے عالم کو بقول حکماء ہند اس طور پر ثبت کیا ہے ۱۹۵۵۸۴۹۳۳ فقط
۲	نیکز خانی	اولین سلاطین ختا	۲۲۸۸۷	تبیح الاخبار میں مرقوم ہے کہ نیکز نام بادشاہ کا ہے کہ قلمرو ختا یعنی چین اور سکے تصرف میں تھا اور قبل اس سے وہ قلمرو تصرف میں ماران کے تھا اور نیکز مقدم آغاز کلچنگ پر ۵۹۰ھ سال اور حکماء ہند نے ختا کو اپنی کتب میں ناگ لوک کے نام سے ذکر کیا ہے اور کہتے ہیں کہ اولین سلاطین اوس

۲۰	الہیات	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اور سمجھیں واجب الوجود سے طریقہٴ علما و پر
۲۱	ریاضی	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اور سمجھیں ان اشیا سے کہ محتاج مادہ کی خارج میں نہیں ہیں
۲۲	حساب	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اور سمجھیں میں اور مراد اوی سے
۲۳	نجوم	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اور سمجھیں نجوم سے اور معاد و طالع سے
۲۴	جغرافیہ	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے چنانچہ زمین سے
۲۵	بکیت	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اور سمجھیں آسمان وزمین سے
۲۶	اخلاق	علم ہے کہ غرض اوس سے تہذیب و اخلاق ہے
۲۷	کلام	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اور سمجھیں احوال و پیدا و معاد سے طریقہٴ اسلام پر
۲۸	طب	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اور سمجھیں بدن انسان سے من حیث الصحة و المرض
۲۹	تاریخ	علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اور سمجھیں احوال ماضی و حال سے چنانچہ اس علم میں حمد اللہ مستولی وحید تھا
۳۰	معما	کلام ہے کہ بوجہ صحیح وال ہوا اسم پر بیٹھے قائم ہو کمالا یحییٰ علی ذی الرأے الصائب
۳۱	قیام و فراست	علم ہے کہ اوس سے شناخت نیک و بد و غیرہ انسان کی ہوتی ہے اندر وے ہیئت کذرا

		معنی مراد می سے
۷	بیان	علم ہے کہ بیان سے رعایت کرنا اور اس کا عقیدہ معنی سے
۸	برہن	علم ہے کہ غرض اور سے تحسین الفاظ ہے
۹	انشاء	علم ہے کہ اور سے جانے جاتے ہیں قیاد اور و اسطے حصول مرادات انسانی کے
۱۰	محاضرات	علم ہے کہ ہو جاتا ہے بسبب اور کے ملکہ جانگیری کا چنانچہ اس علم میں حمزہ اصغریٰ جسکی کتاب تاریخ کی از بس مشہور ہے بڑا عالم تھا
۱۱	رواویں	
۱۲	اشتقاق	
۱۳	مناظرہ	علم ہے کہ غرض اور سکی اطہار جواب ہے
۱۴	فقہ	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اور سمین حلت اور حرمت اشیا سے
۱۵	اصول	علم ہے کہ بیان کے جانے ہیں اور سمین قواعد کلیہ ہر ایک علم کے
۱۶	تفسیر	علم ہے مقصود اور سی اطہار معانی مرادہ کلام اللہ سے
۱۷	حدیث	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اور سمین قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
۱۸	منطق	علم ہے کہ مقصود اور سکے سے بچنا ذہن کا ہے خطا و فکر سے
۱۹	طبیعیات	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اور سمین اورن اشیا سے کہ مختلف مادہ کے ہیں ذہن اور خامن زمین

۱۹۲	۱۲۵۴	وفات اکبر بادشاہ دہلی و ولیم چارم بادشاہ لندن و سلطان محمود قیصر روم و جلوس بہادر شاہ کا دہلی میں ہوا	
۱۹۳	۱۲۵۹	جنگ فیما بین سرکار کمپنی و والی گوالیار واقع ہوئی اور بعد فتح جیاجی راو کو سرکار نے مسند ریاست پر بیٹھایا	
۱۹۴	۱۲۶۴	بلوہ ہنودان و اہالیان اسلام کا آلہ آباد بین درباب باندہ سے بارہ دروازہ مساجد و امام بارہ پراور نہر میت پانا ہنودون کا تائید الہی سے	
۱۹۵	ایضاً	محمد شاہ بادشاہ ایران کا فوت ہوا	
۸۱	نقشہ معلوم مشارفہ اجمالاً		
عدد	نام علم	نام وضع	تعریف
۱	نعت	آدم علیہ السلام	علم ہے کہ غایت اوسکی بچنا ہے خطا سے سمجھی معافی وضعیہ میں
۲	صرف	منعاز ہرگز	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمیں احوال کلموں سے وزنا و اعلا لا و تغیر آوینا
۳	نحو	الوالا سو وٹلی	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمیں احوال کلموں سے احوال و بناؤ
۴	عروض	خلیل	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمیں صحت و سقم وزن شعر سے
۵	قافیہ		علم ہے کہ عروض اوستے جانا جاتا ہے
۶	معانی		علم ہے کہ بچنا ہے رعایت کرنا اوسکا خطا

۱۷۵	۱۲۲۱	شاہ نواز خان وزیر ساکن شاہجہان آباد فوت ہوا
۱۷۶	۱۲۲۲	مسٹر گلشن ریڈینٹ لکھنؤ فوت ہوا
۱۷۷	ایضاً	گورنر جنرل منٹو صاحب داخل کلکتہ ہوا
۱۷۸	۱۲۲۳	وفات الماس علیخان حوجہ کی
۱۷۹	۱۲۲۸	لارڈ میرا داخل کلکتہ ہوا
۱۸۰	۱۲۳۰	درمیان انگریزوں و نیپالیوں کے لڑائی ہوئی اور قیدی بریلی نے بلوہ کیا
۱۸۱	۱۲۳۱	مجاہدہ بیابین مردان بلوہ سے بریلی ساتھ فوج سرکار کے
۱۸۲	۱۲۳۲	وفات نواب وزیر علیخان کی اور مقبوض ہونا قلعہ ہاتھرس سرکار کمپنی کو
۱۸۳	۱۲۳۳	جنرل ڈکنین صاحب نے ناگپور مقبوضہ گھوسلوں کو فتح کیا اور لارڈ میرا بندہ دکن داخل لکھنؤ ہوا
۱۸۴	۱۲۴۱	مسند نشینی بیجا بائی زوجہ دولت راو سیندھیہ کی بجائے اپنے شوہر کے گوالیار میں
۱۸۵	۱۲۴۳	مقتدی مقتدر الدولہ و نیابت اعماد الدولہ کی ہوئی
۱۸۶	۱۲۴۵	اعتماد الدولہ میر فضل علی خان فوت ہوا و مولوی شاہ عبدالرحمن نے انتقال فرمایا
۱۸۷	۱۲۵۱	مسند نشینی جناب راویدولت راو سیندھیہ کی گوالیار میں
۱۸۸	۱۲۵۳	وفات نصیر الدین حیدر و مسند نشینی محمد علی شاہ کی اودھ میں
۱۸۹	ایضاً	منتظم الدولہ حکیم مہدی علی خان فوت ہوا
۱۹۰	ایضاً	ظہیر الدولہ محمد بھی خان نائب لکھنؤ ہوا
۱۹۱	ایضاً	وفات ظہیر الدولہ مذکورہ تقرری نیابت بنام منور الدولہ علیخان کے

۱۵۸	۱۲ ۱۶	صاحبان نور پور رنجیو مستقیم صاحب اجنبٹ پریل مقرر ہوئے
۱۵۹	۱۲ ۱۸	جنرل چارلس بیرون صاحب ہوا زمرے میرٹھ کو خارج آگرہ سے کیا
۱۶۰	ایضاً	قلعہ احمد نگر معرفت جنرل ولزلی فتح ہوا
۱۶۱	ایضاً	قلعہ شاہجہان آباد معرفت جرنیل لیک صاحب کے فتح ہوا اور قلعہ علی گڑھ کا بھی
۱۶۲	ایضاً	قلعہ و شہر کٹاک تصرف میں کمپنی کے آیا
۱۶۳	ایضاً	قلعہ آگرہ فتح ہوا
۱۶۴	ایضاً	ضلع بنڈیل کھنڈ کا طرف پیشوا سے مفوض کمپنی کے ہوا
۱۶۵	ایضاً	صلح نامہ فیما بین سرکار دولت راو سبند نہیہ کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	علی گڑھ و سہارنپور و آگرہ متعلق سرکار کے ہوا
۱۶۷	ایضاً	قلعہ گوالیار قلعہ سرکار کمپنی میں آیا
۱۶۸	ایضاً	اجرا سے کاغذات اسٹامپ پکڑی اپیل میں اور لینا فیس کا ہوا
۱۶۹	۱۲ ۱۹	تقلویض کرنا نواب ناصر جنگ کا ملک فرخ آباد انگریزوں کو اور زلزلہ عظیم کا ہونا
۱۷۰	ایضاً	جسونت راو ہو لکر فتح گڑھ میں آیا اور ترک سواروں کی جیواونی میں آگ لگائی
۱۷۱	ایضاً	ہجرت پور یعنی قلعہ ڈیگ فتح ہوا بعد لڑائی ۲۶ دن کے
۱۷۲	ایضاً	صلح نامہ فیما بین راجہ بھرت پور بابت پرگنہ سونک وغیرہ کے لکھا گیا
۱۷۳	۱۲ ۲۰	وفات مرزا ابوطالب خان لہندی کی ہوئی
۱۷۴	ایضاً	مستر سیٹن صاحب بھندہ رزیدنٹی شاہ جہان آباد

واقعہ راجہ جیت سنگھ بنارس والے کا	۱۱۹۷	۱۴۴
زلزلہ عظیم و بارش سنگ کی ہند میں	۱۱۹۸	۱۴۵
شاہ عالم پادشاہ گورہو کے غلام قاتل کو زندہ کر کے ہاتھ سے	۱۲۰۲	۱۴۶
غلام قاتل کو حرام اپنی سزا کے اعمال پر کو پہنچا	۱۲۰۳	۱۴۷
محمد خان فوج ایران میں بادشاہ ہوا	۱۲۰۶	۱۴۸
نواب مظفر جنگ کے فرخ آباد میں رحلت کی	۱۲۱۱	۱۴۹
وفات نواب آصف الدولہ و سندھ نشینی یمن الدولہ و ظہور ستارہ ذو ذنب کا	۱۲۱۲	۱۵۰
سفیدی نواب وزیر علی خان بہادر کی	ایضاً	۱۵۱
پوتا پارٹ کے مصر و اسکندریہ کو لے لیا	۱۲۱۳	۱۵۲
عہد نامہ فیما بین کمپنی ہند و نواب سعادت علی خان بہادر کے لکھا گیا	۱۲۱۶	۱۵۳
تقسیم ملک میان مبین الدولہ و انگریزان و ظہور ذو ذنب ستارہ کا واقع ہوا	ایضاً	۱۵۴
قول و قرار فیما بین سرکار انگلشیہ و نواب فرخ آباد کے درباب عدم تعلقی عدالت کے لکھا گیا	۱۲۱۷	۱۵۵
گورنر دہلی صاحب روانہ ولایت ہوا اور مفتی میر حیدر پوتا میر غلام علی آزاد بلگرامی جو بڑا قابل تھا روانہ ملک عدم ہوا	ایضاً	۱۵۶
درگاہ حضرت عباس کی لکھنؤ میں نواب سعادت علی خان بہادر کے تعمیر کی چنانچہ مرزا قتیل نے تاریخ بتائے درگاہ کی کہی ہے عین گنبد جدید بنائی سعادت ہست	ایضاً	۱۵۷

۱۳۱	۱۱۶۱	قتل عالمگیر ثانی کا اور آنا احمد شاہ نویت چہارم اور ہریمت جہنگو و عماد الملک و جلدوس شاہ عالم و ہریمت انگریزوں و رام نرائی و تسلط مہاجی سیندھ میں کا دہلی میں
۱۳۲	۱۱۶۲	وفات زینت النساء بیگم باورنواب نجف خان و فتح قلعہ آسمیرل حیدر آباد کہ بنا کیا ہے آسا امیر کا تھا اور کثرت استعمال سے آسا امیر اسیر ہوا ہے واقعہ ہونی
۱۳۳	ایضاً	پٹنابرق کامیرن پر و مصالحو انگریزوں کا ساتھ شاہ اودہ کے و مصالحو میان پیشوا و نظام الملک والی حیدر آباد دکن کے
۱۳۴	۱۱۶۴	آنا احمد شاہ کامریمہ پیچم میں اور ہریمت عالیجاہ کی انگریزوں سے اور تسلط انگریزوں کا عظیم آباد میں
۱۳۵	۱۱۶۵	ہریمت شجاع الدولہ کی انگریزوں سے
۱۳۶	۱۱۶۹	وفات ہو لکری ہونی
۱۳۷	۱۱۸۰	مصالحہ انگریزوں کا ساتھ نواب شجاع الدولہ و حیدر ناپاک کے
۱۳۸	۱۱۸۲	ہند میں فوج اور وبا واقع ہونی
۱۳۹	۱۱۸۶	وفات احمد شاہ ابدالی کی
۱۴۰	۱۱۸۸	فتح پاناب نواب شجاع الدولہ کا حاکم حضرت خان پر
۱۴۱	۱۱۸۹	وفات شجاع الدولہ و نول سنگہ جاٹ بھرت پور والی و سندھ نشینی آصف الدولہ و ہریمت سنگہ و قتل فتح الدولہ و تسلط انگریزوں کا بنارس تک و فتح قلعہ دولت آباد نظام الدولہ آصف جاہ والی ثانی حیدر آباد دکن
۱۴۲	۱۱۹۰	فتح یابی نواب نجف خان کی قلعہ بھرت پور پر
۱۴۳	۱۱۹۳	وفات کریم خان والی ایران کی و معاہدہ انگریزوں کا سیندھ میں سے

گر کسی زور و بازو نمود	طعنه سپهر نجاتخواهند ز بود
ریاحی نادرشاه	
با صلاحیت فلک در پی جنگ است ایجا	دل ازین حاکم کشتن تنگ است ایجا
ماه تابانی شده گانیم درین دیر فنا	نیمه کشتن مایشت ننگ است ایجا
جواب محمد شاه	
صلح دوست مصمم جنگ است ایجا	ننگ دل چون می تیز ننگ است ایجا
گر بنامی نشدی ملک عدم پیش است	زانکه در هر قدرت کاد تنگ است ایجا
تو که باشی که پی جنگ بزیان آئی	رستم و زال درین معرکه دنگ است ایجا
راه برین شدن از قتل مانیت	صد اواد چو تو در قید ننگ است ایجا
۱۲۱	۱۱۵۱
۱۲۲	۱۱۵۵
۱۲۳	۱۱۵۹
۱۲۴	۱۱۶۰
۱۲۵	۱۱۶۱
۱۲۶	۱۱۶۱
۱۲۷	۱۱۶۶
۱۲۸	۱۱۶۸
۱۲۹	۱۱۶۹
۱۳۰	۱۱۷۰

سراج الدوله کا

چیت کافر دکنی ز ناردار
بر گام لشکر خو نوار
تیر با بارم به دکن چون تیرگ
گر گشتم شیر یا آهنگ جنگ
گردیدیم ز ایند پاک ذات
ازیم گنگا بیا نگیرم نعبار
در همه لبتی آنها آتش زخم
بت پرستان را کنم یکسر پاک
نامه سابق میا نجی برده است
حمزه بیگ این نامه دیگر برد
ور بیاید دیر آیم زود تر
گوشت کن این نکتۀ عطار را
با اولی الغرم آنکه گردد کینه خواه
بایدت اسی خسرو هندوستان
تا که صاحب افسرت سازم بزود
از رسوم کفر باشتی بر کران
فرص حق سنت نبی آری بجا
با تصالح اسی شده ذوالاحترام

سوی من آید بقصد کارزار
بگم ز نارا آن مردار را
ملک دکن را کنم بی بار و برگ
بجز خون را نم زد کمن تا فرنگ
معبد اسلام سازم سومات
معبد کفار را سوزم بنار
چون خلیل الله بتان را شکم
هند سازم زان همه ناپاک پاک
پاسخ آن دیر شد تا ورده است
پاسخ آن تا بزودی آورد
ملک هندوستان کنم زیر و بر
اهل ایمان واقف اسرار را
روز او چون تیره شب گردد تباہ
کز برای خدمت من بندی بیان
در کمنی تا خیر نبوده هیچ سود
تا ز قهر ایندی یابی امان
تا شوی مقبول درگاه خدا
ختم کردم این سخن را و السلام

رباعی نادر شاه

من باد شما کم که عالم همه کس را
من گرگ دردم که بدم همه کس را
وزد بد بچه شوکت تا باک مرا نیست
صراف جهانم که شناسم همه کس را

جواب از محی شاه

پشه چه باشد که پر چند میل
گر به دارفت تشد جبر میل

بهر پیمیش هر بستن رواست
شته جو باشد غافل و بیدار
روز و شب از مر قضا خواهم مرد
چون نشان معدلت کردم عیان
از سما چون گسترم خوان کرم
تا درم در تاج بخشی چون شما
در همایون نامه از اخوان جد
انچه جدم با همایون بادشاه
باد شته تسخیر مهندستان نکرد
بر امیرانی که داری اعتبار
این امیران و سپاهت دشمن اند
شکرت بی ریش بر امثال زن
چون زنان با زینت زینت کاسان
بامسی دندان هر مردک سیاه
گر بصورت لاف مردی می زنند
ریش بر رخ زینت مردان بون
بر چنین لشکر چه میداری امید
جست قمر الدین وزیرت بیخبر
گر نظام الملک از کهن سپید
از خند اخوانم که بر بالای دار
هم طغر خان را کنم خوابه ناز
خان دوران دارد اندر سر بخار
خون خواهم ریخت با نرسبان

ترا نکه آن کمراده بر اچه جفاست
بهر کینش فرض شد بستن کمر
تا به ظلمه مان زمین دادی رسید
از دامت شد نهان نوشی روان
حاتم از حسرت نندرد در عدم
کیست از شاهان چو صبا عیلا
خوانده باشی ای شته والاخر
کرد انعامات با گنج و سپاه
ای شته والاخر و سجده و مرد
فی الحقیقت جمله را دشمن شمار
رایگان سیم و زرت ضائع کنند
زن بنیاشند دروغا شمشیر زن
همچو مطرب جامه دستارشان
در جنایت عمر خود کرده تیا
لیکد معنی ز زنهای کمتر اند
ریش زد که کس زنان مردان بون
جان شان را با وی لرزد چو بید
در خسوفش آورم همچو قمر
پرده سالوس از خواهم دید
آورم منعمور را منعمور وار
طهره بر بایم ز فسق طهره باز
با تیر زین از سرشش ریزم بار
از سعادت خاں شمشیر تیران

خار نشند باری که در ره داشتیم
 قوم افغان را سپهرم ز خاک
 تیغ کابل کرده ام اندر یک زمان
 تیغ بد سپهر خیر بیا آخستم
 بلند بود لاهور و لنگان بید رنگ
 گریه باور خان شیره جو پای کین
 و بر طبقه گره از نجات بلند
 قتیاب از التفات وادیم
 خود پرستان را کنم در خاک پست
 تیغ تنیم بر عدد و چون ذوالقفا
 چون کشم شمشیر از روی غناب
 عکس تنیم گرفته بر روی عیم
 مگر بجزم خنک بر دارم عنان
 دارم از جنگی بواران عدد هزار
 بر یک چون بمن و اسفند یار
 پستان پیاوی شیران می درند
 دارم امید آنکه با نیروی نجات
 در که از شاهان بود و فرمان پذیر
 مگر که آید سیدی من با غم جنگ
 قبول سعدی را بگوشت دل شنو
 مگر که با فولاد باز و شمشیر کرد
 آن جهان بان راه حق را گم کند
 خیریه نتواند چو شمشیر از مشرکین

خار را کندم کل اینجا کاشتم
 کردم آن گلشن از آن خاشاک پاک
 قید کرده ام ناظمش سر و از جان
 کوه خیر عرق در خون ساختم
 از بهادر خان ستانم غیر جنگ
 نقش او بر دارم از روی زمین
 نقش آن بندم چو نقش شبنم
 از همه شاهان عالم دارم
 ذوالقفا رحیدری دارم بدست
 سرخ رو باشد بر روزگار زار
 کوه و آهین را کنم دریای آب
 از خطر و ریحماند هیچ نم
 لرزه از بهیبت زمین و آسمان
 بر یکی رستم دل اندر کار زار
 شیر شتره پیش شان رو با و وار
 با تیر زین فرق فیلان بشکنند
 از همه شاهان ستانم تاج و تخت
 ناجور سازم و صاحب سیر
 خورشید سوزانم از آتش تفنگ
 کاین چنین گفت است مرد راه و
 سعاد مسکین خود را رنج کرد
 کفره را بر مسلمین حاکم کند
 باشد آن سرخیل کفار لعین

فیثقی ماخاطبه من الجواب جون منج منج ولای دالار الجبل ولاسه
 لفاق ایمنه و جنود و هم و تشکیک از کشور خاطر بر انگخته قطع فصل
 کاربان پیر خیمه پشت که صاحب گمرگ شتن سرداران میبایجی گری
 استظهار اوست و پیر صاحب دم که بلال آسا کلید فتح شهر را
 در قبضه و اقتدار او باد صفت کج نهادی در روی خصم جزیر استی
 دم ترند و با کمال خون خونجاری هنگام ملاقات عدو خیز نو آتش
 معاله نکلند یعنی تیغ تیز و سیف خون ریز حواله هستن همان پذیر
 بوده و در دموک قیامت آشوب را منتظر باشند که شمشیر و درقه
 کار گیر و یک کند شعرا سیف اصدق انبار من الکتاب
 فی جده الجدیدین الحذر واللعب بیض الشفاح الابيض
 اصحاك فی متون حسن جلاله والشک والریب والعلم فی سب
 نوراح لانه من الخمسین لانی السعینه الشعب نامه نادشاه بکوب
 خورشید چسب مندرج شنوی نادنامه مصنفه ششی محمد مهدی کوبک نظم

کرد بالا تر زستان پایه ام
 سرکش از من ملوک شام و روم
 بی اجل گردو نهان زیر زمین
 در تزلزل شاه تمارو ختن
 از خد نغم می گریزد زراع و شش
 شه عراق از کف بنیاد و یراق
 شیر گرد و چشم شاه نیم روز
 شاه روس آید پیله پاپوس من
 زیر حکم من در آید یک قلم
 بخراسان جانب هندوستان

یشتی ای که تر سر سایه ام
 آینه سید سنگ در دستم چو دم
 تیر بیت تیر من خاقان چین
 از حیب خیمه من من
 شاهنشاهی و چشم
 گرشه تیر من خاقان
 چو تیر من خیمه من
 گرشه تیر من خیمه من
 ملک تیر من خیمه من
 موک تیر من خیمه من

۱۱۷	۱۱	جلوس محمد شاہ اور آغاز صدر دہلی وجی نگر و بنارس و انجام سادات
		بارہ روز لڑائی عظیم
۱۱۸	۱۱۳۶	ظہور ستارہ ذوق و تلب و آغاز فساد پیشوایان دکن کا
۱۱۹	۱۱۴۱	آغاز یناے حصار شہر برہانپور کی محمد شاہ بادشاہ سے بیوفی
۱۲۰	۱۱۵۰	آنانا در شاہ بادشاہ کا ہند میں واضح ہو کہ اگرچہ کچھ حال اس بادشاہ قہار کا سابقہ نقشہ بادشاہان اہل اسلام میں مسدود رج ہو چکا ہے سوائے اس کے بیان تمھوڑا سلاوی بھی لکھا جاتا ہے کہ ہر آئینہ خالی لطیف سے نمودے گا نقل ہے کہ ایک روز محمد شاہ بادشاہ ہند نے بمواجہہ نادر شاہ محمد مدی متخلص کو کب منشی نادر شاہ سے فرمایا کہ از سرکار برادر نادر ترا چہ مشاہرہ می یابی منشی مذکور نے باوجود تقرری مشاہرہ سہی روپیہ پاسواری کے و موجودگی قورچی مشاہرہ دارد و ہزار روپیہ براہ دور اندیشی قابلیت معا اپنے دلبین متامل ہو کر جواب دیا کہ من و این قورچی دو ہزار و سی روپیہ میاں ہم بروفق استماع اس فصاحت بیانی ہر دو بادشاہ بجائے مخلوط ہوئے اور نادر شاہ نے بعد تو صیف حسن بیانی و سلیقہ شعاری اپنے منشی کے محمد شاہ سے فرمایا کہ بھلا مندانک با حسب معمول مشاہرہ اہل سپہ و غیرہ زیادہ و اہل قلم را کمتر می باشد فقط نامہ نادر شاہ کہ از دارالملک خراسان بہ محمد شاہ فرمان فرماے ہندوستان نکاشتنے بود یا رسالہ بار سال رسل و مراسلہ مرسلہ بنگوی و غا و وفاق گشتم شاید مراد از نقاب چہرہ کشائے گشت و جواب از جناب بھیت تجناشد فاختہ تموم ہم تحریر حاجتی السو کم ذکر می شعر کشت الیک ہند و حالاً تعلیم ہو بو عدنی الجواب الالیت الجواب یکون خیر

۱۰۰	۱۰۵۷	اتمام عمارت شاہجہان آباد معمرہ شاہجہان بادشاہ
۱۰۱	۱۰۵۷	عمارت دہلی نو سرانجام کو پہنچی نصرت ساجد لکھنؤ روپیہ
۱۰۲	۱۰۶۰	اتمام طیارمی مسجد جامع دہلی
۱۰۳	۱۰۶۸	محبوس شاہجہان بادشاہ کی حسب الحکم عالمگیر بادشاہ کے
۱۰۴	۱۰۶۹	فتح پانا عالمگیر کا شاہ شجاع پر
۱۰۵	۱۰۶۹	جلوس عالمگیر بادشاہ کا
۱۰۶	۱۰۷۰	آغاز خروج پیشوایان دکن و قحط ہند میں
۱۰۷	۱۰۷۰	شہادت شہانزادہ داراشکوہ کی ہوئی
۱۰۸	۱۰۷۳	فتح یابی احمد شاہ درانی کی اوپر فوج مرہٹہ ہمارے دکن یعنی ستا
		دو ہندا وغیرہ چنانچہ مادہ تاریخ غلام علی آزاد بلگرامی سے یہ ہے
		ع نصرت بادشاہ عالیجاہ
۱۰۹	۱۰۹۶	عالمگیر بادشاہ نے بیجا پور کو فتح کیا
۱۱۰	۱۰۹۷	عالمگیر بادشاہ نے حیدر آباد کو فتح کیا
۱۱۱	۱۰۹۸	عالمگیر بادشاہ نے قلعہ ٹکاندہ کو فتح کیا
۱۱۲	۱۱۱۱	عالمگیر بادشاہ نے قلعہ ستارہ فتح کیا
۱۱۳	۱۱۱۹	قتل اعظم شاہ و تیغ بہادر اور آغاز دولت سکون کی
۱۱۴	۱۱۲۷	جلوس عظیم استان و جہاندار شاہ کا
۱۱۵	۱۱۲۵	جلوس فرخ سیر و قتل ذوالفقار خان کا واضح ہو کہ اس بادشاہ کی
		عہد میں ایک مرتبہ بیٹہ کے ساتھ ملک سندھ میں مصری برہمنی
		چنانچہ شاعر نے رباعی اسباب میں کہی ہے
		فرخ سیران بادشاہ
		بائیرکات چرخ از ادب او شد شیرین حرکات
		در سندھ زمین
		عہد دولت مند مشن باران بارید ریشہ قند و نبات
۱۱۶	۱۱۲۹	عروج مرہٹہ کا ملک ہند میں

اور ایکل بروزن ایدل اور قراچار نوبان بروزن جفاکار
خوبان قراچار اسم و نوبان و نوین بروزن جو بین بمعنی سردار کے
ہے اور سونو جو جبین بروزن و دو تو جبین دراصل حمیرا پر مجھے برلاس کہ
نسبت تمام الوس برلاس اسی ملتی ہے اور قراچار جو لکھنوی
اور برتان بروزن مرجان اور چھتا کے بروزن ہمسایے
اور قرصن بروزن سرکن اور قران بروزن جوان اور اوغان
بمعنی بادشاہ زادہ و نوجوان کے ہے

آغاز ذوالقدر یہ کا شام سین	۷۸۷	۷۲
امیر تیمور ہندوستان میں آیا گدھ لکیر تک لیکر اور خضر خان کو دہلی میں چھوڑ کر سمرقند کو لوٹ گیا چنانچہ تاریخ اس فتح ہند کے آئین فتح قریب ہے	۸۰۱	۷۳
ایلید درم سلطان روم سے امیر تیمور بعد لڑائی کے فقیہ ہوا	۸۰۵	۷۴
امیر تیمور نے اپنی قدیمی وطن ماوراء النہر میں اگر ایک بڑا جشن کیا اور اسی سند میں مر گیا	۸۰۷	۷۵
اتمام دولت چنگیز کی ملک خطا سے	۸۳۱	۷۷
بہلول لودھی تخت نشین ہوا ہند میں	۸۷۷	۷۸
اتمام دولت تیموریہ و آغاز دولت صفویہ کا ایران میں ہوا	۹۰۰	۷۹
وعمل یا بر شاہ کا ہند میں	۹۰۰	۸۰
تیمور نے کیا ہند کا واقع ہوا	۹۰۰	۸۱
خیر شاہ ہمایون کا ہند میں اور فتح قلعہ کالینجر کی	۹۰۰	۸۲
تیمور نے خاندان بھمن کا دکن میں اور تقسیم او کا	۹۰۰	۸۳
تیمور نے خاندان بھمن	۹۰۰	۸۴
تیمور نے خاندان بھمن	۹۰۰	۸۵

۵۶	۶۲۶	علیہ ہلاکو خان کا ایران پر
۵۷	۶۲۷	صنم مہیا کال زینر مسجد دہلی کے مدفون ہوا
۵۸	۶۵۴	ظہور آتش زدگی خارج مدنیہ میں
۵۹	۶۵۶	بنائے رحمدھراعہ کی
۶۰	۶۶۳	ظہور سبارہ ذوذنب کا
۶۱	۶۸۵	حادثہ رنج و بارش زلزلہ ایک سو پچاس درم کا بصرہ میں اور بارش احجار سفید کی احمد آباد ایران میں
۶۲	۶۹۶	آغاز دولت عثمانیہ کی مقدونیہ میں
۶۳	۶۹۸	قحط و وبا سی ایران میں
۶۴	۷۰۱	بارش تلگر بغداد میں بصورت حیات و عقارب و طيور سباع و رجال و حرق مسجد ہنوی
۶۵	۷۰۸	آغاز خراج نصفی و مصادره بامر خلیان ہند میں اور آغاز دولت بھینی کی دکن میں
۶۶	۷۱۰	خلجیوں کے تمام ہندوستان کو تسخیر کیا
۶۷	۷۳۱	بنائے دولت آباد کی ہنوی
۶۸	۷۶۳	ملنے استخوان آدمی بہت لمبے قد کی ہند میں
۶۹	۷۲۶	آغاز قرامانیہ کا شام میں
۷۰	۷۳۶	انجام دولت چنگیز خان و آغاز طوائف الملوک کا ایران میں
۷۱	۷۷۱	آغاز طلوع نیر اقبال امیر تیمور گورکان کا واضح ہو کہ اگرچہ مجملہ حال عظمت و جلال اس بادشاہ کا سابقا لکھا گیا ہے سوائے اسکے یہ بھی لکھا جاتا ہے اور تصحیح اسما و اجداد کرام روشن بادشاہ امکا کے گنجاتی ہے وہی ہند کہ تیمور اصل میں غر معنی اسکے اسم فولاد اور طراغی بروزن شفا جاسی اور پیر کل بروزن پر کل

۳۹	۱۵۴	تسلط ملوونیہ کا شام پر ہوا
۴۰	۳۰۹	قتل منصور خلاج کا ہوا
۴۱	۳۱۰	بارش احجار ایک رطل کی بغداد میں ہوئی
۴۲	۳۴۵	زلزلہ عظیم ملک رے میں ہوا
۴۳	۳۷۱	ابو اسحاق ترک اول مروج اسلام و بانی مسجد کا مین ہوا
۴۴	۳۹۴	وفات ابو نصر فارابی کی
۴۵	۴۰۲	فتح محمود غزنوی کی تہانہ سپر اور تخریب مند رسوم جگ کا
۴۶	۴۱۸	بارش زلزلہ بغداد بقیۃ مرغ کے عراق میں اور درہم معبد چالیس ہزار سالہ کی ہاتھ محمود سے ہوئی
۴۷	۴۴۴	میان بغداد کے شیعہ و سنیوں کے فساد عظیم برپا ہوا چنانچہ شیعوں اذان میں جی علی خیر العمل کہنا شروع کیا
۴۸	۴۷۱	زلزلہ بلاد افریقیہ اور گرناسا عتقہ کا اور ملنا اسن او سکی غضب سے اور آغاز تاریخ جلالی کی ہوئی
۴۹	۴۸۹	مسند نشینی راجہ پرتھی راج اور قران چہ ستیارہ سوائے زحل کے اور غرق حجاز
۵۰	۵۰۰	ظہور قیور ابراہیم و یعقوب و اسحاق علیہم السلام
۵۱	۵۲۴	ظہور عقارب طائفرہ کا بغداد میں ہوا
۵۲	۵۵۷	بارش ماہو احمد بن مین اور شہادت سالار مسعود غازی کی اور اطلاع حول قبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا
۵۳	۵۶۶	قران سبعہ ستیارہ کا برج میزان میں اور ولادت چنگیز خان کی
۵۴	۵۸۸	راجہ پرتھی راج پر سلطان شہاب الدین نے فتح پائی اور قشتہ سے دہلی دار الملک اسلامیہ ہوئی ہے
۵۶۱	-	بارش سنگر ہفت رطل کی عراق میں

بامر حضرت عمر فاروق وضع سال جبری کی درمیان است کہ ہونی

معاویہ بن ابوسفیان حسب الحکم حضرت عمر فاروق بابت شام پر سرکار ہوا

علت ملاعون کی ملک شام میں شروع ہونی

مغیرہ بن سعد امیر کوفہ کا ہوا

فتح ہمدان و آذربایجان وغیرہ کی ہونی

فتح دارا بن فرس حضرت عمر فاروق کو حاصل ہونی اور زمان خلافت

اسپانی میں قوت و شوکت است خاتم الانبیاء کی اوسس مرتبہ کہ پہنچی

کہ ۶ ہزار شہر و قصبہ مفتوح ہوئے اور ہم ہزار گزست منہدم

اور بجائے اونکے مساجد تعمیر پائی

مطلب ابن صفہ نے اہل اسلام سے اول قدم سرحد بنامین رکھا

قارون بادشاہ عجم کا ملک خراسان پر تاخت لایا

نختر بن ابوعبیدہ القنی کو فدو اپنے تصرف میں لایا

مجنون عاشق لیلی جو کہ قبیلہ عامریہ سے تھا فوت ہوا

عمربد الغزیز نے باغ فدک بنی فاطمہ کو دیا

اتمام خلافت بنی امیہ و آغاز عباسیہ و واقعہ بنام ماہ تحسب کا

بجمل عطا ابن مقنع کے ہوا

آغاز سلطنت و تسلط طولونیہ کے مصر میں

جلوس ہارون رشید بادشاہ کا

جلوس مامون رشید بادشاہ کا

بغداد میں طائران مثل جراد کے جو ہوا میں طائر ہو کر دے

آسمان کو چھپایا

بارش اجمار وہ وہ رطل کے سوید اسے مصر پر آزر و نزلہ

ملک رے میں واقع ہوا

بلالؓ	۲	۷
نکاح حضرت فاطمہ رضہ کا حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ سے ہوا	۳	۸
حضرت عثمانؓ کا نکاح کلثومؓ بنت رسول اللہؐ کے ساتھ ہوا	۴	۹
حضرت امیر حمزہؓ شہید ہوئے اور دوزدان مبارک پیشین آنحضرت صلعم کے قرب سنگ سے شہید ہوئے	۵	۱۰
سفیان مع دو سو نفر مسلح مسلمانوں پر چڑھ آیا اور مقابلہ ہوا اور حبیب اور زیدؓ نے اس کو لگا لگا کر دین داہر کینیا فقط	۶	۱۱
شامہ بن اثال مسلمان ہوا	۷	۱۲
صلوۃ استسقاء ابتداء آنحضرت صلعم کے برہی اور طواف خانہ کعبہ واجب ہوا	۸	۱۳
خسرو پر دین شاہ عجم نے مکتوب گرامی آن حضرت کو چاک کیا اور جواب نہ لکھا	۹	۱۴
قلعہ خضیر بوساقت حضرت علیؓ مرتضیٰ کے فتح ہوا	۱۰	۱۵
فتح مکہ معظمہ واقع ہوئی اور احصائے کربند ۱۰۴۰۰۰ بھی لکھ کر ایک کیا	۱۱	۱۶
جزیرہ مع ۳۵۰ کس کے ندینہ میں پہنچ کر مسلمان ہوا و مسلمہ کذاب نے جو جائیداد یا مہ سے تھا باغوائے شیطان دعویٰ نبوت کا کیا	۱۲	۱۷
حضرت علیؓ نے اکثر اہل یمن کو مسلمان کیا	۱۳	۱۸
حجۃ الوداع واقع ہوا	۱۴	۱۹
ختم المسلمین صلعم بچار رحمت پروردگار شریفین شہر مہر کے	۱۵	۲۰
مغیرہ حاکم حکم خلیفہ دوم سندھ تک آکر بغیر فتح کے لوٹ گیا فقط	۱۶	۲۱
بنامحشر بدر نصیرہ کی حضرت عمر فاروقؓ کی ایسی عینہ سے قاتل کر تین سال میں تمام کیا فقط	۱۷	

۱۸۵۳	۲۵۵	رزیدنٹی اندور کے علاقہ میں جا بجا دارالشفاء و مقبرہ ہوئے
ایضاً	۲۵۶	شاہزادی روس کی مع شوہر لطیفہ برقی سمیر داخل پاکستان ہوئی
۸۰		نقشہ واقعات اہم موجب سنہ ہجری
عدد	سنہ ہجری	کیفیت واقعہ اہم ملخصاً
۱	۱	آنحضرت صلعم نے بسبب بغاوت کفار اور آئادہ ہونا افواج واسطے قتل آپ کے حسب اعلام جبریل علیہ السلام جامہ اپنا حضرت علی کو پہنا کر اور آپ بہ لباس حضرت علی کے خوابگاہ سے نکل کر اول غار ثور میں تین شبانہ روز تشریف رکھ کر مع حضرت ابوبکر صدیق رضو و عبد اللہ و عامر داخل مدینہ ہو کر نبائے مسیح قیام کی ڈالی فقط
ایضاً	۲	واسطے حاضر ہونے جماعت کے اذان مقرر ہوئی
ایضاً	۳	روزہ یوم عاشورہ کا منون ہوا
ایضاً	۴	حضرت سلمان فارسی مشرف اسلام ہوئے اور ان کی عمر ۵۰ سال کی تھی
۲	۵	روزہ رکھنا مومنوں پر فرض اور صدقہ عید الفطر کا واجب ہوا اور بموجب حکم خداے غوجل ماہ شعبان روز دوشنبہ نماز ظہر سے کعبہ کی طرف نماز مقرر ہوئی
ایضاً	۶	نماز پیشین اور عصر اور نماز عشا بچائے دو رکعت چار رکعت مقرر ہوئی اور سنت اذان کی ظاہر ہو کر مؤذنی حضرت

۲۴۳	۱۸۵۳	کلکتہ میں نئی دوکل واسطے سینے کے دلالت سے آئین
۲۴۴	ایضاً	دلالت چین میں گروہ باغیوں نے جو قریب پچاس ہزار کے ہیں شہر ناگپور کو محاصرہ کیا
۲۴۵	ایضاً	طیارے سرک آہنی کلکتہ سے بنا شروع ہو گئی اور بمبئی میں بھی پرکھ آمدورفت جاری ہوئی
۲۴۶	ایضاً	منظوری ضوابط جدید سررشتہ ڈاک بہ تخفیف محصول سرکار سے ناقد ہوئے
۲۴۷	ایضاً	عہد نامہ جدید فیما بین والی حیدر آباد و سرکار کمپنی کے لکھا گیا
۲۴۸	ایضاً	لارڈ جان رسل صاحب وزیر سلطنت انگلستان کا مقنن طنز ایک اخبار نویس در باب مساوات انتظامی امور کے ہوا
۲۴۹	ایضاً	سراج الملک وزیر نواب نظام الملک والی حیدر آباد نے فوت کیا
۲۵۰	ایضاً	سوامی رام سنگھ والی بے پور واسطے شادی کے یہاں کو گیا
۲۵۱	ایضاً	ملک پنجاب میں طریق بہت آسان واسطے پیمائش کے جاری کیا گیا
۲۵۲	ایضاً	مصالحہ فیما بین شاہ آو اور سرکار کمپنی کے ہوا
۲۵۳	ایضاً	مہاراجہ بنایک رادو پیشوا کے چھاؤنی تزدہان ضلع باڈاسے وفات پائی
۲۵۴	ایضاً	مرشد آباد میں بنائے مدرسہ جدید کی تہجیز روسائے الدار کے ڈالی گئی

۲۳۱	۱۸۵۲	کرنیل میکشن صاحب بہادر کیشنر پیشاور رانجی اہلہ ایک شخص قوم آخون سے مجروح شدید ہو کر مر گیا
۲۳۲	ایضاً	رابرٹ ہملٹن صاحب بہادر رزٹنٹ انڈور کو خطاب بارونٹ کا ملا اور اجنٹ نواب گورنر جنرل بہادر مالک واسطی ہند کی ہوا اور شاہر صاحب موصوف کا برابر مشاہرہ صاحبان کونسل کے ہوا
۲۳۳	ایضاً	ملک فرانس میں جشن عظیم ہوا لاکھوں آدمی جمع ہوئے اور بیٹے کو روپیہ سے زیادہ صرف میں بڑا
۲۳۴	ایضاً	تھمس ہلاسٹن صاحب بہادر نواب ٹفٹ گورنر جنرل اگر دے ستقام بریلی میں وفات پائی
۲۳۵	ایضاً	کلکتہ میں بابو پر سنو کمار کا گورنر کیل سرکار نے ایک مدرسہ واسط تعلیم آیین سرکاری کے مقرر کیا اور ویسے رسالہ صرف اور سکے کا واسطے علی الدوام کے متعلق ہوا
۲۳۶	ایضاً	عشرہ محرم الحرام میں فساد عظیم مراد آباد میں واقع ہوا
۲۳۷	ایضاً	قصبتہ کول ضلع علیگڑھ میں فیما بین ہندو مسلمان بڑا بلوہ جنگ ہوئی
۲۳۸	ایضاً	ایک ستارہ ذو ذنب یعنی بڑا دم دار نے طرف مغرب سے طلوع کیا
۲۳۹	ایضاً	سیرٹامس شکفت صاحب بہادر رزٹنٹ وکشنر ہلی سے وفات پائی
۲۴۰	ایضاً	جو شخص اخون خون کرنیل میکشن کیشنر پیشاور کا قریب ہوا تھا اسکو سزا پھانسی کی ملی
۲۴۱	ایضاً	شہر یونانیہ پنجویرہ تعمیر مدرسہ واسطے تسلیم الحفال اجلاوے کے کی گئی
۲۴۲	ایضاً	ڈاکٹر اوشانسی صاحب جو سلسلہ فخر الکربابی کے بڑے منتظمین داخل کلکتہ ہوئے

۲۱۵	۱۸۵۳	اشتہار واسطے چدا کر کے لوگوں تکرنا بر تعمیر بندر بندہ بنام ڈیوک آف وانگلٹن بہادر کے حسب اس حکم نواب گورنر جنرل کشور میں جاری ہوا
۲۱۸	ایضاً	ہمارا جہ بلونت سنگھ والی بھرت پور ماہ مارچ میں لہری ملک عدم ہوا
۲۱۹	ایضاً	حسب اس حکم سرکار کپنی طیارہ قلعہ وسیع کی بجائے قلعہ فیروز پور کی تجویز ہوئی
۲۲۰	ایضاً	جہاز ہوا کے کل کا ایرکن صاحب نے ولایت میں طیار کیا اور اوڑایا
۲۲۱	ایضاً	ساتھ خوشنویس واسطے طیارہ نقشہ کلان بنگالہ کے ملازم ہوئے یہ نقشہ ایسا بڑا ہے جس میں دو ہزار پانسو گز پھیلا چڑھایا جائے گا
۲۲۲	ایضاً	کپتان آرا ریسین صاحب منتظم و مقیم ریاست بہت پور کے مقرر ہوئے بسبب نایا لعلی خرنذر راجہ متوفی کے
۲۲۳	ایضاً	تمغہ ہائے سرکاری واسطے مبارزان شہادت نشان کی جہول میں ۱۹۹۹ء سے لغایت ۱۸۲۶ء تک کسی مہم میں خدمات پسندیدہ کی طیارہ کو تقسیم کی گئی
۲۲۴	ایضاً	نواب بجا و لپور نے وفات پائی اور اول محمد صادق خان سندھین و بعدہ حاجی محمد خان فرزند اصلی و سادہ آرا ہو گیا
۲۲۵	ایضاً	ہمارا راجہ گوالیار نے بہت سجدارن کو مقتول کیا
۲۲۶	ایضاً	جنرل ونٹورا صاحب قوم فرانس جو ہمارا راجہ بحیثیت جنگ والی لاپور کا عہدہ اراکین سے تھا اسکے لوگ کی سب ملکیت و علاقہ سہاگپور نے عوض میں مبلغ تین لاکھ روپیہ کے خرید کر کے تین ہزار روپیہ سالانہ اوسکا پٹیشن کے بطور پر مقرر کیا
۲۲۷	ایضاً	حکم منتظمی پٹیشن کا واسطے مدرسین مدارس کے سرکار سے آگاہ ہوا

۲۰۵	۱۸۵۲	کے کہ خط استوا سے دکن کی جانب ۱۱° ۴۴' درجہ عرض بلد کے درمیان ہے وہاں کان طلا برآمد ہوتی
۲۰۶	ایضاً	عبد القادر رئیس عرب نے جو عرصہ پانچ سال سے ملک فرانس میں مقید تھا حسب سفارتش امیر کیرلندن مارگولیس لندیزی کی رہائی پائی
۲۰۷	ایضاً	تمام مردم شماری ضلع اکرہ کی یکم ماہ جنوری ایک وقت پر کی گئی چنانچہ دریافت ہوا کہ سنہین ماضیہ میں سے چھ برس کو اندر اس ضلع میں ایک لاکھ ستر ہزار آدمی بڑھے ہیں
۲۰۸	ایضاً	حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند عمدہ بورڈ انڈسٹریس کا محالک پنجاب سے شکست ہو کر بجائے اس کے عمدہ چیف کمشنری یعنی کمشنر اعلیٰ مقرر کیا گیا
۲۰۹	ایضاً	امریکہ یعنی دنیا کے نو میں ایک شہر اٹلس زندگی سے جل گیا نقصان مالی زائد دو کروڑ روپیہ سے ہوا علاوہ اتلاف جانوں کے
۲۱۰	ایضاً	مدراس میں ہر قسم کی صناعات کا بڑا تماشہ ہوا
۲۱۱	ایضاً	میرزا احمد احمد خان وزیر امیر دست محمد خان والی کابل کا رہی ملک بجا ہوا
۲۱۲	ایضاً	نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند سواری سفینہ دخانی موسومہ سنا سرم محالک شرقی کو روانہ ہوا
۲۱۳	ایضاً	حماراجہ جیا جی راؤ والی گوالیار اکرہ میں آئے
۲۱۴	ایضاً	ولایت سی ایک جہاز خرد دخانی آہنی کا ڈاکٹری ہماراجہ بکراہ درگ دیار میں آیا
۲۱۵	ایضاً	ڈاک گراچی کی مقام بنارس تا کلکتہ سرکار سے جاری ہوئی
۲۱۶	ایضاً	کپتان نیرڈ اسمیت صاحب بجا کے کرنیل کاٹلی صاحب مدد رولنگ مین منتظم انجیرنگ یعنی کلوٹ کے مقرر ہوا

۱۹۰	۱۸۵۰	لاہور اور امرت سرین میں جوہر خایا کی درخواست پر ٹون ڈیوٹی یعنی محصول اجناس کے بشہر زمین درآمد ہو مقرر کیا گیا
۱۹۱	۱۸۵۱	اسکول انجیئر کاپٹن جیا گیا بموجب حکم سرکار کمپنی بہادر کے
۱۹۲	۱۸۵۲	راجہ نہال سنگہ والی کی پور تھلہ متعلقہ تھا ملک پنجاب نے وفات پائی اور اور زید میر سنگہ بہادر اور اسکا بھائی جانشین ہوا
۱۹۳	ایضاً	پیر دم ملک برہما کا مفتوح ہوا اگرانی سرکار کمپنی بہادر میں
۱۹۴	ایضاً	ڈہائی سو ماٹھی سرکار کمپنی کی طرف سے ملک برہما پر بھیجے گئے
۱۹۵	ایضاً	علاقہ ساگر و نرید کا متعلق نواب لغٹ گورنر اگرہ کے ہو گیا
۱۹۶	ایضاً	الماس کلان دریا کے نور کے جو خزانہ والی لاہور سے سرکار انگلستان میں بعد ختم جنگ کے ہاتھ آیا تھا اسکی آب تاب الماس کوہ نور سے زیادہ ہے باقی تعریف کلانی وغیرہ عالم میں روشن ہے مملکت میں
۱۹۷	ایضاً	ہملٹن کمپنی کی کوٹھی میں ۵۹ ہزار روپیہ کو نیلام ہوا
۱۹۸	ایضاً	ضوہر شہر میگو کا جو ملک برہما میں ہے قبضہ میں سرکار کمپنی کے آیا
۱۹۹	ایضاً	ڈیوگ آف ولنگٹن عدہ دار الین انگلستان کی تجویز پچیس ہجری ہوم سرکاری
۲۰۰	ایضاً	جنگ ہزارہ میں مالک پنجاب کی ختم ہوئی
۲۰۱	ایضاً	لوئیس پولین سوم تخت نشین سلطنت فرانس کا ہوا اور لقب شہنشاہ
۲۰۲	ایضاً	مدرسہ کلان جدیدہ بنارس میں باہتمام میجر کٹو صاحب بصرہ ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ تعمیر کیا گیا
۲۰۳	ایضاً	مملکت انگلستان کا وزیر اعظم عمدہ وزارت سے مستعفی ہوا اور بجائے اونسکے ارل آڈبرٹین صاحب عمدہ وزارت پر مقرر ہوا
۲۰۴	۱۸۵۳	اجرا کے کار سلسلہ دار محمد انکھرا کے کاہندوستان میں ذریعہ اکثر نفسی صاحب مخبر و موجود کے ہوا
۲۰۵		انجرا کابل میں ایک جزیرہ اعظم درمیان ایشیا اور امریکہ

۱۷۷	۱۸۴۸	سوہج گنڈ میں شکست سکھوں کی ہوئی
۱۷۸	ایضاً	راجہ پرتاب سنگھ برہان والہ بعلت اغوا ہی افواج ہندوستانی کو گرفتار کیا
۱۷۹	ایضاً	رام نگر میں فیما بین سکھوں و سرکار انگلشیہ کے جنگ ہوئی بڑی بڑے صاحب بھی مارے گئے
۱۸۰	ایضاً	قلعہ اٹک کو سرکار دولت مدار نے لے لیا
۱۸۱	ایضاً	فوج احاطہ بمبئی کی ملتان پر پہنچی
۱۸۲	ایضاً	مولراج کامیکرین اورایا گیا اور نقصان کثیر ہوا اور ولایت بنگال میں ایک جماعت نے ترکیب عجیب بحر الکھربائی یعنی تار کی ڈاک نکالی
۱۸۳	ایضاً	سقا ہزارہ داراجت ولیعہد سلطنت دہلی نے وفات پائی
۱۸۴	ایضاً	نرین سنگھ سپہ سالار مولراج میٹھم قلعہ چنٹ نے اپنی تین حوالہ جنرل و شہر صاحب کے کیا
۱۸۵	ایضاً	مقام چلیان والہ تجارت میں فیما بین افواج انگلشیہ و سکھان کے لڑائی ہوئی
۱۸۶	ایضاً	بعد جنگ مالک پنجاب شامل مالک سرکار انگلشیہ متعلقہ سند کی ہوئی اور چار لاکھ روپیہ سالانہ واسطے خرچ مہاراجہ ولیپ سنگھ والی لاہور کے مقرر ہوا
۱۸۷	ایضاً	ولایت انگلستان میں جماعت واسطے نکالنے و ایجاد کرنی ترکیب عجیب ایک کٹر ٹیلیگراف یعنی تاخیر الکھربائی جس کے ذریعہ سمور و دہلی جنرل پل مارنے میں پہنچ سکتی ہیں مقرر ہوئی اور مکمل ہوا
۱۸۸	۱۸۴۹	حسب مضمون مندرجہ اشتہار مرقومہ ۲۹ - مارچ پیشگاہ رفعت و جاہ گورنر جنرل بہادر کشور ہند ملک پنجاب داخل و شامل ملک ہندوستان ہو کر قضیہ میں سرکار بمبئی بہادر کے آیا
۱۸۹	۱۸۵۰	حکم واسطے حاصل کرنے لیاقت علمی نسبت جمیع ملازمین سرکار کی جاری ہوا یعنی بعد ۸ دسمبر ۱۸۵۰ء کے کوئی بے علم ملازم نہ ہوگا

۱۶۰	۱۸۴۸	ولایت فرنک میں غزم واسطے ریاست جمہوری کے اوٹھا اور چند شاہان و عیال کے اپنے اپنے سلطنت سے استعفا دیا
۱۶۱	ایضاً	سرداران علاقہ ریتھمٹی اندور نے حکم عدم سستی ہو چکا اپنی اپنی ریاستوں میں جاری کیا
۱۶۲	ایضاً	مولراج افواج انگریزی سے برخلاف ہو گیا
۱۶۳	ایضاً	ملک ایرلینڈ میں باخود ہلرائی ہوئی
۱۶۴	ایضاً	چند کنور رانی لاسور مقید ہو کر بنارس میں پہنچی اور سارنٹ قتل انگریزان کھل گئی
۱۶۵	ایضاً	حیرل و پنچوا صاحب نوکر دھاراجھ لاہور کو حکم واسطے چلے جانے ولایت کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	ایڈ وارڈ صاحب دنواب بھاول پور نے محاصرہ ملتان کا کیا اور شکست مولراج کو ہوئی
۱۶۷	ایضاً	جنگ بافواج سرکار بمبئی و ملتان میں بمقام چناب واقع ہوئی
۱۶۸	ایضاً	لارڈ ہارڈنگ واسطے رفع سرکشی کے ایرلینڈ میں گیا
۱۶۹	ایضاً	شہر کاندی لنکا کے علاقہ میں سرکشی ہوئی
۱۷۰	ایضاً	ایڈ وارڈ صاحب نے مولراج سے شکست کھائی اور سرکشی ملک ہزارہ میں شروع ہوئی
۱۷۱	ایضاً	دوست محمد خان والی کابل نے امداد مولراج سے انکار کیا
۱۷۲	ایضاً	راجہ شیر سنگھ براہمنک حرامی سرکار سے بغی ہو کر مولراج سے جا ملا
۱۷۳	ایضاً	ملتان کی ڈاک بند ہو گئی تھی اور سیم صاحبوں نے لاہور چھوڑ دیا تھا
۱۷۴	ایضاً	۱۹ ہزار سکھوں نے سرکشی کر کے قلعہ پیشاور میں قبضہ کر لیا
۱۷۵	ایضاً	شیر سنگھ اپنے باپ چتر سنگھ سے جا ملا
۱۷۶	ایضاً	قلعہ انک سکھوں نے لے لیا

۱۴۶	۱۸۴۶	سرکار دولت ہند کوپنی بہادر کی تحسیر ہوا اور عہد میں انہیں گورنر جنرل کے عہد نامہ جدید فیما بین شاہ اودہ کے لکھا گیا اور تجویز نہر گنگا کی انہیں کے عہد میں پختہ ہوئی اور بنیاد سر زمین تعلیم دہانی کی بھی اوسوقت سے جمائی گئی
۱۴۷	۱۸۴۷	راجہ تھ سنگھ کو ملک سیالکوٹ بابت سالانہ تین ہزار روپیہ کے ملا اور ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ واسطے راجہ دلیپ سنگھ کی مقعر ہوا اور رانی چنڈا کنور قلعہ لاہور سے نکالی گئی
۱۴۸	۱۸۴۸	لارڈ ڈلہوزی بہادر گورنر جنرل ہند نے ملتان کو فتح کیا
۱۴۹	ایضاً	راجہ پروہ کے وفات پائی
۱۵۰	ایضاً	کرشن مشیم شاہ و غرق نے وفات پائی
۱۵۱	ایضاً	فرید رک ہفتم تخت نشین و غرق کا ہوا
۱۵۲	ایضاً	۲۵ لاکھ روپیہ راجہ لال سنگھ وزیر معزول لاہور کا ضبط ہوا بجلت سرکشی
۱۵۳	ایضاً	لارڈ فاکلنڈ صاحب بہادر گورنر بنی مقعر ہوا
۱۵۴	ایضاً	راہم راوی پیا لکیہ رئیس کو الپا رنے وفات پائی
۱۵۵	ایضاً	راجہ ستارہ لالہ مرگیا اور بھینا ۵ لاکھ روپیہ کا ملک اسکا قبضہ سرکار میں آیا
۱۵۶	ایضاً	سر ہنری پانچر صاحب بہادر مندراس گورنر ہو کر وہاں پہونچے
۱۵۷	ایضاً	ملک ایرلنڈ میں باخود ہالرائی ہوئی
۱۵۸	ایضاً	دفتر سرکشی بنگالہ میں عین معلوم ہوا اور پیر پیل اسٹنٹ موقوف ہوا
۱۵۹	ایضاً	سرکشی ملک فرانس میں شروع ہوئی اور لوئیس بادشاہ وہاں کا انگلستان کو بھاگ گیا

۱۳۴۹	۱۳۴۹	جنگ غرنین و مملکت کی آغاز ہوئی
۱۳۵۰	۱۳۵۰	رجحیت سنگہ والی لاہور فوت ہوا
۱۳۵۱	۱۳۵۱	کتنھائی بلکہ مغظمہ و کٹوریہ کی ساتھ شاہزادہ برلس البرٹ کے ہوئی
۱۳۵۲	۱۳۵۲	سکہ کمپنی کا بنام ملکہ و صوفیہ کے اجرا پایا اور حلف قرآن شریف و گنگا جہل کا حکم جات سے مسدود ہوا
۱۳۵۳	۱۳۵۳	امیر دوست محمد خان والی کابل داخل فرما آیا ہوا
۱۳۵۴	۱۳۵۴	لارڈ ایلن ٹرلہا و گورنر جنرل ہند میں آیا و فتح گو ایلیہ کی ہوئی اور ہنگامہ افغانستان کا دفع ہوا لاہوت سے انگریز مارے گئے
۱۳۵۵	۱۳۵۵	جنگ غلزی و قندھار و کابل و جلال آباد و قندھار کی اور کپتان کاظمی اور کپتان ایمبٹ اور کپتان بیکر صاحبوں نے امتحان کر کے اور اندازہ کام اور تحمید اخراجات کا باند بکروا سب سے دستی تہہ گنگا کے جو کنکھل سے کہ قریب ہر دار ہے رپورٹ حضور گورنر بہادر آگرہ میں کی
۱۳۵۶	۱۳۵۶	جنگ سندھ خیر آباد میانی و مہاراج پور و پیار پیما میں سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۱۳۵۷	۱۳۵۷	عملہ اجنٹی کا فرنخ آباد سے برخاست ہو کر دفتر تعلق شہر لاہور میں
۱۳۵۸	۱۳۵۸	دار الضرب روپیہ کلدار کا فرنخ آباد میں ٹوڑا گیا
۱۳۵۹	۱۳۵۹	۲۹ - اگست بعد اتمام جنگ صلیبیہ شمولہ دفعہ ۸ فیما بین کمپنی و فقہور کے تحریر ہوا سرمنبری پاتجربہ دار کے روبرو اور چار کروڑ بیس لاکھ روپیہ تاوانا فقہور سے لینا ٹھہرایا گیا
۱۳۶۰	۱۳۶۰	عہد نامہ ۲۴ شرطوں کا فیما بین سلطنت خداداہل امریکا لکھا گیا
۱۳۶۱	۱۳۶۱	لارڈ ہارڈنگ صاحب بہادر نے لاہور و غیرہ ممالک پنجاب کو فتح کیا
۱۳۶۲	۱۳۶۲	بعد جنگ بمقام الیوال وغیرہ اور عہد نامہ فیما بین سرکار لاہور

۱۱۹	۱۸۲۸	اندر اوستی ہونیکا ہوا اور سرچارلس ٹکنسن صاحب قائم مقام گورنر دورین ہندوستان کی اخبار نویسوں کو آزادگی حاصل ہوئی
۱۲۰	۱۸۲۹	نیپال میں ولی النور و سرکار نیپال بہادر کے صفائی ہوئی موقوفی سٹی ہو نیلی ہو جب آئین ۱۸۲۹ء فتح گڑھ میں ہوئی
۱۲۱	۱۸۳۰	شہرمان شہنشاہی امتناع میں انگریزوں کے افسیوں لاسے وختامین پیچھے کی باب میں جاری ہوا اور افسیوں کو دھماں چنڈو کتنے دین
۱۲۲	۱۸۳۳	صاحب جج سے محکمہ فوجداری کا نکل کر صاحب کلکٹر سے متعلق ہوا اور کشن جج سے دور وائر سائٹر مقدمات فوجداری متعلق ہوا
۱۲۳	ایضاً	روپیہ پیسہ دار کا دار الضرب کلکتہ میں مقرر کیا گیا وزنی الماشہ اور ایک رتی و ۶ چاول کا
۱۲۴	۱۸۳۵	سکہ لکھنی چسپہ دار بنام بادشاہ چہارم جاری ہوا
۱۲۵	۱۸۳۶	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجرائے اردو کا کلکٹر میں ہوا
۱۲۶	ایضاً	لارڈ انگلینڈ صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا اور ہم کابل کی آغاز ہوئی
۱۲۷	۱۸۳۶	بحیرہ اشتریلیا میں جہان کان طلا کی برآمد ہوئی بے پہلے پہل صاحبان انگریز نے بود باش اختیار کی
۱۲۸	۱۸۳۷	جلوس ملکہ عظیمہ کوین و کٹو یفرمان فرماے انگلستان کا ہوا
۱۲۹	ایضاً	چالیس ہزار صندوق اقبیوں کے چین میں گئی اور پچاس لاکھ روپیہ کی چاندی و ہانسی عوض میں لی گئی
۱۳۰	ایضاً	اکال یعنی فحط واقع ہوا اور طوفان سیماہ آیا
۱۳۱	۱۸۳۸	جنگ افغانستان میں فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۱۳۲	۱۸۳۹	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجرائے اردو کا محکمہ دیوالی میں ہوا
۱۳۳	ایضاً	جنگ فیما بین سرکار انگلشیہ و افغانستان کے واقع ہوئی

صلح نامہ فیما بین سرکار انگریز و حکومت راولپنڈی و نواب میر خان سے لکھا گیا	۱۸۰۶	۹۹
کیپ کڈ ہوپ کو انگلشیہ نے لیا اور افواج انگریزی اودی پور سے چلی آئی	۱۸۰۶	۱۰۰
لارڈ سنٹو صاحب گورنر جنرل ہند کا ہوا اور جنرل فرانسس جادہ کو انگریزوں نے لیا	۱۸۰۷	۱۰۱
نیولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس نے ملک ولندیزیہ کا چھین لیا	۱۸۱۰	۱۰۲
خواہ مخواہ غفور کی طرف امتناع تجارت کر نیکیا اہالیان انگلند کو پہونی	۱۸۱۱	۱۰۳
فوج کشی سرکار کمپنی نے راجہ الوریہ کی تھی	۱۸۱۲	۱۰۴
بہادر مار کو س ہتھمنگ صاحب بہادر گورنر جنرل کے سلطنت	۱۸۱۳	۱۰۵
یعنی نیپالیوں سے جنگ ہوئی		
مار کوئٹس ہتھمنگ گورنر جنرل ہند کا ہوا	۱۸۱۴	۱۰۶
استیصال بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کا ہوا اور راجہ والی الوریہ	۱۸۱۵	۱۰۷
بھتیجا و سادہ آراء سے حکومت کا ہوا		
لارڈ امہرسٹ صاحب بہادر لندن سے روانہ ہو کر دخل صدی چلی مملکت غفور	۱۸۱۶	۱۰۸
عہد نامہ فیما بین سرکار کمپنی و نواب میر خان والی ٹوناک لکھا گیا	۱۸۱۷	۱۰۹
عہد نامہ فیما بین سرکار کمپنی و والی اودی پور کے لکھا گیا	۱۸۱۸	۱۱۰
انگلستان کا سپیالارڈ لیک آف ولنگٹن بہادر فرسٹنگسٹ نیپولین	۱۸۱۹	۱۱۱
بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کو دیکر وائیم اچس کیا		
پیشوا اور راجہ ناگیور سبب خود سری اسیری ہوئے	۱۸۲۰	۱۱۲
لارڈ امہرسٹ بہادر گورنر جنرل ہند کا ہوا اور لکڑائی اہل برہما سی ہوئی	۱۸۲۱	۱۱۳
اور ملک اشام اور اراکان لیا گیا		
نواب شمشیر بہادر والی باندانے وفات پائی	۱۸۲۲	۱۱۴
قلعہ بھرت پور فتح ہوا	۱۸۲۳	۱۱۵
محکمہ بورڈ کمشنران رینو کا فتح گڑھ سے برخاست ہوا	۱۸۲۴	۱۱۶
لارڈ رولیم ہنگ صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا اور اس کے عہد میں	۱۸۲۵	۱۱۷

۸۱	۱۷۹۵	سلطنت یونا پارٹ کی فرانس میں ہوئی
۸۲	ایضاً	لارڈ لیک صاحب بہادر گورنر جنرل نے دہلی و آگرہ میں اجتماع کیا
۸۳	ایضاً	بارکوبین و سلی گورنر جنرل ہند بہادر شہر سرنگاپور میں لڑائی ہوئی
۸۴		فتح ہوئی اور اسی لڑائی میں میو سلطان مارا گیا
۸۵	ایضاً	راکھوچی گھوسہ مہاراجہ تبار کو و سلی صاحب بہادر گورنر جنرل ہند نے شکست دی
۸۶	۱۸۰۰	مرگ بادشاہ پولند کی ہوئی
۸۷	۱۸۰۱	ہنگامہ نواب وزیر علیخان کانبارس میں ہوا
۸۸	۱۸۰۲	محکمہ عدالت غرخ آباد میں مقرر ہوا اور اسی سال ہجرت مال راجہ نے دریائے گنگا پر کہ لوٹنا شروع کیا تھا سرد و کیا گیا
۸۹	۱۸۰۳	جنگ علیگڑھ میں سرکار انگلشیہ سے واقع ہوئی
۹۰	ایضاً	جنگ پورہ میں فیما بین سرکار انگلشیہ ہوئی
۹۱	ایضاً	جنگ ساسنی پشور ایضاً
۹۲	ایضاً	جنگ ہاتھرس پشور ایضاً
۹۳	ایضاً	جنگ دہلی پشور ایضاً
۹۴	ایضاً	جنگ لاس داری سرکار کمپنی سے ہوئی اور عہد نامہ فیما بین والی اور سرکار کمپنی کے لکھا گیا
۹۵	۱۸۰۴	جنگ ڈیک فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۹۶	ایضاً	گوالبیاد کرنیل پاؤل صاحب نے لیا اور عہد و پیمان ہوا اور آگرہ میں داخل کیا گیا
۹۷	ایضاً	جسونت راو ہلگر نے چھاوئی فرخ آباد کو جلا دیا کہ یہ ہلا کر دی شہر ہو
۹۸	۱۸۰۵	اس سال کی آخر میں نامہ پیغام و تحفہ اور تحائف فیما بین سرکار انگلشیہ اور فقہ کے عمل میں آیا اور جارج بارلو صاحب قائم مقام گورنر جنرل بہادر ہند کی ہوا

۶۶	۱۷۸۲	نواب نجف خان عارضہ صرع سے فوت ہوا
۶۷	۱۷۸۳	صلح اہل انگلشیہ کی ساتھ مردم امریکا کی کہ جو مشہور دنیا کے جدید ہے ہوئی
۶۸	۱۷۸۴	بورڈر کنٹرول یعنی وہ عدالت کہ جس میں نالاش بادشاہ پر بھی ہو سکتی ہے مقرر ہوئی
۶۹	ایضاً	جنگ گجرات مذکورہ بالا میں پھر ہوئی سرکار انگلشیہ سے
۷۰	ایضاً	جنگ کرنٹاک مسطور میں فیما بین پھر سرکار انگلشیہ سے ہوئی
۷۱	۱۷۸۶	دوسری بار کورنوالس گورنر جنرل ہند ہوا ہے اور لڑائی ٹیپو سلطان سے ہوئی اور اقتتاح البواب تجارت فیما بین اہالیان امریکا و تھائیون کی شروع ہوئی اور والی حیدر آباد دکن اور نواب لکھنؤ سے عہد نامہ صلح کا از سر نو لکھا گیا
۷۲	۱۷۸۸	شاہ عالم بادشاہ بے ادبی غلام قادر مکررام سے کور ہوا
۷۳	ایضاً	جنرل ہتھو نے محاصرہ ٹیپو سلطان کا کیا
۷۴	۱۷۸۹	بلوہ فرانس میں ہوا
۷۵	۱۷۹۲	جنگ میسور میں فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۷۶	۱۷۹۲	اسی سال میں اہل نیپال تاحق بطبع لوٹ و لالچ کے جمعیت کثیر سے دفعۃً ملک تبت میں جا پڑے اور سب قوم لامہ پریشان کر دیا اور اونکی خانقاہ بے نظیر بے شمار جواہرات اور دولت بھری کو لوٹ لیا
۷۷	ایضاً	فیما بین اہالیان تھائیون فیما لیون کے جنگ واقع ہوئی
۷۸	۱۷۹۳	لارڈ سکارٹنی بہادر جو سابق میں گورنر سندھ راس کا تھا سفیر شاہ انگلستان کی طرف سے ہو کر فقہور کے دربار میں گیا اور وزیرائے فقہور نے اپنی استدعا سے کوٹو یعنی مسجد جو کیدر باربی کورنش ہے کی تھی
۷۹	۱۷۹۳	جان ہٹور صاحب گورنر جنرل ہندی ہوا
۸۰	ایضاً	پھر جنگ فیما بین سرکار انگلشیہ و میسور میں واقع ہوئی

اولین ہجرت نواب نجف خان لڑکر دہلی کے قریب مارا گیا		
جنگ مقام کسیر و عظیم آباد ساتھ نواب شجاع الدولہ کی کمپنی بہادر ہوئی	۱۷۶۴	۵۴
جنگ سرکار کمپنی کی مقام کورہ جہان آباد میں ہوئی	۱۷۶۵	۵۳
اسی سنہ سے سلطنت انگلینڈ کی ہندوستان میں شروع ہوئی	۱۷۶۵	۵۴
شاہ عالم بادشاہ حفاظت مرہٹہ میں داخل دہلی ہوئے	۱۷۷۱	۵۵
علالت سوپریم کورٹ مقرر ہوئی بسبب مداخلت بادشاہ انگلشیہ یکارو بار کمپنی حکم حکام پارلیمنٹ	۱۷۷۳	۵۶
مبارزہ عظیم فیما بین راجہ نول سنگھ سپر سورج مل جاٹ والی ہجرت پور مانجھن خان و شکست نصیب راجہ مذکور	ایضاً	۵۷
اول تقرری گورنر جنرل کی ہندوستان میں اس منظر پر ہوئی کہ مجلس پارلیمنٹ یعنی امیر وزیر اور شریفون کی ولایت انگلند میں قرار پا کر بادشاہ کی طرف سے ایک عدالت موسوم بہ سپریم کورٹ مقرر ہوئی اور نیپالی اور مدراس اور بنگالہ تینوں احاطہ پر ایک گورنر جنرل بادشاہ انگلستان کی منظوری سے مقرر ہوا اور ساتھ اس کے کونسل بھی رہے چنانچہ نام گورنر جنرل اولین کا ہیڈسٹنگ تھا	ایضاً	۵۸
نواب نجف خان نے محاصرہ قلعہ دیک متعلقہ ہجرت پور کا کیا	۱۷۷۶	۵۹
نواب آصف الدولہ و سادہ آراہو اور ۵ لاکھ روپیہ مع تحائف بادشاہ کو بھیجا	ایضاً	۶۰
بمقام کوراجنگ فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی	ایضاً	۶۱
قتل بادشاہ اسپین کا ہاتھ نیپولین بونا پارٹ سے ہوا	۱۷۷۷	۶۲
جنگ گجرات میں واقع ہوئی سرکار انگلشیہ سے	۱۷۷۸	۶۳
گوالیار کو کپتان پائیم صاحب نے لیا	۱۷۸۰	۶۴
جنگ کرناتک واقع ہوئی فیما بین سرکار کمپنی کے	۱۷۸۱	۶۵

۳۸	۱۴۹۸	عظیم الشان فرزند اولین شاہ عالم بادشاہ نے حکم خرید کرنے وہ زمیندار کی گوبند پور وغیرہ کمپنی کو دیا
۳۹	۱۷۱۷	فرخ سیر بادشاہ نے اجازت خریدنے کے واسطے کمپنی کو دی اور اس وقت میں کمپنی نے ایک قلعہ موسوم فورٹ ولیم کلکتہ میں بنایا
۴۱	۱۷۲۵	فیصل ظہیر بادشاہ روس نے جسکے عہد سے علوم اور فنون اور فنون کی ترقی ہوئی وفات پائی
۴۱	۱۷۳۶	تین پریسیڈنسی کلکتہ و مدراس و بنی کی مقرر ہوئی
۴۲	۱۷۳۸	عبارہ انگلستان میں مریض ہوا
۴۳	۱۷۳۹	نادر شاہ بادشاہ دہلی میں داخل ہوا
۴۴	۱۷۴۶	نواب نجف خان ایرانی ہند میں داخل ہوا
۴۵	۱۷۵۳	شیو سلطان پیدا ہوا
۴۶	۱۷۵۶	گر قاری ایک سو و چند کس انگلستان کے مقام بلاک ہول کلکتہ میں ہاتھ نواب سراج الدولہ نواب مرشد آباد سے ہوئی
۴۷	ایضاً	نواب سراج الدولہ والی بنگالے نے انگریزوں کی چھڑ سے کلکتہ پر فوج چڑھا لاکر اور قلعہ مفتوح کر کے سب مال تجارت کا برباد کیا اور ۱۷۵۶ انگریز کورات بھر بہت ہی تنگ مکان میں قید رکھا اور انہیں سے صبح کو ۲۳ زندہ رہے اور باقی مردہ نکلے
۴۸	۱۷۵۷	اول لڑائی سرکار کمپنی ہندوستان سے متعلق بلالسی میں ہوئی کہ اس وقت لارڈ کلینو ہندوستان سے جنہوں نے نواب سراج الدولہ والی بنگالہ پر فتح پائی تھی
۴۹	۱۷۵۹	سرکار کمپنی نے محاصرہ مندراس کا کیا
۵۰	۱۷۶۱	شاہ عالم بادشاہ نے عظیم آباد میں کمپنی شکست کھائی
۵۱	۱۷۶۳	قتل مردم انگلستان کا عظیم آباد میں ہاتھ شہر سے ہوا اور سو جمل ٹاٹ ٹیس

۲۶	۱۲۵۳	قسطنطنیہ کو ترکوں نے لیا
۲۷	۱۲۸۱	دخل مغلیہ کا ملک روس سے اٹھ گیا
۲۸	۱۵۲۵	شیر شاہ نے قلعہ کالینپر کو محاصرہ کیا
۲۹	۱۵۶۹	انگلش لائبریری یعنی جہتی قمار کی جاری ہوئی
۳۰	۱۵۹۹	اول اہللاع تجارت کی ہندوستان میں انگلشیوں کی طرف سے ہوئی
۳۱	۱۶۰۰	گورٹ روویر کٹر س کے عبارت ۲۴ صاحبان عالی شان شہر سے ولایت میں برپا ہوئی
۳۲	ایضاً	بھڑمان بادشاہ انگلستان اول ۲۴ جہاز عمودہ اسباب ولایت ہند میں انگریز لائبریری اور موسوم کمپنی میں ہوئے
۳۳	ایضاً	ولایت انگلستان میں چند شخصوں نے ملکر ۲۴ جہاز تجارت سے کے ہند کو روانہ کیے اور سو وقت ملکہ ایلزبتھ فرمان فرما سے انگلستان کا تعلق اور انکو کمپنی تجارتی ہند شرقی کا خطاب ملا تھا
۳۴	۱۶۲۰	باجازت راجہ مدراس ایک کوٹھی بطور قلعہ مدراس میں بنائی گئی اور نام اوسکا فورٹ سیٹھٹ چارج ہوا اور شاہ جہان بادشاہ کی اجازت سے ایک کوٹھی ہنگلی میں بھی طیار ہوئی اور بمبئی پرتگیزیوں کے پاس تھی جب اونکی شاہزادی چارلس ثانی شاہ انگلستان کو بیاہی گئی اور سکے جہیز میں یہ مکان بھی انگریزوں کے ہاتھ آیا فقط
۳۵	۱۶۶۶	شہر لندن جلا
۳۶	۱۶۶۸	ملک بنی قبضہ میں سرکار کمپنی کے آیا
۳۷	۱۶۸۸	عظیم اٹان بادشاہ دہلی کے عید میں کمپنی زمینداری سونا تھتی اور کلکتہ اور گوہند پور کی خرید کی اور قلعہ پیتھ بادشاہ روم کا تخت نشین اور ۱۶۸۸ برس حکمران رہا

یزدگرد شاہ ایران کی فقور کے پاس سپاہ خزانہ کی مدد کیواسطے سفیر بھیجا	۶۳۸	۸
شاہ ہند نے حبس کا پائے تخت سے بے پور تھا فقور کو دربار میں سفیر بھیجے	۶۴۱	۹
معاویہ بن ابی سفیان نے شمس و شمس کو دار الخلافہ مقرر کیا	۶۶۰	۱۰
فیروز شاہ ابن یزدگرد کو فقور نے نامہ بخطاب شاہ ایران لکھا	۶۶۲	۱۱
شاہ ختن و فیروز شاہ ختائین آئے و پانچ برس کے بعد نذر گزرانہ درخواست نوکری کی کی	۶۷۴	۱۲
عباسیوں نے بغداد کو دار الخلافہ مقرر کیا	۷۵۰	۱۳
رواج مذہب اسلام کا ملک ختائین ہوا	۹۰۰	۱۴
مذہب عیسائی ملک روس میں مروج ہوا	۹۸۷	۱۵
سلطان محمود غزنوی کا بادشاہ ہوا	۹۹۷	۱۶
محمود شاہ غزنوی نے اجمیر کو لوٹ کر مندر رسومات کو لوٹا	۱۰۲۳	۱۷
صلاح الدین نے تمام عیسائیوں کو ملک شام سے نکال دیا	۱۱۸۸	۱۸
راجہ چاندرا سے راجہ دہلی لڑائی غوریان میں مارا گیا	۱۱۹۲	۱۹
پر تھی رائے چوہان راجہ اجمیر قید ہوا	۱۱۹۲	۲۰
سلطان محمد غوری نے اپنے غلام قطب الدین کو سلطنت ہند معوض کر کے لقب بادشاہ ہند کیا	۱۲۰۵	۲۱
چنگیز خان نے سلطنت محمود غزنوی سے چھین لی	۱۲۲۲	۲۲
سلطان علاء الدین نے قلعہ جتوڑ کو فتح کیا	۱۲۶۹	۲۳
کاغذ کتاب سے تیار شروع ہوا اور کھیلنا تاش کا ولایت فرانس میں آغاز ہوا	۱۳۹۹	۲۴
قباخان تخت نشین ملک ختائے جو بدربے نظر و صاحب قلم و شمشیر تھا	۱۴۱۴	۲۵
ملک تبت کے ایک شخص لائے کو مالک کل ملک مذکور کا بنایا تھا اور خط		
اگر وہ کا دیا گیا تھا پھر سنہ مذکور کا بالامین سمجھنے کی سرکار سے خط		
سلطان سے مخاطب کیا گیا		

انگریزوں کے راعیوں کا
سال سن ۱۸۵۷ء

2

21



100-443887-1

ایفادہ کیا کہ میری سیدہ خدیجہؓ
سالہ سائیں تھیں

فصل الثانی در ترتیب منوبات عیسوی و...

کتابخانه

۱	۲۵	۱
۲	۲۵	۲
۳	۲۵	۳
۴	۲۵	۴
۵	۲۵	۵
۶	۲۵	۶
۷	۲۵	۷
۸	۲۵	۸
۹	۲۵	۹
۱۰	۲۵	۱۰

تذیل بیان میں تواریخ وفات انبیاء و متعلقات اوسکی آدم کہ بعد نفع روح بہشت
میں اگر رہے چالیس برس شمسی

عدد	واقعہ و حال اہم	شمسی بعد پیدائش آدم	کیفیت
۱	آدم بعد بیو طہجت ہی زندہ	۱۲ سال	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۲	وفات شیث آدم کی	۱۱۲۲ اس	ایضاً
۳	ادریس عم مکان بلذیر ابو حجاز	۱۴۶۶ اس	ایضاً
۴	ولادت نوح عم کی	۱۶۴۴ اس	ایضاً
۵	بعثت نوح عم کی	۱۶۸۲ اس	ایضاً
۶	طوفان نوح عم کا	۲۶۳۴ اس	ایضاً
۷	وفات نوح عم کی	۲۶۸۲ اس	ایضاً
۸	ولادت ابراہیم کی	۳۳۲۳ اس	ایضاً
۹	آگ میں ڈالے جانا ابراہیم عم کا	۳۳۶۸ اس	ایضاً
۱۰	ولادت اسحق عم و بنی کبر کی	۳۴۲۳ اس	ولادت اسمعیل عم کی قبل اسی سال ہوئی
۱۱	وفات ابراہیم عم کی	۳۴۹۸ اس	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۱۲	وفات یعقوب عم کی	۳۵۲۰ اس	ایضاً
۱۳	وفات موسیٰ عم کی	۳۸۶۸ اس	ایضاً
۱۴	وفات داؤد عم کی	۴۴۳۳ اس	ایضاً اپنی بنی بیت المقدس قبل آدم سال شروع ہوئی
۱۵	وفات سلیمان عم کی	۴۴۶۴ اس	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے
۱۶	مکہ پر بیت المقدس میں آنا بیت المقدس سے	۴۵۶۷ اس	ایضاً
۱۷	امیر بیت المقدس ثانیہ واقعہ	۴۹۳۷ اس	دور کوثر نام بہمن بن آرمینیا کا دور اسی سال درشت فو کہو کیا اور اتفاق کیا اسی کوثر
۱۸	ادب سکندر رومی کی	۵۲۶۰ اس	سال شمسی تصور کرنا چاہیے اور اسی سال

۶۳	اتمام قیصرہ روضہ و آغاز قیصرہ کیان کا	۳۶۸۱
۶۴	جلوس نوشیروان بادشاہ کا	۳۶۹۸
۶۵	جلوس یزدگرد و خان آغاز دولت مغول	۳۶۲۰
۶۶	ولادت میراپریت پیغمبر خاتم الانبیاء صلعم در عرب	۳۶۵۹
۶۷	جلوس خسرو پرویز کا ایران میں	۳۶۸۳
۶۸	اتمام دولت جوکیان و جلوس ابو کجند کا خراسان	۳۶۸۵
۶۹	جلوس یزدگرد و وفات خاتم النبیین صلعم	۳۶۱۹
۷۰	وفات ابو بکر رض و تسلط عمر رض کا	۳۶۲۲
۷۱	آغاز تسلط اسلام کا ایران میں	۳۶۲۴
۷۲	بنائے کوفہ کی	۳۶۲۴
۷۳	آغاز اسلام کا مصر میں	۳۶۲۷
۷۴	آغاز اسلام کا اندلس میں	۳۶۳۵
۷۵	وفات عمر رض کی	۳۶۳۸
۷۶	وفات یزدگرد کی	۳۶۳۸
۷۷	وفات عثمان رض و تقرض خلافت حضرت علی کریم اللہ	۳۶۴۲
۷۸	جانشینی امام حسن علیہ السلام کی	۳۶۴۷
۷۹	جائے معاویہ کا واسطے حج کے اور زلزلہ ہونا قبر خاتم النبیین صلعم میں	۳۶۵۷
۸۰	واقعہ جابر سور کر بلا کا	۳۶۶۷
۸۱	جاء حجاج کا مکہ میں اور مارا پیچھے جنین جو خانہ خدا ہے اور غارت کرنا دیکھنے منورہ کو و ظہور طلوع کا بصرہ میں	۳۶۷۱
۸۲	انقطاع دولت اور حکومت اولاد راجہ ملو کچند سے اور آغاز دولت ہریریم عابد کی	۳۶۸۵

۳۱	بعثت زردشت کا	۲۵۳
۳۲	آغاز دولت قیصران روم کا	۲۵۹۱
۳۳	اتمام دولت راجہ مہرہ والی دہلی کی	۲۷۱۶
۳۴	انصر فلیقوس پد سکندر بادشاہ کا لیون پر	۳۷۲۸
۳۵	ظہور شہنشاہ چار جی نمب قسیم مند علیہ راجہ کا	۲۷۴۰
۳۶	اتمام دولت قبطیان مصر کی	۲۷۵۰
۳۷	جاوس اسکندر بادشاہ کا	۲۷۷۷
۳۸	فتح بابل کی اسکندر بادشاہ پر	۲۷۹۲
۳۹	قتل دارا کا ہاتھ سکندر بادشاہ سے	۲۷۹۳
۵۰	وفات اسکندر بادشاہ کی اور آغاز دولت الکواک و قمر پرست	۲۷۹۹
۵۱	آغاز سنہ سکندری	۲۸۲۸
۵۲	آغاز دولت اشکانیان کی ایران میں	۲۹۸۰
۵۳	تسلط راجہ بکراجیت والی اچین کا مندر میں اور بنانا رصد کا اچین میں اور وضع کرنا سجدہ یعنی	۳۲۲۲
۵۴	تسلط جولیون قیصر کا ملک فرانس پر	۳۱۵۲
۵۵	تسلط اگستوس کا شام پر	۳۱۵۶
۵۶	مسیح بنی اسرائیل کا بصورت بوزنہ	۳۱۶۰
۵۷	خروج راجہ تنالباہن اور وضع شاکہ	۳۱۷۹
۵۸	آغاز دولت ساسانیان یعنی جلوس اردشیر کا	۳۳۲۸
۵۹	ظہور مانی مہدور کا	۳۳۶۶
۶۰	بنا سے استنبول کی	۳۳۳۳
۶۱	جاوس راجہ بھوج کا	۳۵۲۸
	دہرام لور کا	۹۵۹۵

۱۸	غرق ہونا ولایت سسلی اور مذمتہ الحکما و غیرہ کا	۱۵۱۷
۱۹	غرق ہونا میموترک کا معہ دنیا و برون بحر اسود	۱۹۹۲
۲۰	تمام ہونا دولت اولاد راجہ جہنم سندی کی	۱۷۳۶
۲۱	افراسیاب کا تسلط ایران پر	۱۸۱۷
۲۲	بنای بلدہ لولو "مین" راجہ دیو "مین"	۱۹۰۰
۲۳	بعثت داود پیغمبر "م"	۱۹۱۱
۲۴	بعثت سلیمان پیغمبر "م"	۱۹۲۱
۲۵	تفریق "بی" سرشل کی	۲۰۲۲
۲۶	بعثت شاکو فی کا ختامین	۲۰۶۷
۲۷	مسح راجہ دنواز "ی" بصوت ما	۲۰۸۷
۲۸	بعثت وضع تفریق یوان	۲۲۲۸
۲۹	بعثت "وہما یون"	۲۲۹۳
۳۰	احامد و "کا" "تا" "وہین"	۲۳۰۰
۳۱	س "یوس" ولین سلاطین بغدادیہ کا	۲۳۰۵
۳۲	جلوس ایناس فیصر ظلی مین	۲۳۰۴
۳۳	رو "س" "نصر"	۲۳۰۸
۳۴	س "نصر"	۲۳۵۷
۳۵	خبر بیب "س"	۲۳۷۵
۳۶	طوبہ و ملیہ یایارق تشریق باد سے	۲۴۰۹
۳۷	ولادت نامی "لاو" ن معمر حادی "لور" سے	۲۴۱۲
۳۸	با "کی"	۲۴۲۳
۳۹	آل "ن"	۲۴۷۹
۴۰	ن "ن"	۲۴۹۱

تمام عمارت ہے

تقدیمہ واقعات اہم از روی سنہ بعد طوفان نوح علیہ السلام

ردیف	نام واقعہ	بعد طوفان	کیفیت
۱	جنگ مہابھارت کی ہندو میں	.	قرن اعظم اول میں واقع ہوئی
۲	قتل دوارکائین قوم سری کشن کا	.	ایشا
۳	غرق ہونا چین کا شدت باران بارہ سال کے	.	ایشا
۴	خرابی سلطنت جمشید کی پانچہ صحابہ نے	.	ایشا
۵	پنا کے وشتی کی	.	ایشا
۶	غرب سک کی شام میں	۱۰۰۰	ایشا
۷	جلوس کوثر خان کا آریہ	۱۰۰۵	ایشا
۸	استبداد ان لوگوں کے جس نے یسوع	۱۰۱۰	ایشا
۹	برقہ کی کوبہ کے میں یسوع و یسوع	۱۰۱۵	ایشا
۱۰	یسوع کی موت	۱۰۲۰	ایشا
۱۱	یسوع کی حیات	۱۰۲۵	ایشا
۱۲	یسوع کی حیات	۱۰۳۰	ایشا
۱۳	یسوع کی حیات	۱۰۳۵	ایشا
۱۴	یسوع کی حیات	۱۰۴۰	ایشا
۱۵	یسوع کی حیات	۱۰۴۵	ایشا
۱۶	یسوع کی حیات	۱۰۵۰	ایشا
۱۷	یسوع کی حیات	۱۰۵۵	ایشا
۱۸	یسوع کی حیات	۱۰۶۰	ایشا
۱۹	یسوع کی حیات	۱۰۶۵	ایشا
۲۰	یسوع کی حیات	۱۰۷۰	ایشا

قیامت تک جاری و احداث ہووین
 اور آلات جدید خصوصاً کلبان و سندان
 و سطرہ بھی آدم کے ساتھ نازل ہوا تھا
 آسمان سے اور خروج آدم کا بہشت سے
 درمیان وقت نماز ظہر و عصر کے ہوا تھا اور یہ
 آدم کا جنت میں بقدر نصف یوم یا م آخرت تک
 کہ برابر ۵۰ سال کے ہے ہوا ہی اور فی یوم
 ۱۲ ساعت کا تصور کرنا چاہیے پس اس حساب
 کے رو سے ایک روز بقدر ۷۰۰ سال کے
 ہوتا ہے اور زمین ہند جیل ہو فرم ہو ط ہوا
 اور خوشبو سے جنت کی بھی ساتھ آدم کے
 نازل ہوئی تھی اور آدم جیل پر اعموات ملا لگا کر
 بستے تھے اور خوشبو سے جنت کو سونگتے تھے
 اور آخر کو طول قیامت آدم کا گھٹتے گھٹتے وقت
 مرنیکے بقدر ۷ گز کے رکھا تھا اور آدم کے
 گریہ کرنے سے اشک ۷۰ سال تک جاری رہا
 اور سے اللہ تعالیٰ نے عذاب خیر و شہود اور وسطیت
 محایق کردی مثل عود و زنجبیل وغیرہ کے
 اور حسب آدم کا طبع حاسی بنایا گیا تھا

ترک بن یا

شرکاء

۱۹۴

ایضاً

طہور تک

۱۹۵

ایضاً

نہ خیر از چو گیا

۱۹۶

یہ شخص اولین مسلمانین ترکستان کا ہے اور محاصر
 کبیر مرث بادشاہ کا

۱۷۹	قصیدہ گوئی و بنیاد نداحی	•	رو کی شاعر	یہ شخص شاعر غرا احمد بن ابوالفارس امیر نصیر بن احمد بن اسمعیل سامانی کے تھا
۱۸۰	ایلیا نام نہادوں بیت المقدس	•	انطونیوس	یہ شخص گیارہواں ملوک روم سے تھا
۱۸۱	کتابت ختم المسلمین	•	ابی بن کعب	
۱۸۲	خوشنویسی و تصنیف مجید سخط گوئی		خالد	یہ شخص بیابانی سیاح کا تھا
۱۸۳	تصنیف غریب الحدیث	•	نصر	یہ بیابانی شکیل مازنی کا تھا شمسہ مین فوت ہوا
۱۸۴	غزوہ اسلام		غزوہ ابوا	اول یہی غزوہ غزوات اسلام سے واقع ہوا
۱۸۵	غزوہ قتال و جدال	•	غزوہ نخلہ	
۱۸۶	زور تیر اسلامی بر کفار	•	سعد	یہ بیابانی وقاص کا تھا
۱۸۷	غیمت بمسلمان	•	غزوہ نخلہ	
۱۸۸	علم نحو	ابوالاسود دہلی	عہد حضرت علی کریم اللہ و وجہ	واضح ہو کہ نام اصلی اسکا کلام تھا و اس نام قبیلہ کا ہے کہ نہایت سے یہ ایت کر زمین کہ حضرت علی نے بعدہ مشاہدہ اعلاط عوام کلام الہی میں اسکو اسی قدر تعلیم فرمایا تھا اسکا کلام کلثمتہ اسم و فعل و حرف الا سم نا ابتداء عن المسمی و الفعل ما یبنی عن حرکتہ المسمی و الحرف ما وجد

۱۶۱	خط کو فی باد اسرہ	ابن مقلہ	
۱۶۲	ساخت زلیو قلب	نور بہان بیگم بہانگیر شاہ	
۱۶۳	نیمہ سچوان	ایضاً	ایضاً
۱۶۴	تکلم در معما	رشید الدین محمد و اطواط	واضح ہو کہ رواج تعمیر کا دربار عرب میں قاضی قطب الدین حنفی صاحب تاریخ کا یہ معطلہ سے ہوا ہے اور بعضوں نے اس میں ہود کو اس ایک کرمیہ سے نکالا ہے وہاں واسطہ الامور آخذ بنا صیغہ ما ناصتہ واسطہ و آخذ بنا ہوا اور آزاد بلگرامی نے باسم ہیما و کے کہا ہے یہیما و قد لقی لیلة القدر و النست ہی حتی مطلع الفجر واضح ہو کہ بقول صاحب کشف مشغول کی امام عبد الملک بن عبد العزیز بصری ہے جو کہ ۱۵۵ ہجری میں فوت ہوا اور وفات مولانا ابو العفص کی ۱۱۳۰ ہجری بلکہ ہند زمین سندھ میں ہوئی
۱۶۶	علم تاسیب	ابو بکر نیشاپوری	بموجب مقولہ جلال الدین سیوطی کے لکذا فی تفسیر نظم الجواہر
۱۶۷	خط نسخ مستعین	خواجہ میر علی	
۱۶۸	سلطان تانار	یو کچہ خان	اسکو اہل عرب یا نشہ بن فوح عم کہتے ہیں اور ترک اسکی اولاد سے ہیں
۱۶۹	مغربی در ہم دیار	فریدون بادشاہ	بعد حضرت آدم عم کے اپنی ملک میں اسنے اسکا آغاز کیا

۱۵۰	تذییر لشکر کشی کرؤن	حذیمہ	•	طوفان نوح عوم کو واقع ہوا یہ شخص بیٹا مانک بن منم کا تھا ملوک عراق عرب سے
۱۵۱	علم ہیئت	سام	•	۹۷ سال قبل طوفان نوح عوم سے اور بقولے جمشید بادشاہ کے کہ ۲۷۷ سال قبل طوفان کے تھا
۱۵۲	تیر و کمان	شی و ن	•	
۱۵۳	فقر حاجب	معاویہ	•	بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۵۴	علم طب	علیمہ	•	
۱۵۵	علم منطق	ارسطو حکیم	•	یہ شخص وزیر کندر بادشاہ کا تھا حسب کھنجر مئور خان انگریزی وغیرہ کے
۱۵۶	خشت	ہامان	•	یہ شخص وزیر فرعون بادشاہ کا تھا حسب الحکم بادشاہ کے واسطے بنا کے کاخ کے وضع و اختراع کیا
۱۵۷	ساخت شیشہ از بوتہ وغیرہ	کلکی	•	یہ شخص بیٹا خراباتی کا تھا بادشاہان ملک مصر سے
۱۵۸	بستن پارہ	ایضاً	•	
۱۵۹	شرعیۃ یونانی	الکرکس	•	
۱۶۰	الذقطب کا	•	۶۱۳۰۰	واضح ہو کہ خاضعہ سنگ مقناطیس سے بنا بوساطت ایک شخص اہالیان چین کے جو کہ معصر کلیمنس کے تھا اور کلیمنس مذکور نشان دینے والا امریکا یعنی دنیا کے نوکا ہے

۱۳۱	پیشین تعلیم	شیت عوم	تکلم علم عربی میں بھی
۱۳۱	علم حساب	الوس	یہ بیٹا شیت عوم کا تھا
۱۳۲	نطق و حکمت	ایضاً	
۱۳۳	حساب شہورین	ایضاً	
۱۳۴	علم ریاضی	ادریس عوم	
۱۳۵	علم الہی اسرار	ایضاً	
۱۳۶	ضرب جلد شہر رجب	عمر رض	حارث کا بیٹا تھا ملوک عثمان سے قبل ظہور کیا
۱۳۷	پل و بنائے راہ	حلیہ	بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۳۸	زندان اسلامی	معاویہ	
۱۳۹	تقریری صدی	ایضاً	یہ شخص بیٹا سکندر ذوالقرنین کا تھا واسطے
۱۴۰	منارہ طرق	ذوالمنار ابرہہ	غازیوں کے بنانا شروع کیا
۱۴۱	احداث رکوب بکلیہ	مقتربانہ	یعنی استیثیوں کو بقدر بیٹا شہر مسکے بنوایا
۱۴۲	لبس اکمام سبعہ	مستعین بالبد	بیٹا مروان کا تھا
۱۴۳	عذر و زام نہی بامر	معاویہ	یہ شخص بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۴۴	بنائے حجر و مسجد	معاویہ	
۱۴۵	علم طبیعی	ادریس مروح	یہ شخص بیٹا منقاروش کا تھا ملوک مصر سے
۱۴۶	پرستش گاو	مناوش	یہ شخص بیٹا عملاتی دوماح کا تھا
۱۴۷	نقشب فرعونی	ولید	یہ شخص ملوک عراق عرب سے تھا او بیٹا اسکا
۱۴۸	سراے تحریقی	نقیس	نعمان یک چشم کہ جسے بنا سے خورق و سدیر
			یعنی بنگلہ و کیشک کی عراق میں نکالی
۱۴۹	تتبع ملوک سیرانیہ	بیٹا یثی	یہ شخص ادریس ملوک سیرانیہ سے تھا کہ بعد

۹۵	کتابت از خامہ	اور پس	
۹۶	خیاطت	ایضاً	واضح ہو کہ اول مسی کا پیکہ اپنی ہاتھ بنایا
۹۷	خفاش	عیسیٰ عم	اور اوسمیں ہوا چھوکی تھی چنانچہ اسکی سبب سے اسکو مرغ عیسیٰ کہتے ہیں
۹۸	شراب	جستید بادشاہ	واضح ہو کہ شہد میں جیکہ مہم دکن کی
۹۹	توپخانہ ہند	بعد محمد بنی	بیجا نگر میں واقع ہوئی اور بادشاہ مذکور وہاں کا فرمان روا تھا سرکار محمد خان رومی سے ملک ہند میں اشاعت پایا اور توپ چرمی بھی اول ہند میں بنائی گئی تھی
۱۰۰	بادشاہ ملک دکن	سلطان علاؤ الدین	تاریخ چین میں لکھا ہے کہ اول مملکت
۱۰۱	مخمت	شہاد بادشاہ	مختارین اسکا شیوع ہوا
۱۰۲	امامت نماز تراویح	عمر بن الخطاب	
۱۰۳	نگہبانی لیل	ایضاً	
۱۰۴	نقر قضاات دربالہ	ایضاً	
۱۰۵	اخطا حرمت بیعت	ایضاً	یعنی حدیث حرمت گو علی رؤس الاشمام بیان کیا
۱۰۶	تاج پیر نہادون	مرو بادشاہ	
۱۰۷	پیش کش سجدہ	ایضاً	
۱۰۸	نماز جنازہ بجماعت	عمر رض	
	مع چہاز تکبیر		

نام سے علم				
	۰	ایضاً	رقبہ بند دہات	۸۰
	۰	ایضاً	پرکرات محلوں اور کار	۸۱
	۰	ایضاً	چند سرکار اصدوبہ	۸۲
	۰	ایضاً	داع برائی پانچ	۸۳
	۰	ایضاً	فی روپیہ راہم وام	۸۴
	۰	ایضاً	منصب کروری	۸۵
	۰	حضرت عمر رض	درہ احتساب	۸۶
واضح ہو کہ بعد ایاہ اس سال ابتداء سنہ ہجری کی ماہ محرم سے مقرر ہوئی	۰	ایضاً	نوشتن تاریخ ہجری	۸۷
		سلطان شہاب الدین غوری	مروج اسلام غوثی	۸۸
آگے اس سے عطر گلاب کا حندل کی زمین سے بننا تھا اوسمیں یہ ترمیم ہوئی کہ بلا زمین بن نے لگا	عہد جہانگیر شاہ	نور جہان بیگم	عطر گلاب	۸۹
	۰	تالیس ملٹی	بیان کنندہ سائل حکمت فلسفہ	۹۰
لب التواریخ میں لکھا ہے کہ ہندسہ جو کہ پہلے پہل اہل عرب نے یورپ میں داخل کیا ہندیوں سے لیا تھا اور آغاز تقویم ہندی قبل عیسیٰ عام سے ہے	۰	افلیدس حکیم	فن ہندسہ	۹۱
	کہتے ہیں دیاوہ		کشاوری	۹۲
یہ شخص وزیر عبد الملک مرزا کا تھا	۰	عبد الحمید بھٹی نقاری	رقوم و سیاق	۹۳

۶۵	بر آوردن غارت از معدن کابل	ہوشنگ بادشاہ	۰
۶۶	روزہ داشتن	۰	بادشاہ
۶۷	تفریق اقوام مردم	جمشید بادشاہ	۰
۶۸	کشتی و خانی مہر و چرخ	پترک لمن صاحب	۶۱۷۹۵
۶۹	صنعت طبع عربی	شمیش	۶۱۴۳۵
۷۰	از و تم تخلص لشعرقاری	سعدی شیرازی	۰
۷۱	نشدن بر عمارتی جو تکیہ	علاء الدین خلجی	۰
۷۲	ثبت نام خدا بر سر مکتوب	بہمن دراز دست	۰
۷۳	کشتی شہاقتن	نوح عم	۰
۷۴	عمارت بابل	فیثان ابن ائوس	۰
۷۵	شطرنج	حصہ بن ابی عندی	۰
۷۶	نرد شطرنج	بزرچہر حکیم	۰
۷۷	نواہی ۳۶۰	باربد مطرب	۰
۷۸	مختصبات و حساب فرہند	عالمگیر بادشاہ	۰
۷۹	جریب آہنی و درختی	راجہ لودر مل	۰
۸۰	عہد بین اکبر بادشاہ و کتھا اور دیوان کی	۰	۰

وامع ہو کہ حسب مندرجہ حقائق البرہنہ
۱۴۳۷ھ مطابق ۱۹۱۹ء بکراچی
جان گٹن صاحب ذیابک الیمان پبلیکیشن

وقت مراجعت فتح بیگناہ سے

حسب تعلیم جمہوریل عم کر اور و امع ہو
کہ نام نوح عم کا پیشکرتا اور بسبب کثرت
گریہ و فوجہ کے بنام نوح مقب ہوا اور
ملک ہند میں پیدا ہوئے تھے اور تہذیب
جسے آدم عم نے لایا تھا ہند میں
انکی ارث میں پہنچا تھا اور ہینا شل چوس
کے قائل طوفان کے تھیں ہیں

اور بھی آغاز ہساتین عمارت کا اسی سہی

اور بقولے موجد اسکا بجلال ج ہے

یہ شخص وزیر نوشیروان بادشاہ کا تھا

۴۶	حکیم نربان تازی	عرب بن فحطان	واضح ہو کہ یہندوؤں کو شخص سلاطین میں سے تھے اور شہر زبان تازی میں بھٹی ابتداؤں اسی عرب سے لگی ہے
۴۷	خط	مرامین مرد	یہ یوں قبول عسکری اول کتابت عربی اس میں میل عرم سے ہوئی ہے
۴۸	علم صرف	معاذ نزار	
۴۹	شعر فارسی	برام گور	اور ایک روایت ہے کہ ابو حفص حکیم سعدی ہو کہ سعد شمر قد سے تھا
۵۰	صرف ہجاء	شیث عرم	
۵۱	تجایم حکمت و علوم	ایضا	
۵۲	صور اعراب	خلیل بن احمد	
۵۳	زین و بجام	کیو مرث بادشاہ	
۵۴	سواہی اسپ	ایضا	
۵۵	تقریر فرسنگ	ایقباد بادشاہ	
۵۶	علم موسیقی	عورت حکیم	
۵۷	بافتن چشم	کیو مرث بادشاہ	
۵۸	بیرون آوردن این ز	ایضا	
۵۹	کیمخت	ایضا	
۶۰	تقریر منصب داری	سلیم خان	
۶۱	سخن کردن اتضا قدر	عزیر عم	
۶۲	دین الی با سال الی	اکبر بادشاہ	واسطے صلح کل کی فضیلت وغیرہ
۶۳	جرب پیا لیش مرشد	بابر بادشاہ	
۶۴	طبیعیہ و زناک	وزیر اکبر مرث بادشاہ	

۳۱	فتح مینہ و سیرت قلب	ابراہیم علیہ السلام	.
۳۲	ختہ گردین	ایضاً	.
۳۳	سواک و مضمضہ	ایضاً	.
۳۴	نماز طہرہ	ایضاً	.
۳۵	استغفار از آب	ایضاً	.
۳۶	استنشاق از آب	ایضاً	.
۳۷	مہاجرت	ایضاً	.
۳۸	مہمانداری و مہمان	ایضاً	.
۳۹	خوش آدم وقت	کشری یعنی امروز	.
۴۰	ہبوط بنین	عمر بن العجمی	.
۴۱	تغیر ملت حنیف	ابراہیم	.
۴۲	سیاہ کردن مولعرب	عبدالمطلب جد نبی صلی اللہ علیہ وسلم	.
۴۳	خط عبری	ادریس دوم	.
۴۴	علم عروض و نثر	مولانا یوسف	.
۴۵	علم عروض و نثر	خلیل بن احمد	.
۴۶	علم قرأت	خلیم اقلیمون	.

اس شخص نے آدمیوں کو واسطے عبادت احسان اسات و مالک کے نام کیا اور صنم ہیل کہ بہت بڑی احسان قریش سے تھا ملک شام سے لاکر وہاں پر کھا قریش فی ہیل کو اور بنی حریفہ غری کو اور بنی ثقیف لات کو پرستش کرتے تھے

واضح ہو کہ مسمی بنام احمد اول العبد ختم الملکین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں احمد پدر خلیل کا ہوا ہے اور عروض ایک نام اسما و مکہ سے ہے

۹	سواری فیل	لش	
۱۰	رسم جشن نوروز	جمشید بادشاہ	
۱۱	بغیہ یعنی لش	شیت عوم	اول عزمین لش سے ہوسے تھے
۱۲	نشان زن و دخت خرا	انوش شیت عوم	
۱۳	آپین بت پستی	قابیل	بعد از عوم
۱۴	کتق آدم	ایضا	
۱۵	عہدہ قاضی القضا	بادشاہ ہارون رشید	واسطے امام ابو یوسف تلمیذ امام احمد ابو حنیفہ رحمہ کے
۱۶	سیاہ کروں مو	فرعون بادشاہ	
۱۷	نورہ	سلیمان عوم	
۱۸	رسم آتش پستی	زردشت	زردشت سلاطین فارس سے تھا
۱۹	ازار پوشیدن	ابراہیم عوم	
۲۰	نان شیرمال	ایضا	
۲۱	رسم معائنہ و صاف	ایضا	
۲۲	سفیدی مو	ایضا	
۲۳	قطع ناخن	ایضا	
۲۴	ترشیدن کوکب ہارون	ایضا	
۲۵	جہاد براہ خدا	ایضا	
۲۶	خضاب جنا و رسمہ	ایضا	
۲۷	خطبہ بر منبر خواندن	ایضا	
۲۸	ضیافت و منبر	ایضا	
۲۹	عہد بدست گرفتن	ایضا	

اور چونکہ کاشغر بھی اسی بادشاہ نے آباد کیا ہے				
بصرف ۸۴ لاکھ روپیہ طیار ہوا			دولتخا کیر آباد	۷۹
ملک ہند میں مشہور ہے	۶۱۶		قلعہ مندراس	۸۰
ایضاً	۶۱۷		قلعہ کلکتہ	۸۱
ایضاً	۶۱۸		داررنگہ کلکتہ	۸۲

نقصہ اولیات و مخترعات اجمالاً

عدد	نام شئی مخترعہ	نام مخترع	کیفیت
۱	شعر زبان ایرانی	آدم عم	بابل کے مریہ میں کسی تھی کہ ترجمہ کا زبان عربی میں اعراب بن قحطان نے کیا چنانچہ وہ اشعار نقصہ اولین حالات آدم عم میں مندرج
۲	اشرفی دروپیہ	ایضاً	طلامہ فقرہ سے مروج کیا واسطے خلق اللہ کے
۳	کانغہ	یوسف عم	واسطے اطہار شان رو بیت خلق کو کہ انہوں نے
۴	چق	فرعون بادشاہ	کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ سب کو دیکھتا ہے اور اسے کوئی نہیں دیکھتا
۵	مسکو کی زرہ سیم	ملک بین	
۶	رسم نکاح	قابیل	
۷	دفن کردن	ایضاً	
۸	سعد یعنی مسجد	شیث عم	ولادت شیث کی ہند میں ہوئی تھی اور معنی شیث کے ہندو اللہ ہیں

۶۱	مسجد عالمگیر	.	۱۰۸۵	ملک ہند میں مشہور ہے
۶۲	عمارت چہل مندریاد	.	۱۹۴۷	ایضاً
۶۳	سر اسے میران	.	ایضاً	ایضاً
۶۴	جامع مسجد کول	نواب ثابت خان	.	ایضاً
۶۵	مسجد قطب الاقطاب	.	۱۱۲۰	یہ عمارت دافع سے دہلی میں
۶۶	شہر فرخ آباد	نواب محمد جان	۱۱۲۶	یہ شہر فرخ میر بادشاہ کی نام سے آباد ہوا ہے اور تاریخ اس کی اللہ غنی ہے
۶۷	نہر قنچہ	.	۱۱۲۷	ملک ہند میں مشہور ہے
۶۸	شہر نیاہ برہان پور	.	۱۱۴۱	ایضاً
۶۹	قلعہ شہر کٹک	.	۱۱۵۰	ایضاً
۷۰	عمارت شاہ مردان	.	۱۱۶۲	ایضاً
۷۱	روضہ حضرت سلوک	.	۱۱۷۱	ایضاً
۷۲	امام بارہ نواب اصف اللہ	نواب اصف اللہ	۱۲۰۵	واقع لکھنؤ میں اور متصل اسکے رومی دروازہ بھی طیار ہوا ہے اسی سنہ میں حکم نواب بدوح
۷۳	روضہ حضرت عباس	.	۱۲۱۷	لکھنؤ میں واقع ہے
۷۴	باغ نور منزل عرف باغ	جہانگیر بادشاہ	.	واقع آگرہ میں انرو دی دریا کی جس کے
۷۵	عمارت روضہ اعماد اللہ	مراغیاں بیگ	.	ایضاً
۷۶	عمارت اجمیر احمد آباد	.	.	بصرف ۱۲ لاکھ روپیہ طیار ہوئی
۷۷	قلعہ قسند ہار	.	.	بصرف ۸ لاکھ روپیہ طیار ہوا
۷۸	قلعہ جوینپور	فیروز شاہ	.	پیشتر بجائے قلعہ کی نام کرار ایک کانون تھا جس کو برباد کر کے فیروز شاہ نے قلعہ تعمیر کیا چنانچہ وہ مقام اب تک کرا کوٹ محلہ کی نام سے معروف

۴۹	پل علی مرزا خان	۱۰۵۴	ایضاً
۵۰	عمارت سموگر	.	بصرف اسی ہزار روپیہ طیار ہوئی
۵۱	سردہلی	۱۰۵۴	تفصیل زر صرفہ علی مردان خان کی معلوم نہیں ہوئی الا شاہ جہان بادشاہ نے ۵۰ لاکھ روپیہ صرف کیا تھا
۵۲	قلعہ جلال آباد	۱۰۵۲	میں اللہ بردیخان لکھا دیکھا ہے
۵۳	جامع مسجد الہ آباد	۱۰۵۶	چنانچہ میر بجلی کاشی نے یہ مصرعہ تاریخی لکھا
۵۴	آبادی شاہجہان آباد	۱۰۵۸	عاشد شاہ جہان آباد از شاہ جہان آباد
۵۵	قلعہ شاہجہان آباد	۱۰۵۸	بصرف ۵۰ لاکھ روپیہ عرصہ مشہور تھا
۵۶	جامع مسجد گرہ	۱۰۵۸	میں طیار ہوا
۵۷	مسجد اکبر آبادی	۱۰۶۰	بصرف ۵ لاکھ روپیہ مدت پنج سال تک
۵۸	موتی مسجد	۱۰۶۴	ملک ہت میں مشہور ہے
۶۹	مسجد جہان نما	۱۰۶۷	بصرف تین لاکھ روپیہ طیار ہوئی
۷۰	شہر بنیاد دہلی	۱۰۶۹	قلعہ اگرہ میں واقع ہے
			بصرف دس لاکھ روپیہ باہتمام
			سعد اللہ خان دیوان اعلیٰ و فاضل خان
			خانسامان واقع دہلی میں طیار ہوئی
			بصرف صد لاکھ روپیہ باہتمام مکتب خان
			طول عرض ارتفاع ہر طرح
			۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲
			طیار ہوئی

۳۲	دروازہ کلان مشہور ہے	۰	۹۸۳	ملک ہند میں مشہور ہے
۳۳	دروازہ مجلس عزت نامہ	۰	۱۰۰۵	ایضاً
۳۴	مسجد جامع بلگرام	۰	۱۰۱۱	ایضاً
۳۵	قلعہ الہ آباد	الکبریا شاہ	۱۰۱۱	بصورت ۲۰ لاکھ روپیہ تیار ہوا
۳۶	درگاہ امیر خسرو	ظاہر عرف محمد عطاء الدین	۱۰۱۴	دہلی میں واقع ہے
۳۷	حصن کمان چانگیر	۰	۱۰۱۹	قلعہ اگرہ میں ہے
۳۸	روضہ سکندرہ	جہانگیر بادشاہ	۱۰۲۲	بصورت ۲۰ لاکھ روپیہ ہوا متصل اگرہ کے
۳۹	عمارت اوجین	۰	۱۰۲۵	ملک ہند میں زیادہ تر مشہور ہے
۴۰	حمام الہ وروی خان	۰	ایضاً	اگرہ میں واقع ہے
۴۱	یل قلعہ سلیم گڑھ	۰	۱۰۳۱	ملک ہند میں مشہور ہے
۴۲	مقبرہ خاتمانان	عبد الرحیم خان	۱۰۳۶	دہلی میں واقع ہے
۴۳	عمارت درجہ چیل سٹو	شاہجہان شاہ	۱۰۳۷	اگرہ میں واقع ہے
۴۴	روضہ ممتاز محل	ایضاً	۱۰۴۰	واقع اگرہ بصورت ۵۰ لاکھ روپیہ بابت مزدوری مزدوران باہتمام مکرمت خان و میر عبد الکریم عرضہ شہت سال میں بنا اور ایک لاکھ روپیہ محصول کا کین و سراہا وقف اس روضہ کا ہوا تھا
۴۵	عمارت خاص محل	۰	۱۰۴۲	ملک ہند میں مشہور ہے
۴۶	نہر فرات	نواب غلام	۱۰۴۳	مکہ معظمہ وغیرہ میں مشہور و معروف ہے
۴۷	تخت طاہری	شاہجہان شاہ	۱۰۴۴	بصورت ایک کروڑ ایک لاکھ روپیہ بواسطت بی بی دل خان وار و غنہ زرگران سلطان مرت ہفت سال میں تیار ہوا
۴۸	مسجد عالی اجیر	۰	۱۰۴۷	ملک ہند میں معروف ہے

۱۹	احمد آباد گجرات	۵۸۱۳۳	ملک ہند وغیرہ میں مشہور ہے	کی اعظم خلیفہ شیخ نصیر الدین محمود نے وفات پانچ روزہ ہوئی
۲۰	جامع مسجد جوہنور	۵۸۵۲	ایضاً	
۲۱	مقبرہ سلطان بدایوں	۵۸۵۴	دہلی میں واقع ہے	سلطان
۲۲	درگاہ یوسف قتال	۵۹۰۳	دہلی میں واقع ہے	شیخ علاء الدین نواب شیخ و الدین
۲۳	درگاہ امام زمان	۵۹۴۴	ایضاً	
۲۴	مسجد عیسیٰ خان	۵۹۵۴	ایضاً	عیسیٰ خان حجاز
۲۵	عرب سرا	۵۹۶۸	دہلی میں واقع ہے	نواب حاجی سلیم نوابہ ہمایوں شاہ
۲۶	مدرسہ مسجد تانیم	۵۹۶۹	ایضاً	
۲۷	درگاہ حضرت شیخ نظام الدین	۵۹۷۰	ایضاً	سید فرید الدین
۲۸	قلعہ آگرہ	۵۹۷۳	بصرف ۵ لاکھ روپیہ بعد بابر شاہ جد نرگوار اکبر بادشاہ اہتمام میں قاسم خان میری کے عرصہ ۸ سال میں طیار ہوا اور شیر حاجی یعنی خندق قلعہ بصرہ ۵ لاکھ روپیہ درست ہوئی اسکی	
۲۹	مقبرہ ہمایوں شاہ	ایضاً	دہلی میں واقع ہے بصرہ ۵ لاکھ روپیہ ۱۶ سال میں طیار ہوا	نواب حاجی سلیم روہی ہمایوں شاہ
۳۰	یل جوہنور	۵۹۸۱	یہ شخص ایک مہولان خاص خانان امیر الامراء اکبر بادشاہ سے تھا اور تاریخ بنائے اسکی	فہیم
۳۱	سبھی مشہور سیکری	۵۹۷۶	بصرف ۵ لاکھ روپیہ طیار ہوئی	شیخ ابراہیم

یہ دنیا ہے تروامنون کی جگہ
فرشتے بھی اگر پھسل جائیں گے
یہ بغداد شریف سمت مشرق کے ہے اور
تعمیر اسکی ۱۷۹۹ میں اختتام کو پہونچی

۳	شہر بغداد جدید	منصور ابن محمد بادشاہ	۱۷۵۰	ملک ہند وغیرہ میں معروف ہے
۴	شہر قنوج	راجہ سوچ	۰	ایضاً
۵	شہر دہلی	راجہ دہلو	۰	ایضاً
۶	شہر کالیپی	راجہ باندیو	۰	ایضاً
۷	قلعہ کالیجر	کیدار بھجن	۰	ایضاً
۸	قلعہ گوالیار	راجہ بھشن	۰	ایضاً
۹	قلعہ ہبیار	ایضاً	۰	ایضاً
۱۰	رہتاس گڑھ	راجہ رہت	۰	ایضاً
۱۱	دروازہ مسجد قوة الاسلام	محمد مغرالدین	۵۵۹۲	دہلی میں یہ عمارت واقع ہے
۱۲	دراوڑ قطب خواجہ قطب الدین نجیاریا کا	شیر شاہ	۶۳۷	ایضاً
۱۳	لاٹھ قطب صاحب	سلطان الدین	۵۶۲۶	ایضاً
۱۴	قلعہ تعلق آباد	غیاث الدین تعلق شاہ	۵۷۲۱	ایضاً
۱۵	مقبرہ تعلق شاہ	ملک فخر الدین	۵۷۲۵	ایضاً
۱۶	عمارت ہزارستون	ایضاً	۵۷۲۸	ایضاً

ایمان مانند نور او کے منہ سے نکل جاتا ہے
 و دود بھرجاتا ہے اور اسی جادو آجاتا ہے
 عیساؤ ابائسد اور حال ہاروت و ماروت کا
 اس ٹمٹ پر ہے کہ حیب اور پس بم مصاب
 ملا و اعلیٰ کی ہوئی فرشتوں نے کہا کہ یہ خاظمی
 ابن خاظمی درمیان طائفہ کی کہ ہرگز گناہ او سے
 نہیں ہوا کیا کرتا ہی خدا تعالیٰ کی طرف سے
 خطاب آیا کہ جو تم انکی جگہ پر ہو تو تم سے بھی
 گناہ صادر ہو وی چنانچہ مقتیان عالم علوی نے
 حسب الحکم رب الغرت عر اعتر اعتر اسل
 نین فرشتوں فاضلون کو انتخاب کر کے زمین پر
 بھیجا انہوں نے ریاست پر بیٹھ کر اخلاط
 بنی آدم سے شروع کیا اور ایک اون تینوں میں سے
 مستغفی ہو کر چلا گیا و دود تو ملقب ہاروت
 و ماروت ہوئی ایک روز زمرہ نام عورت خواصو
 واسطے کسی کام کے انکے پاس آئی یہ دونوں اس پر
 عاشق ہو گئے اور ان میں فریقہ حتیٰ کہ اس کے
 گھصہ بین جا کر شراب پی حالت یہوشی و
 مسکر میں تعظیم بت و تعلیم اسم اعظم زمرہ کو کیا
 اور ایک کو بارڈ الارمرہ برکت اسم اعظم سے
 آسمان پر چلی گئی اور یہ دونوں غاصیل بابل میں
 نہر کون لشکائی گئے کہ قیامت تک ان کے
 پسینے فقط راست گفتمہ کہ ابن در سنہ

پھر اوسکی ویسی قوت اور جوانی پھرتی ہے شعاع آفتاب میں بیٹنے سے فقط

نقشہ عمارات عالی و مقامات عالی اجمالاً

۷۶

کیفیت

نام عمارت نام بانی سنہ بنا

اگرچہ کچھ حال شہاد کا سابقاً مندرج ہو چکا ہے
سوائے اوسکے یہ کہ مدت مملکت اوس بادشاہ
کی ۹۰۰ سال کی ہوئی اور مدت ۵۰۰
سال میں یہ عمارت اختتام کو پہونچی بھرت ز
ہیشمار حتی کہ ایک ایک خشت زیرین ایک ایک
خشت سیمین سے بنائی گئی اور شہاد کے
بہائی کا نام شدید تھا بعد وفات شہاد کے
شدید بالکل مالک تاج و تخت کا ہوا اور
دوسو ساٹھ بادشاہ اس کے تابع تھے اور شہاد
معہ اہل و عیال و لشکر واسطے دیکھنے بہشت ارم
مذکور کے چلا فاحلہ ایک منزل کا باقی رہ گیا تھا
کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرشتہ عذاب کو
بھیجا کہ اوسکی بانگ ہیبت سے سب مر گئے
اور عیلاق لڑکا شہاد کا شہید قتلوم میں تھا
اور ہزار فرمان اوسکے تابع تھے جب اس نے
اس حال سے خیر پائی تب معہ لشکر موقوف
واردات پر پہونچ کر اور نعش اپنے باپ کو

شہاد بادشاہ
بن عاد

ارم

		<p>او سمین کوئی نہیں جانا کہتے ہیں کہ سکندر ذوالقمرین جب وہاں پہنچا اور اسکا بہنا دیکھا متحیر ہوا آخر ایک روز اسکا بہنا قطع کر کے حکم اپنے لوگوں کو واسطے جانے وانکشاف حال کے دیا جو لوگ وہاں گئے سب ڈوب گئے تب سکندر نے وہاں ایک پتلا روئیں سر کا واسطے امتناع مرد و جہاز وغیرہ کے قائم کر دیا</p>
۱	عین بقرتا	<p>یہ چشمہ قرظین کے قریات میں واقع ہے اسکے پانی پینے سے اسہال عجیب ہوتا ہے اور جب اسکا پانی کمین لیجاؤ تو اسکی خاصیت باطل ہو جاتی ہے اور سبک و شیرین ہو جاتا ہے</p>
۲	عین بارخا	<p>بلاد و افغان میں ہے جبکہ وہاں لوگوں کو بہاؤ زیادہ مطلوب ہوتی ہے تب بار چھینض کا اوسمین ڈال آتے ہیں ہوا چلنے لگتی ہے اور کوئی اوسکا پانی ایک قطرہ بھی پی لیں تو اسکا شکم مثل طبل کی نفخ کر جاتا ہے اور جب کوئی اوسکے پانی کو کسی مکان پر لیجاوے تب وہہ مثل تھیر کے منجھد ہو جاتا ہے</p>
۳	عین سبان	<p>یہ چشمہ بڑی آواز سے بہتا ہے زمین باسبان میں اور اسمین سے بوگندہک کی ہنسی نکلتی جو کوئی اہل خارش و دہنل اسکے پانی سے غسل کرتا ہے تو خارش اور دہنل جاتے رہتے ہیں اور جب کسی طرف میں بذر کر رکھو تو مثل خشت کے ہو جاتا ہے اور جب اوسکو آگ دھجھاؤ شعل ہو جاتا ہے</p>
۴	عین الادقات	<p>یہ قریب مدینہ افریقیہ کے واقع ہے جب اسکے قریب کوئی ناپاک شخص جاوے تب پانی پینا وے گا</p>
۵	عین شبرم	<p>یہ درمیان اصفہان و شیراز کے ہے</p>
۶	عین عقاب	<p>یہ چشمہ زمین ہند میں اوپر ایک پہاڑ کے واقع ہے جب عقاب پیچھا جاتا تب وہ یہاں اکر اسکے پانی سے غسل کر کے اپنے پر چھاڑ دالتا ہے</p>

۱۶	نہر عاصی	آگرہ نہرون میں متفرق ہو گئی اسکا مخرج قریب لبوہ اعمال بعلبک سے ہے اور زمین سوید یہ قریب اطاکیہ میں بہتی ہے اور اسکو عاصی اسواسطے کہتے ہیں کہ اور نہرین طرف جنوب کی بھی ہیں الایہ شمال کی بہتی ہے اور اسکو نہر مقلوب بھی کہتے ہیں
۱۷	نہر فرات	یہ نہر بزرگ ہے مخرج اسکا بلاد کوفہ و ارمینہ سے ہے اور اسکے فضائل بہت ہیں چنانچہ بقول جناب امیر علی کرم اللہ وجہہ کے کہ یہ نہر آبادان جنت سے ہے
۱۸	نہر کرد	یہ نہر درمیان ارمینہ کے ہے اور مبارک
۱۹	نہر مین	یہ نہر مین میں جاری ہے اور طلوع آفتاب سے غروب تک مشرق سے طرف مغرب کے بہتی ہے اور شام سے صبح تک مغرب سے طرف مشرق کے روان رہتی ہے
۲۰	نہر قرآن	اس نہر مین نہنگ بہت ہیں اور اسکا مخرج زمین فوج سے ہے اور کبیر فارس سے جا ملی ہے
۲۱	نہر عامود	یہ نہر سند میں ہی اور حال اسکا سبختہ المرحان میں یون لکھا ہے کہ اسپر درخت حدید و نحاس کے ہیں اور اسکے نیچے عامود نحاس کا ہے اور طویل عامود ۱۰۰ درعہ و عرض یک درعہ ہے
۲۲	نہر نیل	یہ نہر مبارک انہار حیت سے ہے اسکی برابر دنیا میں کوئی نہر بزرگ نہیں چنانچہ اسکے سپر و جیل قمر سے تا بلاد مصر و شام مین کی راہ ہے وہ مینے کی راہ اہل اسلام اور وہ مینے کی راہ بلاد کفر اور وہ مینے کی راہ جنگل اور چار مینے کی راہ خرابات اور اسواسطے اسکو جیل و شمر کہتے ہیں کہ او سپر قمر مین طلوع کرتا
۲۳	نہر رمل	یہ بڑی نہر ہے بلاد مغرب میں اور برب شدت جریان کے

۴	نہر حصن لکھدی	اور یہ نہر ایام سرزمین اوپر برف سے سمجھ ہو جاتی ہے اور پیچھے سے روانہ رہتی ہے اور انہار جنت سے ہے
۵	نہر خرنج	یہ درمیان بصرہ و اہواز کے جاری ہے اور اس میں سے بعض اوقات ایک آوار مثل طبل اور بوق کے ہو کر غائب ہو جاتی ہے اور کوئی انسان اس حال سے واقف نہیں ہوتا
۶	نہر شیون	یہ نہر زمین ترک میں جاری ہے اور اس میں بڑے بڑے سانپ بہت ہیں جب انکو آدمی دیکھتا ہے تو غش کھا جاتا ہے
۷	نہر سیحان	یہ نہر شیرین ہے اور انہار جنت سے اور جاری ہے بلاد حبشہ میں اور اس سے رود نیل مصر میں پانی زیادہ ہو جاتا ہے
۸	نہر دجلہ	غربی بلاد اذہر میں جاری ہے اور اس پر ۵۰۰ درج کا رشید نے بنا کیا ہے اور مہاراجا اسکا ناصیہ ماطیہ سے ہے
۹	نہر ذہب	یہ نہر بغداد کی ہے اور مخرج اسکا اصل جبل حصن ذوالقرنین سے اور پانی اسکا بہت شیرین و انفع ہے
۱۰	نہر کس	یہ نہر بلاد آذربائیجان میں جاری ہے اور بہت سخت بہتی ہے اور اس کے پیچھے بہت پتھر ہیں
۱۱	نہر داب	یہ نہر درمیان موصل و اربل میں جاری ہے اور اسکو اسبیت شہر جریان کے داب المجنون کہتے ہیں
۱۲	نہر زرد	یہ نہر اصفہان میں بہت لطافت و شیرینی کے ساتھ جاری ہے
۱۳	نہر سیح	یہ نہر درمیان بھینور و کسوم کے جاری ہے اور اس پر ایک پل عجایب دنیا سے بنا ہوا ہے
۱۴	نہر ساق	یہ نہر افریقیہ کی ہے اسکو نہر سقلاب کہتے ہیں
۱۵	نہر بردا	یہ نہر دمشق کی ہے یہ نہر دو مکان سے نکلی ہے اور مدینہ میں

۶	بحر قلزم	یہ بحر اپنے شہر کے نام سے موسوم ہے جو کہ اس کے کنارہ پر ہی اور اسی بحر میں انتدعالے جل شانہ نے فرعون کو غرق کیا تھا یہ بڑا خراب ہے اور اسی میں بہت جزیرہ ہیں
۷	بحر زنج	یہ بھی مثل بحر ہند کے ہے اور اس بحر کے سائر ان جہاز قطب جنوبی کو دیکھتے ہیں اور نباتات نقش و قطب شمالی کو نہیں دیکھ سکتے اس میں بعض جزیرہ ہیں کہ ان کے اشیجار شہر نہیں رکھتے
۸	بحر غرب	یہ بحر شام و بحر قسطنطنیہ کہلاتا ہے اور بحر محیط سی نکلا ہے اور اس میں ہر شب و روز چار مرتبہ جزر و مد آتا ہے اور اس میں بھی بہت جزیرہ ہیں اور اس میں سے جل مانس نکلتے ہیں انکی سفید ریش اور بدن مثل میڈک اور بال مثل گاو اور قد بقدر حجر کہ ہوتا ہے اور اس میں مچھلی جو کہ موسیٰ اعم کے ساتھ پو شع بن لون نے بھی آدھی کھائی اور آدھی پانی میں چلی گئی ایک گز کی لمبی اور ایک بالشت کی چوڑی تھی
۹	بحر خرز	یہ بحر باب الالباب میں بحر ترک و بحر عجم سے مشہور ہے اور یہ معمور ہے آدمیوں سے چار طرف سے اسکا طول ۸۰۰ میل اور عرض ۲۰۰ میل اور اس میں موتی نہیں پیدا ہوتا
۱۰	نہر ایل	یہ نہر ترک بلاد خرز میں ہے اور مبداء اسکا زمین روس و یلعار سے ہے اور اسکی ۵ شعبہ ہوئی ہیں ہر ایک شعبہ نہر عظیم ہے اور اس میں حیوانات عجیبہ ہیں
۱۱	نہر آذربایجان	اس کے پانی سے جم کر پتھر بن جاتا ہے کہ عمارت کے کام میں استعمال کیا جاتا ہے
۱۲	نہر میون	یہ حدود بلخ و بخشان سے نکلی ہے اور اس میں اور نہر مل گئی ہیں

	<p>اصح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بانی کو تلخ و شور پیدا کیا ہی اور میرزا آفسو چشم زمین کو ہے اسی نعرے اشک نمکین ہوتا ہے اور اس بحر کو قرار و ساحل سے اللہ تعالیٰ ہی کو خبر ہے اور اس میں تھکا ہوا بے کی ہے اور اس میں بہت شہرین کہ دیکھائی دیتے ہیں و غائب ہو جاتے ہیں اور اس میں اختتام سدرخ و زرد و سفید ساختہ ایرہمہ ذوالمنار حیرے کے ہیں اور اسی بحر سے اور بحر مشتعب بھی ہوئے ہیں اس میں سے</p>
<p>۲ بحیرہ ظلمہ</p>	<p>یہ بحر محیط غربی ہے اس میں کوئی شخص سیر نہیں کر سکتا ہے بسبب عظمت و کثرت امواج و تھار و ظلمت کے اور کنارے اس بحر کو غیر اشیب ملتا ہے اور اس میں بہت جزیرہ و خرابی ہیں اور ان کا علم اللہ اعلم کو ہے</p>
<p>۳ بحر چین</p>	<p>یہ بھی متصل بحر محیط کے ہے شرقاً کثیر المواج و عظیم الاضطراب و لبعید القعر اور اس بحر میں موتی پیدا ہوتا ہے اور اس میں ۱۲۰۰ جزیرہ ہیں اور بعضے جزائر میں سونا پیدا ہوتا ہے اور ایک دایہ جس سے مشک نکلتا ہے اس میں ملتا ہے اور سناپ نکلتے ہیں جو کہ ہاتھی کو کھا جاتے ہیں</p>
<p>۴ بحر ہند</p>	<p>اسکو بحر حبشی بھی کہتے ہیں ۲۰ ہزار جزیرہ سے زیادہ اس میں ہیں اور اس میں بہت لوگ اُمت کے ہیں کہ علم ان کا خدا سے غزوہ جہل کو ہے اور اس میں سے دو خلیج نکلتے ہیں ایک بحر قارس دوسرا بحر قلم</p>
<p>۵ بحر فارس و خضر</p>	<p>یہ بحر مبارک و اچھا ہے اور قلیل الیماں اور اس میں بڑی بڑی مچلیاں ہوتے ہیں بلکہ دیریم بھی اور انواع قسم کی اوقات و پتھر نفیس اور معاون سوسے و چاندی و انول خوشبو کی ہیں اور بحر عمان اس کا شعبہ ہے کہ جو کثیر العجایب ہے</p>

۱۶	ضلع ملاکہ	ایک ولندیز	اپریل	۱۸۴۵	
۱۷	ساگر و مارواڑ	پیشوا سے	جون	۱۸۱۷	
۱۸	کرناٹک	نواب کرناٹک سے	جولائی	۱۸۰۱	اس کے قریب کشتانہ می مشہور ہے اور اس کے پیرامون کان ملے کی سی
۱۹	مالیہ پور کا نظام	نواب نظام سے	اکتوبر	۱۸۰۰	
۲۰	اندر پور کا نظام	ایضاً	اکتوبر	۱۸۲۲	
۲۱	گورکھ پور کا نظام	وزیر احمد سے	نومبر	۱۸۰۱	
۲۲	ضلع کجرات	گایکوار سے	.	۱۸۰۵	
۲۳	ضلع کداون وغیرہ	راجہ نیپال سے	دسمبر	۱۸۱۵	
۲۴	اشریف دہلی وغیرہ	ایضاً		۱۸۰۳	
۲۵	کٹک و بیسور	راجہ بہار سے	دسمبر	۱۸۰۳	
۲۶	ضلع بندیکھنڈ وغیرہ	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۰۲	
۲۷	احمد آباد	راجہ گایکوار	.	۱۸۱۷	
۲۸	پونا کوکن کش	.	.	۱۸۱۸	
۲۹	مہاراست	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۲۰	
۳۰	نہروں کا کوکن	راجہ ساتوا سے	دسمبر	۱۸۲۲	

۶۵ نقشہ بجا و انہ سار و عون نامی

عدد	نام بحیرہ	کیفیت
۱	بحیرہ الہی بحیرہ	بموجب حکم رب جل و علا جب زمین فی پانی شیریں فان روح عوم ملکیا وہی پانی ہو اور باقی پانی شیریں ہو کہ ہلاک ہوے اور قول

۲۵	مکران شمالی بمبکہ جزوی	دریاسے جنوبی ۲۵	عرض ۱۰۰ کروزہ				
----	------------------------	-----------------	---------------	--	--	--	--

۷۴ نقشہ ممالک مقبوضہ و مفتوحہ سرزمینی بہادر قیدیہ و سنووات اجمالا

عدد	نام ملک مفتوحہ یا مقبوضہ	نام والی ملک سابق	ماہ	سنہ	کیفیت
۱	نور و نور کل سالم نواب	شیخ سلطان	مارچ	۱۷۹۲	
۲	ملی بین وغیرہ	نواب نظام	مئی	۱۷۵۹	
۳	سیانی مہیت	مرہٹے سے	مئی	۱۷۱۶	
۴	کاشی یعنی بنارس	نواب ابو دیا	مئی	۱۷۷۶	
۵	ناگور	راجہ بجاوری	جون	۱۷۷۸	
۶	نیگاں بہار وغیرہ	مغل سے	اگست	۱۷۶۵	
۷	مندر اس وغیرہ	نواب کاٹلہ	زر	۱۷	
۸	بروہان پور	نواب بنگالہ	ستمبر	۱۷۶۰	
۹	تلنگان اتر سرکار	نواب نظام	ستمبر	۱۷۶۶	
۱۰	سرکار کنتور	ایضا	نومبر	۱۷۷۸	
۱۱	۲۴ پرگنہ وغیرہ	نواب بنگالہ	دسمبر	۱۷۵۷	
۱۲	بیجاور	راجہ بجاور	اگست	۱۷۹۹	
۱۳	خاندسین وغیرہ	راجہ مالک	جنوری	۱۸۱۸	
۱۴	ایچمیر	دولت پور	ایضا	ایضا	

۱۵	دارالجمہاد حیدر آباد	۰	۰	۲۰ کروڑ ساتھ لاکھ سویس	۰	
۱۶	اٹوریہ	۱۳	۰	۷۰ لاکھ ۱۰۰ سوے	۰	طول ۱۰۸۰ اگر وہ اسمین جنگنا تھا مندر بھی ہے
۱۷	بنگالہ و دہاکھ	۰	۰	ایک کروڑ ۱۰۰ سوے لاکھ ۱۰۰ سوے	۰	اسکو جاناگیر نگر بھی کہتے ہیں اسی صوبہ سے اشام کا علاقہ ملا ہوا ہے شرقی سمندر غری صوبہ بہار شمالی کوہستان جنوبی صوبہ اٹوریہ سلطت وقع آباد و ٹانڈا وغیرہ طول حیات گام سے گڈ ہی تک ۲۰۰ اور عرض ۲۰۰ کروہ
۱۸	صوبہ بہار وٹینا	۴	۰	۷۰ لاکھ ۱۰۰ سوے ۱۰۰ سوے	۰	اسکو عظیم آباد بھی کہتے ہیں طول میں گڈ ہی سے رہتاس تک ۲۰۰ کروہ اور عرض میں ترہٹ سے کوہ شمالی تک ۵۰۰ اگر
۱۹	خانہ میں برہانہ	۵	۲۱۷	۷۰ لاکھ کروڑ یک دھم	۰	شرقی براہ اور شمالی مالوہ تک طول ۱۵۰ عرض ۵۰ کروہ
۲۰	دارالخیر اجپیر	۸	۲۱۷	ایک کروڑ ۷۰ لاکھ ۱۰۰ سوے	۰	جی پور کا ضلع اس کے تو ایعات سے تھا طول ۱۶۸ امیر سے بیکانیر تک عرض ۵۰ اگر وہ سرکار اجپیر کے انتہا سے بانسوارہ تک
۲۱	محمود	۴	۵۶	۷۰ لاکھ ۱۰۰ سوے ۱۰۰ سوے	۰	شرقی کجرات احمد آباد غرق کیج

۸	صوبہ بہار	۱۰	۲۹۷	صوبہ بہار کروڑ لکھ موت لکھ	۰	شمالی سرور اور غربی گجرات واجہیر تک طول ۲۴۰ اور عرض ۲۰۰ کردہ
۹	صوبہ بہار	۱۰	۲۹۷	صوبہ بہار کروڑ لکھ موت لکھ	۰	یہ وہ کوہ کے درمیان ہے اور پونا اسمین شامل ہے طول ۲۰۰ و عرض ۱۸۰ کردہ
۱۰	جستہ بنیاد اورنگ آباد	۸	۷۹	ایک ارب موت لکھ موت لکھ	ایک کروڑ موت لکھ موت لکھ	پہلے سلطان محمد غزالی دین فی اسکا نام دولت آباد رکھا تھا بعد اسکے اسکے قریب اورنگ آباد نے اورنگ آباد بسایا طول ۱۵۰ عرض ۵۰ کردہ
۱۱	محمد آباد و عرق بندر	۰	۴۳	۵۰ لکھ	۰	
۱۲	بیجا پور	۰	۰	۲ ارب موت لکھ موت لکھ	۰	
۱۳	اودہ	۵	۱۴۸	۵۰ لکھ لکھ	۰	طول عین کوہ کھ پور سے قنوج تک ۵۰ کردہ اور عرض بین کوہ شمالی سے سہارن پور تک ۱۵۰ کردہ
۱۴	الہ آباد	۱۶	۲۶	موت لکھ	موت لکھ	شرقی صوبہ بہار غربی صوبہ اگر شمالی اودہ جنوبی مانی پور طول ۶۰ عرض ۴۰ کردہ

۱	دارالحکومت شاہ جہان آباد	۲۲۸	۴۶	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	مغرب میں کوہ چمپا پور میں پہلے اور شمال میں کوہ چمپا پور تک طول ۱۶۵ کروہ عرض ۳۱ کروہ
۲	ستفراخت اکبر آباد	۲۲۴	۱۲	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	طول ۱۶۰ کروہ عرض ۱۰۰ کروہ شرقی گھاٹ پور شمالی کنڈا جنوبی چندیری غریبی پہلے تک
۳	دارالسلطنت	۵	۳۱	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	طول سنج سے دریائے سندھ تک ۱۸۹ عرض ٹینڈہ سے چوکنڈی تک ۸۶ کروہ
۴	دارالحکومت	۴۸	۴۸	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	طول بین ۱۵۰ کروہ اور عرض بین ۵۰ کروہ
۵	جنت کشمیر	۵۳	۵۳	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	طول بین ۱۳۰ عرض بین ۸۰ کروہ
۶	دارالامان	۵	۵	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	طول فیروز پور سے سیستان تک ۵۰۰ اور عرض جالون سے جیلہ تک ۱۲۵ کروہ
۷	احمد آباد گجرات	۲۲۰	۲۲۰	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	شمالی کچھ جنوبی وغیرہ تک طول ۱۲۵ اور عرض ۳۰ کروہ
۸	دارالسلطنت	۲۶۶	۲۶۶	پہلے کر پہلے کر پہلے کر	اسکا دارالسلطنت اور جین سے

۲	شنگارہ	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۱۱۹۰	لکھنؤ
۳	ادریہ	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۲۲۰	لکھنؤ
۴	پہار	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۵	گلبرگ	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۱۸۰	لکھنؤ
۶	الہ آباد	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۷	راہ	۰	۰	۰	لکھنؤ
۸	اکبر آباد	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۹	لاہور	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۲۳۰	لکھنؤ
۱۰	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۱۱	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۱۰۸	لکھنؤ
۱۲	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۲۳۰	لکھنؤ
۱۳	سندھ	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۵۷	لکھنؤ
۱۴	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۱۵	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۱۶	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۱۷	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۱۸	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ
۱۹	پنجاب	۲۰۰ اک	۲۰۰ اک	۰	لکھنؤ

۴۶	جیسلمیر	مہاراول پور سنگہ	•	بشرح ایضاً
۴۷	جھاللا وار	پر تھی سنگہ	•	راجہ کملا کے بین اور انتظام ملک بین مصرف
۴۸	الور	بنی سنگہ	•	بشرح ایضاً
۴۹	پٹیالہ	منہندرن سنگہ	•	بشرح ایضاً وراجہ راجکان خطاب ہے
۵۰	اندور	تکو جی روہنگر	•	راجہ کملا کے بین اور منشی امید سنگہ شیر دیو انکے سرکار میں از بس ذیل و محیط
۵۱	پرودا	سیا جی او	•	راجہ کملا کے بین احاطہ بنی بین
۵۲	کشن گڑھ	پر تھی سنگہ	•	راجہ کملا کے بین اور تقسیم و نسق ملک بین مصرف
۵۳	کیورتھلہ	رندہیر سنگہ	•	بشرح ایضاً ممالک پنجاب میں
۵۴	کشیر	کلاب سنگہ	•	راجہ کملا کے بین و تقسیم و نسق ملک بین سرگرم
۵۵	نوبہ	جسونت سنگہ	•	بشرح ایضاً
۵۶	ناکپور	راکھو جی بھوٹہ	•	بشرح ایضاً اسکی عملداری کا طول شمالاً و جنوباً ۲۵۰ میل اور عرضی شرقاً و غرباً ۳۵۰ میل اور رقبہ اس علاقہ کا قریب ۷۰ ہزار میل کے ہے اور غنچ ۹ ہزار سے زیادہ نہیں اور آمدنی ۴۵ یا ۵۰ لاکھ روپیہ کے قریب ہووے گی
۵۷	نیارس	ایری شاہ و نرن	•	راجہ کملا کے بین اور کاشی نریش خطاب ہے
۵۸	ناجھہ	دیواندر سنگہ	•	راجہ کملا کے بین الاراج سے بیدھل

۳۱	اجی گڑھ	ہریت سنگہ	بشرح ایضاً
۳۲	جیت پور	گہیت سنگہ	بشرح ایضاً
۳۳	بجاور	پیان پرتاب	بشرح ایضاً
۳۴	سختی	ہندو پت	راجہ کھلا سے ہیں الامقلد وانتظام وضع انگریزی سکے ہیں
۳۵	چرکھاری	رتن سنگہ	راجہ کھلا سے ہیں و نظم و نسق ملک میں باعتمد و عشرت مصروف
۳۶	چھتر پور	پرتاب سنگہ	بشرح ایضاً
۳۷	اودے پور و آتر	سروپ سنگہ	راجہ کھلا سے ہیں اور عشرت شیر سنگہ انکے نائب ہیں
۳۸	گوٹھ	رام سنگہ	راجہ کھلا سے ہیں و نظم و نسق ملک میں مصروف
۳۹	جودہ پور	نخت سنگہ	بشرح ایضاً
۴۰	بونڈی	رام سنگہ	بشرح ایضاً
۴۱	کرولی	پرتاب پال	بشرح ایضاً
۴۲	دھول پور	بھگونت سنگہ	راجہ کھلا سے ہیں ساتھ عیش و عشرت کے انتظام ملک میں مصروف الامحیط کل راجہ واللوحی ہیں
۴۳	بھرت پور	ہنوت سنگہ	راجہ کھلا سے ہیں
۴۴	بج پور	ہوائی رام سنگہ	راجہ کھلا سے ہیں اور راول جی انکے مدار المصاحم ہیں
۴۵	بیکانیر	سردار سنگہ	راجہ کھلا سے ہیں اور نظم و نسق ملک میں مصروف

۱۴	اودہ یعنی لکھنؤ	محمد واجد علی شاہ	۱۳۶۶ء میں وسادہ آرا بے حکومت ہوئے اور ابو المنصور خطاب ہے اور شاہ کھلاتی ہیں اور مربع میل مملکت کا ۲۲۵۹ و ۲۲۵۵ ہے تختہ مینا اور عیش و نشاط جشن فریدون جمشید کو بحقیقت کر دیا ہے اور وزیر اعظم انکے نواب علی نقی خان بہادر دارالمہام ہیں
۱۵	مرشد آباد	میرزا علی شاہ	نواب و ناظم کھلاتے ہیں اور نصرت جنگ خطاب ہے اور منتظم الملک محمد الدولہ فریدون جاہ ہے
۱۶	فسرخ آباد	تفضل حسین خان	نواب کھلاتے ہیں اور مولوی محمد وزیر علی انکے نائب ہیں
۱۷	کالیپی	محمد حسین خان	نواب کھلاتے ہیں اور عظیم الدولہ الصیر الملک انکا خطاب ہے اور انکے سرکار میں ایک منشی نادر نادر حسین خان ہیں
۱۸	بانداد	علی بہادر خان	نواب کھلاتے ہیں اور سمنہ میں وسادہ آرا ہو شکارا فگنی و عیش و عشرت وغیرہ میں صرف اوقات کرتے ہیں اور حلقہ و شاعر بھی ہیں چنانچہ ایک مثنوی انکی تصنیفات سے سہو اوراق نڈا نے دیکھی ہے
۱۹	جاوڑہ	غوث محمد خان	نواب کھلاتے ہیں اور حشم الدولہ خطاب ہے اور علم دوست و عالی محمد مہذب اخلاق ہے چنانچہ ایک کتاب ضخیم قبل تواریخ انکے نتائج افکار عالی سے راقم اسن سطور فی بھی لکھی ہے
۲۰	بھاو پور	محمد فتح خان	نواب کھلاتے ہیں اور نظم و نسق اپنی علاقہ میں

۷	ایران	ناصرالدین احمد شاہ	۸۵۰۰۰	ششمین عام وسادہ آراء ہوا دار السلطنت طهران میں اور مذہب غالب سکنان ملک اہل اسلام و برہمن
۸	ہرات	شاہ کامران	۱۸۶۰۰۰	مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن اور دارالحکومت ہرات قریب ہے
۹	کابل	امیر دوست محمد خان	۱۵۰۶۰۰۰	ششمین عام وسادہ آراء ہوا دارالحکومت کابل میں مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن ہے اور سردار کھلائے ہیں
۱۰	کجرات	ولایت گجرات	۲۵۰۶۰۰۰	ششمین عام وسادہ آراء ہوا دارالحکومت امر میں اور مذہب غالب سکنائے ملک کا انکشاف برہمن و اہل اسلام ہے الہ ملک سے مید غل
۱۱	پنجاب	روریکر شاہ	۰	دارالحکومت کٹ مانتہ وسادہ آراء ہوا دار غالب سکنائے ملک کا برہمن و ہندوستان اور خطاب راج راجندر و شمشیر جنگ ہے اور وزیران کا جنگ بہادر ہے
۱۲	سیندھ	بیجا پتی اویشیت	۱۲۰۶۰۰۰	ششمین عام وسادہ آراء ہوا دارالحکومت سیالکوٹ نام او جین ہے اور مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن اور عالی جاہ اور کھلائے ہیں
۱۳	چیدر آباد دکن	فرخند علی خان فتح جنگ		ششمین عام وسادہ آراء دارالحکومت میں اور ناظم کھلائے ہیں اور تحصیل نامہ ریل سلکت از روئے حساب مساحت کے ۸۸۸ میل ہے اور عیش و عشرت میں مشرقاں و آصف جاہ شرف المملکت خطاب ہے

۲	چین یعنی شینا	تاو کو اتاک	۹۱۴۶۰۰	۱۸۴۸ء میں تخت نشین ہوا دارالحکومت پکن چین اور مذہب غالب اسکے ملک کا بدھتہ تہذیب کنفیوشس ہے
۳	روسیہ	سکس اول	۱۰۳۶۰۰۰	۱۸۴۸ء میں وسادہ آرا ہوا دار السلطنت تیس برک چین اور مذہب غالب سکنا ہے ملک کا گریک دکاتھک ہے
۴	انگلشیہ	ولکٹوریہ	۱۰۳۶۲۸۰	۱۸۴۸ء میں تخت نشین ہوئی دار السلطنت لندن میں اور مذہب غالب سکنا ملک کا پراسٹنٹ وغیرہ ہے
۵	انگلشیہ درہند	ارل دہوری	۲۱۰۶۰۰۰	۱۸۴۸ء میں از جانب ملکہ معظمہ گلستان وسادہ آرا ہوا دار السلطنت کلکتہ میں اور سکان مختلف المذہب ہیں
۶	فرانس	لوئیس فیلیپ	۳۳۱۶۰۹۰	۱۸۴۸ء میں تخت نشین ہوا دار السلطنت پیرس اور مذہب غالب سکان ملک کا کاتھک کاغوبہ ہے اور تفصیل پیاد کی حسب ذیل کو تصدیق کرنا چاہیے پیادہ ۵ سوار توخاتہ والی سپہ سالار ۵۰۰۰۰ ۴۰۰۰۰ ۳۰۰۰۰ انجینیئری کلونکی لوگ غیر ملکی نوکری چھوڑ کر ۱۰۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰ انجینیر ہوا دروان و خانی جاری ہوا فرانس ۲۲۶ ۱۰۲ ۲۰۰۰ نشت جمل میجر جنرل آفریقا و غیر ملکی ۵۲۹ ۱۵۲ ۷۸

۴۶

زمین کا جسیر کہ ہم لوگ سمجھتے ہیں معتدل الارض ہی اور یہ تیسرا سالہ ہے اور یا جوج و با جوج
آخر بلاد شمال کی زمین پر رہتے ہیں جو متصل ہے بحر ظلمات سے طویل اسکا ہر سالہ اور ہم اس سالہ
واسطے نوع سودان کے ولاد انکی مغرب اعلیٰ جو کہ ممتد ہے بحر ظلمات پر اور ہر سالہ باقیہ میں سکونت
اہل حبشہ و ہندو چین و فارس و ترک و روم و فرنگ و عرب و عجم و سائر قبائل کفار کے ہے پس
مستوقت کہ مامون رشید بادشاہ متقدمین پر یہ ذکر بڑا مشکل معلوم ہوا تب اسنے ایک جماعت
عقلندان حساب نجوم کو صرف جنگل سنجا رکھے بھیجا اونہوں نے ساحت زمین پر علم احاطہ کا قلم کیا
پس کمیت ارض کے باب میں روایت ہے کچھول سے کہ مسیرہ ما بین اقصی دنیا کی اسے ساکھ
سالہ راہ ۲۵۰۰ اسمیں سے بحر میں اور ۲۵۰۰ میں کوئی ہمیشہ سے ساکن نہیں ہوا اور ۸۰۰ میں
یا جوج و با جوج اور ۲۵۰۰ میں تمام خلق اور کہا ہے کچھول نے کہ دنیا ۱۷ ہزار فرسخ ہے ملک سودان کا
۳ ہزار فرسخ اور ملک روم ۸ ہزار فرسخ اور ملک عجم و ترک ۱۱ ہزار فرسخ اور ملک عرب ایک
ہزار فرسخ اور مقولہ ہے عبد اللہ بن عمرؓ کہ دنیا کی چوتھی ٹائی میں برہمنہ رہتے ہیں سودان سے اکثر
انسان ہیں اور قول بطلمیوس کا ہے کہ مقدار قطر زمین واسنڈار او سکا تقریباً یہ ہے
اسنڈار مانکہ الف و ثمانون الف میل پس اس رو سے ہوا ثمانائے الف فرسخ اور فرسخ
تین میل اور میل ۳۰ ہزار درعہ ملی کی اور درعہ تین بالشت اور بالشت بارہ انگشت وانگشت
پانچ جو مضموں کے اور عرض جو کا چھ بال خیر اور سطحی زمین ۱۷ ہزار ۲۵۰۰ میل اس رو سے ہوا
۵۰۰ فرسخ اور ۲۵۰ فرسخ پس بیٹری زمین ہوئی ۲۵۰ لاکھ اور ۲۵۰ ہزار میل پس اس
رو سے دو لاکھ ۸۸ فرسخ پس اگر یہ حق ہے پس گویا الہام و وحی ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے
اور اگر قیاسی واستدلانی ہے پس قریب ہے حق سے اور قول قتادہ و کحول کا ہے
کہ ولا یوجب العلم الیقین الذی تقظم علی الغیب اور یہی جاننا چاہیے کہ زمین مع تمامی
جبال وغیرہ جو کچھ کہ او سپر ہے نسبت افلاک کی مشابہ نقطہ کے ہے جو دائرہ میں ہوتا ہے
اور آسمان مثل کرہ کے او سپر دور کرتا ہے مع کو اک وغیرہ اوپر دو قطبون کے جو کہ نام ہیں
ایک طرف شمال دوسرا طرف جنوب کے اور کہا ہے علماے سندس نے کہ زمین بھی مثل کرہ کے
دور کرنی ہے جیسا کہ نزدیکی ہیضہ میں اور ہوا او سپر پٹی ہوئی ہے اور آسمان احاطہ کی ہی نہ ہو کو مثل احاطہ

لاکھ میل کسریا ستون فرنگستان کو تاج اور دو کروڑ میل کسریا سے کہ کل وسعت ایشیا کی ہے ایک کروڑ ۲۰ لاکھ میل کسریا کے قریب اصل متوطنوں کے زیر حکومت ہیں

نقشہ اقالیم منقسمہ حکیم بطلمیوس بلحاظ حرکت شمسی خط استوا اجمالاً

عد	نام اقالیم	بلندی درجہ	عرض درجہ	تعداد کوہ پیر	تعداد دریا	تعداد دریا	تعداد دریا
۱	اقلیم ہندوستان	۳۴۰	۱۰۰۰	۲۰	۳۰	۱۲	۱۲
۲	اقلیم چین	۳۹۰	۰	۰	۰	۰	۱۳
۳	اقلیم کنکان	۱۶۹	۳۰۰۰	۶	۲۲	۱۲	۱۲
۴	اقلیم خراسان	۲۱۱	۴۰۰۰	۵	۶۹	۱۲	۱۲
۵	اقلیم ماور النہر	۲۱۵	۲۴۰۰	۰	۳۰	۱۵	۱۵
۶	اقلیم روم	۲۴۰	۱۰۰۰	۲۴	۳۰	۱۵	۱۵
۷	اقلیم بلخ	۵۰	۱۰۰	۱۰	۴۹	۱۶	۱۶
		۱۵۸۵	۱۴۰۰	۵۳	۱۹۰		

واضح ہو کہ اہل آثار نے آدمیوں کو محصور کیا ہے ربع مسکون زمین میں اور کسی کو علم اور پر تین حصہ یا قہر کو نہیں بسبب استناع سلوک پہلاروں بلند تر و بجا زخار و ہوا ای متغیر و کثیر و از رو برو ت و حرارت و تاریکی کے گسوا سطلے کہ یہ ناحیہ شمال نیچے مدار جدی کی ہر بیان بڑی سردی بیان چھ مہینے زمستان ہوتا ہے اور برف چھپا کہ اس سبب سے نباتات و حیوان تلف ہو جاتی ہیں اور اسی کے مقابلہ دو سرد ناحیہ جنوب میں ہے نیچے مدار حمل کی بیان دن چھ مہینے کا ہوتا ہے بغیرات کے کہ روت ہوا گرم مسموم چلتی ہے کہ اس سے نباتات و حیوان تلف ہو جاتی ہیں بیان سکونت ہر ملک و شہر اور ایک ناحیہ مغرب کا بحر محیط اور ہر جگہ سے مانع ہے بسبب کثرت تلاطم کہ اور ناحیہ شرقی میں بھی جہاں ہر ملک کو مانع ہیں پس چھ چار جگہ

اور وہی رات و دن ہونیکا باعث ہے ایشیا پرانی دنیا میں سب سے بڑا قطعہ ہے
یہ نام پیشتر ملک روم کا تھا چنانچہ کتب انگریزی میں روم کو ایشیا تہا کہتے تھے یعنی ایشیا خرد کہتے تھے
یورپ یعنی تمام ممالک فرنگستان اور افریقیہ اگر دو ٹکڑے کر دیا جائے تو وہ اکیلا قریب
ان کے مساوی ہو یہ حصہ خشکی کا اکثر پانی سے گھرا ہوا ہے طول میں قریب چھ سات ہزار میل
ہو اور عرض میں قریب ۵۰۰ میل اور کل مساحت ۴۰۰۰۰۰۰ میل مربع اور
آبادی ۴۰۰۰۰۰۰۰ میل مربع ہے اسی قطعہ عظیم میں اللہ تعالیٰ نے باغ عدن پیدا کیا
اور اسی سے ابتداء سلطنت اور بادشاہی کی ہوئی علوم اور فنون کی اول ایجاد میں سے ہے
اور پہلے اسمیں آدم زاد انسانیت کے مدارج اور معارج کو پہونچا اور زمین سے مربوط اسکا
طرف ذہانت اور زراعت کے ہوا پاک پروردگار کے حکم کی سترابی کی باعث اسی سرزمین سے
نعم گناہ کا اوگا اور بارور عذاب دنیا و عاقبت کا ہوا اور حدود کے یہاں شمال میں بحر شمالی
مغرب میں کوہ پورال اور رودیورال اور بحیرہ خزر اور کوہ قاف اور بحیرہ اسود اور
بحیرہ مارمور اور بحیرہ یونان اور بحیرہ روم اور آبائے سوز اور بحیرہ قلمر جنوب میں
بحر الہند مشرق میں بسفک یعنی بحر الکاہل اور کوہ مشہورہ یہاں کوہ قاف
کوہ تارس کوہ پورال کوہ الطین کوہ طین شان کوہ بلور کوہ ہمالہ
اور ایک کوہ گھوشاکو تھی اس سلسلہ میں سب دنیا کے پہاڑوں سے اونچا ہے یعنی
۲۸ ہزار فٹ کا فقط اور حال دریا ہا کے بزرگ اس قطعہ اعظم کا حسب مندرجہ نقشہ ۶
کے ہے اور اس ایشیا میں ۴۴ زبانیں بولی جاتی ہیں اور سب ملکوں میں سے ملک
چین میں بہت سی زبانیں ہیں اور اسمیں بڑے بڑے مذہب یہ ہیں عیسوی اور قارس
و کابل و بخارا و عرب و روم و روس کے تو ابغات میں دین اسلام مروج ہے اور ایشیا میں
جتنے متنفس کہ بدہ کے مذہب کے پیرو ہیں اتنے دوسرے مذہب کی نہیں یعنی تمام باشندگان
چین اور جاپان اور انام اور سیام اور برہما اور جزائر ہند کی اسی مذہب کو مانتے ہیں اور یہ
دین سوان ملکوں کے اور کہیں نہیں ہے اور تبت و تاتار میں اکثر لاگو کی پرستش
کرتے ہیں اور بعض بت پرست اور ایشیا قریب تیسرے حصہ کے چوتھے حصہ یعنی ۶۴

۴۰	متر	بیک	بیک	۴۵۰
۴۱	نوب	۰	۰	سنار
۴۲	ایسینہ	۰	۰	کندار
۴۳	کینہ	۹۰۰	۳۲	۰
۴۴	کفاریہ	۳۹۰	۳۲	۰

واضح ہو کہ جغرافیہ فقط یونانی ہے مرکب دو نقطوں سے ایک گویے زمین دوسرا گرائی بمعنی بیان کہ حرف کے تبدیل و تخفیف سے جغرافی ہوا اور واضح ہو کہ یہ زمین جس پر ہم تم رہتے ہیں اور جس پر ہزار ملک آباد ہیں اسکی شکل بدور یعنی گول ہے صرف محور کے نزدیک دو نو طرف سے چٹی ہوئی اس واسطے اسکو تاریکی سے تشبیہ دیتے ہیں اس گولے کا محیط قریب ۲۴۰۰۰ میل کے ہوگا اور اسکا قطر یعنی ک سے گ ایک محور کے نقطے سے دوسرے نقطے تک تفاوت ۸۰۰۰ میل یعنی ۲۴۰۰۰ میل کو س پنجتہ کا ہے اور زمین کی گولی کو کرہ کہتے ہیں اور اس زمین کی ^{زمین} _{کوس} کرہ پر دو بڑے حصہ ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی جو امریکہ یعنی ٹی دنیا کھلائے ہیں یہ حصہ سمت ^{۱۵} _{۱۵} بکرماجیتی کے آس پاس معلوم ہوا ہے اور دوسرے میں ایشیا و افریقہ و یورپ ۳ حصے واقع ہیں یورپ کو فرنگستان بھی کہتے اور اس زمین مرقومۃ الفوق کے آدمیوں کا شمار قیاساً ۸۰ کروڑ ہوگا ^{۱۵} _{۱۵} سورج زمین سے اس قدر دوری رکھتا ہے کہ جو گھوڑا فی گھنٹہ ۳۰۰ میل کو س چل سکتا ہے وہ دن رات چلا جاوے تو زمین سے سورج تک ۱۸۰ برس میں پہونچے اور قطر سورج کا ایسے آسمانی جسم بعد تخمیناً ۳۶۲۱۹۲۲ میل کو س کا ہے اور زمین سے سورج چوٹے پانچ کروڑ کو س دوری رکھتا ہے ^{سورج} _{۲۴۱۹۲۲} اور زمین ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے اور ۴۵ قسٹ ۲۴ سکند نے ۳۶۵ دن ۱۴ گھنٹہ ۵۲ میل کے عرصہ میں سورج کے گرد دورہ کر کے اپنے مقام پر آ جاتی ہے اور اس عرصہ کو سال کہتے ہیں لیکن ہندوستان کے لوگ سال کے دنوں کو اور طرح مانتے ہیں اس واسطے انکو تیسرے برس کے بعد ایک مہینا نوہد کا ماننا پڑتا اور زمین محور پر بھی ۲۴ گھنٹے میں ایک دفعہ مغرب و مشرق اور مشرق و مغرب کو گھوم جاتی ہے

۲۶	سکسونی	.	.	۱۲ لاکھ ۶ ہزار	در رڈن
۲۷	ہنور	.	.	۱۵ لاکھ	ہنور
۲۸	ڈربمک	.	.	۱۴ لاکھ	اسطکار
۲۹	اطالیہ	۳۳۵ ک	۹۰ ک	ایک کروڑ ۶۴ لاکھ	رومیہ کیرے
۳۰	پروشیا	۲۵۰ ک	۲۰۰ ک	ایک کروڑ ۸ لاکھ	یرلن
۳۱	اسطریہ	۳۹۰ ک	۲۶۰ ک	۲ کروڑ ۸ لاکھ	وانیہ
۳۲	روس	۴۵۰ ک	۵۰۰ ک	۳ کروڑ ۶ لاکھ	پطرس برگ
۳۳	پولند	۳۰۰ ک	۳۰۰ ک	۲۸ لاکھ	وازر
۳۴	فرانس	۲۸۰ ک	۲۵ ک	۲ کروڑ ۹ لاکھ	پارسل
۳۵	ایرلینڈ	۲۸۰ م	۱۶۰ م	.	ڈبلن
۳۶	انگلینڈ	۲۶۰ م	۱۳۰ م	۲۵ لاکھ	لندن
۳۷	افریقہ	۲۱ ک	۵۰ ک	.	.
۳۸	سین
۳۹	بربر	.	.	ایک کروڑ لاکھ	.

نسکنہ قدیم اس ملک کی قوم داندل تھی اور ششمی سی والی اس جگہ کا خود سر ہے دارالملک کام نام پیرس بھی ہے اور سکان قدیم اس دیار کی قوم غول تھے جو لیوس فیصر نے ششمی قبل مسیح کے فتح کیا تھا اور ششمی میں مذہب عیسوی اس ملک میں شائع ہوا

ششمی قبل مسیح کی جولیس فیصر نے تسلط ہوا اور ششمی میں مسیح وہاں جاری ہوا اور آغاز ششمی میں البرٹ بادشاہ بچائے اپنے بزرگان کے بیٹھا اور اپنے مملکت کا نام انگلینڈ رکھا

۹	ایران	جنوب و شمال	۱۰۰۰	شمال و غرب	۱۰۰۰	ایک کروڑ	نام قدیم از	دو کروڑ ۲۵ لاکھ روپیہ محاصل عہد میں	اوتھو واقع ہے
۱۰	توران کرمان	غربی کلات	سرقت	شاہ جہان بادشاہ کے تھا	
۱۱	روم	۴۸ لاکھ	.	.	
۱۲	عرب	۱۴۰۰	۹۰۰	ایک کروڑ	
۱۳	ہندستان	جنوب و شمال	۱۵۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	.	اول بادشاہی ہند خاندان میں کرشن کو	
		۲۰۰۰	.	.	.	۱۰۰۰	.	کہ پایہ تخت اوسکا اودہ تھا تھی اور	
		۱۰۰۰	.	آخرین راجوں سے پرتاب چند ہے	
۱۴	فرنگ	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	.	.	
۱۵	اسوٹین	۳۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	اسطاک	سابق میں سلطنت اسکے قبضہ میں قباچہ	
		ہولم	روم کی تھی ۱۲۰۰	
۱۶	ماوری	۴۵	۱۲۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	برجن	.	
۱۷	لپلنڈ	۶۰ ہزار	.	.	
۱۸	اسپینہ	۵۰	۲۵۰	ایک لاکھ	۱۰۰	۱۰۰	میاڈرڈ	.	
۱۹	فرنگستانی	۳۰	۲۵۰	
۲۰	یڈرلنڈ	۲۵۰ لاکھ	.	.	
۲۱	بلجیم	۷۵	۵۰	۸۰ ہزار	۵۰	۵۰	برسل	.	
۲۲	پرتگال	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	بیین	.	
۲۳	سویڈن	۱۰۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	برن	.	
۲۴	ڈنمارک	۴۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	کوپن ہاگن	.	
۲۵	جرمنی	۳۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	برلن	.	

نقشہ ممالک نامی بقید طول و عرض وغیرہ اجمالاً

۶۹

عدہ	نام ملک	طول	عرض	تعداد باشندگان تعداد و با کا نام و اساطرت	کیفیت
۱	چین	۱۲۰۰ م	۱۲۰۰ م	۱۰ کروڑ و ۵۰ لاکھ شہر گریں	
۲	تاتاری	۰	۰	۶۰ لاکھ	خان بلیغ
۳	طمارکن	۰	۰	۲ کروڑ لاکھ	ماکن
۴	سیام	۳۵۰ ک	۱۰۰ اک	۸ لاکھ	سیام
۵	اسام	۰	۰	۰	غز کانگ
۶	برہما	۰	۰	۷ لاکھ و ۵۰ ہزار	آوا
۷	روہن خاص	۰	۰	۳۵ لاکھ و ۵۰ ہزار	استرخان ۳۰ لاکھ و ۵۰ ہزار مطابق ۳۰ لاکھ و ۵۰ ہزار چنگیز خان تاتار اور پیرستولی ہوا حتی کہ تاتار ۳۰ لاکھ و ۵۰ ہزار قبضہ میں اولاد چنگیز کے تھا
۸	تبت	۰	۰	۱۰ لاکھ و ۵۰ ہزار	اس ملک کی تین تقسیمیں ہیں اسنے تبت بزرگ اور تبت خرد اور بہوٹ کا ملک اور ایک پہاڑ ہے جسکو کان ٹیل کہتے ہیں اور اسکی بچیم کی طرف تبت خرد ہے جسکے باشندے مسلمان اور رعیت والی کشمیر کے ہیں اور اس پہاڑ کے پورب پر تبت بزرگ اسنے لامہ لرو کا ملک ہے اور بہوٹ کا ملک تبت بزرگ کے دکن اور نیپال کے پورب اور آسام

[illegible]

۱۳۳	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۲	۱۳۱	۱۳۰
۱۳۴	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۳	۱۳۲	۱۳۱
۱۳۵	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۴	۱۳۳	۱۳۲
۱۳۶	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۵	۱۳۴	۱۳۳
۱۳۷	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۶	۱۳۵	۱۳۴
۱۳۸	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۷	۱۳۶	۱۳۵
۱۳۹	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۸	۱۳۷	۱۳۶
۱۴۰	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۳۹	۱۳۸	۱۳۷
۱۴۱	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۰	۱۳۹	۱۳۸
۱۴۲	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۱	۱۴۰	۱۳۹
۱۴۳	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۲	۱۴۱	۱۴۰
۱۴۴	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۳	۱۴۲	۱۴۱
۱۴۵	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۴	۱۴۳	۱۴۲
۱۴۶	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۵	۱۴۴	۱۴۳
۱۴۷	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۶	۱۴۵	۱۴۴
۱۴۸	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۷	۱۴۶	۱۴۵
۱۴۹	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۸	۱۴۷	۱۴۶
۱۵۰	ریاست	سیاک	نوسا کلوی	یک لاکه	ایضا	۱۴۹	۱۴۸	۱۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جای راه سوم ماه	چشم شاه	دینب شک مخاز	تغیر سرکار	آدمه در ۱۵
خود را می آید	چشم بهشت	مخود را می آید	المی	المی
ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع
یک لاکه	یک لاکه	ع	ع	ع
برای جان	کشد نو	ارست	جیدر آباد	جیدر آباد
ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع
ریاست	نیال	ریاست	ریاست	ریاست

۶۳	سلطنت اسلام	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	فانسان	یک لاکه	مردود لاکه	سلطنت
۶۴	ریاست مسلم	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ریاست مسلم
۶۵	سلطنت انگلیز	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت انگلیز
۶۶	امپراتوری	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	امپراتوری
۶۷	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	مردود لاکه
۶۸	سلطنت	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت
۶۹	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	مردود لاکه
۷۰	سلطنت	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت
۷۱	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	مردود لاکه
۷۲	سلطنت	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت
۷۳	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	مردود لاکه
۷۴	سلطنت	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت
۷۵	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	مردود لاکه
۷۶	سلطنت	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت
۷۷	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	مردود لاکه
۷۸	سلطنت	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت
۷۹	مردود لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	مردود لاکه
۸۰	سلطنت	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	یک لاکه	ان لاکه	یک لاکه	یک لاکه	سلطنت

[illegible]

[illegible]

۲۲	ای سالک و اندو را	مالوت	صفت سر زرد و	اکبر	سر	کینا تنگ		
۲۵	ای سالک و سالارین	مهر	مهر سر سالارین	مهر	سر	ایضا		
۲۶	ولندینا	لوت و لوت	لوت و لوت	مهر	سر	ایضا		
۲۷	ولندینوینا	اسط و اسط	اسط و اسط	مهر	سر	ایضا		
۲۸	مولاکو	مهر	مهر	اسط	سر	ایضا		

۲۴	ولندیز لٹاٹا	بہا بی برگ	میں	سبھی بیک	صم	میرے	ساح	•	کلاویسٹ	رہائے	ایکسٹنٹ	۱۷۹۶ء
۲۵	ولندیز لٹاٹا	کوی سن	میں	کوی سن	میں	میں	ساح	•	ایضا	میں	میں	۱۷۹۶ء
۲۶	ولندیز لٹاٹا	رودل	میں	رودل	میں	میں	ساح	•	ایضا	میں	میں	۱۷۹۶ء
۲۷	ولندیز لٹاٹا	رودل	میں	رودل	میں	میں	ساح	•	ایضا	میں	میں	۱۷۹۶ء
۲۸	ولندیز لٹاٹا	رودل	میں	رودل	میں	میں	ساح	•	ایضا	میں	میں	۱۷۹۶ء

[illegible]

۶۶ نقشه دریاها و عظیم متعلقه ممالک ایشیا و بقید طول و غیره اجمالاً

عدد	نام دریا	منبع	مجرى	منتهى	طول از رودى	کلیت
۱	پینه	قریب آلبیریکل	سیریا	بحر شمالی	۲۳۷۰	
۲	ادب	ابگیر الطین	ایضاً	ایضاً	۲۵۵۳	
۳	رود دجله	جبال ارمنیه	روم ایشیا	رود فرات	۱۰۰۰	
۴	لیک سگیانگ	جبال تبت	چین	بحر الکابل	۲۴۹۰	
۵	امور	جبال یابلونی	تاتار	ایضاً	۲۱۵۰	
۶	برم پتر	جبال تبت	هند	خلیج بنگاله	۱۸۵۰	
۷	یانسیه	کوه الطین	سیریا	بحر شمالی	۲۳۳۲	
۸	فرات	جبال ارمنیه	روم ایشیا	خلیج فارس	۱۹۰۰	
۹	گنگا	همال پربت	هند	خلیج بنگاله	۱۵۵۰	
۱۰	جیحون	تاتار	تاتار	بحیره ارال	۱۱۵۰	
۱۱	هون گهو	جبال تبت	چین	بحر الکابل	۲۶۲۵	
۱۲	سندھ	ایضاً	هند	بحر الهند	۱۶۳۲	
۱۳	اراودی	تبت	اوانلاک برهما	ایضاً	۱۲۶۰	

فهرست محالک ایشیا بمقتضی تفصیل وسعت و طول عرض بلد و حد و آبادی غیره احوال

عدد	نام ملک	طول	عرض	وسعت	طول بلد	عرض بلد	شمال	جنوب	مشرق	مغرب	آبادی	مذهب
۱	روس ایشیائے	۵۰۰۰	۲۰۰۰	سیل سیل ۵۵۰۰۰۰	۱۹۰ تا ۲۱۰ ۱۹۰ تا ۲۱۰	۴۰ تا ۵۰ ۴۰ تا ۵۰	برشتالی	فارس تا بحر خزر فارس تا بحر خزر	بحر کمال	روغن سنگ	۶۰۰۰۰۰۰	عیسائی
۲	روم	۹۵۰	۷۶۰	۱۵۰۰۰۰	۲۲ تا ۳۲ ۲۲ تا ۳۲	۳۲ تا ۴۲ ۳۲ تا ۴۲	بحیره سیروس	عرب	فارس رو	بحیره روم	۱۳۰۰۰۰۰	اسلام
۳	عرب	۱۵۰	۱۳۰	۱۱۶۰۰۰	۳ تا ۱۵ ۳ تا ۱۵	۱۵ تا ۳۵ ۱۵ تا ۳۵	شام و دریای خزر	بحریند	عراق فارس عراق فارس	بحر قزوین بحر قزوین	۱۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۴	فارس	۸۵۰	۷۰۰	۱۰۰۰۰۰	۲۲ تا ۳۲ ۲۲ تا ۳۲	۳۲ تا ۴۲ ۳۲ تا ۴۲	عراق فارس عراق فارس	عراق فارس	افغانستان افغانستان	روم	۹۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۵	افغانستان و چین	۸۰۰۰	۷۰۰	۲۰۰۰۰۰	۳۵ تا ۴۵ ۳۵ تا ۴۵	۴۵ تا ۵۵ ۴۵ تا ۵۵	تاتار	بحریند	هندوستان	فارس	۷۵۰۰۰۰۰	ایضاً
۶	هندوستان و چین	۱۸۶۰	۱۵۰۰	۱۲۸۰۰۰۰	۴۶ تا ۵۶ ۴۶ تا ۵۶	۵۶ تا ۶۶ ۵۶ تا ۶۶	تبت	بحریند	هندوستان و چین	افغانستان افغانستان	۱۱۳۰۰۰۰۰	ایضاً

۶۶

تاریخ جدید

بعد مرشد آباد اور اب زمانہ حال و اخیر میں
 ڈیڑھ سو برس کے عرصہ سے کلمتہ کہ ایک جگہ
 مسکن و ماوا سے درندوں و جانوران دریائی و
 صحرائی کی تھی اور ہمیشہ دود و تجارت کی تاریکی
 چہرہ پر اوس زمین کے چھائی رہتی تھی جابے
 قیام حکام کا ہوا اوس وقت میں آبادی
 اوس شہر کی تعداد میں پانچ لاکھ کی ہے
 و جب تسمیہ اس شہر کی کئی بیج پر لکھی ہے الا
 غالب یہ ہے کہ اصل اوسکی کالی گھاٹ ہے
 ایک صاحب شہ ۱۷۶۷ء میں لکھتے ہیں کہ
 کالی گھاٹ قدیم الایام سے کالی کے
 مندر کی جگہ اوپر کنارہ ایک جھوٹے
 آبجو کے جسکو برہمن لوگ پرانی گنگا سمجھتے ہیں
 خبثت کہ چار ناک صاحب شہ ۱۷۶۷ء کہو
 جہاز سے وارد اوس مقام کے ہوئے یعنی
 بعد پچاس برس کے اوس زمانہ سے کہ قیام صاحبان
 انگریز کاہنگے میں ہوا تھا اوس چورنگی کا میدان
 ایک کسٹہ جنگل تھا اور جہان کہ اب چاند پل گھاٹ
 ہے وہاں چند تانتیوں کے جھوٹے تھے اور
 سوا سے کالی گھاٹ کے دوسری جگہ ایسی تھی
 کہ جبیر انسان کی نگاہ پڑتی پس گمان قوی ہے
 کہ اوس صاحب نے اس مقام کو اوس گھاٹ کی
 نام سے موسوم کیا فقط

حصار اسمین شادمان ہے بدخشان اکثر اس
 ملک میں کوہستان ہے حواریزم اسمین خبوق
 ہے ظہارستان اسمین بلخ و سباطلہ ہے
 کا شغیر قراقرم کوریا
 تاتاریچین

اسمین کتنے بلاد ہیں	اول الیمان	فرنگستان
انگریز	اسمین نیلیس	
فرانسیس	پرتگال و مگر	
پولند	ولندیز سویدن	
روس	روم اسکے حاکم القبا پاپا ہی	
سولیسر لاند	جزیرہ انگلند	
جزیرہ ایرلند	فقط	

اسمین ۲۲ صوبہ ہیں	شاہجہان آباد	۱۲۵۰	۲۰۰۰	ہندوستان
اکبر آباد	جمشید پور مالوہ خاندیس			قطعہ شمالی
اودہ	آلہ آباد لاہور ٹھٹھہ			قطعہ جنوبی
ملتان	گجرات احمد آباد بنگالہ			
اوڈیسہ	برار اورنگ آباد			
احمد آباد	پنجاب پور تلنگان خیب			
کشمیر	کابل اور واضح ہو کہ زمانہ سلفت میں			
چیمہ سو برس	کے اندر دارالحکومت صوبہ بنگالہ			
کی چیمہ مختلف	شہروں میں منتقل ہو چکی ہے			
ابتدا میں	بلدہ گوردار الہ ریاست ہوا بعد			
اوسکے راج محل	پھر ڈھاکہ اوسکے بعد ندیا کو			

۴	مصر	۳۳۰	۲۰	<p>او محمد خان ثالث فی السہ ۱۲۸۰ھ میں کشیدن تمباکو شایع کیا شہر ہمارے مشہورہ اسکے سے قاهرہ اسکندریہ ہے اور سویدان بادشاہ مصر نے باشارہ حضرت ادریس علیہ السلام ۱۲۸۰ھ بعد ہیوط آدم واسط حفاظت کتب مصر میں گنبد مسمیٰ ہرمان بنایا تھا کہ اوسمیں وقت طوفان نوح علیہ السلام کے خرابی نہوے پانی فقط</p>
۵	شام	۴۵۰	۸۰	<p>اسمیں چند بلاد ہیں اول فلسطین عسقلان رملہ بیت المقدس قیصریہ دوم قواعد اسمیں دمشق الطاکمہ حمص حلب سوم ارمن اسمیں ارون بلقاخپارم سواحل اسمیں بعلبک وغیرہ حبیبر ہیں اول بعد طوفان نوح علیہ السلام الطبقہ ملوک اسمیں تھے اول فرانجنہ مقدم اسمیں مصر اض بن علی بن لارڈ بن سام بن نوح علیہ السلام تھا کہ ۱۲۸۰ھ ہیوط آدم سے حکومت یرمیوٹا اور مصر اسی سے منسوب ہے</p>
۶	ترکستان	۵۰۰	۱۰۰	<p>اسمیں اتنے بلاد ہیں جتنا چین بادشاہ اسکا اولاد چنگیز سے ہے ماچین اسمیں معدن نعل ویا قوت کی ہے دشت تبقان توران اسکو ماوراء النہر بھی کہتے ہیں اسمیں سچارا اور سمرقند اور خجند وناشکنند ہے فرغانہ اسمیں اندجان ہے</p>

مشرّب اسکا نام حضرت ختم المرسلین ﷺ منورہ رکھا
 یمن اسمین صنعا وزیر عید مندر تھا ہے
 تھامہ اسمین یامہ ہے حضرت مرث اسمین
 دشت نجد حیل عامل جزیرہ بحرین اور تمام
 جزائر بحر و بحر عمان کہ ان سبکو جزیرہ عرب کہتے ہیں
 ملک جزیرہ و ربیعہ پاس و جملہ و فرات اسمین
 بکرو رہا حران و مار دین و موصل ہے
 عراق اسمین بصرہ کوفہ بابل ہے یہ سب
 متعلق بعرب ابن فحطان بن ہود علیہ السلام ہیں اور
 اس سرزمین میں ۱۹ طبقہ بادشاہوں کے تھے
 از انجملہ طبقہ عاشور میں ۴ نفر اولین ارباط بعدہ
 بٹا اسکا ابرہہ کہ تخریب کعبہ پر لشکر کشی کی تھی

شہر ہاکے معروفہ اسکے یہ ہیں قسطنطنیہ قونیہ
 لارندہ اناطولی اور نہ اقشہر
 برسا و تراحصار سلانیک ہے اور یہ ملک
 روم بن لسیکل بن ایلاق بن ترک بن یافت
 بن نوح علیہ السلام سے ہے اور ۹ طبقہ ملک روم
 کہ ہیں اور طبقہ سوم بین فیلقوس اسکندرا اور اسکند
 روس تھے اور طبقہ چہارم بین قیصرہ تا ۱۲۶۴ء ۵۸
 نفر گذرے از انجملہ اغسطس تھا کہ وقت تولد اسکے
 مادر اسکی مر گئی آخر شش شکم چاک کر کے نکالا اور اسے
 تولد کو زبان رومی بین قیصرہ کہتے ہیں اور طبقہ
 ششم بین روزخان نے وضع بنک چغری کی کی

۴۲۴

۵۸

روم

۴۲۴

و ہر مرقعہ عراق متعلق اسکے اصفہان و
 رچی و کاشان ہے گریان تخت میں اسکے
 سیستان و مشہد امام موسیٰ رضا و زامل دست
 ہے خراسان علاقہ میں اسکے طوس ہرات
 غور و جہان ہے اور یاجان شامل اسکے
 شیروان در بند کچہ اردبیل تہرہ ہے ارمن تخت
 اسکے نقلیس و اردن ہے کیلان شمول اسکے
 طبرستان و آغستان رویان مازندران
 ہے جرجان متعلق اسکے استر آباد ہے
 خوزستان شامل اسکے ابواز شمش تہرہ
 جبال تخت اسکے مدان ہے کرم شیر تعلق
 اسکے قلعہ اصطرخ و قندہار و غرین ہے
 واضح ہو کہ یہ سب مملکت شام میں نعرہ
 علیہ السلام سے متعلق تھی اور ہر ایک بلاد کو ایک
 فرزند ان نو اپنے اپنے نام پر موسوم کیا گیا اور اس طبقہ
 صیفویہ فی ۱۲ آدمی مدت ۲۴۲ سال محمد اسماعیل
 صفوی سے تا عباس فرزا کہ ۱۱۸۸ھ تک حکمرانی کی ہے
 بعدہ طبقہ افشار ۲۴۲ آدمی اولین نادر شاہ و آخر
 شاہ رخ پس از ان طبقہ ابدالی ۲۴ آدمی احمد شاہ
 و تیمور شاہ کہ ۱۱۸۸ھ میں مرگیا اور کردہ ۲۴ میل
 و ۱۱۸۸ھ کے آگے اور گز ۲۴ ہاتھ اور ہاتھ ۹ گز

بہت ندیان ہیں اور زمین اس عملداری کی بہت اونچی ہے
 بلکہ تمام ہندوستان میں دکن کی طرف شیلگر کے
 پہاڑ اور شمال کی جانب کو دھمالہ کے درمیان بلند ہی ہیں
 وہاں کی برابر کوئی دیسی زمین ہے اور وہو لپور کے
 قریب چنیل ندی کی ریتی سمندر کے کنارے نسبت ۱۰۵۰
 فٹ اونچی ہے اور مالوہ کی زمین ۲۰۰۰ فٹ اونچی ہے
 اس قیاس سے کہ نزدیک ریتی دیہ تشنگ آباد کے
 نزدیک ۳۰۰۰ فٹ کی بلندی پر ہے اور آبادی اس تمام
 علاقہ کی قیاساً ہم لاکھ آدمی کہتے ہیں اور آمدنی سابق
 ایک کروڑ ہم لاکھ روپیہ تخمیناً تھے اور ۱۸۴۷ء
 میں تخمیناً ۶ لاکھ کی بوبائی اور بعد فوت ان کے جیابائی
 حیدر سے دخیل دیو کرمیدخل ہوئیں فقط

۴	بنکاجی	پاٹوجی	۱۲۴۹	انکے دادا کا نام گونداجی اور گونداجی کی باپ جالوجی اور جالوجی کے باپ راجوجی کی ہم بیٹے تھے آج وہ گونداجی راجوجی اور اندوجی کی گوندوجی پیدا ہو کر گیا
۵	جیاجی	بنکاجی	۱۲۵۹	انکے دادا جی مذکورہ بالا اور جی کیدارجی تھے بسبب نابالغی میں داخل رہ کر ۱۲۵۹ء میں حسب الحکم سرکار کمپنی بموجب شرائط مندرجہ ہندوہ اختیار کر لیا اور قلعہ بھی ہاتھ لگا ہے

۶۵ نقشہ ممالک ربع مسکون بقید طول عرض و بلاد ہر ایک لاپت اچھا

حد نام لاپت طول عرض امصار و کیفیت

۱ ایران یوک یوک فارس شامل اسکے شیراز و گاؤران و پیرضا

تپتہ نندی کے شمال میں اور دوسری جگہ کی
 جنوب میں اور گوالیار کے علاقہ میں جو کئی
 دریا ہیں ان میں سے چنیل مہاراجہ ہو لکر کی
 عملداری میں بندھ گیا چل پربت سے نکلا ہے
 اور منقذ سے تھوڑی دور چل کر گوالیار کی عملداری
 میں داخل ہوا ہے اور شام گڑھ سے ۱۰ میل پر
 میواڑ میں جا کر پھر ہان سے کوٹہ کی نیچے
 ہوا جی پور کی عملداری میں پالی تک پہنچا
 اور اس جگہ سے سینہ بنیا جی پور کی سرحد کے
 درمیان وان ہوتا ہے اور بعد اسکے سینہ ہیمہ
 اور کرولی و دہولپور کی نیچے بہتا ہے اور سونا
 کے قریب انگریزی عملداری میں داخل ہوا ہے
 دریا نرپدا ہے یہ فقط ۴۰ میل اس عملداری
 کے اندر ہے تیسرا دریا تپتہ ۹۰ میل کے
 دراز میں تک اس عملداری میں بہتا ہے اور اسکا
 مبدأ قبول کی چھاؤنی کی نزدیک جو پھاڑ میں
 اونسے ہے اور اوڈھ سے پور تپتہ کی نیچے
 اور پربت نندی جو پالی کی عملداری میں چنیل
 پربت سے جاری ہوئی ہے اور سینہ ہیمہ
 و کوٹہ کی عملداری میں روان ہے اور پالی کے
 قریب چنیل میں شامل ہو گئی ہے اور اسکا
 سیلان پہاڑوں میں بہت ہے اسلئے پربت
 کہتے ہیں اسکے سوا سندھ و کالی سندھ

سارنگپور پھیلا سہ مشرق یا جنوب رو دریا سے
 نرپدا پور یا پشور یہ بھی بہت پرانا اور زر دار شہر ہے
 اور یہاں کا زرباف ریشمی کپڑا مشہور ہے پورا گڑھ
 عرفی چمپانیر گجرات کی علاقہ میں اونچے پہاڑ پر واقع ہے
 اور سیندھ میں کی عملداری میں مریضیو طاس سے سوا
 دوسرا قلمہ نہیں گنا جاتا ہے اور کالی دیوی کا
 اوس میں مندر ہے ہے اور یہ شہر چاروں طرف جنگل سے
 گھرا ہوا ہے اور پھر وہ ۵ سے ۱۲ میل کی مسافت
 پر ہے اور سیندھ میں کی عملداری میں پہاڑ بہت ہیں
 چنانچہ گوالیار کا شہر اور قلعہ خود پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے
 اور ایک سلسلہ پہاڑ گڑھ سے شروع ہو کر
 جنوب رو یہ بوندی کی راج کو حد پر پہنچا ہے اور پھر
 کنیش کپڑی کے پاس سے شروع ہو کر
 پھرنک گڑھ کی طرف سندھ کے مغرب
 گیا ہے اور ایک سلسلہ بلہولی سے شروع ہو کر
 بھوپال کی حد پر پہنچتا ہے اور رتن گڑھ
 و دلاور گڑھ وغیرہ مکانوں کی طرف کچھ کے
 اوترو دیو پ کی طرف بھی کئی سلسلہ ہیں اور یہ
 سب خاکستری پہاڑ ہیں اور بہت دھنیا چل
 پر بہت ہو پال کی حد سے لیکر اندور کی عملداری
 تک اس ریاست میں داخل ہے اور ستری
 پر بہت بھی نرپدا سے جنوب کی جانب نو دہرہ چ گیا کر
 اس عملداری میں آگئی ہیں یعنی ایک جگہ

را سنا پھر لوہیسن کا اختیار کل ہوا تھا اور ان کا
 مارے گئے تھے اس کے وقت میں راجدہانی اور چین
 اوٹھ کر گوالیار میں آئی انکی زوریہ سچا بانی ہیں
 اور بطلیموس مورخ رومی نے اپنی تاریخ میں
 اوچین کا نام اوزین لکھا ہے راجدہ کی راجیت
 وہاں کے راجوں میں بڑا نامور و زوردار تھا شہر اسی
 بہت بلند پر سہو پر اندھی کے کنارے ایک جو
 وہاں دیوار سنگین سے کھڑا ہوا ہے اور وہاں
 میں کم و بیش سہ گوس گرہ میں ہو گا محل سینہ
 جو وہاں ہیں اچھے زمین اور راجہ جی سنگھ جیو
 والی کی تعمیر کی ہوئی ایک رحمد اجرام فلکی کا
 مشاہدہ کرنے کے لیے وہاں بنی ہوئی ایک
 ہیری ملک سورت کو اوسی راستے سے جاتی ہیں اور
 وہاں آتھیں پیار کی بہت علاقیتیں نمودار ہیں
 اور اس کے گرد نواح میں آتھیں پیار کی خاک بہت
 نظر آتی ہے اور وہاں توں قدیم سے دریافت ہوتا ہے کہ
 وہاں کی زمین پہلے چلی ہوئی نشان تباہی میں کا زوری
 آباد ہونے کے اب بھی نمودار ہوتی ہیں اس کے باعث
 چنیل کی برتی ہیں خاکستر سرخ نکلتی ہے ہندو لوگ
 جسے رولی کہتے ہیں اور متبرک جاتے ہیں اور کئی نامی
 بڑے تھے یہ ہیں راجہ گوگدہ رلو دھوہن پور
 شکر و فی باسودہ امیدوارہ سنگھ لکڑہ
 بھار لکڑہ سندھ رتھ رتھ رتھ رتھ رتھ رتھ رتھ

مراد شہر کہتے ہیں اور چھاؤنی عہدار چھ کوٹ شکر کوٹ میں
 باشندے یہاں کے از بس زردار اور قلعہ قریب ایک
 میل طول اور ۵۰۰ گز عرض اور ارتفاع میں بہت
 بلند ہے دروازہ جو مسلمان فرمانروایوں کے
 محمد بن بناتھا اچھا خوش قطع الاقلیہ اندر سے
 چند ان زیبائشی زمین رکھتا اور عرصہ ۵۰۰
 سات سو برس کا ہوا ہو گا کہ اوس وقت سے
 وہاں ایک بڑا بھاری مندر چھین قوم کو لوگوں کا
 بناتھا اب وہ ویران ہے اوسی عہد کی ٹیڑھی بڑی
 سورتین پار سے ناٹھنے کی پتھر سے کٹی ہوئی ہیں اور
 تیلی کی لاٹ نام سے ایک اور مندر اب تک موجود ہے
 عمارت اوسکی اونچی الاٹھ ٹیڑھی ہے روایت
 کرتے ہیں کہ عہد اکبر بادشاہ میں یہ بنی تھی تیلی
 کے طرف سے اس ریاست کے اندر کے پرانے
 شہرین مثلاً شہر کہ اصل اسکی بلوہری راجہ مل کا
 بسایا ہوا یہ شہر ۱۸ غیسوی میں سینہ یہ
 کے قبضہ میں آیا تھا دوسرا گویا پہلے بھی
 مصافات گوالیار سے گنا جاتا ہے لیکن چندے
 جاٹوں کی دارالریاست ہوا وہاں کا رئیس رانا
 کسلانا تیرا چند پیری یہاں کا گیارہت
 مشہور ہے پیشتر یہ بھی بڑا شہر تھا چوتھا
 اوجین بہت بڑا و پرانا شہر ہے پیشتر سینہ یہ
 کی راجہ ہانی اوسی جگہ تھی اور بعد وفات اس کے

نقشہ ریاست گوالیار اجمالاً

نمبر	نام حاکم	نام پدر	سنہ جلوس	کیفیت
۱	رانوجی	جنکوچی		انکو داواچانگوچی پھیل تھے اور چانگوچی کے بیٹوں کا نام یہ ہے اول صوبہ جی دوم کھانوج سوم جنکوچی نذکور چارم ٹرولوچی پنجم دتا جی انکے باپ کے بیٹے تھے نکوچی دوم جیتیا جی سوم دتا جی چارم جیتیا جی نذکور پنجم مہاجی سینہ چنانچہ جیتیا جی بعد حکمرانی رانی ملک عدم ہوا بعدہ
۳	جنکوچی	جیتیا جی		بعد حکمرانی روانہ مطمورہ بیستی ہوا بعدہ
۴	کیدار جی	نکوچی		شرح ایضا اور یہ دو بجائی تھے ایک اتارا دوسرا خود
۵	مہاجی	رانوجی	۱۲۰۴ م	بعد حکمرانی روانہ عدم ہوا
۶	دولت راؤ	اتندراو	۱۲۴۱ م	واضح ہو کہ ابتداؤ قوم کوالی کی تہہ گوالیار میں گرن تھی اس مہر سی موسوم گوالیار ہوا اور دارالقرار اس ریاست کے فرمانروایوں کا بالفعل گوالیار میں اور یہاں کا جو قلعہ پرانے وقتوں کا بنا ہوا ہے اور ایک طرف قدیم شہر گوالیار ہے اور دوسری جانب مہاراجہ سینہ مہیہ کا لشکر ہے شہر میں بہ نسبت لشکر کے آبادی بہت تھوڑی ہے اور اگرچہ گوالیار میں شہر و لشکر سب شامل ہیں لیکن اکثر گوالیار سے

نقشہ قرآن روایان مالوہ بابت زبان پانی اجمالی

۴۳

عدد	نام قوم فرمانروا	تعداد فرمانروا	زبان	کیفیت
۱	کالیہان بہت	۱۴	۵۶۴ س	
۲	راجگان دہلی	۶	۱۰۹ س	
۳	دہلی اور انکی اولاد	۴	۵۸۵ س	
۴	پنوار	۵	.	
۵	گندہر پستین	۱	.	
۶	بکریاوت عرف بکریا جیت اور اور اوسکی اولاد	۱۰	.	راجہ بکریاوت چوتھی سال دہلی پرستولی ہوا اور رمد ستارون کی اوچین میں ہوائی اور سمت اپنے نام پر مقرر کی اور اسکے بیٹے راجہ شالباہن کے عہد سے شاہ مقرر ہوا
۷	تونور	۱۲	.	
۸	چوہان	۱۱	.	
۹	اقوام مختلفہ راجپوتان	۱۷	.	عدد چار سی اس عدد تک کے شخصوں نے تین ہزار دو تین سو و ۹ سال حکمرانی کی ہے
۱۰	شہاب الدین اور انکی اولاد	۳	۱۰۳ س	سمت ۱۳۹۲ میں ایک مالوہ کا قبضہ میں بالیان اسلام آباد
۱۱	بھیمہ	۱۸	۱۸۶ س	
۱۲	خواٹن الملوک	۵	۶۴ س	
۱۳	ہیموریہ	۱۲	۱۳۸ س	
۱۴	پشویان دکن	۷	۹۳ س	

			مرت حکمرانی	راولپنشاں ناتھ برہمن کی وولٹر کے تختے
۶	باجی راو	بالاجی راو	.	بعد قوت بالا جی لشن ناتھ راو کے وسادہ آرا کے حکومت پدیری ہوا اور ترقی ہوتی گئی
۷	چینا جی آیا	ایضاً	.	یہ شخص معرکہ میں احمد شاہ ابدالی کے مارا گیا
۸	سد اشپور عرف بہا	چینا جی آیا	.	اس شخص نے دارالہمام ہو کر سرداران مرہٹہ کو مطلع و منتقاد کیا اور یوسف شاہ پوراجہ بالکٹ کن کے ہو گیا اس اثنا میں نجیب الدولہ نے محاربہ کر کے راجہ سورج مل جاٹ کو مارا و جواہر مل و رتن سنگھ و مول سنگھ و رنجیت سنگھ اولاد سورج مل کے بعد و گیسے قائم مقام ہوئے بعد اسکے نجیب الدولہ بیمار ہو کر و گیا جہاں خان رنجیتا بیجاے اپنے باپ کے قائم ہوا بعد شاہ عالم بادشاہ مرزا بخت خان کو ساتھ لیکر آبا دی دخل شاہ جہان آباد ہوئے اور مشغول امور عجب میں رہا مرہٹہ نے شانزادہ جواں بخت کو قلعہ میں رکھ کر حکومت اطراف کی اختیار کی بعد چند سے بادشاہ و بخت خان و مرہٹہ واسطے چھین لینے ملک افغانستان کو فتح کیا آخر واسطے نواب شجاع الدولہ مصالحہ ہو گیا پھر مرہٹہ دکن کو چلے گئے اور بخت خان مع فوج اگرہ میں جا کر پسر سورج مل و شمع و فرنگی سے محاربہ کر کے شکست دی اور سرکار شاہی سے منصب امیر الامرائی کا پایا نواب شجاع الدولہ نے واسطے مدد فوج فرنگ کے جا کر اور پٹھانوں سے

عالمگیر نے واسطے اند فاع اس تختہ کے راجہ جیون سنگھ
راٹھور و امیر الامرا شایہ خان کو صوبہ دار دکن کیس
شدید اسے بذریعہ بشتون ہوا اختہ خان پیر شایہ خان
شہید کر دیا بعدہ صوبہ داری دکن شایہ ازاد محمد منظم سے
متعلق ہوئی اور بجایہ سے جیون سنگھ راجہ جے سنگھ
راٹھور ہو اس راجہ نے گوالیار و اجمی شہر واکوہی کے عاجز
ہو کر محکمہ قلعہ و ملک و سس لاکھ سہ ہجڑہ سرکار
شایہ مین پیش کیا فقط۔

۲ میر شخص مع اپنے باپ کے داخل گروہ ہوا اور شہزادے
شکایت رام سنگھ پیر جے سنگھ کی مگر شایہ مین کی
بعدہ دکن مین جا کر مصد شہزادہ و فساد ہو آخر شش
ہاتھ صوبہ داران دکن سے مارا گیا بیٹا اسکا بھی مسلک
اپنے باپ پر چلا بالاخر ۱۹ مین عالمگیر بادشاہ خود
متوجہ دکن کا ہو کر اورنگ آباد مین مرکز سلطنت ٹھہر کر
۵۵ سال تک گوالیار مرہٹہ کی کس مین بنی
دار فقط۔

شیواجی پوسلہ

سنبھا جی ہوسا

۳

۳ میر شخص مع اپنے بھائی ساہو راجہ کے رشیدہ دوانی
شرکت سلطنت مین کر کے عہد مین بہادر شاہ کے
محاصل ملک سے وہ مقرر کی اور عہد حکومت فرخ
بادشاہ کے وادو خان نائب حسین علی خان نے فوجہ تیار
مرہٹہ کو مقرر کر دیا اور یہ گنہ مین و معامل جانب مرہٹہ سے
واسطے تحصیل چوتھہ کے متعین ہو گئے۔

سنبھاجی

رام راجہ

۴

سنبھاجی اسکا ویل بالاجی راویشہ ناھہ برہمن ہوا اور بالاجی

۱۵	منصور علی خان نصر جنگ	۱۲۵۴	۰	و در اسے قاسم بازار آئندہ مہبل ہے
				سالانہ خاندان نظامت کے سابق سو عب لاکھ روپیہ تھا بعد وضع ۶۲ لاکھ روپیہ بابت فوج وغیرہ کہ ۱۲۷۷ء میں ہوا اوس میں سے ۹ لاکھ روپیہ واسطے خاندان نظامت و ۷۳ لاکھ روپیہ واسطے ذات ناظم کے مقرر ہے فقط

۶۲ نقشہ حکمرانی مرہٹہ پیشوا یاں دکن اجمالا

خدا	نام حکمران	نام پدر	کیفیت
۱	ساجی بھوسلو	۰	جاننا چاہیے کہ دیوگیر و اطراف اوسکی کو مرہٹہ کہتے ہیں اور راجہ اودے پور جو بڑے راجہ ہاسے راجپوتان سے ملقب رانا سے ہے ایک شخص اوسکی اولاد سے کہ لپٹن لڑکی نجارت سے تھا وہ طرف کرناٹک کے جا کر سکونت پذیر ہوا اور بڑے بڑے راجوں سے میل میل کیا اوسکی اولاد میں دو شق ہوئے انٹو لمپیر و بھوسلو چنانچہ بھوسلو سے یہ امر تھا کہ پہلے جس گز ملازبان نظام شاہ کے رہ کر بعد ملازمت ابراہیم عادل شاہ فرار ہو اور پرگنات پونہ وغیرہ جاگیریں پائے آخر میں مر گیا
۲	شیدو اچی بھوسلو	۰	یہ شخص بعد حصول تصرف چالیس قلعہ پر اطاعت علی عادل پسر ابراہیم عادل سے منحرف ہو گیا اور پیشہ قطاع الطریق و ہنگامہ سازی بحروبر کا اختیار کیا اور رنگ زمیہ

نقشہ ہندوستان روایان مرشد آباد اسماعیلیہ

۴۱

عدد	نام فرمانروا	نام پیر	تاریخ مشرق	سنہ وفات	کیفیت
۱	جعفر علی خان	۰	۱۱۱۶ھ	۱۱۳۸ھ	یہ نواب ایک سربسزنی کرشمہ سے پیدا ہوا اور دارالامان اپنا مرشد آباد قصبہ رکھا اور مخاطب مرشد قلیبیان سے تھا اور محمد بن اور رنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے صوبہ دار ہوا تھا
۲	شجاع الدولہ	۰	۰	۱۱۵۲ھ	بعد حکمرانی روانہ ملک بقا ہوا
۳	علاء الدولہ سرفراز خان	شجاع الدولہ	۰	۰	بعد حکمرانی ایک سال و دو ماہ کی حکومت سے خارج ہو کر مارا گیا
۴	الہ درویش خان مہابت جنگ	۰	۰	۱۱۶۰ھ	غصبا و سادہ اراہو انتھا اسکے محمد بن انسی ۱۱۵۵ھ میں بھاسکر نپٹ سے سالار گھوڑی بھوسلہ مرہٹہ نے مقابلہ کیا تھا اور قریب ۱۰ لاکھ روپیہ مرہٹوں نے کوٹھی جگت سیٹھ سے لوٹ لیا آخر ش بھاسکر نپٹ یا تھ مہابت جنگ سے مارا گیا
۵	غلام حسین خان سراج الدولہ	زین العابدین احمد خان	۰	۱۱۷۲ھ	بعد انقضا سے دو ماہ و سادہ نشینی سے کلامتہ پر حملہ آور ہو کر اور قبضہ کر کے ۱۴۴۸ھ مردم انگشت کیو حجرہ تاریک میں کہ ۵۰ افسار کا مرنے کا قید کیا بالآخر مقام پلاسی کے لڑائی میں کہ جنگ اولین ہند کی جانا چاہیے کہ نسل کلیف سے شکست کھا کر مرنے کے ہاتھ سے مارا گیا

				<p>سبغ نام باہیانہ واسطے عیال و اطفال اوسکی کو مقرر ہو گیا اور سنا جان نے بزرگ مفاجات قلمہ چنار گڑھ میں انتقال کیا فقط -</p>
۱۰	نصیر الدولہ محمد علی شاہ	سوار علی	۱۳۵۸ھ	<p>انکی عہد میں تختینا فوج ۳۲ ہزار سوار و ۵۰ ہزار پیادہ تھی و انکی ملک ایک کروڑ ۵ لاکھ روپیہ آخر بعد حکمرانی روانہ ملک بقا ہوا اور امام باڑہ حسین آباد میں مدفون صاحبان زرینٹ جان لورڈ کا قلعہ و نائب روشن الدولہ و مولوی غلام محی عرف میان کلن و احمد علیان تھے</p>
۱۱	امجد علی شاہ نصیر الدولہ	سہ نام	۱۳۶۳ھ	<p>انکی عہد میں مدرسہ شاہی کی بنیاد و درصہ خانہ کی تکمیل اپریل مہینہ کی طیاری میں ہوئی ۸۸ سال مبارکہ مرطان روانہ ملک عدم ہو اور اور سید خان رسالہ کی چھاپہ و فی میں مدفون چنانچہ لاکھ روپیہ واسطے قبر مقبرہ و امام باڑہ کی تجویز ہوا نائب شرف الدین الدولہ و نور الدولہ و صاحبان زرینٹ جان لوہی انکی جہل ناٹ و خزانہ ملک کپتان میر و ڈیوڈ سن بہادران تھے اور فوج تختینا ۳۲ ہزار سوار و ۵۰ ہزار پیادہ آمدنی ملک ایک کروڑ ۵ لاکھ روپیہ تھی</p>
۱۲	واجب علی شاہ امجد علی شاہ			<p>عمر ۵۲ سال سادہ اراک سلطنت ہو کر ۱۳۶۸ھ میں متولہ ہوئے تھے زرینٹ کرنل ولیم ہنری سلیم صاحب بہادر اور نائب دارالدولہ علی ہمین اور عل و عقد حملہ امور سلطنت موقوف اوپر راجہ صاحب انکی کے ہے اور جو جتن قبیر مانگ کہ بادشاہ کو حاصل ہوا دوسری کو ہنگا اور عہد نامہ سرکار کمپنی سے الیا لکھا و کیجا گیا کہ دشمن سرکار دشمن یکدیگر دوست سرکار دوست یکدیگر و اگر دشمن اندرونی یا بیرونی ہو وی بہ ضرورت اعانت سرکار کمپنی سے ہو اور بھی سرکار کمپنی کو اختیار ہے کہ مقدرات ملکی میں داخل کرے اور جمع کل ملک کی ایک کروڑ ۶ لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ ہے اور تمام زمین اوہ کی الحال از دی حساب بیگمہ پنجہ دور کر دے ۶ لاکھ ۶ ہزار ۹۲ بیگمہ ۳۰ بیسویہ سو پانسی و گرنہ ہے و اندر اعلم بالبعوض فقط</p>

				<p>اور فی حیرتی صاحب بہادرتیو نہی صاحبان انگریز معزول ہو اہل نیارس میں مطلق الجنان رہا بعد قلعہ کلکتہ میں مقید ہو کر وفات پائی اسیے تحسین علیخان کو ایک روز فرمساق کہا تھا اور اندون لو اب سچو خان کو ۳۰ لاکھ روپیہ سالانہ لکھنؤ میں ملتا تھا اور مولوی جی ان کے مہینے سترہ ہوا تھے</p>
۶	سعود علی خان	شیخ اولیہ	۱۲۶۹	<p>بہت عاقل و ذی علمی تھا چنانچہ بچپن سے ہی لکھنؤ میں رہا اور اس کے کہ ایک خیال ملازم قدیم فی مرضی رہا غارتگری پر سخت پسند نہ کرتا تھا اور سپرنٹنڈنٹ کے لیے گزشتہ میں اباسمان دُری نہ ہند نہت زیادہ ہزار اور انہوں نے ہزار روپیہ کی جاگیر واسطے الماس علیخان خواجہ بہار مقرر کی تھی اور شہر نیارس میں تخت نشین ہو کر صاحبان زمینداروں صاحب ولیم سکاٹ و کالسنس نے اسے بھی اور مالک شمس الدین اور امین جید وغیرہ</p>
۷	عاری الدین	سعود علی خان	۱۲۷۳	<p>بیم ۷ سال بعد حکمرانی بجارۃت ہمال موتی محل میں انتقال کیا اور متبرہ نو تعمیر نجیب اشرف بیگ فون اور ان میں فی ۱۲۳۵ء میں خطاب وزارت چھوڑ یاد شاہ زمیں مشہور ہوئی اور انکو وقت میں ہزار سوار و اہم پلٹن تھیں اور انہی ملک ایک کروڑ ایک لاکھ اسی ہزار روپیہ اور صاحبان زمینداروں کٹس میٹن بہادرتیو نائب معتمد الدولہ غامیر اور اسی نائب نے ۹ مہینے نیابت نصیر الدین جید کی بھی کی تھی</p>
۸	نصیر الدین	غازی الدین	۱۲۷۳	<p>بعد حکمرانی راہی ملک بجا ہوا اور اپنی کربلا میں نو تعمیر میں فون اور صاحبان زیرینٹ اکٹس و لاکٹ و لاس ہر برٹ باؤک و کرنیل جان لوکھ و نائب ہیر و فیض علیخان و حکیم مہا علیخان روشن الدولہ محمد حسین خان سہتے</p>
۹	مزارقہ دون	چند ست	۱۲۷۳	<p>نسیب ابطال و لدیت سی خارج ہو امیر بیگ صاحبہ کو اور فوج انگلیس قلعہ قمع کیا تھا پھر مقید قلعہ چار گڑھ کو اور ان کے بار بار نو اسی بیگ واسکے معرفت سرکار کمپنی لکھنؤ میں و طیفہ منقر تھا جب کہ ۱۲۷۳ء میں بادشاہ بیگم کا بھی انتقال ہوا نائب منجملہ اس کے مہمانہ ذات سنا جان</p>

					۵۰	اور بعد نواب صدر جنگ گرامی پور محلہ کادامہ پور میں بعد شجاع الدولہ ماہواری سورہ پورہ لیا باقی حال بان کما حالات محمد شاہ بادشاہ میں مندرج ہو چکا ہے۔
۲	ابو المنصور خان صدر جنگ	۰	۲۰ س	۷۱۱		انکی عہد میں قوم مغول سے راجہ اور نائب انکارا جہ نعل را تھا اور استخوان انکی وفات کے مرزا علی کرم پوری کو مل گیا
۳	شجاع الدولہ جمال الدین	۱۹ س	۷۱۸			مقام فیض آباد میں مستثنیٰ ہو احمد اسمیں خان و راجہ پنی پدشاہ بہادر و محمد شیر خان و محمد ایلی خان نائب تنجی اور سید علی صاحب وغیرہ رزٹینٹ اور میں عمل مرہٹہ میان دواب کے ہو گیا۔ اس سال ریا کو اوت لا انتہا سلی نو کو پہنچی
۴	آصف الدولہ محمد علی مرزا مانی	۲۳ س	۷۱۲			انہوں نے اول خلعت داروغگی کا سرکار شاہی سی یا اور اسی ہندو میں قیام الدولہ احمد خان نگیش عہدہ خلیفہ شاہی پور فرار ہو آخر عمر ۹۹ سال وائے ملک تھا ہوا یادہ تاریخ فوت کا یہی ۷۱۲ میں حیف شدہ اقتباس و نیز آئیہ کہ یہ باہار روح دریکان و جبات النعم اور کچھ ملک مغربی کہی کہ یہ کو لکھنؤ دار الامارہ مقبر ہوا اور صاحبان رزٹینٹ جان شہید والیوس و مسدین قلعہ نائب ایلی خان و حسن رضا خان و افضل حسین خان و قبل نواب ممتاز الدولہ اسکے مکانات میں خواجہ بکر گار اور ۱۹۹ میں پل دریا کو متی باندھا گیا اور ۱۲ میں مرزا ویر علی خان کی شادی ٹبری دیو سوم پورہ کی لکھنؤ کی ہندو تنہا نہیں پھر یک کی نہیں ہوئی اور سید مرزا خان نائب بھڑبھڑ پوری ملک کیا گیا اور ایلی خان نائب ہو

کے مقرر ہوئے اور حساب خراج اضلاع پنجاب کا
دیوان دینا آئندہ کے اس طرح پر سرکار کمپنی میں لکھا دیا

بلتان	موسے لاکھ	دواہ باری	عصب لاکھ
دواہ جبار	عصب لاکھ	دواہ پنج	لکھ لاکھ
دواہ سندھ	لکھ لاکھ	پشاور	موسے لاکھ
ہزارہ	لکھان	میر سجری	عصب لاکھ
ڈیرہ اسماعیل خان	عصب لاکھ	جاگیر باغیچہ	عصب لاکھ

ایک کروڑ
سولے خراج صوبہ کشمیر و دیگر اضلاع کے پاس کا اب سنگ
کے ہے اور افواج سرکار انگریزی یعنی انگلشیہ آئندہ
عملداری سے تازمان جنگ سکھان و حال اس خط پر
لکھی گئی ہے ۱۸۵۷ء وقت محاصرہ مدراس صرف
سپاہی ہندوستانی خیر قواعد و ان کے اور
بعد آٹھ سال جنگ اولیا پلاسی سے کہ اوپر
نواب سراج الدولہ کے غالب آئے سواران کوہ

سیاہی ہندو	عصب	گورہ گوٹا انداز	مامہ
سیدنی گورہ	عصب	ہندوستانی سپاہ	اسامہ
عصب کل			

<p>پشاور قبضہ میں رنجیت سنگھ کی آیا اور کل فوج بیکار کی خاص وقت سرخس اور سرخس اتھاپ پست بہتر لکھا اور ۱۵ ہزار سوار و پیادہ قوہم کو رکھی غیرہ زینہ ملازم تھے اور ۱۵۰۰۰۰ میں فیما بین سرکار انگریزی اور اسکے عہد نامہ لکھا گیا اور کشتہ قبضہ رنجیت سنگھ میں آیا اور ۱۵۲۵ لاڑ واپس بنک بہادر سوجھی تلمہ جسی ملاقات کی بعدہ بھر سال پہنچکر ۱۵ سال ریاست کر کے کثرت عیاشی سے مرگیا اسکے عہد میں ہندی ملک لاہور کی بقدر و غیرہ کی منتقلی بعد وفات اپنے پدر کی مسند نشین ہوا بعد ۱۵ سال</p>				
<p>کے اور چھ مہینے حکمرانی کر کے بیماری سے مرگیا</p>		کھر سنگھ	رنجیت سنگھ	۸
<p>بعد فوت اپنے پدر کی مسند نشین ہو کر وقفہ کرنے سائبان سنگین دروازہ بسبب شک ماف ضرب توب تمنیت و سلامی کے راہی ملک عدم ہوا اور اسکو رنجیت سنگھ نے بسبب وفور و انانی کی ولعہ کیا تھا</p>		نوناں سنگھ	کھر سنگھ	۹
<p>یہ شخص خلف دویم رنجیت سنگھ کا تھا اور شجاع و صاحب نخت نشین ہوا اور انکی عہد میں افواج بسکر دی جنرل ملک صاحب درمیان ملک لاہور ہو کر براہ درہ خیبر کابل کو گئی اور پھر ہانسی تمامی لشکر انگریزی قندہار و جلال آباد ہو کر سیالوی جنرل پالک و جنرل اہمٹ و جنرل ناٹ صاحبان کی عملداری سکونین ہو کر سندھ و ستان کو آئی جو کہ خدا تعالیٰ کو تحریک اس ریاست کی منظور ہوئی اس سبب سے بعض فوج سکونین کی فی باغوا می بعض سرداران ریاست کو بلو کیا اور شیر سنگھ کو مع لڑ کے وزیر و غیرہ بہت سردار و کونارڈ والا اور بسبب بلوہ کا</p>		شیر سنگھ	رنجیت سنگھ	۱۰

بھائی نے باخود با اتفاق کر کے چند سال بغاوت کی اس
 سبب سے صاحب زرہ فرج پور کو اور احمد شاہ قتل ہوئی اور
 اوکھا شیا علی کو پیر بادشاہ ہوا اور فرزانہ جنت خان بخشی ہوا اور
 کرا شامی کا ہو گیا اس وقت میں یہ تینوں بھائی لاکھ ہوئے تھے
 طلب ہو کر زیر مظاہرہ رہیں تاخیر کہ ہو کر انہوں نے قاسم خان
 بنجاری کے معروف شرف الدولہ دوست محمدی بستی الممالک فرورد
 سارہ تعارف کر لیا پادلی بنایا اور محاسبہ کر شامی سے برکت
 حاصل کی اور باغرت و خلعت روانہ لاکھ ہو کر آخر ش بعد فوت
 فرزانہ جنت خان کو قتل و عظیم دہلی میں واقع ہوا حتی کہ رقتا خان
 مرحوم ہا کی دیگر مقتول ہوئی اسی اثنا میں غلام قادر خان شیر خاں
 کہ ایک مدت سے درمیں تھا اسے جین بکست قرین میں قابو کیا کر فرج
 شاہ جہاں آباد میں ہو چکا اور شہر و قلعہ میں بعد لوٹ کر نہ رہا
 اپنا کر لیا انہیں دلو میں چرسا سنگہ کی موقع وقت دیکھ کر
 اپنی تین محاط بکتاب اعلیٰ کیا اور بعد فوت چرسا سنگہ
 دلو سنگہ کے لاولد علی کی ریاست لاکھ ہو کر دلو سنگہ پر ہوئی

تیسرے شہر

۶۱۸۳

یہ سوار یک چشم بعد سخت نشینی کی اپنی فرج خالہ کے مراد
 کل سیاہ و افسانہ نوم سکری ہے اور فرج انہی یعنی از منہ
 و مسلمان گاہ رکھی اور بعد تسلط و انتظام ہاک پنجاب زرہ
 ہاک گیری لاکھ ہو چکا کر تھوڑے دنوں میں جو یہ بلتان و پشاور و کشمیر
 وغیرہ ہاک لاکھ ہوا پشانی افغانوں سے بزرگ شہر وغیرہ لیا
 اور خطاب لیا اس کے جانی کے پیر پور یا بلکہ اخیر کو بادشاہ لاکھ
 کلاؤنگی و شہر سے چار سو مسکف عدد مسکفات پر
 مقبرہ ہو کر لاکھ ہو چکا ہے

۳	گرو گو بسند	<p>کی اسی نم سے سکھ لوگ بہت تعلیم لے رہے تھے یہ شخص خلفائے ناک شاہ بہمنیاب بہمنیاب بعد ہشا بھمان باہ شاہ با عالمگیر کے پیشہ قزاقی کا اختیار کیا تھا آخر شش کو شش شش تمام کر دیا وہ قفس آہنی میں بند کیا گیا اور اس کے سر پر ایک ایک عضدہ کاٹا جاتا تھا آخر شش سے اپنی ہڈیوں کو اس طرح باز کیا اور عداوت قوم سکھ کو ساتھ مسلمانوں کے پر گئی اور سکھ لوگ تحفہ مسلمانوں کو پیش کر دئے اور شہر امرت سر میں کہ تیسکے غنیمت کی کہ وہیں ایک قلعہ بنام کہ قلعہ گڈہ بنایا گیا کہ جو بڑا محترم رکھتے تھے کا تھا</p>
۴	چیرسا سنگ	<p>یہ شخص گڑاچالاک تھا آخر تیرہ بیابان لکھنؤ میں ایک لاکھ روپیہ مالکداری کا لیا بعد پانچ لاکھ روپیہ کا بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا</p>
۵	انسا سنگ	<p>یہ بیٹوں برادر زمیندار خورویہ بنام نشانہ لکھنؤ میں مواضعات لاہور میں شریک اور پی دار تھی بعد میں میرمنہ کو جو کہ طرہ سے محمد شاہ بادشاہ کو محبوبہ دار لاہور کا تھا چنانچہ بعد فوت میرمنہ زوہد کی فتنہ رہی اور بعد فوت محمد شاہ کو احمد شاہ وسادہ آرا ہوا اور سلطنت ہلی کی سبب فتنہ ہزاروں غازی لکھنؤ وزیر کو اتہرہ لکھی اور علی کو ہر سپر بادشاہ کا باپ سے ناخوش ہو کر متوجہ تسخیر بادشاہ شریف کا ہوا اور ان چوبہ جنگ میں ساتھ صاف علی خان عورت میں لکھنؤ میں محبوبہ ان کا اثر بارگاہ مشغول ہوا اس سنگام میں ان تین</p>
۶	مہاسنگ	

عالم بقا ہوا

۷	ناصر الملک	ایضاً	۱۱۷۱	نام اصلی اسکامیرمغل تھا بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا انہوں نے فوجداری انٹریڈ کی بھی کر کے مجاہد قوم سکھ سے کیا تھا الائنمیت اوٹھائی بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۸	فرز اسکندر جاہ	نظام علیخان	.	بسیب یار و موافقت ساتھ سرکار کشیہ
۹	میر فرخند علیخان	.	.	کی وسادہ آراء سے حکومت بین شاہ سے اور ۱۵۳۷ء میں عوض میں سرکار مدوح کچھ علاقہ شمالی میں بندوبست سرکار ہو گیا ہے اور شب و روز عیش و عشرت میں شرار سی عمر بازار ہنگامہ فساد وغیرہ کرتی تھی فقط

۵۹ نقشہ ملک پنجاب بابت سکھان از عہد بابر و شاہ سنہ حال اچھا

عدد	نام افسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	نانک شاہ	.	.	یہ تارک دنیا تھا و عارف بعض لوگ اس کے مسلمانوں و ہنود سے مرید ہوئے اور بعض جلیہ جو زبان پنجابی میں معنی جلیہ سکھ جن اس واسطے معروف سکھ سی ہوئے اور پیر کو گرو کہتے ہیں اور لیکن وہ موعظہ نازک شاہ کا نام کرتے ہیں کہ نزدیک سکھوں کی بڑی واجب التعمیم ہے یہ شخص مرشد زادہ سکھان کا ہے اور قوم کالی
۲	نانک شاہ	.	.	

				<p>مین کسی رفقا و ملازمان نظام الملک پر تنبیہ نہیں پہنچا بموجب مقولہ ۵ سخت یاوہر کر بود سندان زندان بشکند ۶ طالع برگشتہ را فالودہ زندان بشکند ۷ اور عالم علی خان برادر زادہ حسین علی خان بھی محاریرہ دومین مارا گیا اور بجز ۹ یا ۱۰ سال کو چھپے سپر چھوڑ کر روانہ ملک عدم ہوا چونکہ شاعر و قندردان علماء و شعراء و مورخین کا تھا چنانچہ یہ کلام اسکے سے ہے ۵ تا مقابل کردہ باشد حسن مار آئینہ راہ آندانی تازہ برزوسے کار آئینہ را ۶ سنوخت ناداغ محبت دل دیوانہ ماہ ۷ گردید بگرد سر پروانہ ماہ ۸ طرح کا نشانہ مار نیشتہ رنگ فناست ۹ عرق الودہ رود سیل زویرانہ ماہ پیشیم نشود ہمت عاشق قانع ۱۰ نیم ساغر نہ برد تشنگی مستان را ۱۱</p>
۲	غازی الدین خان فیروز جنگ	اصف جاو		<p>بعد وفات پدر اپنے کے و سادہ آرا سے حکومت ہو کر برگ مفاجات روانہ ملک عدم ہوا نام اصلی اسکا میر محمد شاہ تھا</p>
۳	نظام الدولہ خان جنگ	ایضاً	۱۱۶۴	<p>بعد عدل گستری و حکمرانی مقتول آروانہ ملک بقا ہوا مادہ تاریخ وفات آفتاب رفت ہی اور نام اصلی اسکا میر احمد تھا اور یہ میر محمد شاہ دو نو ایک اور ہے اسے بالذات محی الدین بنان ہمیشہ زادہ اپنے پر فتح یابی اور بھی زور نہیں</p>

۱۱	مبارک شاہ	.	۱۲ س	بشرح ایضاً
۱۲	میرزا حیدر	.	۱۰ س	بشرح ایضاً
۱۳	ابراہیم ثانی	.	۵ م	بشرح ایضاً
۱۴	سمعیل شاہ	.	۲۸ س	بشرح ایضاً
۱۵	حبیب شاہ	.	۵ س	بشرح ایضاً
۱۶	غازی خان	.	۲ س	بشرح ایضاً
۱۷	حسین خان	.	.	بشرح ایضاً
۱۸	علی شاہ	.	۱۰ س	بشرح ایضاً
۱۹	یوسف شاہ	علی شاہ	.	بشرح ایضاً
۲۰	علی شاہ	.	.	بشرح ایضاً
۲۱	یوسف شاہ	علی شاہ	.	بشرح ایضاً
۲۲	یعقوب شاہ	.	.	بشرح ایضاً ۹۹۵ء میں یہ ملک کشمیر تحت حکومت اکبر بادشاہ دہلی وغیرہ میں آیا فقط

نقشہ بابت ریاست حیدر آباد دکن اجمالاً

۵۸

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	آصف جاہ نظام الملک فتح جنگ	.	۶۰ ۱۱۱۱	نام اصلی اسکا قمر الدین خان ہے اولاد امجاد شیخ شہاب الدین سہروردی سے تھا اور دلاور علی خان بخشی و حسین علی خان سے محاربہ کیا تھا آخر دلاور علی خان مع بعض سرداران بارہہ وراجپوتوں شکست فاش کھائی اور عجب کہ اس جنگ عظیم

۱	محمد قاسم	عقیل	ظہور اسلام کا مٹان میں اسکے وقت سے ہوا ہے اور آخرین حاکم وہاں کا شاہ حسین ارغون ہے کہ قلعہ میں تھا بعد اسکے ملک داخل حکومت شاہان دہلی کے ہوا
۲	شاہ میر	طاہر	بلباس قلندری کشمیر میں اگر ملازم راجہ دیو سیہ حاکم وہاں کا ہوا اور جب راجہ مرگیا نرنجن پٹیا اسکا و سادہ آرا ہوا شاہ میر اسکا وزیر ہو گیا
۳	جمشید علی شیر شاہ میر	۱۳ اس	بعد فوت راجہ اودن سپر نرنجن کی بیوہ کو شخص مالک پرکشت کشمیر کی سوی اور قلعہ میں رہا گو دیو زوجہ راجہ اودن کو مسلمان کر کے جہان نواح میں لائے
۴	قطب الدین سکندر بہت شکن	۵ اس ۲۲ س	بعد حکمرانی مرگیا اس سے بہت بت کوڑے اور بتجانی کیو دو لے اور اسکے وقت میں ایک لوح مس کی بنیاد ایک بتخانہ سے نکلی اور سمیں بیہ لکھا تھا کہ بعد گیارہ سے برس کے سکندر بادشاہ اس بتخانہ کو توڑیگا چنانچہ ویسا ہی ہوا
۵	علی شاہ	سکندر بہت شکن ۲ س ۹	بعد حکمرانی کیا
۶	زین العابدین	ایضا ۵۴ س	بشرح ایضا
۷	سلطان حیدر	علی شاہ ۱ س	بشرح ایضا
۸	سلطان حسن	ایضا	بشرح ایضا
۹	فتح خان	۱۰ س	بشرح ایضا
۱۰	ابراہیم	ایضا	بشرح ایضا

۲	ملک راجہ	راجہ نمان	۲۹ س	عمل فیروز شاہ شہہ مین حکمرانی کر کے مر گیا
۳	نصیر خان	ملک راجہ	۶ س ۴ م	اسنے برہان کو احداث کیا اور قلعہ اسپر اولاد راجہ اسامیر سے لیا
۴	میران عاود خان	نصیر خان	۳ س ۸ م	بعد حکمرانی مر گیا
۵	میران مبارک خان	.	۷ س ۱۶ م	بشرح ایضاً
۶	عالمیشاہ	.	۶ س ۴ م	بشرح ایضاً
۷	داؤد خان	.	۸ س	بشرح ایضاً
۸	عالم خان	.	۱۱ س	بشرح ایضاً
۹	میران محمد شاہ	.		بشرح ایضاً
۱۰	میران مبارک شاہ	.	۲ س	بشرح ایضاً
۱۱	میران محمد شاہ	.	.	بشرح ایضاً
۱۲	راجہ عالم خان	.	۲۱ س	بشرح ایضاً
۱۳	بہادر خان	.	۳ س	عبدالکیر بادشاہ شہہ مین گرفتار ہو کر کیر آباد میں آیا تھا آخر کو آخر ہوا
عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکومت	کیفیت
۱	محمد تبسیر خلجی	.	.	ملازم سلطان شہاب الدین کا تھا ہاتھ اس کے سوزانو سے بائیں کل جاتے آؤ پور بی مراد لکھنؤ و بہار و جاجنگ و بنگالہ سے ہے اور اس میں ۳۳ نفر عالم تھے ۲۵ سال ریاست انکی رہی ہے حسب تفصیل ذیل کے
۲	محمد شیران خلجی	.	.	یہ شخص محاربہ کفار میں شہید ہوا
۳	علاء الدین مروان خلجی	.	.	یہ شخص معقلی میں معروف اور جلادت میں موصوف تھا آخر مقتول ہوا

۲	احمد شاہ	محمد شاہ	۳۲ س	بشرح ایضاً
۳	محمد شاہ	احمد شاہ	۲۶ س ۹	بشرح ایضاً
۴	قطب الدین	محمد شاہ	۷ س ۷	بشرح ایضاً
۵	محمد دھان	احمد شاہ	۵۱ س	اسنے شہر جیٹنی آباد و محمد آباد کو بنایا باقی بشرح حصہ
۶	منظف شاہ	محمود خان	۱۴ س ۹	بعد حکمرانی فوت ہوا
۷	سکندر شاہ	منظف شاہ	۳۳ م	بشرح ایضاً
۸	محمود	لطیف خان	۳۴ م	بشرح ایضاً
۹	بہادر شاہ	منظف شاہ	۱۱ س ۹	حسب دعا و فریب فرنگیوں کے دریابند رہے بین دودب گیا
۱۰	محمود شاہ	.	۵۲ س	بعد حکمرانی شہید ہوا
۱۱	سلطان احمد	احمد شاہ	۸ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۲	سلطان مظفر	.	.	بعد حکمرانی ۳۵ سال ہاتھ عبد الرحیم سپہ سالار اکبر شاہ کے ساتھ ۵۰ بین عاجز ہو کر لاہور اختیار کی
۱	دلاؤ خان غوری	.	۲۰ س	بعد حکمرانی سمو فوت ہوا
۲	ہوشنگ شاہ	دلاؤ خان	۳۳ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۳	محمد خان	.	۱ س	بشرح ایضاً
۴	محمود خلجی	.	۳۳ م	بشرح ایضاً
۵	غیاث الدین	محمود خلجی	۳۳ س	اسنے ۵۵ ہزار عورت سیستان وغیرہ سے جمع کر کے قواعد جنگ کی سکھائی انہما عورت کے یہ عورت کثیر حافقہ قرآن متعین
۶	ناصر الدین	غیاث الدین	۵ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
	تاج	تاج	.	سلسلہ نسبت انکا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما سے

۸	ابراہیم	برہان	۴۴ م	تشریح ایضاً
۹	احمد	ظاہر	۸ م	تشریح ایضاً
	ہساور	ابراہیم	۳۳ م	شہنشاہ حسین دانیال بن اکبر شاہ کے قید کیا اور ملک تحت حکومت اکبر بادشاہ بن آیا
۱	سلطان قلی ترکمان	.	۳۲ م	عہد میں شاہ ہمنی کے دکن میں پیونجا اور امارت ملک تلنگ دکن کی پائی اور علامان کی سلطنت میں تھا اور شاہ ہمنی قلعہ گلگندہ لیکر قطب سلطان قلی قطب ہو کر خراج تھے ایک علامہ شہنشاہ
۲	جہنم قطب	سلطان قلی	۷ م	عہد حکمرانی مرگیا
۳	ابراہیم قطب	ایضاً	۳۳ م	تشریح ایضاً
۴	قلی قطب	ابراہیم قطب	.	اسے شہر حیدر آباد کو بنایا گیا اور مرگیا
۵	الواجہ حسن شاہ	.	.	شہنشاہ حسین باختر عالمگیر بادشاہ کے قید ہو کر راہی ملک عدم ہوا فقط
۱	فتح الدولہ عماد الملک	.	.	عہد حکمرانی مرگیا
۲	علاء الدین	فتح الملک	.	تشریح ایضاً
۳	فدیا عماد	.	.	تشریح ایضاً
۴	برہان عماد	.	.	تشریح ایضاً
۵	نصرت خان	.	.	تشریح ایضاً
۱	قاسم برید	.	۱۲ سن	عہد حکمرانی مرگیا
۲	امیر برید	قاسم برید	۵۴ م	تشریح ایضاً
۳	علی برید	امیر برید	۵۴ م	تشریح ایضاً
۴	امیر برید	علی برید	.	تشریح ایضاً

۱	یوسف خان	سلطان مراد ۲۲	باب انکا بادشاہ روم کا تھا بعد فوت باب کے سلطان محمود خان انکا بھائی تخت نشین ہوا اور حکم واسطے قتل اسکے صادر کیا انکی مائے معرفت خواجہ عماد الدولہ تاجر کے لیکر بھاگ گئی ۷ سال کی عمر میں نظام شاہ کے عمل میں فائز دکن ہوئی اور لقب عادل خان سید سالار کیا پایا
۲	اسماعیل عادل شاہ	یوسف خان ۲۵	بعد حکمرانی مرگیا
۳	ابراہیم عادل شاہ	ایضا ۲۴	بشرح ایضا
۴	علی عادل شاہ	۲۴	یہ شخص نیرخم خوجہ سر کے مقتول ہے
۵	ابراہیم	طحا سپ ۳۵	اسکے نام پر ابوالقاسم نے کتاب تاریخ فرشتہ لکھی کہ مشہور عالم ہے
۶	اسکندر		یہ شخص عالمگیر بادشاہ کے ۹۷ء میں اسیر ہو کر راہی ملک عدم ہوا
۱	احمد نظام	اومت ۱۸	باب انکا بیجا نگر سے قید کر کے مسلمان ہو کر ملک حسن نام ملک غلامان سلطان احمد کے مسلک ہوا اور خطاب نظام الملک حسن احمد انکے بیٹے کو ملکر اور ۹۷ء میں خطبہ دے سکے اپنے نام جاری کیا تھا
۲	حسن برہان	احمد نظام ۷	انکا لقب برہان شاہ ہوا
۳	حسن نظام	حسن برہان ۱۰	بعد حکمرانی مرگیا
۴	مرتضیٰ	حسن نظام ۱۴	بشرح ایضا
۵	میران حسین	مرتضیٰ ۱۳	بشرح ایضا
۶	اسماعیل	برہان ۲	بشرح ایضا
۷	حسن	حسن ۱۴	بشرح ایضا

۱	غلام الدین حسن کاکو	۱۱ س ۴	انکی نسبت بہمن بن اسفندیار سی ہونچتی ہو اول ملاز میں کاکو پنجم سلطان محمد تغلق شاہ کی تھی ہمرہ وہ کی دکن میں جا کر رفاقت میں قتل خان کی دولت میں رہی عالم الملک برادر قتل خان اور اعرائے سلطان سے بغاوت کر کے اسماعیل کو ملقب ناصر الدین ایالت پر مقرر کیا اس کے ۲۸ میں بارت اس میں نروکو
۲	محمد شاہ	۱۱ س ۹	بعد فرمانروائی کے راہی ملک عدم ہوا
۳	مجاہد شاہ	۳ س	یہ شخص خنجر داؤد شاہ عمر اپنے سے معتقل ہوا
۴	داؤد شاہ	۱ م	یہ شخص ہاتھ روح پرور خواجہ مجاہد شاہ سے مارا گیا
۵	محمود شاہ	۱۱ س ۹	بعد حکمرانی با عدل و داد راہی ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	۱ م	یہ شخص ہاتھ لقل چین علامہ پیراپے کے مارا گیا
۷	شمس الدین	۳ م	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۸	فیروز شاہ	۲۵ س	شرح ایضاً
۹	احمد شاہ	۱۲ س	یہ شخص احمد آباد کو احداث کر کے مر گیا
۱۰	غلام الدین	۲۳ س ۴	بعد حکمرانی مر گیا
۱۱	ہمایون شاہ	۲۳ س ۶	طام و ستم سے حکمرانی کر کے مر گیا
۱۲	لطام شاہ	۲ س	عمر اچھ سال میں وسادہ آرا ہو کر مر گیا
۱۳	محمد شاہ	۲۳ س	بعد حکمرانی مر گیا
۱۴	محمود شاہ	۲۷ س	تزلزل سے حکمرانی کر کے مر گیا
۱۵	احمد شاہ	۲ سن	بعد حکمرانی مر گیا
۱۶	غلام الدین	۲ س ۴	بعد حکمرانی ہاتھ امیر بریدی کی محبوس ہو کر مر گیا
۱۷	ولی اللہ شاہ	۳ س	ہاتھ امیر بریدی سے مسمو مارا راہی ملک عدم ہوا
۱۸	کلیہ اللہ	-	۲۸ میں احمد آباد سے بھاگ کر مر گیا

۲۶	ہمت	اک	ایضاً
۲۷	قلیم خان	حکومت قندھار	ایضاً
۲۸	سید خان بابا	مکتبہ	ایضاً
۲۹	حسن خان	مکتبہ	ایضاً
۳۰	بیر مادی	از حاکم	ایضاً
۳۱	باقر خان	مکتبہ	ایضاً
۳۲	صلابت خان	تجشی	ایضاً
۳۳	ارادت خان	نظامت کن	ایضاً
۳۴	سعد اللہ خان	دارو علی و قنجا	پہلے ایک ہزاری تھا آخر ششہ ام بین فوت ہوا
۳۵	علی مردان خان	مکتبہ	نجد حکمرانی مرگیا
۳۶	اسلام خان	ضویر اردکن	ایضاً
۳۷	شیخ لطف اللہ	لما	یہ فرزند مبین سعد اللہ خان مذکور کا تھا
۳۸	سلطان خان	وزارت کل	علامہ اس منصب کے ۵ لاکھ روپیہ نقد بھی پایا
۳۹	حیات سیٹھ		نجد حکمرانی مرگیا
۴۰	سید محمد طیفان		ایضاً
۴۱	خیر نیجات	مشی	ایضاً
۴۲	نحت سیوت	پیر نیستی	ایضاً
۴۳	رب رب رب		ایضاً
۴۴	نحت سیوت		ایضاً
۴۵	سید سیوت		ایضاً

سے سوویت ملوک صوبیات ہند اجمالاً

کی کیفیت

اور عالمگیر بادشاہ کا بڑا دوست و خیر خواہ تھا آستان اسکی جوہلی کا ایک آگرہ میں موجود				
سوا کے منصب پر ۴۰۰ چار ہزار سوار بھی رکھتا تھا	سم	۔	شیخ عت خان	۱۲
سوا کے منصب پر ۴۰۰ سوار بھی رکھتا تھا اور داراشکوہ کی طرف سے عالمگیر بادشاہ سے لڑنے کو بھی گیا تھا الا شکست کھائی پھر عالمگیر سے اپنی غفوت قصبات کروا کر چھپے چھپے کام کیے چھتری اسکی ایک آگرہ میں موجود ہے	سم	۔	راجہ جیو نر سنگھ	۱۳
آگرہ میں اسکی محل پہلے آباد تھی اب بالکل ویران ویران ہو گئے ہیں	۔	۔	راجہ بھوج	۱۴
اسکی جوہلی موتی سلیم محل شاہجہان بادشاہ نے آباد کی تھی مع موتی باغ کے الا اب آگرہ میں ویران ہو گئی ہے	۔	صدر الصد	موسوی خان	۱۵
بعد حکمرانی مرگیا	سم	وزیر فیض آبادی	حکیم علیم الدین	۱۶
ایضاً	سم	۔	حکیم موسیٰ	۱۷
ایضاً	سم	۔	مہاراجہ خان جیو	۱۸
ایضاً	سم	۔	راجہ جی سنگھ	۱۹
ایضاً	سم	۔	غلام خان	۲۰
ایضاً	سم	۔	جمال خان اول	۲۱
ایضاً	سم	۔	مخلص خان	۲۲
ایضاً	سم	۔	خواجہ خان	۲۳
ایضاً	سم	۔	شیخ عت خان	۲۴
ایضاً	سم	۔	خواجہ مبارک خان	۲۵

۶	آصف خان	۰	اعلیٰ	بعد حکمرانی مرگیا
۷	قاسم خان	میر کجور	مم	ایضاً
۸	عبد الرحیم خان خانان	۰	۰	ایضاً
۹	محب علی خان	۰	السر	ایضاً
۱۰	رومی خان	۰	السر	ایضاً
۱۱	مرزا غیاث بیگ	دیوانی	لما	نور جہان بیگم اسکی بیٹی تھی اور غیاث بیگ کا خطاب اعتماد الدولہ تھا اور اسکے باپ کا نام محمد شرف خان ہے جو حاکم ہرات کا تھا اور مرزا غیاث بیگ مع محمد طاہر بیگ بانی کرمند و مستانین آیا اور سبب خوشنویس ہونے غیاث بیگ کے جہانگیر شاہ اسکو صاحب السیف و القلم کہتا تھا اور منصب ایک نژاد پانصدی پیر فرزانہ نریا تھا اور باغ نور افشان کنارہ دریا سے چمن جو کہ اب تیام رام باغ معروف ہے بنوایا ہوا نور جہان بیگم کا ہے
۱۲	اجیری خان	۰	۰	دروازہ اجمیری شہر بنیاد اگر آباد میں اب تک موجود
۱۳	خان عالم	۰	۰	نشان اسکی جوہلی کا اب تک کوئین موجود ہے
۱۴	مقیم خان	۰	۰	امراے اکبری سے تھا نشان اسکی جوہلی کا اگرہ میں موجود ہے
۱	مرزا غیاث بیگ	صوبہ بنگالہ	۰	قال اسکا سابقاً درج ہو چکا ہے اور روضہ تیرکلف اسکا آئروے دریا سے چمن موجود
۲	آ۔ خان	۰	۰	بیٹا اعتماد الدولہ مرزا غیاث بیگ کا تھا اور ممتاز محل عرف تاج بی بی روضہ شاہجہان بی

۶	آصف خان	۰	سم	عبد حکم رانی مرگیا
۷	قاسم خان	میر کبیر	سم	ایضاً
۸	عبد الرحیم خان خانان	۰	۰	ایضاً
۹	محب علی خان	۰	سم	ایضاً
۱۰	رومی خان	۰	سم	ایضاً
۱۱	مراغیاٹ بیگ	دیوانی	لما	نور جہان بیگم اسکی بیٹی تھی اور غیاث بیگ کا خطاب اعتماد الدولہ تھا اور اسکے باپ کا نام محمد شریف خان ہے جو حاکم ہرات کا تھا اور مرزا غیاث بیگ مع محمد طاہر بیگائی کر سندھ و ستانین آیا اور بیگ خوشنویس ہوئے غیاث بیگ کے جہانگیر شاہ اسکو صاحب السیف و القلم کہتا تھا اور منصب ایکٹرار و پانصدی پیر فرار کر دیا تھا اور باغ نور افشان کنارہ دریا ہے جس میں جو کہ اب بنام رام باغ معروف ہے بنوایا ہوا نور جہان بیگم کا ہے
۱۲	اجمیری خان	۰	۰	وزیر اوزہ اجمیری شہر سپاہ اکبر آباد میں اب تک موجود
۱۳	خان عالم	۰	۰	نشان اسکی جوہلی کا ایک گروہ میں موجود ہے
۱۴	مقیم خان	۰	۰	مرائے اکبری سے تھا نشان اسکی جوہلی کا اگرہ میں موجود ہے
۱	مراغیاٹ بیگ	صوبہ پنجاب	۰	قال اسکا سابقاً درج ہو چکا ہے اور روضہ تیرکلف اسکا آئروے دریا ہے جس میں موجود
۲	آصف خان	۰	سم	بیٹا اعتماد الدولہ مراغیاٹ بیگ کا تھا اور ممتاز محل عرف تاج محل بی بی زہدہ شاہجہان بیٹی

۵۶	نقشہ امرا و منصب ازان عہد اکبر و شاہ جہانگیر و شاہ جہان بادشاہ اجمالا			
عدد	نام امیر و منصب	خطاب یا عہدہ	تعداد منصب	کیفیت
۱	ابوالفضل	وزیر	۱	اسکی فضل و لیاقت کا حال اظہر من الشمس و فیضی اسکے بھائی کے فیضان صحبت و خوشنما گوئی سے رتبہ بلندی بادشاہ کے لائق ہوا اور لاڈ و سیکم فیضی کی بہن زرخیز اسلام خان کی تھی بالقی حال ان دونوں کا ملخصاً نقشہ شعرا میں مندرج ہو چکا ہے
۲	راجہ ٹوڈر مل معرو و دیوان جی	وزیر اعظم و کیل مطلق	۱	بڑا مدبر تھا اکثر لڑائیوں میں اسنے جانفشانی کی تھی باقی حال اسکا سابقہ مرقوم ہو چکا ہے
۳	بیربر	.	۱	واسطے نادیب افغانوں کے کیا تھا زین خان کے ہاتھ سے لڑائی سوا و بھوری میں مارا گیا اسکی حویلی فتحپور سیکری میں بھی ہی بادشاہ اکبر کو اسکے مارے جانے سے بڑا رنج و ملال ہوا تھا
۴	راجہ ہاننگہ	.	۱	مرد شجاع تھا اکثر لڑائیوں میں داؤد شجاعت کی دیکر مورد تحسین ہوا تھا اور بیابانوں میں کائنات ان اسکی عمارت کا اب تک اکبرہ میں موجود
۵	راجہ بہارا مل	.	.	یہ شخص جو دہ پوری تھا اور اسکی بیٹی شہزادہ سلیم سے منسوب تھی

۱۲۸	راجہ سوری سین	دادہ ہوتین	عبد س ۲۸	بعد حکمرانی مرگیا
۱۲۹	راجہ بھیم سین	سور سین	عبد س ۲۹	ایضاً
۱۳۰	راجہ کانگہ سین	بھیم سین	عبد س ۳۰	ایضاً
۱۳۱	راجہ ہری سین	کانگہ سین	عبد س ۳۱	ایضاً
۱۳۲	راجہ لکھن سین	ہری سین	عبد س ۳۲	ایضاً
۱۳۳	راجہ نرائن سین	لکھن سین	عبد س ۳۳	ایضاً
۱۳۴	راجہ لکھن سین	نرائن سین	عبد س ۳۴	ایضاً
۱۳۵	راجہ دامودر سین	لکھن سین	عبد س ۳۵	شعار ظلم و بیدارشی کا اختیار کر کے راجہ کوہستان کو الگ سے کام اسکا تمام کیا
۱۳۶	راجہ دیپ سنگہ		عبد س ۳۶	اس راجہ نے سوالک راجہ کوہستانی سے معاہدہ چھین لیا بعدہ
۱۳۷	راجہ رن سنگہ	دیپ سنگہ	عبد س ۳۷	بعد حکمرانی مرگیا
۱۳۸	راجہ راج سنگہ	رن سنگہ	عبد س ۳۸	ایضاً
۱۳۹	راجہ ہر سنگہ	راج سنگہ	عبد س ۳۹	ایضاً
۱۴۰	راجہ نرسنگہ	ہر سنگہ	عبد س ۴۰	ایضاً
۱۴۱	راجہ جیون سنگہ	نرسنگہ	عبد س ۴۱	بہت بدستی و غفلت کے سلسلہ سلطنت کا خاندان راجہ پرتھی راج مشہور رائے تھو را میں گیا
۱۴۲	راجہ پرتھی راج		عبد س ۴۲	کوس جہانپانی کا بیجا کیا کہ ہاتھ سلطان شہاب الدین غوری سے کہ غزنین میں آیا تھا اور مدد فعات مجاؤ ہوا آخر کار وضع نرائن عرف تھو را درسی شہید میں محاربت مطابق سمٹ ۱۲ میں مارا گیا اور سلطنت نقل خاندان اہالیان اسلام میں ہوئی و اللہ اعلم بالصواب

پہر ایچ کے مارا گیا اور سلطنت دوسرے
قوم میں گئی

۱۱۱	راجہ تلوک چند	۲ س	بعد حکمرانی مرگیا
۱۱۲	راجہ کرم چند	۷ س	ایضا
۱۱۳	راجہ کان چند	۷ س	ایضا
۱۱۴	راجہ چند	۷ س	ایضا
۱۱۵	راجہ ادھر چند	۲ س	ایضا
۱۱۶	راجہ کلیان چند	۷ س	ایضا
۱۱۷	راجہ بھیم چند	۳ س	ایضا
۱۱۸	راجہ گوبند چند	۲ س	ایضا
۱۱۹	مسیحہ رانی بیگم گوبند چند	۱ س	سلطنت کر کے نقاب عدم میں گئی سلسلہ سلطنت کا طرف راجہ پریم گرویش متعلق
۱۲۰	راجہ ہر پریم	۵ س	بعد حکمرانی مرگیا
۱۲۱	راجہ گوبند پریم	۳ س	ایضا
۱۲۲	راجہ گوبند پال پریم	۳ س	ایضا
۱۲۳	راجہ ہما پریم	۴ س	یہ شخص گوشہ نشین ہوا ترک سلطنت کر کے اور سلطنت گھرانے میں راجہ دینی والی ملک بنگالہ میں گئی
۱۲۴	راجہ دیپی سین		یہ راجہ جلد تخت نشین اندر پت یعنی دہلی کا ہوا بعد
۱۲۵	راجہ بلال سین	۴ س	ایضا
۱۲۶	راجہ کیشو سین	۸ س	ایضا
۱۲۷	راجہ مادھو سین	۴ س	ایضا

خوبیان اوسکی عیان ہیں وزیر اوسکا برج پند مرقومہ ذیل ہے اور یہی وزیر شکا سن تینہی کا مصنف ہے				
یہ وزیر فرط عقل سے کلیہ عقل راجہ مد اعلیہ راجہ مذکورہ بالا کا تھا			برنج پندت	۹۴
سحر و جادو و طلسم و نیرجات میں کامل تھا اور بقوت سحر و نیرجات روم و اہوا بالآخر مر گیا لڑکا اوسکا	موسم سن ۴۴		سمندریال جوگی	۹۵
	موسم سن ۵۴	سمندریال	راجہ چندریال	۹۶
	موسم سن ۵۵	چندریال	راجہ نین پال	۹۷
	موسم سن ۵۶	نین پال	راجہ دیس پال	۹۸
	موسم سن ۵۷	دیس پال	راجہ نرسنگ پال	۹۹
	موسم سن ۵۸	نرسنگ پال	راجہ سوپ پال	۱۰۰
	موسم سن ۵۹	سوپ پال	راجہ مکہ پال	۱۰۱
	موسم سن ۶۰	مکہ پال	راجہ انرت پال	۱۰۲
	موسم سن ۶۱	انرت پال	راجہ مہی پال	۱۰۳
	موسم سن ۶۲	مہی پال	راجہ بہم پال	۱۰۴
	موسم سن ۶۳	بہم پال	راجہ گوہن پال	۱۰۵
	موسم سن ۶۴	گوہن پال	راجہ بنی پال	۱۰۶
	موسم سن ۶۵	بنی پال	راجہ ہریال	۱۰۷
	موسم سن ۶۶	ہریال	راجہ بدن پال	۱۰۸
	موسم سن ۶۷	بدن پال	راجہ گرم پال	۱۰۹
فرائد ہی کر کے محاربہ میں راجہ مذکورہ چند	موسم سن ۶۸	گرم پال	راجہ بکرم پال	۱۱۰

۸۸	راجہ راج پال	اتذ جل	عس	پہان سے سلسلہ سلطنت کا راجہ دند سر کے گھرانے سے بند ہوا اور راجہ سکونت کی گھر کو کہ تھوڑا مالک دامن کوہ کماؤن کار کھتا تھا گیا
۸۹	راجہ سکونت	.	لوعس	یہ راجہ بار سلطنت کا بسبب نالائقی کرنے لگا تھا میار بہ بین ساتھ راجہ بکر راجیت والی اوجین کے مارا گیا یہ راجہ اندریت کا تھا
۹۰	راجہ بکر راجیت	گند ہر سپین	.	واضح ہو کہ گند ہر سپین بیٹا راجہ اندر فرما عالم ملکوت کا ہے باقی فقہ اسکا مفصل سنگاسن بتیسی میں لکھا ہے اور اسکی مجلس میں مہر کی عورت جسکا نام کہتا تھا اور لیلانی جو علم نجوم میں نہایت قابلہ تھی کہ حال ان دونوں عورت قابلہ کا کتب سیر وغیرہ ہندیہ میں شرح مندرج ہے موجود تھیں
۹۱	راجہ بھرتری برادر غیر مادی بکر راجیت	ایضا		یہ دونوں بھائی حسب الحکم اپنے باپ کے حکومت مالوہ پر ممتاز ہوئے بھرتری نے اوجین کو دارالحکومت ایسا بنایا اور اول بکر راجیت وزیر اسکا تھا اور اور اپنی اہلیہ سے کمال الفت رکھتا تھا اور سا اوس رانی کی عیش و کامرانی کرتا حسب اغوا رانی کی اپنے بھائی مہربان بکر راجیت کو نکال دیا اور بکر راجیت ملک دکن میں سالباہن کر رہا تھا سے قتل ہوا بعد حکمرانی یہ رانی بھی مر گئی
۹۲	مسماۃ انک میتا کو رانی بکلا بھی کہلاتی تھی	.	.	
۹۳	راجہ بھوج	.	.	بعد ۱۲۲۵ھ بکر راجیت کے حکومت مالوہ پر شکرمن ہوا

۶۸	راجہ بہار مل	مہینہ	۱۰ مہینہ سن	ایہ حکمرانی ہوئی
۶۹	راجہ شریوت	پہا	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۰	راجہ شریوت	مہینہ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۱	راجہ سنگھ ان	مہینہ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۲	راجہ جی مل	مہینہ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۳	راجہ کلنک	جی سنگھ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۴	راجہ ضمن	کلنک	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۵	راجہ شرمون	ضمن	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۶	راجہ جیون جات	شرمون	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۷	راجہ مری جگ	جیون جات	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۸	راجہ پیر سین	مری جگ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۷۹	راجہ ادھت	پیر سین	۱۰ مہینہ سن	یہاں سے نسل راجہ پیر باد کی منقطع ہوئی اور سلطنت دوسرے حکمرانے میں گئی یہ شخص بسیب غور جوانی و عیش کا مرنی کی غفلت میں گیا
۸۰	راجہ دندہر		۱۰ مہینہ سن	یہ شخص وزیر ادھت کا تھا راجہ کو مار کے و سادہ اراہوا
۸۱	راجہ سین دھوج	دندہر	۱۰ مہینہ سن	بعد حکمرانی فوت ہوا
۸۲	راجہ میلنگ	سین دھوج	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۸۳	راجہ مہاجودہ	میلنگ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۸۴	راجہ ناٹھ	مہاجودہ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۸۵	راجہ جیون راج	ناٹھ	۱۰ مہینہ سن	ایضا
۸۶	راجہ اودھن	جیون راج	۱۰ مہینہ سن	ایضا
	راجہ جیل	اودھن	۱۰ مہینہ سن	ایضا

۴۹	راجہ کھیمین	-	موت س ۱۱م	جہانپانی کو کے فوت ہوا اور سلسلہ سلطنت
۵۰	راجہ بسراو	.	موت س ۱۲م	پانڈون کا بھی منقطع ہوا یہ شخص وزیر راجہ کھیمین کا تھا راجہ کھیمین کو مار کر مرنسین ہوا
۵۱	راجہ سورسین	راجہ بسراو	موت س ۱۳م	یہ حکمرانی مرگیا
۵۲	راجہ پیرساہ	سورسین	موت س ۱۴م	ایضاً
۵۳	راجہ اتک ساہ	پیرساہ	موت س ۱۵م	ایضاً
۵۴	راجہ برجیت	اتک ساہ	موت س ۱۶م	ایضاً
۵۵	راجہ درپہ	برجیت	موت س ۱۷م	ایضاً
۵۶	راجہ سودہ پال	درپہ	موت س ۱۸م	ایضاً
۵۷	راجہ پورمت	سودہ پال	موت س ۱۹م	ایضاً
۵۸	راجہ سبھی	پورمت	موت س ۲۰م	ایضاً
۵۹	راجہ امجدوہ	سبھی	موت س ۲۱م	ایضاً
۶۰	راجہ نین پال	امجدوہ	موت س ۲۲م	ایضاً
۶۱	راجہ سروسی	نین پال	موت س ۲۳م	ایضاً
۶۲	راجہ پدارتھ	سروسی	موت س ۲۴م	ایضاً
۶۳	راجہ بدھل	پدارتھ	موت س ۲۵م	کثرت بنگ نوشی وغیرہ سی ہلاک ہو گیا اور سلسلہ سلطنت کا دوسری قوم میں پہنچا یہ شخص وزیر راجہ بدھل کا تھا اوسکو مار کر تخت نشین ہوا
۶۴	راجہ پیرباہ	.	موت س	
۶۵	راجہ سبب سنگھ	پیرباہ	موت س ۲۶م	بعد حکمرانی مرگیا
۶۶	راجہ شترکمن	سبب سنگھ	موت س	ایضاً
۶۷	راجہ می پت	شترکمن	موت س ۲۷م	ایضاً

۲۶	راجا جسرنگه	مهاجی	خمس ۲۲
۲۷	راجا دشب وان	جسرنگه	خمس ۳۳
۲۸	راجا اوگر سین	دشب وان	خمس ۸
۲۹	راجا سور سین	اوگر سین	خمس ۱۱
۳۰	راجا سدستین	سور سین	خمس ۲۲
۳۱	راجا رستمی	سدستین	خمس ۵
۳۲	راجا چرچل	رستمی	خمس ۱۱
۳۳	راجا سونیه پال	چرچل	خمس ۱۱
۳۴	راجا نروردی	سونیه پال	خمس ۱۱
۳۵	راجا سوچرته	نروردی	خمس ۱۱
۳۶	راجا بکوپ	سوچرته	خمس ۳۳
۳۷	راجا سوین	بکوپ	خمس ۸
۳۸	راجا میدبادی	سوین	خمس ۱۱
۳۹	راجا سرون چر	میدبادی	خمس ۸
۴۰	راجا بچیکم	سرون چر	خمس ۱۱
۴۱	راجا یدارتنه	بچیکم	خمس ۱۱
۴۲	راجا دسوان	یدارتنه	خمس ۵
۴۳	راجا ادنی	دسوان	خمس ۲۲
۴۴	راجا امنی بر	ادنی	خمس ۱۱
۴۵	راجا وندیال	امنی بر	خمس ۱۱
۴۶	راجا ورسال	وندیال	خمس ۳۳
۴۷	راجا تسماک	ورسال	خمس ۱۱
۴۸			خمس ۲۵

			بیاس دیو سے پیدا ہوا روہین تن تھا اور دسان بھائی اس کا تھا	
۱۱	چچہ	دہر شیشٹ	سب لڑکی ایک سو ایک پیدا ہوئی اسی اثنائیں راجہ پانڈو مرگیا اور اسکی چھوٹی زوجہ اسکے ساتھ سنتی ہوئی	
۱۲	کشن	.	بعد لڑائی مہا بھارت کے مرگیا	
۱۳	سانک جاو	.	پانڈو کی طرف سے تھا	
۱۴	کرپا چارج برہمن	.	استاد طرفین یعنی کروان و پانڈوان و مہا حب سیف وقیم تھا	
۱۵	اسو تھامان	.		
۱۶	درونہ چارج	.	یہ بھی استاد طرفین کا تھا	
۱۷	کیرت برا جاو	.		
۱۸	بھیکم تپاسہ	.	استاد و مرشد پانڈوان کا تھا جب اسے راجہ جد شتر حسب فہمائش راجہ بیاس کے گیا بھرا ہی ارجن	
۱۹	سری کشن و بلجھد	.	عہد میں راجہ جد شتر کے تھے	
۲۰	اہمن	ارجن		
۲۱	پرچیت	اہمن	انکے فتنہ فرمانروائی کا پیشانی پر کھینچا گیا اور درویدی زوجہ اہمہ شتر کی تھی چچہ اس کا وزیر مقرر ہو گیا	
۲۲	راجہ جمنی جی	پرچیت		
۲۳	راجہ اسمند	راجہ جمنی	۱۷ س ۲۱ ماہ	
۲۴	راجہ ادھن	راجہ اسمند	۱۷ س ۲۱ ماہ	
۲۵	راجہ مہاجی	راجہ ادھن	۱۷ س ۲۱ ماہ	

بعد حکمرانی کے مرگیا

۵۵ نقشہ راجہ ہاشمی بنو دارا تہذیبی راجہ جیٹ پٹنڈوان کم پیاپن باجک دو اپریت بال

غلہ	نام راجہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	راجہ تجر برج	۔	۔	بعد معذرت لادہ مرگیا
۲	سیاس دیو	۔	۔	مشورہ اعیان دولت راجہ سے ۴۷ لڑکے پیدا ہوئے اور خلعت و طول بٹا اوسکی لقبول بنو عجائب قدرت الہی کئے سے نسل راجہ بھرت سے
۳	پاندو	سیاس دیو	۔	اسکی مابین خوف اپنے شوہر کے زردنگ ہو گئی پہلی زردنگ پیدا ہو ا نسل راجہ بھرت سے
۴	دھرت راتھ	سیاس دیو	۔	مابینا پیدا ہوا تھا بسبب اسکے کہ اسکی ماباعت دیکھنے پیک مہیب راجہ کے چشم بند رہا کرتی تھی اور راجہ امور ستاٹھتے کو ہتھ پاورین انجام دیتا تھا۔
۵	بدر	ایضا	۔	یہ ستار زادہ تھا مع دھرت راتھ کے محروم رہا ولادت بطریق مجاز کہ سماہ کنتی نے زور افسوس ملا قربت مرد کے جانتا اسنے جگ اسویہ ایک سال میں تمام کیا
۶	جیٹ پٹنڈو	پاندو	دوس	ایضا
۷	بہم سین	ایضا	۔	ایضا
۸	ارجن	ایضا	۔	ایضا
۹	بھگت و سدیو	ایضا	۔	دو نو تو ام زو جہ تانی سے پیدا ہوئے بشرح بالا
۱۰	۔	۔	۔	یارہ گوشت سخت زیادہ ابن سی حسب امر و ترکیب

اوسکو جس کو قدرتِ فیضی سے منسوب کیا گیا تھا اور کہتے ہیں کہ جن مطالبہ تھا یہ بابتیں بناوٹ کی ہیں الفیضہ ابد اسکے سلطنت کی شکوکت تنزل پذیر ہوئی بعدہ

سالیانہ

۴۸

یہ راجہ دیت مشہور ہے کہ شاگرد اسکا مشہور ہے اسکے بعد سلطنت ہندوستان کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں پر تقسیم ہوئی اور ان ریاستوں میں بابت مذہب وغیرہ بحث و تکرار شروع ہوئی سابق میں راجہ بکرم کی دہشت سے شک قوم کے راجہ ہندوستان میں نہیں آسکے تھے بعد اوسکے جوق جوق آنے لگے جب شک قوم کے راجاؤں نے یہاں داخل کیا اور لوگوں سے راجپوتوں کی پیدائش جاری ہوئی یہ حقیقت کتابوں سے معلوم ہوئی ہے اور پرا تو نہیں چھتریوں کی دوسرے بار پیدائش کا جو حال مندرج ہے اوسکا مطلب کچھ پوشیدہ اور مدہم ہے اصل حال معلوم نہیں ہوتا کہ کیا ہے پرا توں میں یہ لکھا ہے کہ اربد کوہ پرا کے گندھین سے پیروں کی مشرکی شکست سے چھتری کی چار شخص پیدا ہوئے اس کہانی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کچھ حال پوشیدہ ہے ان چار چھتریوں میں سے جو کتہ سے پیدا ہوئے تھے ہر ایک نے اپنی اپنی سلطنت کجرات اور قنوج اور دلی اور مالوہ میں علیحدہ علیحدہ قائم کی اور راجہ بکرم کے گیارہ سو سببت کے بعد مالوہ میں پنواروں کے خاندان سے راجہ مندرجہ ذیل پیدا ہوا

راجہ جھوج

۴۷

خاندان پنواروں سے تھا بڑا صاحب نصیب اور نامور تھا اور ظلم و قتل سے بھرہ رکھتا تھا اور عالموں کی بہت قدر کرتا تھا

پیر پیر گزرتے ہیں جسم اونکا دہلا پتلا ہوتا ہے اور کانوں میں کینٹل
 پہنتے ہیں اور راجہ وں کے سر پر چھتر رکھتے ہیں اور دو دہارا
 تلوار باندھتے ہیں اور یہاں کی دیاک کا عظیم الجثہ ہونا اور
 درخت تار اور بر کی کلانی اوسید وقت سے مشہور ہوئی
 اور سکندر کی چڑھائی کے بعد یونون نے ملک بالیک
 کے حدود پر اس سمنہ دریا کے کنارے ایک فی سلطنت
 فاعم کی ملک بالیک کی جو راجہ تھے وہ سمنہ دریا کی کنارے
 شرقی کنارے پر پنجاب کے ملک میں راج کرتے تھے جینا پتہ
 اب تک اون ملکوں میں جو قدیم روپیہ ملتا ہے وہ یونون کی طرف
 اور راجاؤں کی تصویروں سے منقش پایا جاتا ہے
 شک قوم کی راجاؤں نے شمالی طرف سے بالیک ملک پر
 چڑھائی کر کے وہاں کے فرمانرواؤں کو غارت کیا اور سمنہ دریا
 کے کنارے پر چند ملک اپنے قبضہ میں کر لیے اور وہاں
 اونکی سلطنت مدت تک فاعم رہی اور راجہ چند گپت کی خاندان
 کا مورخ خطایہ تھا اور اس نسل کی دس راجہ ہوئے اون کے
 ایک ہی جگہ دار السلطنت فاعم رکھی اونکی بعد سنگ خطایہ
 کے دس راجے ہوئے اس زمانہ تک وہاں کے اعیان کئی
 راجاؤں کو مار چکے تھے اس سبب گدہ کی راج کی عزت او
 منزلت کم ہو گئی اس کے بعد

اسکی سلطنت کا شہر جہان میں پھیلا اوس کا پایہ تخت
 شہراوچین تھا اسے شک قوم کی راجاؤں کو جو ہندوستان میں
 حملہ کرتے تھے پروک دیا اور شکست دی اسی سبب سی سنگ
 شک ارنیم شک قوم کی راجاؤں کا دشمن مشہور ہوا بعض لوگ

راجہ بکر

۳۶۹

اور سکے بھائی سیندون سے پیدا ہوا راجہ ذیل کا

یہ شخص گدی نشین ہوا اس کا ذکر یونوں کی قدیم تواریخ میں
بھی مندرج ہو گئے ہیں کی راجاؤں میں سے بہتر راجاؤں میں
تھا اس نے سلوک مملکت فارس کی بانی سیدوستی و یگانگت پیدا
اور اس کی بیٹی کے ساتھ شادی کر کے یہ قرار کر دیا کہ تکہ سال
بچاؤں ہائی دیا کر نیگے سلوک کا ایک ایلی راجہ چند رکیت کی دربار
میں آیا اور پٹنہ شہر میں کہ گئے دیس کا پایہ تخت تھارت تک
رہا اور اسی شہر کی کیفیت ایسی بیان کی جس کے پڑھنے اور
سننے سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت وسیع اور بارونتی ہو گا
سلوک سے پہلے سکندر نے راجے پڑا جو انہر ایک یون تھا وہ
اپنا لشکر لیکر ہندوستان پر چڑھا آیا یہ بادشاہ اگرچہ چھوٹی
سے ملک کا مالک تھا مگر جوانی کے جوش میں فارس کو بادشاہ
دارا سے جو ہیشمار فوج رکھتا تھا برابر تین دفعہ لڑ کر اوپر
غالب آیا اور جب سکندر اس ملک پر چڑھا آیا کشمیر کی قرب
کے راجے اور سکے مطیع ہو گئے اور جب ہستند کی کناری
پہونچا دوسرے کنارے پر راجہ پور کا لشکر لڑائی کو عزیمت
اور سکندر راہ تھا سکندر نے رات کو پار ہو کر اس کے
مغلوب کیا مگر اس کی عزت اور عقل و عدل پر طوطا کر کے
اور اس کا ملک اس کو بچھا جب سکندر کی فوج وہ لوگ جو
ہستند کے کناری تھے آگے کو قدم بڑھانی سے انکار لائی اور
اور گھروانی کو ارادہ کیا اور بادشاہ نے وہاں سے مراجعت کی اور
فارس کو ملک میں وفات پائی بعد میں برس کی اور جو یون یہاں
آئے اور انھوں نے دیکھا کہ اس ملک کا لوگ گوشت کھاتے

۳۵	سودلو	جراستند جراستند سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے جراستند سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے جراستند سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے
۳۶	پرنج	سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے
۳۷	شیننگ	سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے
۳۸	شاکی سنگہ گوتم	سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے
۳۹	مہاشند	سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے سید سے چودہ سنی بعد فوت اپنی بیاب کے

۳۲	کنس	اگر سین	یہ شخص مالک راج کا ہوا آخر اسکو ملک عدم کو جانا پڑا مقبول ہو کر ہاتھ سری کرشن سے اور دار الخلافہ اسکا منتھر اتھا وہ بھی دخل میں سری کرشن کے ایام شباب میں آیا یہ راجہ دوار کا کا تھا باقی حال عیاشی وغیرہ اسکا ساتھ کھینچو مشہور عالم ہے
۳۳	کرشن یعنی کہنیا	.	یہ شخص سر کنس کا تھا اور راجہ مکہ دیس کا باجماع حال دخل کر لینے سری کرشن لشکر عظیم ہمراہ لا کر سری کرشن شکست دیکر جلا وطن کیا اور دیا وغرب میں یون کی قوم سے ایک راجہ کال یون تھا وہ دوست اس راجہ کا تھا اور ہندو تھے لوگ یونوں کو لوگوں سے کچھ فساد نہ کھراؤ کی بہادری اور دانائی کے مداح تھے جب مسلمانوں نے مغرب سے آکر ہندوستان کے لوگوں کو کسی نہج سے تکلیف دی تب سے انہوں نے اونکا نام یونا سر ٹھہرایا الغرض جب سری کرشن غنیم کے خوف سے مقصر کو چھوڑ کر گجرات چلے گئے اور وہاں جا کر کنارہ سمندر کے ایک شہر بنام دوار کا آباد کیا اور ہندو لوگ کرشن کو گویا بھگوان کے مانتے ہیں اور سب اسکا وفو خویاں سابقہ گردانتے ہیں اور مہا بھارت کی لڑائی کے بعد جب کرشن دوار کا لوٹ گئے تب جادوؤں کے بیج میں عداوت کی آگ ایسی بھڑکی کہ انجام کو وہ سب مارے گئے اور ایک بھیل نے جنگل میں دھوکھو سے کرشن چند کو بھی مار ڈالا اور ہر اتر میں دوب کے اور کرشن کی لڑائی کے بعد مکہ دیس کا راجہ بہت یا حشمت و اقبال گنا جاتا ہے اور جہاں سندھ مذکور بڑا تیر تھا آخر کرشن چند کی مدد سے پانڈوں نے اسکو مارا

بھائیوں سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا اب حال بیاس کا تصور ایسا
بیان کیا جاتا ہے بیاس بھرت کھنڈ یعنی ہندوستان میں
ایسا مشہور ہوا کہ سب جانتے ہیں اور اونوں نے بیدون
کے منتروں کو جمع کر کے اذکی ترتیب دی اور اپنے چیلوں
بیسپا بن دیپل اور سمت اور چین کو بید سکھایا اور
اون چیلوں نے اپنے اپنے کو بید پڑھایا یعنی پیل نے رکھیا اور سمت
نے بید پڑھا اور چین نے سام بید سکھایا اور سمت نے اتر بید
پڑھانا اختیار کیا ان رشیدوں اور اونکے چیلوں نے بیدون کی
جدی جدی فصلوں پر ترتیب دی چنانچہ اونکے موافق منتر
کے علیحدہ فرستے ہوئے اگرچہ بیدون میں ایسی ہمت سے
الفاظ پائے جاتے ہیں نہرکت یعنی شاستر وغیرہ میں موجود ہیں
مگر ہمیں لوگ جو اندون بید پڑھتے ہیں توجہ نہ رکھتے ہیں
اسی سبب سے بخوبی اونکے معنی نہیں سمجھ سکتے اور سب
علموں میں بید قدیم ہے اور بھارت کتاب بیاس کی مشہور
عالم ہے اور رکھشور بیاس نے ایران بدیا سکد یو کو سکھائی
اور دوسرے چیلوں کو دنیا کی تواریخ بتلائی اور سب پران میں
بنائی ہوئی نہیں ہیں چنانچہ لٹن پران پر اس کا بنایا ہے فقط

یہ شخص اپنا بید سطر راہ مرزور کا تھا بعد تخت نشینی اس نے فرمایا
یہ میر ہستا پور بسب طغیانی گنگا کے ڈوب گیا تھا

یہ شخص خاندان میں بڑے بیٹے بنات کے تھا

تشریح القضا

یہ بھائی دیوک کا تھا اس نے بسد یو کے باپ کا رچھین

قضیہ میں کر لیا بعد

پہلی

۲۸

بید

۲۹

دیوک

۳۰

اگر سین

۳۱

۲۳	بھیشم	شنانتن	اسے منصب ولیعهدی کا اپنے منب سے چھوٹے بھائی کو دیا اور وقت بلوغ پانڈو کے آپ اپنی عورت سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا
۲۴	بختیہ	ایضاً	بعد مارے جانے اپنے چھوٹے بھائی کے تخت سلطنت پر شملن ہوا اور لا ولد مر گیا اسکی عورت رکھیشتر بیاس کو گھرین رہی اوس سے دولٹر کے ہوئے
۲۵	چترانگ	ایضاً	یہ شخص لڑائی میں مارا گیا
۲۶	دہرت راسٹر	بیاس	رکھیشتر کو بیاس کی پراسر تھی اور مانا ستوتی تھی جو کہ پیچھے آئے شنانتن کی رانی ہوئی اسکے بھتیجے اور بیاس دونوں بھائی تھے
۲۷	پانڈو	ایضاً	یہ شخص فی الحقیقت آدم زاد تھا مگر پرانوں میں اوسکی پیدائش دیوتاؤں سے منسوب اس سبب سے کہ وہ نہایت جوانمرد تھا اور ارجن شیر اندازی میں اور پیدھ ستر راست گوئی میں اور بھیم زور میں مشہور تھے جب پانڈو اہستنا پور نام شہر کو گئی وہاں کاراجہ دہرت راسٹر تھا اور انہوں نے ایک اور ملک دیکھا اوسمیں ایک شہر اندریرسٹہ جو دہلی کے قریب سیاحال معروف ہے آباد کیا اتفاقاً پانڈو اور کوروں کو درمیان نزاع اٹھا اور اوسکا انجام یہ ہوا کہ گرچہ پتر کے میدان میں گن کی ندیان ہمیں آخر کار پانڈوؤں کی فتح ہوئی اور دہرت راسٹر کا تمام خاندان در یو دھن سمیت پانڈوؤں کے ہاتھوں سے مارا گیا اور انہوں دونوں طرفوں سے بہت سی راجہ حامی اور مددگار تھے چنانچہ پانڈوؤں کی مدد پر سری کشن دوار کا راجہ تھا اور دوسری طرف سپہ سالار بھیشم اور درون اور کرن تھے اور ہنگامہ عظیم اٹھا رہ دن تک گرم رہا اسکے بعد راجہ دیشٹر راج کلج دھن و دولت چھوڑ کر اپنے

۱۰	الوجیٹ	پرورا	بعد وفات اپنے باپ کی تخت نشین ہوا اسکے دو بیٹے تھے
۱۱	نہک	الوجیٹ	بعد وفات اسے باپ کے الہ آباد کا تخت نشین ہوا
۱۲	چھتر برودھ	ایضاً	اس نے اپنی جو انفرادی ودلیہری سے بنارس میں عمل کر کے اپنا راج قائم کیا
۱۳	بیات	.	بعد فوت نہک مذکور اس نے اوسکا مرتبہ پایا اور نہک کے پانچ بیٹے تھے اور راج بیات کی اولاد میں سی یو فون کا ملک جو جس نے پیشتر لیا وہ اس کے نام سے مشہور ہوا
۱۴	بدو	نہک	بعد حکمرانی مر گیا
۱۵	الو	ایضاً	اسکی اولاد میں انگ اور بنگ اور مدراو رکنک اور پندر مشہور ہوئے اور ان کے ناموں کے موافق ملکوں کے نام ہیں
۱۶	تربس	ایضاً	اسکی اولاد میں پاندے اور کرل اور چولک مشہور ہوئے اور انہیں کے ناموں کے موافق وکن میں ملکوں کے نام ہیں
۱۷	ورہی	ایضاً	اسکی اولاد میں گاندھارتھا
۱۸	پور	ایضاً	راج نہک نے سب کی طرف سے دل برداشتہ کر کے اسکو اپنا مرتبہ دیا تھا اور اسکی اولاد پورہنسی کہلائے اور بعد فوت پدر کے تخت نشین ہوا
۱۹	بھرت		اسی سے بھرت کھنڈ یعنی ہندوستان کے پورہنسی راجاؤں کی بنیاد ہے اور اسے تمام بھرت کھنڈ کا راج کیا
۲۰	راجہ ہستی		بعد گذر بنے غرض میں برس کے راجہ پورہنسیہ راجہ پیدا ہوا اور ہستی پور کو اپنا دارالخلافہ مقرر کیا
۲۱	کر		یہ شخص پرتو راجہ ہستی مذکور کا تھا اور اسی کے نام سے مارداک میں کرچتر مشہور ہے اور اسکی ترموین پشت کے بعد

جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے پہنچی آنحضرت
 اوسکو یقینیت آٹھ ہزار یا ہزار درم کے بیج ڈالا اور
 اسکے عہد میں خلافت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
 کی تھی اور عہد کیو مرث سے اس بادشاہ تک
 انشی بادشاہ ہوئے واللہ اعلم بغیبہ و احکم
 نسیان من کا تر و با مسلک نہ لایا کول فقط

۵۴	نقشہ امراہان یعنی راجگان سورج منشی چندر منشی ہندوستان اجہ برہما تیرباجمالا		
رد	نام امراء	نام پدر	کیفیت
۱	برہمان		اسکے دو بیٹے تھے ایک وجہ دوسرا تران دونوں قوموں کی راجاؤں کی ابتدا ہوئی اس طرح پر
۲	سورج	وجہ	پیدا ہوا بعدہ
۳	سوم یعنی چندر	اتر	پیدا ہوا اور اسی طرح یوتان والے بھی براہ لغار اپنے راجاؤں کی پیدایش سورج اور چاند سے بتائے ہیں اب بیان سورج منشی کیا جاتا ہے
۴	راجا اچھوگ		پیدا ہوا اسکے راجدہانی اجوہ میا پوری تھی اور اسکے بعد بھی وہاں اسکی اولاد راج کرتی رہی چنانچہ انہوں نے
۵	راجہ رام چندر		یہ شخص نہایت مشہور ہوا اور اسکے عہد سے اب تک قرب تین ہزار برس گزرے ہیں انہوں نے اپنی سوتیلی ما کے حکم سے قبل از ولیمہ ہی صواشینی اختیار کی اور راون لٹکا کا راجہ دعا کر کے رانی سینا کو جوت سروپی یعنی سجدی حسین تھی لٹکائیں لگایا رام چندر بھی

				اور اپنے باپ کی زندگی میں بادشاہی تخت نشین ہوا اور جس رام چوہن نے اسکا ملک حصہ لیا تھا تب پروین پاس امر تقسیم بادشاہ روم کے چلا گیا بادشاہ روم نے اسکو بہت کچھ دیکر اپنے بیٹی ہارپہ کے شادی کر دی تھی
۱۹	شیرویہ	پروین	۴۴ یا ۴۵	سنہ ۴۵ میں اپنے باپ کو ذریعہ اولہ اسادرہ کے مار کر تخت پر بیٹھا اس عمر ۴۵ کی اور اسکے بارہ بھائی تھے اور چالیس جماع پرست تھا بطبع ازادی شہوت سم کھا کر مر گیا
۲۰	نیرجہ	شہر پاسانی	۴۶ اس	اسکے وقت میں ہنگام خلافت حضرت عمر فاروق سے بہت لڑکیاں ہوئیں اور رستم ہیلوان بھی جسکا تاج قیمتی لاکھ دینار کا تھا مارا گیا سنہ ۴۶ ہجری میں ہاتھ ہلال بن علقمہ سے اور سعد بن وقاص کی لڑائی سے بھاگا اور سنہ ۴۷ میں مروہ میں مارا گیا اور سلطنت اسلام کی فارس میں آئی اور سال ۴۸ خلافت حضرت عمر فاروق میں لشکر اسلام عبور ہوا کار کے قریب مدائن کے پہنچا اور مقابلہ سپاہ عرب سے ہو کر ہنگام شب متوجہ جلو لاہور چنانچہ منجملہ غنائم مدائن ایک بساط زر رفت خزانہ کسری اسے ملی ۴۹ گز در ۴۰ گز کہ یواقیت سائر جواہر سے مرصع تھی جب مدینہ میں پہنچے جناب فاروق اعظم نے اسکو قطع قطع کر کے مہاجرین کو تقسیم کر دی از انجملہ نقد رکھ دست حصہ میں

				کہانہ زہ اور خوش موافقت
۱۷	ہرمز	نوشیروان	۱۲ اس	<p>پہلے ساتھ وضع و شریعت کی زندگانی اچھی کی اور پھر واسطے احضار مستغنیث و مظلوم کی معجزہ سر لگاواں اور بادشاہ روم آٹھ ہزار سوار لیکر اس پر چڑھ آیا تھا۔ بالآخر اشرف واعیان کو مارنا شروع کیا حتیٰ کہ عرصہ ۱۲ سال میں ۵۴ ہزار کا بر و ظلمای عجم قتل کیا آخر شہ اندھا کیا گیا بذریعہ اپنے بیٹے کے</p>
۱۸	خسرو پرویز	ہرمز	۳۸ سن	<p>گیارہ ہزار کثیر خوبصورت اس کے حرم میں تھیں اور چھ ہزار خادم و تین ہزار عورت اور دو سو رومی عطر دان اور چار خوشبو کی ہنگام سواری چلتی تھی تاکہ خوشبو بادشاہ کو پہنچتی جای اور لاکھ ہشتی و ستی و اسطر چھڑکاؤ کی تھے اور اسکے پاس ایک پیالہ تھا کہ جب اوس سی پانی پی کر چھڑکاؤ تھا از خود اور ایک شمع بھی سونکی کہ بغیر مس لگ کر اوس سے جھانپنا اور اور چھتیس ہزار قیدی تھے اور ان میں رادان نامی ایک شخص مولیٰ حبیش کا تھا اوسنے اتفاق کر کے اسکو بھی لے کر گھڑ میں قید کر لیا کہ راہی ملک فنا ہوا اور عربی میں معنی پرویز کے مظہر میں اور ایک ہزار دو سو ہاتھی اور پچاس ہزار گھوڑے سوار اور بیس ہزار یاغ سوہا اسکی تلویح میں تھے اور نگہمسا و نابہ اسکے کانہ والے تھے اور عشق اسکا شیریں معشوقہ فرما میر سہو اور اسنے نامتم المسالین جلعلم کو جو کہ وہیں کلبی واسطے دعوت اسلام کر لایا تھا بارہ پارہ کیا تھا کہ دعا پائی</p>

نام نے جوڑنا کو پہل کر دیا تھا اپنی سیمین سے نکلا گیا
اسنے اوسکا مذہب قبول کیا و شہر بروہ و کچھ نکلا گیا
ملک میا طلہ کو چلا گیا آخر کو شہر کے جنگل میں مار گیا

یہ بادشاہ بڑا عادل تھا اس کے سال چوبیسویں جلوس
عبداللہ ابن مطلب اور ۴۴ سال میں پیچھا چھوڑا گیا
صلح پیدا ہوئی اور سات شہر آباد کی اور بہت شہر فتح کیے
اور اسکو کوسری بھی کہتے ہیں اور پرتاب چند اسکے عہد
ہند کا راجہ تھا اور اسنے ہودو نصاری پر خراج مقرر کیا تھا
اور پرتاب حکیم وزیر اسکے پاس تھا اور اسکے عہد میں
شغال دیار ترکستان سے آکر عراق میں ظاہر ہوا اور
موبدون نے ہنگامہ متفسار سبب اوسکے آنے کے غلبہ
ظلم عدل پر بیان کیا کہ عندالاستدراک ۹۰ عمال آدم کا
ظلم نبوت کو پہنچا کہ اونکی گردن ماری گئی پھر بازو قرض
ظلم نبوت کی اور گرگ نے میش کو خواہر کھڑا کر سبب
کمال نصفت بادشاہ کے فقط اور اس بادشاہ کو ایک
شیک معلوم وقت طفولیت کے تعلیم کرتا تھا یہاں تک کہ
علوم میں فائق کر دیا ایک روز اوسی معلم نے بی قصو
اسکو مارا یہ خطا ہو رہا تھا جب کہ ملکات ملک کا بیوا
معلم کو بلکہ کہ سبب مارنے بی قصوری کا پوچھا اوسنے
جواب دیا کہ میں نے جب وقت سمجھے کمال متوجہ ہوں علم کی
دیکھا اور امید قوی تھی کہ تو بعد اپنے والد کے کشور کشا
ہو گا پس میں نے مناسب جانا کہ تجھ کو فراہم ظلم کا چکے
تا کہ تو ظلم سے محترز رہی نہ نوشتر و ان فرمایا

				<p>ولایت یمن عرب کو سپرد کیا اور سنہ ستھار ہجری کو مغوض کیا ستھارے دو عمارت اسکے واسطے تعمیر کے سید ہر و خورنق کہ شبانہ روز بین چند رنگ مختلف دیکھائی دیتی تھیں یعنی ہنگام صبح ازرق اور وقت استوا سفیدہ بعد ظہر زرد واسکے عہد میں راجہ ہندوستان میں تھا اسکی دختر کو ایران میں لایا اور نکاح بعد مہوٹ آدم کے کر گیا اور جب وقت کہ باب ہرام گور کا مر گیا اور مالک ملک کا ایک شخص موسوم کسری سے ہوا پس بعد قیل وقال فریہ نعمان کے یہ ٹھہرا کہ تاج شاہی زمین میں کو رکھا جائے جو کہ اسکو اٹھالیو مالک ملک وہ ٹھہرے پس اسے تاج شیریں حاصل کر کر کسری اور تخت نشین ہوا اور مست ہاتھی کو بھی پالایا بادشاہ عادل تھا اور اسکے دو بیٹے ایک فیروز دوسرا ہر فر تھا اسنے کئی شہر ایک ہند میں دوسرا ری میں تیسرا جرجان میں آباد کیا</p>
۱۱	یزدجرد	ہرام گور	۱۸ اس	
۱۲	ہر فر	یزدجرد	۱ اس	<p>فیروز نے اس بادشاہ پر لشکر کشی کر کے ملک چھین لیا اور اسکو ملک زمی میں مار ڈالا</p>
۱۳	فیروز	ایضا	۲۶ اس	<p>اسکے عہد سلطنت میں بعد ایک سال کے سات برس تک پانی نہ برسنا فقط</p>
۱۴	بلاش	فیروز	۴ سال	<p>یہ بادشاہ عادل و سپاہ نواز تھا اور شہر ساہا ویدائن کو بنا گیا</p>
۱۵			۲۳ سن	<p>بعد دس برس اسکی سلطنت کر ایک شخص فروک</p>

				<p>آپسین سے دے اسی سبب سے ذوالاکرانی مشہور ہوا جبکہ اس بادشاہ کا باپ گیت یہ بادشاہ اپنی ما کے بطن میں تھا پھر پیدا ہوئی صاحب تاج و ملک کا ہوا اور لڑکپن سے نجابت عظیم اس سے ظاہر ہوئی جب کہ پانچ برس کی عمر پہنچا دوسری طرف وجاہ کے پل بنوایا جب کہ عمر ۱۲ سال کے پہنچا لشکر لیکر عرب پر چڑھ گیا اور لڑائی کی اور ملوک سا سانیہ طیموس عربی مدین کی طرف ساکن ہوئے اور یہ بادشاہ جانب شرقی کے رہا اور وہاں ایک ایوان عظیم الشان معروف یا ایوان کسری بنا کیا جس کے نشان ایک باقی بین اور اس کی عمر و مدت سلطنت برابر ہے</p>
۶	آرد شیر	ہرمز	۴۷ س	<p>نقب اس بادشاہ کا جمیل تھا اور حکومت مانند اپنے بھائی کے کرتا تھا آخر کو مر گیا</p>
۷	شاپور	شاپور	۵۵ س	<p>حاکم عادل و مشفق تھا بسبب چلنے ماد سخت کی طمان خیمہ کی ٹوٹ گئے اور خیمہ اس کے سر گر کر مر گیا</p>
۸	بہرام	شاپور ذوالاکرانی	۱۱۱ س	<p>یہ بادشاہ ملقب کرمان شاہ تھا باطنیت نیکویت و پاکیزہ سریرت آخر مارا گیا اس کو کرمان شاہ بھی کہتے ہیں</p>
۹	یزو جرد یا بلیم	بہرام	۲۲ س	<p>اس بادشاہ نے بہت خونریزی کی اور فتنہ فساد برپا کیا آخر کو بسبب لکڑنی سپ تو سس راہی ملک عدم کا ہوا اور وہ اسب انکھون سے غایب ہوا اور اس کو مجرم و ظالم بھی کہتے ہیں</p>
۱۰	بہرام گور	یزو جرد	۲۴ س	<p>اس کے بابہ نے نجران میں امر القیس والی</p>

				<p>شہر روم سے لے کر ایرانی زمینوں تک اس کی وقت میں ملک چین میں پیدا ہوا اور دعوی نبوت کیا تھا اور کتبہ فلسفہ یونانیہ کو لغت فارسی میں اسطے اس کے ترجمہ کیا اور مانی مذکور ہند میں بھی آیا تھا اور مانی کے معجزہ میں ایک یہ تھا کہ دائرہ ہاتھ میں ملا کر پکڑ لیتا تھا اور جبکہ اوپر پیرکار پھیری جاتی تھی و فرق بنایا جاتا اور قطر اس کے زیادہ ۵ درجہ سے ہوتا تھا اور دوسرا یہ کہ خطوط مستقیمہ مسطر کھینچتا جبکہ اوپر مسطر منطبق کرتے برابر پڑتا تھا</p>
۳	ہر فر	شاہ پور	ایک سال	<p>یہ بادشاہ اپنے باپ کی طرف سے ایالت خراسان پر آیا اور اعانت اولیا اور اہانت احد کرنا شروع کی اور ہر ہر مرنبا کیا آخر ۵۴۰ سکندری میں فوت ہوا</p>
۴	ہرام	ہر فر	۳ سال	<p>یہ بادشاہ نہایت حلیم و شفیق تھا اور مانی نقاش کو جو عہد میں شاہ پور کے ظاہر ہوا تھا ایران میں بارہ سال اس سبب سے کہ حضرت عیسیٰ ع م اپنے اصحاب سے کہتا تھا کہ بعد میرے فار قلیطا کہ ایک نام مبارک رسول ختمی صلعم سے بت مبعوث ہووے فرزند ان اپنے کو رعیت کرو کہ متابعت او سکی کرین مانی نقاش نے اپنی تین فار قلیطا قرار دیا تھا اور ایک کتاب کو انجیل کہ نام سے ظاہر کیا تھا پھر ہمسراہ بن ہرام پیدا ہوا اور ۵ سال حکمرانی کر کے مر گیا پھر اسکا بیٹا تریا بعد ہر مس بن تریس پیدا ہوا کہ راہی ملک عدم ہوئے</p>
۵	شاہ پور	ہر فر	۵ سال	<p>۵۵۰ عہد ہویا آدم کے بادشاہ ہوا بلند مدت تھا ایک روز قول بھان پر بد گمان ہو کر وہ نو کلف اون کے</p>

مارا گیا اور اشتقاق بیان ایک طائفہ دوسری ملوک
طوائف سے ہیں کہ نسب ان کا فریز بن کاؤس
سے ملتا ہے اور نام ان بادشاہوں کے
حسب تفصیل ذیل ہیں

۱۲ اسٹہ اشتا کانین سی جنگ کی اور انکا ملک لیا
اور اسکے عہد میں تمام ملوک طوائف فی پیشیت پرتی
کیا اللہ تعالیٰ فی حیر جنیس عوم کو بھیجا

۱۳ بعد انچی بھائی کی بادشاہ ہوا تھا آخرش آخر ہوا
۱۴ اسکو گودرز بزرگ کہتے ہیں بقول بعضی مورخین سے
انتقام خون کچی امعصوم عوم کا بنی اسرائیل سے لیا تھا

۱۵ یہ بعد اپنے باب کی کمال اہبت و عظمت سے
ریاست کر کے راہی ملک عدم ہوا

۱۶ تشریح صدر
۱۷ اسکے زمانہ میں رودیون فی قضا ایران کا کیا فقط

۱۸ حضرت عیسیٰ عوم کے وقت میں تھا اور خفیہ
اونپر ایمان بھی لایا اور خروج انکا ۵۷۹
بعد مہو ط آدم عوم کی ہوا اور کتاب کارنامہ و
آداب العیش اسکی مؤلفات سے ہیں اور زبان
اس طبقہ کی پہلوی تھی اور بڑا اقل تھا اسکا
مقولہ ہے کہ نفس ملوک و مردم شریف کو کوئی شی
مضر زیادہ اس سے نہیں ہو کہ معاشرت نحیف تھا
لیم کری کسی واسطے کہ خوشبو ہی زندگی نفس کی ہوتی

۲ اس بادشاہ فی بہت بڑی بڑی فتحیں کیں اور اکثر

۱۲	اردوان	اشتقان	۲۳ س
۱۳	بلاش	اشتقان	۱۲ س
۱۴	گودرز	بلاش	۱۳ س
۱۵	بیزن	گودرز	۲ س
۱۶	گودرز	بیزن	۱۰ س
۱۷	تودر	بیزن	۱۱ س
۱	آردشیر	بن ساسان بابک	۱۴ س
۲	شاپور	- آردشیر بابک	۱۵ س

۵	ہرمز	بلاش	۱۹ اس	بوزنہ مسخ و مصور ہو کر بعد سات روز کو واصل ہونے پہ بادشاہ نیک سیرت و عادل و دلیر تھا حضرت یونس عم اس کے عہد میں مبعوث ہوئی و وفات اسکی ۵۲۵ سکندر یہ میں ہوئی
۶	انوش	ایضا	۱۸ اس	اس بادشاہ کی چالیس زن تھیں عادل و داد کرتا اور صادق و صدیق اور حبیب بخارا انطاکیہ میں پہونچ کر دعوت خلق اللہ کی دین عیسے عم ہر کی کافروں نے تینوں کو شہید کیا آخرش حکم عالمین جبریلؑ نے صیحو مار کر مشرکوں کو اس کے صدر سے ہلاک کیا
۷	فیروز	ہرمز	۱۷ اس	بسیب و غور ظلم کے روایا نے ہجوم کر کے تخت تخت کر لائے اور اندھا کر دیا اور اس کے بیٹے کو تخت نشین کیا
۸	بلاش	فیروز	۱۶ اس	اس نے سوا اسے حاکم اپنے آیا، واداد کے بعض بلاد کو مسخر کیا پھر اسی ملک عدم ہوا
۹	خسرو	بلاش	۱۵ اس	امور مملکت میں یہ بادشاہ تہ پر صاحب رکھتا تھا ایک قصر ہفت طبقہ بنایا کہ اشدرار و مرجان کو اوشکے اوپر سے نیچے ڈالتا اور نہایت شہوت پرست تھا ایک روز تریاق ار لے کر کھا کر عارضہ سہال سے مر گیا
۱۰	بلاش	بلاش	۲۴ اس	مقام تبریز و طارم بنا کر کے اندرون خیمہ کے گیا اور ۵۰۰ سال سکندر یہ میں ایک ستون پر تکیہ لگایا کو باج خیمہ اس کے سر پر گر کر مر گیا شمعون عابد اس کے عہد میں ظاہر ہوئے
	دردوان	بلاش	۳۳ اس	اس کے عہد سلطنت میں تین سال پانی نہ برسایا بعد کر نیکے ترویل یا رشن کا ہوا اور لڑائی اشقانیان

ذو المنارہ ابرہہ ۸۴ سال حکمران رہا
بعدہ بیٹا اوسکا افریقش ہوا اور برایتے
لڑکے نے سکندر کے بادشاہی سے انکار کیا تب
سکندر نے ملک ملک ملوک طوائف پتھیم کر دیا اللہ
مولانا نظامی گنجوی ایک ہی سکندر کی قابل ہیں
بخلاف مفسرین کے واللہ اعلم بحقائق العام اور
اسکندر بر وقت غلبہ ملک فارس پر چاہتا تھا
کہ بالقی کو بھی قتل کرے ارسطو وزیر کا مانع آیا
اور ۳۲ ہزار ملوک باقیہ فارس کو موسوم ملوک طوائف
سے کیا اونہیں ۵ سال حکمرانی آرو شہر تک
رہی اور ملوک طوائف ۹۰ سے زائد خرد کلان ہو گئے
الا وہیں سے اشکانیان اچھے و نامی ہوئے

۱۲ اس

اشکان

اشک

۱

بعد اسکندر کے خروج کیا اور حکم بادشاہوں کو
واسطے لکھنے نام اپنے کی اور نام اور بادشاہوں کے
دیا تھا اور لینا خراج کا معاف کیا چنانچہ البابھی

۲۲۲ پ

اشک

شاہپور

۲

یہ بادشاہ صاحب ہمت و عادل تھا اور ہمیشہ
اکتساب فضائل علمی و حکمی میں مصروف رہتا
عم اس کے عہد میں مبعوث ہونے اور عراق میں تہذیبی

۱۱ اس

شاہپور

برام

۳

اسنے بڑا آتشخانہ ترتیب دیا اور لقب اسکا کو درز
تھا اور سواد شہر انبار بنا کیا اور ایک موضع میں
کہ الحال رومیہ مشہور ہے شہرنگ سے بنا کیا
بادشاہ عالی اقتدار و عادل تھا اسکے زمانہ میں ایک

۵ اس

برام

بلاش

۴

جماعت بنی اسرائیل بسبب فوج عصیان کی بصورت

کے اور ہمراہ اپنے چار ہزار آدمی لے کھے پس خضر دم
 نے وہاں ۸ روز بسر کیے تب ایک جنگل میں پہنچے
 اور متحقق ہوا کہ یہاں وہ چشمہ ہے پھر اپنی اصحابوں کو
 وہاں متوقف کر کے آپ تنہا وہاں گئے اور وہاں
 دیکھا کہ فی الحقیقت پانی بہت سفید و شفاف و شیرین
 جاری ہے اور سمین سے پانی پیا اور وہ بنو و غسل
 بھی کیا اور دو رکعت نماز پڑھی پھر وہاں سے پھر کر اپنے
 لوگوں سے آنے اور سکندر راہ اس جنگل کی
 بھول گیا اور ۴ روز تک تاریکی میں چلا گیا
 پھر وہاں سے پھر اطراف عراق کے بعدہ اثناب
 راہ شہر زوال یا بلاد نصیبین میں مگیا بعلنہ خدا
 پس جب اسکو عارضہ خناق لاحق ہوا تھا اور اشتداد
 مرض کا ہوا اسکے ساتھ کو حکماء و اس کو کہا کہ تو نہیں
 مرے گا الا اور زمین آہنی اور سقف زرین کو پس جب
 اسکو ر عاف ہونا شروع ہوا یہاں تک کہ سواری
 گہر پڑا تب اسکا چلتہ آہنی زمین پر پھیا دیا اور سپر
 سویا اور اسطی از کہ تاجزات آفتاب کے سایہ اسکی سپر
 زرین کا کیا تب اسنے نہ حال دیکھ کر یقیناً جانا کہ
 موت آن پہونچی پھر بعد وفات اسکی نعش کو اسکی
 پاس اسکندر یہاں لے گئے تا بوقت زرین
 و مرصع بین اور زرین مصر میں مدفون کیا اور کا احوال
 بہت بہت چنانچہ کچھ اوسمیں سے بعض نقشبہ انسانی
 عالم میں لکھ دیا ہے اور بعد وفات سکندر کو اسکا بیٹا

حضرت آدم کا تھا جو کہ ہوا ہر سی سبایا کیا تھا اور اخبار الدول
والا آثار الاول میں حال اس سکندر خاندان چہیری میں کا ہے
ابراہیم عوم کا تھا یونان لکھا ہے کہ محمد بن عمر شہیدین شہزاد
بن ہما و جو کہ مرشد اور پیر ہوا وہ عوم کے مخفی ایمان لایا تھا
جس کے بعد نبوت اپنی باپ مرشد کی عمر بھی مہر میں مخفی رہا اور
دہشت کی سلطنت ۱۲ سال ہوئی چنانچہ اس کا بیٹ فور
عقل فلیسٹ کئے لگے ہیں اسنے ساتھ ایک عورت جو قبیلہ غسان
سی تھی شادی کر لی وہ عورت اوپر دین روم کی تھی پس اسی
عورت سے لڑکا پیدا ہوا نام اسکا سکندر ذوالقنین رکھا گیا
پھر اسکے باپ کو حسرت نے ہلاک کیا تب یہ سادہ راک
سلطنت ہوا اور شریعت ابراہیم عوم پر تھا اور ذوالقنین
اس سبب سے کہلایا کہ اوسکے ذوالقن کہ اوسکو قنین کہتے ہیں
تخصین اور بعضوں نے کہا کہ کریم الطرفین طرف والدین سے تھا
اور خضر عوم بھی اسکے وزیر تھی پس جسوقت یہ بادشاہ طرف
مشرق کے گیا وہاں ایک شہر دیکھا خراب ویران
معلوم ہوا کہ یہاں جوج و ماجوج نے خراب کر دیا ہے یہاں
واسطے محفوظی خلافت کی ایک سداہن و مس کی بہت حکم
و میان و پہاڑ مقابل کی بنوائی اڑھایا اوسکا ۴۵ کڑ تھا اور
۱۰۰ فرسخ کی طول میں ۵۰ فرسخ عرض پھر وہاں سے طرف
ملک شام خراسان کی گیا پھر یہاں سے قصد خلعات کا بہان
چشمہ خلد کا جاری ہے جو کوئی اوسکا پانی پی لےوے
حیات ابدی پاوے وہاں طلوع شمس کا نہیں ہوتا ہی
پس خضر عوم کو مقدمہ ابجیش مقرر کیا کہ معہ دوزار آدم

۷	ہمایون بن یاجمالی	۳۲۲	لڑائی کی اومنی ہمن کے عربی میں حسن نیت کی ہن مکان ہزار ستون اسطو کا او سے بنایا اور جس حرما و قن اسکا یاد کیا ہوا ہے اور کچا بن ایسے یاب کے تھی
۸	داراب اکبر ابن ہمایا جمال	۳۱۲	تھوڑی مدت میں ہیستہ کشو کو اپنا مطیع کیا اور ہزار بیسہ طلائی کہ ہر بیسہ وزن میں چالیس مثال کے ہوئے چیزیا اور پر قلیقوس یا دشاہ روم مقرر کیا اور مخدرہ قلیقوس کو ایران میں لایا بعدہ بسیب گندہ دہنی پھر روم کو بھیج دیا اسکے حمل قیصر اسکندر کا تھا اور افلاطون الہی حکیم اسکے عہد میں تھا
۹	دارا	۳۳	اسکندر بادشاہ سے مقام نصیب میں ایک سال تک لڑ کر مارا گیا اور یہ واقعہ اہم ۳۳۰ بعد پہلو آدم کے واقع ہوا بادشاہ ظالم تھا۔
۱۰	اسکندر فی خیلقوس	۳۴	بادشاہ روم سے زمین کا تھا اور شاہ گوار سطرطو حکیم کا بعد موسیٰ عم کے اور اس نے ہزار اشراف قتل کئے اسکو ذوالقرنین اصغر کہتے ہیں اور حکمت اسکے وقت میں بیت مرجہ بنی اور اسکندر نے ۳۴۰ بعد یہود اور م کے جدوس کا مل کیا تھا بعد ۱۹ سال اور بیس برس اس کے ہارک ہفت اقصیٰ کا ہو کر بعد ۳۴ سال راہی روم بھا ہوا اور ہفت یونانی میں مضمی سکندر کے محبان حکمت میں اور اسکندر کو بادشاہ ہند لہنگام کے ہند میں ایک قد حناہر دیا تھا کہ اس میں اور اسکا بہرہ شدہ پوتہ فی لیوسے اور دو ویس ہی بھاری سیال

۵	کشتا سپ یا کشتا سپ	۱۲۰	<p>اور بعد فوت بخت نصر کے جو کہ مسیح بھی ہوا تھا اولاً اوسکا بیٹا ایک برس کو حکمران ہو کر راک گیا بعد ايسکا بیٹا بلطاس دو سال و سادہ آرا رکھ کر مقتول ہوا فقط دین زردشت اسنے اختیار کیا اور زردشت ایک حکیم تھا ابتداءے حال میں شاگردی تلامذہ ارمیا پیغمبر کی کرتا تھا علوم غریبہ سیکھے آخر باغوامی شیطان انہی تین پیغمبر بنا کر خالق کو دین نجوش میں دعوت کرتا تھا اور کیش آتش پرستی کو رواج دیا کشتا سپ سنے سعی اپنے بیٹے اسفندیار سے اس مذہب میں آکر ۲۰۰۰ پوست گاؤں کو دباغت دیگر فرخرفات نام قبول نیاج طبع زردشت کو سونے و چاندی کی پانی سے لکھو اگر ایک کتاب زند طیار کی تھی اور بخت نصر کو بسبب خیر بلاد و قتل عباد معزول کر کے بجائے اوسکے کورس کو مقرر کیا اور کتاب مذکور میں علت شرب خمر و آتش پرستی و تزویج ام و اخت و نیت جائز لکھی تھی اور اسفندیار لاکھوں فوج لیکر یونان پر یورش کی اور تریانی کے ناکہ پر یونان کے بادشاہ فی آئی و اسنے صرف تین سو آدمی سے مقابلہ کیا اور سب فوج ایرانی کو ہٹا دیا اور لاشوں کا تودہ لک گیا اور اسفندیار اپنے باپ کی زندگی میں اسی ملک عدم ہوا ساتون ولایت کا بادشاہ ہوا اسی واسطے اسکو درازد اور آردشیر بھی کہتے ہیں اور نام خدا کا پہلے اسنے ابتداء مکتوب میں لکھا و ثبت کیا اور لاکھ مقابل روپیہ</p>
۶	بہمن دازدست یا کی اردشیر	۱۱۳	<p>اسفندیار</p>

۲	کیکاؤس	کیقباد	۱۵۰	اوسکے وقت میں سموئل و ایسح الیاس و خرقیل بنی نوح یہ بادشاہ نیک طینت تھا اکثر مندوں مزاج اور بعض کہتے ہیں کہ الیاس و ایسح و سموئل و خرقیل عام اسکے زمانہ دولت میں مبعوث ہوئے اسنے ملت انکی قبول کی اور دارالملک اسکا اصہبان تھا اور اسکا بیٹا سیاوش تھا کہ اسکو اسنے رستم سجستانی کو واسطے پرورش و تربیت کے سپرد کیا تھا اور ایک مکان بدو اور غلق اسنے بنایا تھا اوسکو صحیح کہتے ہیں
۳	کیخسرو	سیاوش	۶۰	یہ بادشاہ بہت عادل و عاقل تھا اور ایک مسجد محرابی بنا کر اسے ساتھ رکھتا تھا اوسمیں سفر و حضر میں عبادت کرتا اور لقمان حکیم اسکے عہد میں تھا اور سلیمان نبی
۴	کی لہر اسپ	اورند	۲۰	اس بادشاہ نے سونے کا تخت مرصع طیار کر دیا اور بلخ کو دارالملک کیا اور ہند اور چین کے سلاطین اوسکے تابع ہوئے اور کوزر کو کہ بعض اوسکو تخت نصر کرتے ایالت آہواز و روم و عراق و عجم پر مقرر کیا اور چار علوم میں مرقوم ہے کہ بنائے شہر رات کی ابتدا اسی بادشاہ سے ہوئی ہے لہر اسپ نہادست ہری را بنیاد بد گشتا سپ دران بنائے دیگر نہاد بد ہمن پس از ان عمارے دیگر کردہ اسکندر رومی شہمہ داوود بادشاہ اور وجہ تسمیہ تخت نصر کی یہ ہے کہ اخبار الدولہ الاولیٰ من لکھا ہے کہ ایک جنم حسکا نام نصر تھا اوسکے پاس اسکو اسکی کتیا یعنی مادہ سنگ جسے تخت کہتے تھے دوہ پلائی تھی اور والدین اولاس حال سے خبر نہ مین مطلع ہوئے والد علم با

				<p>فریدون کی ہے اور بیٹا اسکا کہ ایرج نام تھا سلم و قورسک ہاتھ سے مقتول ہوا اور دو نوین بیٹوں کا نام جو سلم و قورسک ہاتھ سے ایرج نام اور نکا شرم و طوخ تھا اسنے ملک عراق ہندو حجاز ایرج کو دیا اور روم و بلاتشا و مصر و شرب شرم کو اور ملک چھوٹے ترک و مشرق طوخ کو اور اسکے بعد برس ایام حکومت کی قبل ابراہیم غلیل اسد و طاهر موی تھے</p>
۷	منوچہر	ایرج	۱۲ اس	<p>اسنے روم بد اور قوانین ظلم کو باطل کیا اور عدل کا رواج دیا اور ایرج کا نام اصلی ایران تھا کہ ملک ایران اسکے نام سے آباد ہوا اور موسی غم اسکے عہد میں تھے</p>
۸	تودر	منوچہر	۷ س	<p>منوچہر کا ولید تھا اسکے وقت میں سلطنت بہت ضعیف ہو گئی پوٹشنگ بادشاہ ترکستان فراسکو قید کر لیا</p>
۹	افراسیاب ترکی	پشنگ	۱۲ اس	<p>۴۶۷ء بعد مہبوط آدم ملک ایران ایک خوب عدل و داد کیا بعد اپنے ملک کو چلا گیا پھر ہدم قواعد دین و سبانی عدل کو نقص کر کے ظلم و تعدی اوسکی سرحد فرط کو پیونچی اور ذاب بادشاہ نے لشکر افراسیاب پر فتح پائی اور قحط عظیم واقع ہوا مدت سلطنت ذاب کی بیس سال تھی</p>
۱۰	تور	ظہاسپ	۵ س	<p>بشمول سلم ہاتھ منوچہر بادشاہ سے ہلاک ہوا</p>
۱۱	کرشاسپ	تور	۶ س	<p>قبول بعضے بیس سال سلطنت کی اور سلطنت پیشدادیان تھی</p>
۱۲	کیقباد	زاب	۱۲ اس	<p>تو ذرا بن منوچہر کی اولاد سے تھا اول کیا تیون بن یہی بادشاہ ہوا اور رستم و ستان اوسکا سپہ سالار تھا اور رستم حصہ پیداوار میں زمین محمودی سرکاری اسنے منظر کیا اور کئی تخت پر لوی میں جبار کو کہتے ہیں اسنے ۴۹۱ء بعد مہبوط آدم سے جہاداری کی اور راض بن بن تھا اور</p>

ایسے اسکے پاس رہتا تھا اور جام جہان نما
 اسکا مشہور عالم ہے اور استخراج حریر کا کپڑا
 بتعلیم جن جو اسکے مستخرج تھے کیا اور نوروز مر کیا
 اسکی دعائے ۱۲ سال تک موت و مرض وہ ہم
 و شیب خلائی کو نہوا اور جہور خلائی کو چار قسم پر
 تقسیم کیا ۱۔ علی الرباب ۲۔ قلم سیاہ ۳۔ چشم ارباب ۴۔ حرث
 وزرائے اعیان ۵۔ پشید و حرث اور شراب کسانا شاد
 رکھا تھا عمر ۱۰۰ سال ۱۲۰۰ بعد ہیوط آدم ہاتھ چھاک
 برادر زادہ شداد سے انہزام پایا اسنے ارمی دیکھ کیا
 اور وہود و عزم اسکی ہدایت سلطنت میں مبعوث ہوئے

وقت ولادت شکم مادر سے ہنسا تھا اور مع دندان ہوا
 اس سبب سے چھاک کہلا یا حضرت ابراہیم علیہ السلام
 عہد میں مبعوث ہوئے اور تازیانہ مارنا و دار پر کینچنا
 اسنے وقت میں ہوا و شیدا و غدا اسکے عہد میں ملاک ہوا

حمشید بادشاہ کا پوتا تھا اور چھاک کی جو کچھ مال کو کوئی
 غصب لیا تھا اسے پھر دیا طلسم کثرت کا اسی سے
 ہے اور اسنے اول احاطہ بیت المقدس کا بنو کر کہین
 ساکن ہوا اور مومن ہوا تھا دعوت نبود و عزم سے
 اور اسنے کا وہ اخضر فانی کو پیرا لاکھا تھا اور کا وہ
 اسنے پارہ جرم سے جو بزرگ کرنگام حرب کے ساتھ کہتا تھا
 کہ نام اوسکا و فرشت کاویانی مشہور ہوا اور میدان
 کاویانی خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ فادسیہ میں شکم
 اسلام کے ہاتھ آئے اور اول سواری قبل پر اسکی بادشاہ

۵۔ چھاک پور شاہ علوان ۱۰۰۰ اس

یا اور بندہ

۶۔ فریدون اقلیان ۵۰۰ س

پہچان کے کہا بل اخ اس سبب سے تخفیف اور شہر کو
 بلخ کہتے ہیں عمر ۵۰ سال کی تھی اور جب اولاد آدم
 سے ہوئی حتیٰ کہ چالیس ہزار تک پہنچی تب انہوں
 دو اول شیت دوسرے کیومرث کو ستھنا کیا
 پس شیت کو واسطے حفظ امور دین و آخرت کی مقرر کیا
 اور ہم صحیفہ دے کر اور کیومرث واسطے حفاظت و ستھنا
 امور دنیا کے ولیعہد کر دیا اور اسکا لڑکا مہشی راہ
 لڑکی مشیانہ تھی ۵۰ برس تک اون دونوں کے اولاد
 نہ ہوئی بعد ۸۰ ایک پید ہوئی عرصہ ۵۰ سال میں اور بعد
 فوت مہشی و مشیانہ کے ۹۰ سال دنیا بغیر بادشاہی
 اور کیومرث کی مرتبہ ہو شیخ کی بادشاہ ہونے تک
 ۲۹۴ سال دنیا بے حاکم رہی فقط

اہل فارس اسکو بنی ہی کہتے ہیں اور بہت سی چیزیں
 مثل وضع کرنا خراج کا تخت نشینی و گورہ و بادشاہین
 و کتون کو شکاری بنانا اسنے کیا بغیر کیومرث کا تھا
 دلو ہا پھر سے نکال کر اسلحہ بنا کے اور شہر ہوشی بل
 و کوفہ بنا کیا عہد میں حضرت آدم ؑم کے تھا فقط

مرض الموت میں جمشید کو اپنا ولیعہد کیا اور خط فارسی
 ایجاد کیا اور اسکو دیوبند بھی کہتے ہیں کہ دیوبند کو سحر
 کیا تھا والی شہر یا بل بغیرہ کا ہے اور سنت جہنم
 وقوع قحط اسی کے زمانہ میں ظاہر ہوئی اور اسکے عہد میں
 ابتداء کشن راجہ ہوا عمر اس بادشاہ کی ۵۰ سال کی

بڑا بادشاہ تھا اور شراب اسنے ایجاد کی اور حکیم فیثانہ

۲ ہوشنگ بن سیاہک
 فرداں

۳ طہورت ہوشنگ بہرہ

۴ جمشید طہورت بہرہ

۳۲	ابو ظفر سراج الدین محمد بن شاہ	محمد الکبر شاہ	تأخاں کہ ۱۲۰۰ھ میں وسادہ آرا سے حکومت اگرچہ ملکہ انگریز بہادر کی تمامی ممالک میں ہے الا فرقہ بزرگ کردہ ہے انگریزی میں فرقہ نہیں اور نجیاً بجمیع الوجوہ سے لاکھ روپیہ سالانہ یا اس سے اور فقط ابو ظفر سے تاریخ ولادت نکلتی ہے یا تو خاندان عالیہ تیموریہ کا کتب میں موجود اور یہ میں بھی اپنی تاریخ انکشاف المخلوق میں لکھا ہے
----	--------------------------------------	----------------	---

۳۵ نقشہ بادشاہان بحر اسلام متعلقہ ملک فارس کہ پندرہ ۱۲۳۴ھ میں بجا پڑھیا گیا

عدد نام بادشاہ نام پدر سلطنت کیفیت

کیومرث	۳۳ ۳۴	اولاد یافت بن نوح سے تھا اور برادر شیش کا اور بہت شہر اسے آباد کیا بادشاہ نخستین عالم کا بی اور اس میں سلطنت کا بانی اور زبان سریانی میں اسکے معنی زندہ گویا اور ابتدائی سلطنت پیشین کہ معنی اسکے اول سیرت عدل میں ۱۲۰۰ھ بعد مہبوط آدم سے پہلے شخص مقدم اسکا ہی بلکہ باتفاق ائمہ تواریخ کیومرث بادشاہ نخستین ہے کہ بساط عدلت و احسان اس بطریق مسکون میں بچھائی اسکا بیٹا تھا سیامک نام اور بدھ موی یوم اسی کو وقت شائع ہوئی وہ آوارزی خرو و سہ کاٹنا اسکا اوس عمر بھی کیومرث کی ہوا اور جب کہ نزل دیوؤں میں پہنچا اور مجاہد کر بعضوں کو منہزم اور بعضوں کو ہلاک کیا اور تھوڑے دنوں میں سر کر کے کار ہای دشوار میں مشغول کیا اور وہاں ایک شہر بنا کیا جب کہ اسکا بھائی وہاں پہنچا پہلے گمان جاسوسی کا اور پھر کیا بعد اسکا
--------	----------	--

۳۴	غزیر الدین عالمگیر ثانی	مغز الدین جہاندار شاہ	۵۵ ۴۴	۱۱۴۳	برقیہ دوم ۳۳۸ھ میں احمد شاہ دہلی بین آیا اور بچھاؤ نے سقف قلعہ کو توڑا اور سال ۳۳۸ جلوس میں مینا یا راکماں خوبی کے ساتھ آہستہ کی گئی اور بسبب اعمال فبا ح مردم مسجد چوبی قلعہ رک مین گ لگ گئی ضد و قہدوی مبارک حضرت ختم المسلمین صلعم وغیرہ تبرکات کا صدہ آتش سے محفوظ رہ کر صعود طرف آسمان کی کر کے چشم مردم دنیا سے غائب ہو گیا مقولہ بعقبت ثقات او سوقت کا ہے کہ سوائے نزول صاعقہ آسمان واسطے ارباب عصیان کو دوسری وجہ خاطر اذکی میں نہیں آتی تھی ہر کہ را چون ابر تر شد داشتش بہ برق افتد خود بخود در خمنش با اور اسی سال میں رانا او دے پور بھی را ہی ملک عدم ہوا بعد اسکے راجہ نول را کے نائب صفدر جنگ ہاتھ احمد خان سے مارا گیا اور ۳۳۸ھ میں حافظ رحمت خان لڑائی نواب شجاع الدولہ بہادر میں بضر بگولہ توب مارا گیا اسی اثنا میں شجاع الدولہ بہادر نے تھوڑا ملک جو قریب شاہجہان آباد و اکبر آباد تھا ذوالفقار الدولہ بخت خان کو دیا
۳۵	جلال الدین سلطان عالی گوہر	عالمگیر ثانی	۵۵ ۴۴	۱۲۲۱	۱۵ ستمبر ۱۷۱۷ء مطابق ۱۲۱۹ھ میں علی گڑھ کینٹی انگریز بہادر کی ہند میں آئی اور ۱۲۱۹ھ سالانہ مقصر رہا واسطے باوشاہ دہلی سے مرض استقامت فاقہ پائی اور عرش را نگاہ نقیب
۳۶	محمد معین الدین شاہ	شاہ عالم	۵۳	۱۲۵۳	

۸۳	احمد شاہ سہادر شاہ	محمد شاہ	۶۳	۱۱۶	<p>مرتبہ اول شاہ امین احمد شاہ درانی «ہلی مرزا» بوالمنصور خان صفدر جنگ کو ناظم عدویہ اودہ و کشمیر و خدمت میرا تھی مرحمت ہوئی اور بعد فتحیابی اوپر احمد شاہ درانی کے مراسم جشن کے ادا کیے گئے اور آصف جاہ قمر الدین نے بعد ۹ سال کے سوا و بہرمان پور میں حاکم اور نظام الدولہ ناصر جنگ پسر دومی آصف جاہ کو ہر شش صوبہ دکن مستقل مرحمت ہو اور ہادی علی خان خواہر زادہ داروغہ قیل خانہ فردوس آرام گاہ و تربیت خان نامی مرنضی خان اراکین سلطنت نے مع مرید خان کر حاکم کی و قدا جاد القائل لافض نوہ دینا خواہست کش عدم تعمیر است و صیدا جل است کہ جو ان پیرا ہم روی زمین پرست و ہم زیر زمین و این صفحہ کا مرد و رو تصویر است و بعد ۱۱۶ سال کی حکیم علوی خان بہادر بعد ۹ سال کی روانہ ملک بقا ہوا طبابت از جہان رفت یہ مادہ تاریخ وفات اس غلامیون زبان کا ہے اور سال چلو سی میں محاربہ فیما بین شیخ قطب الدین علی خان و حافظ رحمت خان و دیگر واقع ہوا اور شیخ مذکور مقتول ہوا اور اعلیٰ غالب آئے اور زلزلا عظیم شاہان آباد اور دوسکے مشرق میں واقع ہوا تھا کہ بہت آدمی ہلاک ہو گئے</p>
----	-----------------------	----------	----	-----	--

کہ دماغی تماندہ است کہ گشت بگویش انتر نمی بندد
 چونی کسی ز صد جا گرنی سید دے سر شکم کم
 نمیکرد و بسعی چشم تر بستن کہ نتوان شد رسیلاب
 را مانع ز در بستن بدنی آسودگی انجام صیدانغرا را
 ز تار عجز باید رشته بر بال و پر بستن اگر سید
 نمی شد دانه دل و دو عالم مزرعہ بیجا سلی بود
 او ز شہ ام سال ہم جلوسی بین نادشاہ سہ
 مقتولہ وفات پائی اور احمد شاہ درانی نے سہ
 مرزا احمد خلف فردوس آرامگاہ کے مقابلہ
 کر کے نہ میت پائی بہہ مہر کہ بہت صعب ہوا تھا
 قہاجاد القائل نے زمانہ شور و محشر عرض مسکرو
 زمین از حیرت وسعت قرص سیکرد چہ چہان از
 جوش لشکر قحط جا بود کہ نقش سایہ بردوش ہوا
 بود اگر سیاب بارید کے ز باران بہماندے
 بر سنان نیزہ داران پشروع سال اسم جلوسی بین
 مزاج فردوس آرامگاہ حد اعتدال سے با مرض
 اسہال وغیرہ تہجد و کیا و حکما کے حاذق مشعل
 علومی خان بہادر و نواب علی نقی خان
 بہادر وغیرہ کہ رب النوع ہر دیار کے تھے معالجہ و
 مداوا سے عاجز آئے آخرتش روح بادشاہ روانہ
 فردوس ہوئی سے بدنیاد دل تہ بند دہر کہ فرد است
 کہ دنیا لیریزد و وہ و دوست بہر و بار کے بکور ستا
 نظر کن کہ کہ این دنیا حریفان را چہ کرد دست

شناسنت اعمال مردم صورت نادر گرفت بنادر شاہ
 بروفق استملع اس کلمہ کے سخت اپنے دل میں
 غضبناک ہوا تھا اور حکیم حاذق دوران علوی
 کسی مرتبہ معالجہ نادر شاہ کا حسب احکام اس کے
 کر کے فائز المرام ہوئے تھے اور نواب امیر خان
 عالی عم سرایا کرم بھی اس کے عہد میں تھے چنانچہ
 سوائے حال مرقومہ بالا اور حکایات و حالات
 و تحسین اس کے آؤنیرہ گوش روزگار کے بن اور
 راجہ جی سنگھ نے رصد سنجی معمرہ راجہ
 بکرمہ جیت کو نسخ کر کے بصرہ ہ لاکھ روپیہ
 دوسری رصد بنوا کر بنام نامی اس بادشاہ کے
 موسوم کیا اور علمائے ہند نے حکم راجہ مذکور
 شرح چھٹی وغیرہ کتب الہیہ و ہندو کہ کو عربی
 سے ہندی میں ترجمہ کیا تھا اور ۱۰۵۹ھ میں عمدہ ملک
 امیر خان بابا سے بادشاہ ہاتھ اپنے ملازموں کو
 نہ ختم کٹا زوانہ ملک عدم ہوا لاقاقل اس کا بھی ادوی
 جگہ مارا گیا عم عمدہ مادہ تاریخ فوت امیر خان لکھا گیا
 غرض کہ عمدہ المملک خلیفہ کمالات و کلمہ سنہ اخلاص
 انسانی تھا اور علم موسیقی میں بھی وجد اور
 انجام تخلص کرتا تھا اشعار ہذا اوس کی طبع میں
 ۱۰۵۹ھ من از جمیعت آسودگان خاک و استیم کہ
 غیر از خشت بر خواب راحت نیست یا یعنی نہ
 مارا ہو گئی شن و یاغی نمائندہ بہت ہی اسی بوی گل برو

سے ملاقات کی عمدۃ الملک امیر خان نے سیالہ قہوہ کا طیار
 کر کے حضور میں دونوں بادشاہ کے لایا اور اپنے دلبین نائل
 کیا و سوچا کہ اگر اول فردوس را مگاہ کر دیم دیجا تا ہوں تو
 و سو سوہ ہرچی مزاج تا در شاہ اطہر و اگر حضور میں نا در شاہ کو
 اول پیش کرتا ہوں تو حق آقائی اور کو کری ہاتھ سے جاتا کہ
 اس واسطے اول سیالہ مذکور حضور میں محمد شاہ کو گذران کر
 عرض کیا کہ آنحضرت شہنشاہ کو دیوین برقی اسکے
 آنحضرت نے سیالہ امیر خان کے ہاتھ سے لیکر نا در شاہ کو
 دیا اس حرکت سنجیدہ و مفیدہ عمدۃ الملک امیر خان سے
 دونوں بادشاہ خوش ہوئے کہ اوب آقا کا ہاتھ سے مذکور شاہ کو
 بھیجی تفتود رکھا بعد اسکے محمد شاہ نے ابو المنصور خان و مندر جناب
 خواہزادہ و داماد سعادت خان بہان الملک کو غفلت
 و فرمان نظامت اودہ پر سر فراز کیا اور سال ۱۲۲۱ جلوس میں
 مومن الدولہ اسحق خان کہ مرزا غلام علی مرکھا تھا اور لوہا
 خالصہ شریف کا تھا راہی ملک بقا بدو القل سے کہ چیشون
 نا در شاہ ہی قتل عام شایجان آبادی فارغ ہو کر شغول تحصیل
 زرمصارہ کو تھا عید الباقی خان ایک وزیر امیر نا در شاہ نے
 برہنیل شکایت مومن الدولہ سے کہا کہ مردم شایجان با بھر
 قتل عام چاہتے ہیں مومن الدولہ نے فی الفور جواب دیا کہ
 کسی زندہ کہ دیکر تیغ ناز کشی و مکر تو زندہ کنی خان اوبازشی
 اسی خط پر اسکے نکات و لطائف بہت ہیں اور یہ بھی اس کا کلام
 سے کہ جس قدر شکم خیال آن گل بوچہ بغیر خواب میں شب و صبح میں
 خدا کند کہ گرفتار ناز خویش شود کسی کہ آفت صبرش نفاق و نو

قزلباشیہ بنین بہادرت کر کے مردمان مغول ہلاک کیا و سب
 ویراق اڑھکاے بھاگے نادر شاہ فیہا استماع اس حال کہ کمال
 غضب بین ہو کر اور لباس سقرات سرخ پہن کر شمشیر تیار کر
 نکال کر اذی ایچہ سال مرقوم کو علی الصباح قلعہ سے
 باہر آ کے مسجد روشن الدولہ میں اجلاس کر کے حکم قتل عام کا
 نافذ کیا برطبق اسکے قزلباش و ترکمان انتشار و ترکی و قلاق و
 غیر ہم نے حسب طرف کہ رخ کیا لاشوں کو اوپر لاشوں کی ڈھیر کر دیا
 اور جوی خون کی کوچہ و بازار میں روانہ کر دی حتی کہ زیادہ تر
 آدمی سے مقتول و علف تیغ بید ریخ ہوئے و دہر تک یہ حال رہا
 تب نظام الملک فتح جنگ و اعتماد الدولہ قمر الدین خان فیہا سرینہ
 کر کے اور زلمیوں کو باہج تمام حکام ان کا چاہا نادر شاہ حکم ان کی
 داخل قلعہ ارک ہو ا ستقیون نے ہر کوچہ و بازار میں ہر گھر میں
 حکم کا کیا جو نفاذ حکم اوسکا اقصی غایت کو تھا بعد اسکے
 کوئی کمال نہ رکھتا تھا کہ اس بدعت پر بہادرت کرتا بعدہ سب
 مجادلہ کرنے سید شازخان داماد اعتماد الدولہ قمر الدین خان
 و رامی مان ناظر و شہسوار خان اعرفان اسطے حفظہ لوائے
 اپنے ساتھ مغول کے معرفت اعتماد الدولہ طلب ہو کر شازخان کو
 خفیہ اور فک ہستہ اعرفان قتل کروایا بعدہ نقد و جواہر مع
 تخت طاووسی و کارخانجات بادشاہی اپنی تصرف میں لایا
 الا ز نقد و گیات بادشاہی سے فراحت مکی بعضے ہم کر و روپہ
 مع نقد و جواہر و بعضے ۴۰ کر و روپہ و بعضے ۸۰ کر و روپہ قرار
 دیتے ہیں جو کہ نادر شاہ نے لکھا الغیب عند اللہ العلام نقل ہے
 جس روز کہ نادر شاہ نے ارک دار الخلافہ شاہجہان آباد میں نادر شاہ

میرسد نماید و برین باب شفق خاص اعلیٰ حضرت نیز
 با تقدیم انخدمت صادر شد حسب الارقام بعمل آرد
 مارا متوجہ حال خود شناسد و بیجا تاکید و انداختن
 فی التاریخ ۱- ذیقعدہ نقل شد محمد شاہ بدستخط
 قدیم انخدمت من برہان الملک و طہماسپ خان بہاد
 مع مشورہ نظامت کہ بنام آن قدیم انخدمت از پیشگاه
 شہنشاہ صادر شد می سید باید کہ کلید کارخانجات را
 حوالہ سند و اساز و حراست سلاطین و ذمہ خود و اندو
 قاعہ را نیز بطور ابتداء و درین باب فتد عن بلغ
 و تاکید شد بدین شد فقط چنانچہ حسب فحوائص فرمان
 و شفق عمل من آیا آخر الامر برہان الملک وکیل مطلق
 و صاحب اختیار کل سلطنت ہندوستان ہو کہ شہر
 ذی الحجۃ ۱۱۰۰ مین روانہ ملک عام ہو اعلیٰ قلی خان و الہ
 و اعمتانی نے اسکے غریب کہ اس سے دور از تو سپہ سالار گون
 میگردد و نہ کہ زمانہ تو چون میگردد و رفیق زجران
 و پشت شمشیر شکست و باقامت خم ہمیشہ خون میگردد
 واضح ہو کہ سعادت خان برہان الملک مسمی میر محمد امین
 سادات موسوی نیشاپوری سے تعاب کچھ حال قتل عام
 دہلی کا لکھا جاتا ہے جب کہ دور و زنا و رشاہی سے
 گذرے تھے بعضہ مردم کو تہ اندیش قاتلہ زنا و رشاہت
 اشتہار دیا کہ نادر شاہ کو قلعہ ارگ بین کنیزان ترک و
 غلامان حبشی نے ہضرب کو کہ تفنگ مار ڈالا و فریق شیوع
 اس خبر کے اکثر مکناے دارالخلافہ قتل و تالاع و فوج

بعضی معتمدان فردوس آرامگاه کی تعیین کیا تاکہ بحفاظت
 شایسته سوار ہی بیگمات بادشاہی کو ہمراہ اپنی لاکر متصل خیام
 اعلیٰ حضرت کی قیام خیام کیا جائے بعد اسکے بادشاہ سے
 برہان الملک و طہماسپ خان جلا میر کو کہ مقدمہ پیش
 اوسکا تھا مع فرمان نظامت دارالخلافہ شاہجہان آباد
 بہر خود و شفق فردوس آرامگاه محمد شاہ موافق مضمون پر لے
 بنام شمس الدولہ روانہ کیا لے نقل فرمان بادشاہ عالیجاہ
 لطف اللہ خان صادق بہادر امیدوار مرزا محمد بادشاہانہ
 بودہ معلوم نماید کہ آن رفیع الشان بیع المکان را از
 امرای قدیم دولت تیموریہ و معتمدان جاہ گوہر گاہیہ بہ
 نظامت دارالخلافہ شاہجہان آباد کہ عظیم دیار ہند
 است و حرم سرا کے اشرف سلاطین روئے زمین
 سرسراز فرمودیم و حسن نیکو خدمتی و جواہر امانت و دیانت
 پرستی آن سرکردہ نوینیان عالیقدر از گزارش عقیدت
 گزین راسخ الاعتقاد و الامتلت عالی مراتب برہان الملک
 بہادر جنگ کہ بکھنور خاکبایہا نمودہ بود مستحسن قبول
 افتاد باید کہ ان رفیع القدر سکنتہ آن شہر را دلاسا نماید
 و امیدوار دولت خداداد سازد و نوعی بکار پردازد کہ رعایا
 و برابرا با سعادگی بسر برند و زبردست وزیر دولت مسما
 مانند نشود کہ قادر عاجز غلبہ آرد و ضبط کار خانجات
 آستان بادشاہی و حراست سلاطین ذمہ خود شناسد
 خبر شرط است و کلید قلعہ مبارک با جمیع کار خانجات
 حوالہ طہماسپ خان سردار کہ ہمپا کے برہان الملک

مرزا انصہر خان لڑکے اپنے کو تائب کردہ واسطے
 استقبال کر بھیجا محمد شاہ نے عند الملاقات اوسکو گود میں لیا
 اور سرور آنکھوں کو بوسہ دیا مرزا بھی ادب بجا لاکر یہاں تک حکم
 بادشاہ گھوڑے پر چڑھ کر عقب تخت کی روانہ ہوا جب سواہی
 ترویک خیمے کی پہونچی نادشاہ نے بھی تاسر پرودہ استقبال
 کیا اور سندیڑ بیٹھایا اور کمال ادب سے حمد و شکر بیجا اور سخن
 نادشاہ نے یہ کیا کہ فقیر چند مرتبہ نامہ نیاز مصحوب سفیران مغرر
 روانہ آستان نمود از روایط قدیم کہ فیما بین سلسلہ عالیہ تہذیب
 و شایان ایران بود یاد و نمود استعداجت دفع افاغہ لغا
 پیشہ کہ خار راہ مردود دولت بود نہ کردہ و چند سال منتظر ہوا
 باندہ ناچار راپوس گشتہ متحرک این سمت شدہ الا کہ گزیر از
 قواعد اتحاد امر سے پیرامون خاطر ہو و انہمہ تغافل و تکامل
 شایان سلاطین بلند خرد نیست فقط فروس آرا مگاہے
 جو ابا فرمایا کہ تغافل موجب سعادت ملازمت گردید اسبات
 انبساط و افر و نشاط مشکا شربادشاہ پر ظاہر ہوا اور فرمایا کہ
 حق تعالیٰ سلطنت ہندوستان بہ اعلیٰ حضرت مبارک
 و ہمایون فرماید کہ اسین قلعیت بر قاست این دو دمان میرید
 و ہر کرا از حکم اعلیٰ حضرت سرتابی نماید بر اسے کہ شمالی و حاضر اہم
 حق تعالیٰ و شیب ہمیں جا استراحت فرمائید و بعد تو اضاع تعلیم
 قلیان آیت ہاتھ سے آگے فروس آرا مگاہے گردن اوسو
 اعلیٰ حضرت کی اور لفظ است مخاطب ہوتا تھا کہ امر ہر امر اپنی کو
 تاکید کی کہ سوائے اسکے نام سے کب نہ بیان پر ملا نامین ہر در
 کہ تتر حضرت ام بعدہ نادشاہ نے فوج غریبہا شیبہ کو مہیا کی

من بستانه ام چنانکه قناعت پیا کے خوشی نہ آو
 سال ۴۴ جلوسی میں نظام الملک فتح جنگ بعنایت
 قلمدان مرصع و چار قب و وزارت و منصب لوہڑاری
 ذات و لوہڑا رمدار دو اسپہ سپہ سرلینہ ہو اور
 سال ۴۵ جلوسی میں بادشاہ فی نظام الملک فتح جنگ چنان
 آصف خان سے ممتاز کیا اور اسی سال عبداللطیف
 درویش روانہ ملک بقیانچو ام سال ۴۶ جلوسی میں بکلیہ
 رہنے باران بدعا شہا بھیکہ صاحب یا اچھے سالی
 بادشاہ فی بساطت روشن الدولہ طغرل خان شہنشاہ
 دوہزار روپیہ بطور نذر کی عنایت فرما کر شہا صاحب
 اون روپیہ ہائی کشیر شاہی کو او سبب وقت صوفت سکینا
 دو رہانگان کو کر دیا مہر ان خدا خدا بنائند لیکن
 ز خدا خدا بنائند اور اسی سال میں محمد الدولہ
 حیدر قلی خان ناصر جنگ بسبب لگنی کر خنیا میں
 مرگیا اور ملہار راو مرستہ کی کہ قوشیان رفاہی جی
 پسر بالاجی بسنا تھے سی تھاد کن سی مالوہ میں آگے ساتھ
 گروہر ہباد کر مجا کہ کیا اور سال ۴۷ جلوسی میں ابراہیم
 بتقریب نیاز خیر المشیر صلعم روشن الدولہ شہنشاہ
 طیار سی قسم طعام النفس و الطف مہر خاوا کو ہونے
 اور شب کو اہتمام روشن کا نا فاضلہ ہم کردہ نامہ
 کیا چہر ان گشت رشک افزا بحسبہ رنج و شہ
 باچہ شہنشاہ ہوا شہنشاہ چہر ان رشک گلشن و زنان
 پراہنہ ہا حشر روشن و نگاہ از دیدن ہوش گریہ

سے روشن اختر بود اکنون ماه شد یوسف از
 زندان برآمد شاه شد بدار امیر الامراء حسین علیخان
 واسطی تنبیہ حصیلے رام ناگزین و دارالاماد
 کے گئے آخر کو سنا کہ وہ مر گیا انہیں نوین
 خدمت صدارت کل کی بنام امیر حسین
 خانخانان کے مقرر ہوئی اور سال ۱۲ جلوسی
 میں حسین علیخان ہاتھ میر حیدر بیگ خان
 کا شغری سے لڑا گیا اور سال ۱۳ جلوسی میں
 بادشاہ عالم پیادے ساتھ عبیہ فرخ میر
 کے عقد نکاح کا فرمایا اور وہ مخاطب بنوا
 ملکہ زمانہ بیوہ اور زمین نوین شاعر
 شہرامیرزا عبدالعقاد بمیل اوقات
 پانچ چھ تیر خواتین کی بھی میرزا عبدالعقاد
 بمیل سے نکاح ہے اور میرزا ابو حنیف
 مروجہ تورات سے تھے اکثر اوقات عظیم ادا
 میں رہتے وہ ان مختصر و مشہور مثل محیط
 کا مختصر و غیر منقطع چارخصر و انشا بمیل
 یہ بیکار و بیکار ہے اور یہ شخص طرز سخن میں
 میر حیدر و مختصر ہے اور استقامت بھی اور
 کوئی نہایت مرتبہ نظام الملک فتح جنگ
 نے سوسنہ میں در کعبہ نامہ کہ طلب کیا
 ہے تختہ کے ایک غزل جو اب بھی کہ جبکا
 سوسنہ میں ہے دیا اگر وہ ہندوستان میں

۲۹	محمد معز الدین خجندیہ رفیع الشان لقب بہادر شاہ	محمد معظم	یکم	۱۱۲۵	بعد جنگ عظیم الشان پیرستیا سب ہو کر قیون بجا یون بین نفاقی پیرا آخر راہی ملک عدم ہوا
۳۰	خجندیہ شاہ	ایضاً	۴ ایوم	۱۱۲۵	جنگ معز الدین بین مارے سے لگے اور دہلی میں مدفون ہوئے
۳۱	رفیع الشان	ایضاً	۸ ایوم	۱۱۲۵	بشرح ایضاً
۳۲	محمد معز الدین شاہ	ایضاً	۹ ایوم	۱۱۲۵	بعد فوت بمقبرہ ہمایون بادشاہ واقع سود دہلی میں مدفون
۳۳	جلال الدین محمد فرخ سیر	عظیم الشان	۶ س ۳۳	۱۱۳۱	بعد اسیری ہاتھ عبد اللہ خان نواب خسین علی خان سادات بارہہ سے کہ صوبہ دار و میر بخشی دکن کے قہر زمر سے ہلاک ہوئے اور دہلی میں مدفون اور میر حلیہ سے بنا کر طمع و حسد سادات بارہہ کے زبردہ آیا تھا فقط بببب مرض ہوئے واستعمال کو کنار کے جہان فانی سے رحلت کی
۳۴	محمد ابوالکبر سلطان رفیع الدرجات	رفیع الشان	۳۳	۱۱۳۱	بشرح صدر اور انکا لقب رفیع الدہلہ محمد شاہ جہان تھا
۳۵	شمس الدین	ایضاً	۳۳	۱۱۳۱	نواح شیر گڑھ بین ساکنہ امر سے محمد شاہ کے مقابلہ ہوا وفات پائی
۳۶	محمد ابراہیم روشن اختر ابوالفتح محمد شاہ	خجندیہ	۱۸ س ۳۳	۱۱۶۱	تاریخ ۱۲۲۲ ربیع الاول ۱۰۳۸ھ میں بہادر شاہ از لطیف مدد علیا نواب قدسیہ بیگم کے عدم سے عالم وجود میں آکر ۱۰۳۸ھ ہجری ۱۶۲۸ء اسلامی تخت نشین ہوا کسی نے تاریخ جلوس کی خوب کہی ہے الا اوس تاریخ میں دو عدد زیادہ ہوئے ہیں لیکن بببب غائب تاریخ اس قدر تفاوت و اکلیا گیا

[illegible]

اول شانزادہ محمد سلطان دومی شانزادہ
 محمد معظم دسوی شانزادہ محمد اعظم
 و چارمی شانزادہ محمد البر و چھی شانزادہ محمد
 کام بخش اور بنات سواول زبیب النساء
 بیگم و دومی زینت النساء بیگم و سومی بد النساء
 بیگم و چارمی مہر النساء بیگم اور مالی و سنال
 ابو الحسن مذکور سے بعد تاراج و منصرف ہوئے
 ۸۰ لاکھ ۵۱ ہزار روپے ۲ کروڑ ۵۳
 ہزار روپیہ کہ سب ۴ کروڑ ۸۰ لاکھ ۱۰ ہزار
 روپیہ سوا سے جواہر مرصع طلا و نقرہ داخل سرکار
 بادشاہی ہوا اور بابت جمع دانی حب را یاد
 کو ایک ارب ۵۰ کروڑ ۷۰ لاکھ و فتر شاہی بین
 لکھا گیا اور حکیم سمر مد جو ابتدا سے حال میں
 یہودی تھا و تو ریت و انجیل پڑھتا تھا بعد اسکے
 مشرف اسلام ہوئے اور اکثر علوم میں مہارت
 تمام پیداکر کے جامع فنون عجیبہ و غریبہ کا ہوا اور
 یہ ولایت سے اکرا یک ہندو کے لڑکے پر عاشق ہوا
 اور اوسکو بابا کتنا تھا الا اسوقت میں کشتوں و لغو
 تھا و بھی کلمات خلاف شرع کے کتنا اسوا سٹے
 ابتدا سے جلوس عالمگیری میں لفتوا سے
 علامے زمان قتل ہوا جب کہ اسکو قتل کا بہین
 لیکے یہ نہایت پڑھی سے سرحد اکرا از قلم شوخ
 کہ با من یا ربو بد قصہ کو تکرار نہ درہ سیریا ربو

شاہی کے برطرف ہوئے اور بجائے منجم
وقت شناس واسطے دریافت وقت
نمازیں بیجا مقرر ہوئے اور حضر سفر بروز شنبہ
و پنجشنبہ مقرر ہوا اور ترک آرایش جو اہر ہینے سے
کی گئی الابرور یکشنبہ و تاریخ جاوس اور امرا کو
استماع لباس نام شروع سے ہوا اور اسی
اتنا میں پاپس شرع شریف کلاؤنت
وقوال خوش آمنگ و جاودفن ملازم قدیم
شاہی کا مشاہرہ اعناضہ کر کے خواہندگی سے
باز رکھا چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز چند گاؤ والوں
نے جنازہ بنا کر اور بہت سے پھول او سپر
ڈال کر کمال آرایش کے ساتھ بقصد شہرت
اس بات کے کہ سرودنے محل سفر آخرت کا
باندھا لاش اوسکی واسطے دفن کر لیے جاتی ہیں
یہی جھروکھ شاہی سے گذرنے حکم ہوا کہ ایسا
اسکو نیچے خاک کے کرو کہ قبر سے سر نہ نکالے
اور آواز اوسکی نہ نیکلے اور سال ۶۱۰ اجاوسی میں
جعفر خان وزیر نے سفر آخرت اختیار کیا
یہ شخص خوش وضع و مزانش تھا بعد وفات اسکی
اسد خان اس عہدہ وزارت پر سرفراز ہوا
اور سال ۶۱۲ جلوسی میں سبوا امر مٹھ بھی کر گیا وہ
لڑکے سیٹا اور امرا چاچھوڑ گیا اس بادشاہ عالی
کے ۵۵ ویں و ۶۰ دختر نکاح مختلفہ سے تھیں

لاکھ روپیہ سالانہ بیگم صاحبہ کا کیا کیا اور سال
 جلوس میں حاجی محمد خان قدسی شہیدی سوار
 ملازمت سے مشرف ہو کر قصیدہ مزجہ کرا لیا
 دو ہزار روپیہ خلعت سے مہر خیرہ اور لکھ
 محفل فیض منزل میں تقریب دے کر سکندر
 ذوالقمرین کا ہوا میں الدولہ اصف خان
 نے عرض کی کہ اب تک کسی نے اس کے سخن پر
 اعتراض نہیں کیا آنحضرت نے فرمایا اگر
 نبوت اس کی از روی کتب کے ثابت ہوئی ہے
 تو جاے حرف نہیں ہو والا مجھ کو ذوالقمرین
 ایک ہینہ کہ ایسے بادشاہ دانا کو بیجا بیت اگر تو شاہ
 کی جانا دوسرے جواب میں رسول دارا کو اپنے
 باپ کو مرغ کست جیسا کہ نظامی گنجوی ماورین
 غ شہزاد مرغ کو خایہ زرین نہاد کہ کتنا سب
 لائی تھا اور سال ۶ جلوس میں تقریب رسم گدائی
 محمد دارا شکوہ ساتھ دختر سلطان پرویز کے ۳۲
 لاکھ روپیہ اس جشن میں صرف ہوا اور سال ۷ جلوس میں
 زمانہ بیک مخاطب مہابت خان خانان اسی ملک علم
 اور سال ۱۱ جلوس میں امانت خان خوشنویس کا کیا کیا
 مقبرہ ممتاز الزمانی کو زخیر فیل مرحمت ہوا اور سعید خان
 صوبہ ارکامل کو حکم تسخیر قلعہ ہارنا قدیم ہوا اور
 ذوالقدر خان کو الی علی مرزا خان حاکم قندھار کے
 روانہ کیا اور سال ۶ جلوس میں باغ مبارک بنیاد لایا

مع نیر بہ تمام علی مردان خان و خلیل اللہ خان انجام کو
 پہونچا اور ۴۸ سو ہزار روپیہ اوس میں صرف ہو سکے
 سال ۱۷ جلوسی میں مشرف زیارت روضہ خواجہ
 معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ سے ہو کر ایک چار ہونیکو
 عنایت فرمائے اور حکم ہوا کہ دیگ کلان موقوفہ
 حذت مکان جہانگیر بادشاہ میں طعام یکو اگر ساکین کو
 تقسیم کیا جاوے چنانچہ ایک سو چالیس سو پنچہ طعام
 اوسمیں ایک دفعہ میں پکایا گیا تھا اور سال ۲۲
 جلوسی میں قلعہ قندہار شاہ عباس ثانی والی ایران نصیب
 کیا اور سال ۲۵ جلوسی میں عینی کشمیری نے تثنوی
 تہذیب عمارات شاہجہان آباد و باغ حیات بخش حضور
 گدازان کر ہزار روپیہ انعام پایا چنانچہ یہ ایات
 اوسکے کلام سے ہیں ۷ تعالیٰ اللہ چہ شہرت
 این کہ از شان بد گذشتہ ہر بناے اور کیوان بد
 جہان را اگر بہ از خود یاد باشد بد ہمیں شاہجہان آباد
 باشد بد اور تہذیب باغ میں لکھا ۷ اچس بہار
 از توروشن بد خاطر تصویر تو گلشن بد کس مثل تو
 در جہان ندیدہ بد مثل تو خدا نہ آفریدہ بد شوید بہن
 از گلاب ایام بد آنکہ نربان برد تر نام بد اور سال
 ۲۸ جلوسی میں محمد داراشکوہ بعد ولیعہدی بعنایت
 خلعت گران بہا قیمتی دو لاکھ و پچاس ہزار روپیہ و
 اشرفی ایک لاکھ ۷ ہزار اور بیس لاکھ روپیہ نقد
 و خطاب شاہ بلند اقبال سر بلند ہوا اور سال

لاکھ روپیہ سالانہ بیگم صاحبہ کا کیا گیا اور سال ۵
 جلوسی میں حاجی محمد خان قدسی شہیدی سعاد
 ملازمت سے مشرف ہو کر قضیہ مدعیہ گذرانکر
 دو ہزار روپیہ و خلعت سے معزز ہو کر لکھنؤ
 محفل فیض منزل میں تقریب ذکر سکندر
 ذوالقمرین کا ہوا امین الدولہ اصف خان
 نے عرض کی کہ اب تک کسی ذوالقمرین کے
 اعتراض نہیں کی آنحضرت نے فرمایا اگر
 نبوت اوسکی از روی کتب کے ثابت ہوئی ہے
 تو جاے حرف نہیں ہوا لامحکمہ دفاع ارضین
 ایک یہ کہ ایسے بادشاہ دانا کو حمایت اگر تو شاہ
 کی جانا دوسرے جواب میں رسول دار الی اپنے
 باپ کو مرغ کہتا جیسا کہ نظامی گنجوی ماز میں
 عستان مرغ کو غایہ زرین نہاد کہ مناسب
 لائق تھا اور سال ۶ جلوسی میں تقریب رسم گدائی
 محمد داراشکوہ ساتھ دھڑ سلطان پرویز کے ۳۲
 لاکھ روپیہ اس جشن میں صرف ہوا اور سال ۷ جلوسی میں
 زمانہ یک مخاطب مہابت خان نمانا ہی ملک عدم
 اور سال ۸ جلوسی میں امانت خان خوشنویس کا تکیہ
 مقبرہ ممتاز الزمانی کو زنجیریل رحمت ہو اور سعید خان
 صنوبر دار کامل کو حاکم قلعہ قوت ہار نافذ ہوا اور
 ذوالقمر خان کو اگلی علی مردان خان حاکم قندھار کے
 روانہ کیا اور سال ۹ جلوسی میں باغ مبارک بنیاد لایا

یہ رہا ہی کہی ہے رباعی برقیل سفیدت کہ مینیا
 گزندہ شد بخت بلند برکہ او دیدہ فکندہ چون
 شاہجہان برو برآمد گونی خورشید شد از سفیدہ
 صبح بلندہ اور اس بادشاہ فی اول حکم امتناع سجدہ
 کا واسطے اپنے ناقد کیا و بعد عن اسکے چند
 حسب التماس مہابت خان کریم یوسفی ہوئی
 چنانچہ دولوہا تھے زمین پر رکھ کر شپٹ دست کو یوسف
 دیتی تھے اور واسطے سادات علماء و فضلاء کو سلام و
 ملازمت و ہنگام رخصت کے فاتحہ مقرر ہوا اور بعد چند
 ایام زمین یوسفی بھی موقوف فرما کر تسلیم چارم مقرر ہوئی
 اور علم موسیقی میں بھی فائز و رسالت تھے لکھا ہے
 کہ وقت استماع سماع آنحضرت سے بعضی مشائخ نے
 ایسا وجد کیا کہ اوسے حالت میں روانہ خنت ہوئی
 اور اوسے سال اول جلوس میں روپیہ لشکر خان
 کو بابت قرضہ دہنے کے دیا اور ۸ لاکھ روپیہ نقد
 و جنس سی بطور انعام کے تقسیم کیا گیا اور سال ہم
 جلوس میں اجمندہ بانو بیگم ملقب بنو اب مختار الزمانی
 کو عمر ۲۸ سال مانع زمین آباد و برہان پور میں عالم فانی سے
 رحلت کی پیدل خان فیادہ تاریخ کا ایسا پایاب
 جائے ممتاز محل خنت بادہ اور آٹھ لکھ روپیہ لکھی اسے
 مشولہ ہوئیں اور نقد و اثاثات الیمیت معقولہ کہ زیادہ
 ایک کروڑ روپیہ سے تنہا از انجملہ صدقہ جہان آرا بیگم
 معروف بیگم صاحبہ باقی او کی اولاد کو بخشا گیا اور شل

محمد داراشکوہ ولیعہد فی ظہر و نسق اوسکا بطور زور کیا
 اور آمد و رفت اجبا کی مسدود ہوئی آخر شہ عالمگیر کا شاہ
 قہجیاب ہوا اور شاہجہان بعد وفات کے روزانہ
 تاج گنجہ واقع اگرہ پر متصل قبر ممتاز محل کے
 مدفون ہو کر علیحدہ میں مکان لقب انکا ہوا اور
 اور دس لاکھ روپیہ سالانہ ممتاز الزمانی اور مجید آباد
 عہد علیا بیگم عرجت تاج بی بی کا تھا اور ملکی اس
 گوسائین شاہرہ مندی انکے عہد میں اور اس کے
 عہد میں زبان لشکری یعنی اردو و درواج پایا
 یعنی جس وقت دہلی کی بازار میں ترک مغل ڈھیان
 وغیرہ ہندوؤں کے ساتھ بات چیت کرتے لگے
 تب اونکی فارسی وغیرہ زبانیں بروج بھا کھا کے
 ساتھ مل گئیں اور نام اوسکا اردو ہوا اور
 تخت طاؤسی جو اس بادشاہ کی عہد میں
 بصرف لکھو کھار و پیہ طیار ہوا تھا لکھنؤ میں کہ
 پاتھ ایک حاجی محمد خان قدوسی نے خوب کئی ہے
 چوترا بخش زبان پر رسید از دل
 بگفت اور رنگ شاہنشاہ عادل
 بروز جلوس انکے ۷۷ لاکھ روپیہ بصیغہ
 انعام صرف ہوا از انجملہ دوسو و ہزار تیر فی اور
 روپیہ انکی حبیبہ کلان معلی القاب جہان گرا بیگم
 کو ملا تھا اور فیمل سفید سید دین خان نے
 حضور شاہی میں حاضر کیا تھا چنانچہ طالب کلانی

قاروقی مجدد الصب تانی کو جس کی تاریخ وفات
رفیع المراتب ہے قید کیا تھا اور سہ ماہی نام
بلدہ عظیم کاما میں وہی دلاہور کے ادھر نہ کو
سہ ماہی بھی کہتے ہیں اور ملا مسیحی ساکن پاپی پت
بھی ان کے عہد میں تھا چنانچہ قصہ رام چند
و راون یعنی راماین اسنی فارسی میں بہت
خوب لکھی کہتے ہیں کہ ہزار صاحب پنا دیو
تمام اوسکے دو شعر مفصلہ ذیل کی عوض میں
دیتے تھے ۱۰ تنش را پیر میں عریان

ندیدہ بد چو جان اندرتن وتن جان ندیدہ
گریبان زمین شد ناگہان چاک بد درآمد بوجان
در غالب خاک بد اور رفیق کاشی مشہر میر حیدر
معانی فن معا و تاریخ کوئی میں بنیظیر تھا کہ اس کے
کلام سے ہے ۱۱ نازک دلم اے شوخ علاج
چہ توان کردہ من عاشق و معشوق فراجم نہ توان

۱۰۳۷ سکھ اسکا چند ان مروج نہوئے پایا کہ بعد وفات
سوا دلاہور میں مدفون ہوا

۱۰۷۶ لطن جو دہ بانی سے منولہ ہو کر ساتھ ممتاز القادری
بیک صبیحہ آصف خان کتخدا ہو کر بعد ۳۳ سال
سنہ ۱۱۰۷ اگرہ میں سادہ آرا میں سلطنت ہوئی چنانچہ حکیم
رکنائی کاشی متخلص مسیح فی تاریخ جلوس کی لکھی ہیں
درجہان بادشاہان باشندہ اور تسیب بیماری امور
میں اخیر کو خلع ہوئی لگا اس واسطے ان کے بڑے بیٹے

۲۵ سلطان
داؤد بخش
۱۰۳۷ یکس
سلطان
خسرو
۲۶ محمد شاہ
بادشاہ
۱۰۷۶ ۳۳
۴۴

سلیمینہ اور الطیر ۲۱ یوم
 اور انہیں دنوں میں ایک سگ دیوانہ
 نے ہاتھی کو کاٹ کھایا کہ وہ آواز ہائے
 عجیب و غریب کر کے مریا اور سال ۱۰
 جلوس کے جشن میں راجہ کرین پسر انارک
 پنج ہزاری ذات مغضیہ ہوا اس کے کہنے
 اس وسیلہ سے اختیار چاکری نہیں کی تھی
 اور حسب الحکم بادشاہ کے اگر آبادی لاہور
 بمسافت ایک کروہینا رہائی لگی اور متصل مینارومی
 کے چاہ کتہ ہوئی و اشجار سایہ دار واسطے آرام ساقی
 کے لگائے گئے اور سال ۱۶ جلوس میں عطاء اللہ
 نے آنکھ سے اسباب ہستی سے ہند کی
 تمامی اثاثات البیت اور سکا اور جہان بیگم کو
 ملا اور نور جہان بیگم زوجہ علی قلی بیگ
 مخاطب شیر افکن خان جو ان کے پاس تھیں
 از بس حسین و ذمی علم و عقیدہ آخرش بعد حکمرانی
 یہ بادشاہ ممدوح فوت ہو کر درہ لاہور باغ
 معمرہ نور جہان بیگم میں مدفون ہوا اور جنت
 نقب پایا اور عشاء میں نور جہان بیگم کی
 بھی وفات ہوئی اور لاہور میں اپنے بھائی
 آصف خان کے مقبرہ میں مدفون ہوئی اور
 نواب سعد احمد خان شجاع
 فوت ہوئے اور شیخ احمد

غیاث بیگ جو کہ سابق جلالہ علی قلی بیگ
 شیر افکن خان میں تھے حضور شاہی
 طلب ہوئے اور نور محل خطاب ہوئے
 چندے محیط کل ہو کر خطاب نور جہان
 بیگم سے تازہ ہوئی اور اسکے باپ
 غیاث بیگ کو منصب وکالت کل ملا اور
 اسکا بڑا بھائی ابوالحسن خطاب
 اعتقاد خان آصف خانی و خدمت خان سامانی
 سر بلند ہوا اور نور جہان بیگم رفتہ رفتہ
 مدار المہم سام کل سلطنت کی ہوئی اور سال ۸
 جلوس میں بادشاہ نے بہت شیر بے زنجیر
 زیر جھنڈ کہ چھوڑ دئے تھے ایک دفع شیرنی
 نے اتفاقات سے بچ جانا اگرچہ ضابطہ نہیں
 کہ شیر بعد گرفتاری جفت ہووے جو کہ
 اطباء کا مقولہ ہے کہ شیر شیر واسطے روشنائی
 چشم کے انفع ہے نظریں میں سب اسکا بادشاہ
 واسطے حصول شیر کے سعی موفور عمل میں آئی تھی
 الاودہ شیرنی کا دستیاب نہوا اور قنوی
 تمر یا س میں بیان مدت حمل حیوانات کا
 اس نخط پر مرقوم ہے الفیل ۱۱ سال
 والنخیل ۱۰ والحمار یک سال
 والبقر مثل انسان ۹ مہینہ والنشاة
 ۵ مہینہ والسنور ۲ مہینہ والکلب

پس آنحضرت بوساطت مرزا ابوالقاسم
 حاکم پر گنہ گجرات دست بستہ حاضر کیے گئے
 اور خسرو قسامل زندان میں بھیجے گئے اور
 عبدالرحیم پوست گادین و حسن بیگ پوست خرمین
 بند ہو کر دواڑ گون گدے پر سوار کر کے تشریف لے
 اور باقی رفقاءے خسرو کو دار نصیب ہوئی اور
 سال ۲ جلوس ایک عنکبوت برابر سلطان کے
 حضور میں حاضر کی گئی کہ جو گلوے مار طول ۲
 سکندری کو منہ میں ڈالے تھی آخر وہ سانپ
 مر گیا انہیں دونوں میں خبر ہوئی کہ علی قلی بیگ
 نے قطب الدین خان صوبہ دار بنگالہ کو مار ڈالا
 آخر قس او سکو بھی بند ہاے بادشاہی ہمراہی
 قطب الدین خان نے مار ڈالا پھر جلالگیر قلینان
 ناظم صوبہ بہار صوبہ دار بنگالہ ہوا اور اسلام خان
 بند و بست صوبہ بہار پر مقرر ہوا اور سال ۴
 جلوس میں نعل خان کلا و ننت بھی مر گیا
 مع اپنی کنیز کے اور یہ کلا و ننت و کنیز یا خدیا
 نزد عشق کی کیلتے تھے چنانچہ کلا و ننت مذکور
 اس کے ہاتھ سے ہر روز افیون کھاتا تھا بعد میں
 کنیز کے افیون بہت کھا کر مر لا اور سال ۵ جلوس
 میں ایک خسرو جعلی صوبہ بہار میں پیدا ہو کر
 و حصار پٹنہ کو اپنی تصرف میں لاکر افضل خان
 سی مل گیا اور سال ۶ جلوس میں حبیب مرزا

تور کیا کیا کہ ہاتھ بغل میں ڈاکٹر حسن مسیح نکالتا
 لاکہ شعری اویسی میٹھتا بعد ہی گمان طرف نظر پڑا
 و تخریر کر کے الا اوس سے بسبب مشق کو ہیر کا
 ہم پہونچا پاتھا اور سلطان حسن و سلطان حسین
 کہ تو ام پیدا ہوئے تھے بعد چند سے رہ کر اسے
 عدم ہوئے و شاہ ترادہ سلیم و سلطان مراد
 و سلطان وانیال تھے چنانچہ وانیال
 نے سال ۵۰ جلوس میں انتقال کیا
 اور راجہ بیر بر الیق و عقیل منصب ارستہ تزاری
 چنانچہ سگان اسکا فتحپور سیکری میں ہی اور سبب
 وقوع محارہ عظیمہ فیملہ میں اسکے ساتھ میں خان
 ہنگام انجام افاعنہ بانگیان سو اوچو طرف بادشاہ کی
 مامور ہو کر گیا تھا مگر باقی حال اسکا مشہور عالم ہے

مفصل حال اس بادشاہ کا قریب جہانگیر و غیرہ
 میں مندرج ہے اور ۹۵ھ میں تولد اس بادشاہ کا
 ہوا مقام فتحپور سیکری میں اور ۹۹ھ میں ہاتھ
 جو وہ بالی صبیہ راجہ بھکواند اس راٹھور
 جو دھپوریہ کی کتھڑائی ہوئی اور عمر ۲۰ سال
 ۱۰۰ھ میں بمقام اکبر آباد تخت نشینی ہوئی اور
 مرزا جان بیگ والا یایہ وزارت سے
 مشرف ہو کر ساتھ مرزا غیاث بیگ
 مخاطب اعتماد الدولہ خدمت دیوانی میں شریک
 پایا اور حسن بیگ و عبدالرحیم رفقاے خیم و

۱۰۳۶

محمد اکبر شاہ ۲۱ سن
 ۸ م

نور الدین محمد
 جہانگیر

۲۲

محدود کیا اور روپ منی معشوقہ باز بہا
 کہ جس کے نام پر باز بہا در اشعار خیال
 زبان ہندی میں کہتا تھا مع اور
 عورت و خزانہ کے اسیر و دستگیر
 ہوئے نقل ہی کہ وقت نہ میت باز بہا در
 خواجہ سراؤں کے نے روپ منی کو
 زخم شمشیر سے بلحاظ محو قلم ہاتھ بیگانہ
 سے مجروح کیا الا وہ نہ مری پھر جب کہ
 ادیم خان نے روپ منی کو اپنی خدمت میں
 طلب کیا اس وفادار نے براہ غیرت
 زہر کھا کر اپنی تین ہلاک کیا ہے نہ ہرن
 زن است و نہ ہر مرد مردہ خدا بیخ التشت
 یکسان نکر وہ بعدہ تالیسین کل اوت
 جو نعمہ پردازی میں سر آمد روزگار تھا
 حسب الحکم بادشاہ کے راجہ رام چند
 کے پاس اسے معہ تحائف گران بہا
 حاضر ہو کر سترہ جلوس اکبری میں مر گیا
 اور اصل تالیسین کی براہمہ کو پر بارہوی
 سے مشرف باسلام ہو کر منجہ مریدان
 شیخ سلیم چشتی فتحپوری علیہ الرحمۃ سے
 تھا اور سال بہم جلوس میں حکیم جام
 روانہ ملاک عدم ہوا اور سال
 ۱۴۴۰ جلوس میں ایک اندہا حاضر

					ہمالیوں بادشاہ ازبام افغانہ اور مدت سلطنت اس بادشاہ کی ۵۷ سال تاریخ مظفری میں لکھی ہے
	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	ہمالیوں بادشاہ	۵۱ س ۲۲	۱۰۴	<p>قصبہ کلا فور میں متولد ہوا دلاور بن سر راسے خلافت کے ہوئے ۹۶۳ھ میں اور حالات اولوالعزمی وغیرہ انکی شرح تاریخ الہی وغیرہ میں مندرج اور ہیمون نامی ہمون بقال سے اول ہر میت لکھا کہ پھر قیاب ہوئے تھے اور مادہ تاریخ وفات کا اس بیت سے نکلتا ہے فوت اکبر شاہ قضا الدین گشت تاریخ فوت اکبر شاہ ۹۷۰ھ عرش آشیان بعد وفات کے لقب ہوا اور تاریخ تاریخ میں لکھا ہے کہ متنا کوئے طرف فرنگ سے بعد اکبر شاہ دکن میں رولج پایا فقط اور بیچو نایک بھی انکو عہد نہیں تھا اور نایک لفظ ہندی ہے واسطے زوج کے اور ناگہ واسطے زوجہ کا اور اتفاقات عجیبہ و حسنہ سے ہے کہ معنی اس لفظ کہ عونی میں بھی صحیح میں کسواسطے کہ الفیک بالعبرۃ الجملع اور صوبہ بنگالہ سے ۵۰۰ زبیر فیل و تحائف راہہ کوڈرل انکے عہد میں منصب وزارت پر بنو چکر اور تابدت ۷۱ سال او سیر قائم رہے</p>

اپنی تین ہلاک کیا پھر شیر شاہ وہاں سے گرو گیا
 لڑا اور تمامی اپنے ممالک میں سر این
 و فرسخ تعمیر کیے اور اسپان ڈاک
 چوکی تعین کیے اور دافع سپاہی کا
 ایجاد کیا چنانچہ یہ رسم سلاطین عالیہ
 میں مری تھی اور خط مالک فرام کر سنے
 افواج میں سعی بڑی کرتا تھا اور گاہ گاہ
 شعر مضی کا نہ بھی کتا چنانچہ یہ شعر اوس
 ہے ۵۰ بامچہ گرد دیدی بنو غلام کیدی
 قولیست مصطفیٰ رالآخر فی عبیدی
 اور محاصرہ قلعہ کالیچہ کر کے واردی لنگ
 کے ذریعہ سے حقنا قلعہ میں ڈالتا تھا کہ
 ایک حصہ دیوار سے ٹکڑھا کر ٹوٹ گیا اور
 اتفاقاً آگ اور حصہ میں لگ گئی کہ اوس سے
 جل گیا الا قلعہ نہ کور بھی مفتوح کر لیا تھا
 مادہ تاریخ فوت کا یہ ہے از آتش مرد
 اور سہرام میں مدفون ہوا

یہ بادشاہ صاحب سخاوت و شجاعت کا تھا
 سوا سے سترایون و ساجد و شفا خانوں کو
 اور ایک قلعہ خرد متھسل قلعہ معمرہ
 شاہ جہان بادشاہ واقع دہلی کنارہ
 دریا کے جموں مشہور سلیم گڑھ اس
 بادشاہ نے بنایا اور بعد فوت سہرام میں

۹۶۱

۸۵
۴۲

شیر شاہ

اسلام شاہ
یا سلیم شاہ

۱۰۵

کہ ایک روز سلیم شاہ نے برہیل شہر
مزار سے کہا کہ مستورات تمہاری ہاتھ
تمہارے سر کو منڈواتی ہیں مزار سے
جواب دیا کہ عورات ہماری ہاتھ تمہارے
موسے شرمگاہ کو رکھتی ہیں

قلعہ رہتاس تعمیر کیا ہوا اس بادشاہ کا
اسے آگرہ میں ہو کر گوالیار کے
قلعہ کو پیر الہا بہم سے لے لیا
اور اسے بہشتی شہر مالک ہندوستان
تسمیہ کیا اور ۶۴ حصہ کر کے اپنی طرف سے
حکام مقرر کیے اور تاریخ فیروز شاہی کو
بیکھکرتہ ابرو قواعد جہانداری سلطان
علاء الدین پر حق الوسع عمل کرتا تھا
اور پھر اوپر ہمس راجہ پورن تل
راجہ چندیری وغیرہ جو کہ چند ہزار زنان
ہندو و مسلمان کو طائفہ پاترون قاص
میں ترتیب دیا تھا جا کر قلعہ پورن تل کی
جیب ایام محاصرہ طول کو پہنچے اقسام
موکد سے بنام نہاد امان و پناہ مروم
قلعہ کو اپنے آگے بلایا بعدہ فقہائے
عصر سے فتوے نقص عہد کا لیکر حکم
قتل کسان امان یافتگان کا کیا راجہ ساتھ
ہم ہزار راجپوت کے جو کہ قلعہ سے آگے تھے

۹۵۴

۴۴ سال
۴۴

حسن خان

شیر شاہ عرف
فرید خان

۱۶

اشتیاق سے قہر کے دے کر بعد ضیافت
 شاہانہ و سلوک ہائے مردانہ شانزدہ مرزا
 کو یہ جمیعت ۱۲ ہزار سوار حجاز و دیگر
 امرائے نامدار و سی صد قورچی خزانہ
 معقول دے کر روانہ کیا اور
 مرزا کا مران و مرزا عسکری
 و مرزا ہندال برادران حقیقی
 ان کے تھے اور یہ بادشاہ تاب مقابلہ
 شیر شاہ کی نہ لا کر لاہور میں پہونچا آخر
 دہلی میں بعد فوت مدفون ہوا اور
 لقب جنت آشتیانی کا پایا اور
 اور شخص خال مرزا کا مران کا بیٹہ و کاتب
 ایسا مقید امور شرعیہ کا تھا کہ قلم زمین
 کوئی نام اسکا نہیں لیتا تھا آخر کار
 بنت العقب پر فریقہ ہوا کہ صبح سے
 شام تک بادہ نوشی میں بسر ہوتی آخر
 ایام علیہ شیر شاہ میں دشمن ہالون بادشاہ کا
 ہو کر بنائے دولت کو جڑ سے اٹھا ڈالا
 مگر مودہ ہو بھی کہلایا قتل سے کہ اکبر نے
 شاہ سلیم نے مرزا سے کہا ایک شیخ
 مرزا نے یہ مطلع پڑھائے گردن
 گردون گردان گردگان را گرد کردہ بیہ
 ۱۲ نمبر ان ناقصان رام و کرند او لکھا

				<p>کہ ایک روز سلیم شاہ نے برہیل شہزادہ مزار سے کہا کہ مستورات تمہاری مانند تمہارے سر کو منڈواتی ہیں مزار نے جواب دیا کہ عورات ہماری مانند تمہارے مردوں کے شرمگاہ کو رکھتی ہیں</p>
<p>شیر شاہ عرف زید خان</p>	<p>حسن خان ۴۴ سال ۴۴</p>	<p>۹۵۴۷</p>	<p>قلعہ رہنماں تعمیر کیا ہوا اس بادشاہ کا اسے آگرہ میں ہو کر گوالیار کے قلعہ کو سپر ابو الفاضل سے لے لیا اور اسے بیشتر ممالک ہندوستان کو تسلیم کیا اور ۴۴ حصہ کر کے اپنی طرف سے حکام مقرر کیے اور تاریخ فیروز شاہی کو بیکھکرتہ اپرو قواعد جانداری سلطان علاء الدین پر حتی الوسع عمل کرتا تھا اور پھر اوپر ہمسہ راجہ پورن مل راجہ چندیری وغیرہ جو کہ چاندنیا زبان ہندو و مسلمان کو طائفہ پاترون قاص میں ترتیب دیا تھا جا کر قلعہ پرورش کی جب ایام محاصرہ طویل ہو چکے افسانہ مرد سے بنام نہاد امان و پناہ مرم قلعہ کو اپنے آگے بلایا بعدہ فقہائے عصر سے فتوے نقص عہد کا لیکر حکم قتل کسان امان یافتگان کا کیا راجہ ساتھ ہم مزار راجپوت کے جو کہ قلعہ سے آگے تھے</p>	

				بعدہ کا بل مین مدفون ہوا اور بعد وفات فرووس مکان لقب ہوا اور یہ بعد وفات شہاب الدین معمانی فی بیہ شہر عن تاریخ کا لکھنا چاہیوں بود دارت ملک سے فقط اور میر خواشاہ صاحب تاریخ رو ضمتہ اللہ فاؤنڈر ندیم اس بادشاہ کا تھا
۱۵	رتبہ اول نصیر الدین محمد جلیون	بابا دشاہ	اس ۵۴	یہ بادشاہ بلبلن باہم بیگم سے متولد ہوا اور مادہ تاریخ تولد سلطان جلیون خان سے اور بعد ۲۴ سال مقام اگر مین تحت نشین ہوا اور تاریخ جلیون کی خیر السلوک سے اور ۹۹ھ میں شیرخان کو لڑائی سے ہار کر ہار دیا اور اسے کنگ بہو چہرہ بین اور نظام سقہ سے حسب حکم دستوری بادشاہ دراجہم و دنا میر جری آدی دن تک جاری کی تھیں اور میر جلیون کا وقت جو کہ ندما سے سلطان بہادر والی بکرات کی بڑا خوش سرا تھا برونی لغتہ سرائی کہ زندہ فارسی حسب حکم اس بادشاہ عالی کو دیا تھا و خلعت شایان کا ہوا اور مقرب سلطان الاجو کیم کہ انعام وغیرہ بادشاہ سے پاتا ایک مقل کو بجلد سے جان بخشی حکام اس اپنی کے دیتا تھا اور اسکا احسان اور نظام سقہ سے جب بادشاہ جلیون وعدہ دنا کیا سبب اسکا یہ تھا کہ سقہ

دست بستہ عرض کیا کہ شاہزادہ کو شفا کا کل
 عاجل اللہ تعالیٰ عطا کرے گا لیکن قرار داد
 سلف سے ایسا ہی چلا آیا ہے کہ بہترین
 اموال دنیا سے تصدق کرنا چاہیے پس
 صلاح وقت کی یہی کہ الماس بڑے بڑے جواہر
 ابراہیم لودھی بادشاہ میں شاہزادہ کو اپنے
 نجشہ سے تصدق کیجیے بادشاہ نے فرمایا کہ سنگین
 مقابل میں اوہ جس جوہر شریف کی کیا رتبہ نصیب
 رکھتا ہے اپنی تین تصدق ہمایوں پر کرتا ہوں
 کس واسطے کہ زیادہ میں اس سے طاقت محنت و
 رنج اوٹھانے کی نہیں رکھتا ہوں پھر آپ خلوت میں
 جا کر ایک شغل جو سلسلہ قدسیہ نقشبندیہ کا
 مقرر ہو گا لایا اور تین مرتبہ کرو فرزند سعادتمند
 اپنی کی پھر کرو فرمایا کہ پڑھتم پڑھتم چنانچہ فی اللہ عزوجل
 عارض بدن بابر بادشاہ پر ہوئی اور مرزا ہمایوں
 گرائی نچار سے قدری سبکسار ہوئی جب انتقال
 بابر بادشاہ کی نظر ہوئی ارکان دولت کو حاضر کر کے اور
 مرزا ہمایوں کو نصائح و وصایا سے ارجمند فرمایا اور وصی
 و جانشین اپنا کر کے جان جان آفرین کو سپرد کی الا
 محمد قاسم صاحب تاریخ فرشتہ فی اس حال کو او
 طور پر لکھا ہے جو کہ چار باغ اکبر آباد میں وفات پائی تھی
 پہلے باغ نور افشان میں جو عہد مورخ جلال
 سے نام باغ معروف ہے چہ بہتے تک امانت رکھ کر

بادشاہ ایران سے استفادہ ملک کی کمی کے
 سپاہ جگر پونجی تھی اور سلطان ابراہیم
 لودھی بادشاہ دہلی سے مقابلہ و
 محاربت عظیم ہوئی نصف النہار سے
 چو دریا کی خون شدہ ہشت و راجہ
 جہان چون شب و تیغ چون چراغ و زلالین
 کو س یا کرنا سے و ہمیں آسمان اندر آمد
 زجا سے و آخر سلطان ابراہیم لودھی آخر ہوا
 مع افغانہ کثیر کے اور بتائید غیبی الی مرکب
 ۲۱ ہزار سوار باری اوپر لاکھ سوار ۱۰۰۰
 زنجیر قیل جنگی کے غالب آئے اور غنیمت
 غنائم ایک الماس وزنی ۷ شقال شاہزادہ
 مرزا ہمایون کے ہاتھ آیا انہوں نے اپنی ناپ
 کے تدر گد رانا او انہوں نے قبول کر کے
 پھر میرزا بعد طبیعت ہمایون ہزار کی
 تب بیمار متہ شدید علیل ہوئی سنگام سہلج
 حکما سے عاقل فرماو اسے عاجز آکر بادشاہ
 سے کہا کہ انب اسوقت میں یہی کہ اشتیاد
 انفس النفس سے تصدق کر کے شفا خاند
 غیب سے اسید و ارحمت کا ہونا چاہیے
 بادشاہ فرمایا کہ بہترین سب چیزوں سے
 تزویر کے ہمارے میں ہوں پس بہتر یہ ہے
 کہ اسے ستر گد رانا و عاقلان حضور حضرت

				<p>روم و عرب و ہندوستان پر بہت جہاد ضبط ممالک خستہ دلیں لا کر عین شہرت سر زمین بحیثیت دولت کچھ سوار و پیادہ اوس طرف انتہا ض کیا بعد علی منازل چہند اعتدال مزاج میں اختلال ہوا بماہ شعبان موضع اترار میں تہکار کلمہ طیبہ و دیعت جہانت غازی مہات کو تسلیم کی اور قید معمر و سمرقند میں مدفون ہوا تعظیم سادات و علماء و فضلاء و اتقیا کی خوب کرتا تھا اور ہنگام سخاوت ابر نیسان و مقام شجاعت میں برق درخشان تھا</p>
۲	۸۰۸	۱۱ م	نصرت شاہ پروند خان	<p>اقبال خان سے ہنگام محاربہ نہایت کھا کر مر گیا اور اطراف میوات میں مدفون ہے</p>
۳	۸۰۸	۶ س ۱۲ م	ظفر خان	<p>خضر خان حاکم ملتان پر فوج کشی کی تھی وہیں مقتول ہوا اطراف ملتان میں مدفون ہے</p>
۴	۸۱۷	۲۳ یوم	محمود خان	<p>دولت خان واختیار خان</p> <p>بشمول اپنے بھائی کے فرما تروائی کر کے راہی ملک غزم ہوا اور سواد فیروز آباد میں مدفون ہے</p>
۵	۸۱۵	۷ س ۵ م	سلطان محمود	<p>واسطے شکار کے طرف گتھلی لے گیا تھا</p>

بین پانی عمر شیخ مرزا عمر ۴۴ سال
 وفات ۷۹۶ء میں میران شاہ
 مرزا شاہ رخ ملقب سلطان سعید
 بعدہ عمر شیخ مرزا سے باہر بادشاہ
 ہمایون بادشاہ اکبر بادشاہ
 جہانگیر بادشاہ شاہجہان
 بادشاہ عالمگیر بادشاہ
 شاہ عالم بہادر شاہ محمد
 معز الدین جہاندار شاہ
 قمرخ سیر بادشاہ شمس الدین
 رفیع الدرجات بادشاہ شاہجہان
 ثانی رفیع الدولہ محمد شاہ بادشاہ
 احمد شاہ بادشاہ عالمگیر
 ثانی بادشاہ شاہجہان
 ثالث بادشاہ شاہ عالم
 شمالی گوہر بادشاہ اور امیر
 تیمور کے تین بھائی دو خواہر تھیں
 اور عمر امیر مدوح کی اسے سال کی ہوئی
 اور شطرنج بازی سے کمال زعمیت
 تھی اور سرحد چین سے تا اقصائے
 شام اور اقصائے ہند سے تا دریائے
 فرنگ ملک زیر نگین تھیں اور بعد
 تسخیر ملک چین و ایران و توران

ہند ہو کر دو لاکھ آدمی تہ تیغ کئے پھر
 ۱۲ سال کے بعد اسکے پوتے
 کے پوتے بابر بادشاہ نے سلطنت
 دہلی کو فروغ دیا فقط اور امیر تیمور نے
 مولانا احمد تھانیسری کو جو بڑے
 عالم تھے اپنی مجاہدیت و مواسست میں
 رکھا تھا اور جب کہ امیر تیمور نے
 ہند کو لٹا دیا بین فتح کیا تاریخ اسکی
 بطور معما آیت کریمہ سے نکالی گئی
 قد اجاودے صار فکرے
 مستغنیاً و احداً و اذقنی تاریخ فتح
 تریب و اور جب کہ روم کو فتح
 ہوا بین اسکی تاریخ ہے از روئے
 تعمیہ بہت خوب آیت کریمہ سے
 استخراج ہوئی وہ یہ ہے الحم
 علیہ السلام الروم فی اونی
 الارض اونی ارض کا صناد ہے
 اور عدد ضاؤ کے ۵۰۰ اظہر فہم
 اور سلسلہ خاندان تیموریہ
 تا شاہ عالم بادشاہ اس خط پر ہے
 امیر تیمور لنگہ چار بیٹے تھے
 نغیاث الدین جہانگیر بصر
 ۲۰ سال وفات ۱۵۱۶ء

مارا گیا اور بیٹا ابو الفتح خان پسر کریم خان کے گور کیا گیا تھا				
عبد حکم انی فوت ہوا	۶۱	۱۱۹۹	۶۱	۲۵ صادق خٹن
قتل ہوا	۳۲	۱۱۹۹	۳۲	۲۶ جعفر خان
آغا محمد خان قاچار سے شکست کھائی	۶۱	۱۲۰۳	۶۱	۲۷ لطف علی
خواجہ بہار تھا فوت ہوا	۳۲	۱۲۰۹	۳۲	۲۸ آغا محمد خان
۱۲۳۷ء میں انتقال کیا	۳۲	۱۲۱۱	۳۲	۲۹ فتح علی شاہ
۱۲۴۵ء میں دارالسلطنت طبرستان میں بمرض فقرس وغیرہ کے وفات پائی مقبرہ انکا بیضرف لاکھ روپیہ تمسینا بنا ہے				۳۰ محمد شاہ اکبر
دوسرا دارال حکومت ہیں				۳۱ نصیر الدین احمد

۵۲ نقشہ بادشاہان اہل اسلام متعلقہ ہندو اجمالا

عدد	نام بادشاہ	نام پد	سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور گورکان	ایرطان	۵۳ سال	۸۰۷ھ	حال مقفل اس بادشاہ عالی کا تاریخ تیموری وغیرہ اور کچھ نقشہ و فرمانروایان ہندوستان میں مندرج ہیں اور وجہ تسمیہ گورکان کی یہ ہے کہ جب تیمور و خراج خان کو جالہ کجاح میں لایا ملقب گورکان سے ہوا کہ اسطے کہ گورکان زبان ترکی میں داماد کو کہتے ہیں اور یہ بادشاہ ۳۵۷ھ میں داخل

<p>کو اس طرح موزون کیا ۵ بریدیم از مال و زجان طمع نہ بتاریخ لاخیر قیما وقع نہ اور اس بادشاہ نے عمارت روضہ منورہ امام علی موسیٰ رضا ۴ م مع نر عمدہ و مقبرہ عالی واسطے اپنے بنایا چنانچہ کوئی طریت یہ بیت اس عمارت پر لکھ کر مفقود ہو گیا ۵ در ہیچ پردہ نیست و نباشد ہوا تو عالم پرست از تو خالی است جاے تو بعدہ عسا کر قزلباشیہ نے انہزام افاغہ کا کیا اور استیصال قلع قند ہار باقی حال اس کا نقشہ بادشاہان اہل اسلام ہند بشمول سوانح محمد شاہ کے بھی لکھا گیا ہے</p>					
<p>برادر زادہ قائل نادر شاہ بادشاہ کا ہے</p>	۲۳ س	۱۱ ۶۱	۰	عادل شاہ	۱۵
<p>بعد حکمرانی مرگیا</p>	۰	۱۱ ۶۳	۰	ابراہیم	۱۹
<p>اندلسے ہو کر طرف خراسان کے پدر ہوئے</p>	چند ماہ	ایضاً	۰	شاہین خزا	۲۰
<p>بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا</p>	چند ماہ	ایضاً	۰	سلیمان	۲۱
<p>ایضاً</p>	ایکس	ایضاً	سید مصطفیٰ	اسمعیل	۲۲
<p>بعد حکمرانی فوت ہوا</p>	۲۳ س	ایضاً	۰	محمد کریم خان	۲۳
<p>بعد وفات کریم خان غصب سلطنت کا کیا اور</p>	چند ماہ	۱۱ ۶۳	۰	زکی خان	۲۴

کے ہے نادر شاہ پہو پھر بسا زرش احمد بادی
 ہاتھ اپنے ملازمن مثل مرزا محمد صالح
 و مہدی خان افشار کہ اونکو تہذیب
 واسطے مارنے کے کی تھی راگنوار ڈالا
 سر شہ سرققتل و تاراج داشت
 سحر کہ نہ تن سہرہ سرتاج داشت
 یک گردش چرخ نیلو فری نہ نادر
 بجا ماند نہ تادری نہ آن شاہ کہ خویش را
 ہلاکو میگفت و وزیر سخن بچشم و ابرو
 می گفت و برکنگرہ سہامی او فاختہ را
 دیدم کہ نشسته بود و کو کو می گفت
 اور ملخص حال ابتدا سے اس بادشاہ
 اعظم کا تاریخ مظفری میں یوں لکھا ہے
 کہ اول نام اسکا ندر قلی تھا قوم افشار
 سے ملازم سرکار شاہ طہاسب صفوی کا
 پہلے خطاب طہاسب قلی خان کا پایا
 اور بعد محاربات مقامات دیگر ملکہ
 میں تخت جہان بینی پر جلوس کر کے
 موسوم نادر شاہ ہوا کسی نے
 مادہ تاریخ جلوس کا انخبر قیما
 وقع پایا کہ مسکو کی زریم پر گئی
 گئی پھر کسی موزومان طرفت پیشہ
 ایران نے تبدیل ایک لفظ مادہ تاریخ

				<p>اور تجرید طغی اول انہیں سے اس طائفہ میں آغاز کیا فقط اسی فی شہک خان والی خراسان جو کہ نسل چنگیز خان سے تھا مار کر اوسکے کا لنگہ سر کا پیالہ بنا کر اپنی زندگی تک اوس میں شرب شراب کرتا رہا</p>
۲	شاہ طہماسپ	اسمعیل ۹۳۱	۵۴ س	<p>ہمایون بادشاہ ہند سے انکی خدمت میں ملاقی ہو کر اسباب شہادت بہت نفیس پایا اور وہ غسل بدخشان نزد بادشاہ کے کیے اور تین سال قیام پندرہ رہا فقط اور بادشاہ حبیہ سے یوں وفات پائی مستوماً با حقہ رہنہ حیدر یعنی اپنی زوجہ سے ذریعہ نورہ کے بعدہ لوگوں نے اوسے روز حیدر کو مار ڈالا چنانچہ جنازہ دونوں ساتھی بجائے گئے</p>
۳	شاہ اسمعیل ثانی	طہماسپ ۹۴۵	۹ س	<p>یہ ۲۵ سال قلعہ الموت میں مقید تھا چنانچہ جب مسماۃ تیری جان انکے پاس سوار ہو کر گئی بعد مر و اڈالنے حیدر اپنے بیٹائی کے اوسوں نے اوسکو مرواڈالا پہلے یہ شیعہ تھے بکام قید و بشارت وقت تمام کے سنی اور صابر ہو گئی تھی اور قتل کیا غالب و افضل کو</p>

جزیرہ دراعین ہوتے ہیں اور اس میں بہت سے بندر بھی مسیحا ہیں۔
رنگ کے ہیں اور کئی لغت میں حکم کر سکتے ہیں

۵۱

نقشہ سلطنت ایران اجمالا

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	سنہ جلوس	سلطنت	کیفیت
۱	اسمعیل	شیخ حیدر	سنہ ہجری ۲۴۳	سلطنت ایران کے صفویہ کے اولاد صفوی لیدر	صفوی فلسفی سے ہے سنہ ہجری ۹۷۰ میں مفتوحہ کو فراہم کر کے بادشاہ ایران اور خراسان کا ہوا اور اولین اس خاندان کا جسے شکر جمع کیا شیخ جنید بن شیخ ابراہیم بن خواجہ علی بن صدر الدین بن صفی الدین مذکور ہے اور کہا گیا کہ جنید کے بیٹے حیدر تھے اور ساتھ اسمعیل کے وقت پہنچے اجماع میں شیعہ تھے انکو رفض سکھایا اور وعدہ مدد کا کیا اور روم کی طرف گیا سنہ ہجری ۱۰۰۰ میں اور سنہ ہجری ۱۰۰۰ پڑا محارہ فیما بین سلیم خان سلطان ہونہ اور اس کو ہار گیا اور اس کی مدد سے مشغول ہوا تھا آخر سنہ ہجری ۱۰۰۰ میں اس کی مدد سے

۱۳۱	سلام علیک تبت	صرف تبادلہ رد مال سے باخود ہوا اسے رسم سلام علیک کی گنجائی سے تھا
۱۳۲	ساند	تبت بزرگ میں بہت خوبصورت ہوتا ہے اور شکل اوکی یہ ہے کہ اگلا دھڑ پچھلا سے کچھ بلند اور زیادہ فریہ ہے اور سارا بدن پشیم سے بھرا رہتا ہے خصوصاً رانوں کے نیچے اتنا لمبا ہوتا ہے کہ زمین تک لٹکتا ہے اور میان تک گراں بہا اور پسندیدہ ہوتا ہے کہ اوسکے دم کا چنور بادشاہ کو جھلا جاتا ہے اور تبت کی بکریوں کے پشیم سے مثال دو مثالہ اور کشمیر کا عمدہ کیشینہ سب بتاتا ہے اور بڑے دامون بکتا ہے اور مشک اچھا دھبی ملک تبت بزرگ میں افراط سے ملتا ہے
۱۵	دستور عجیب تبت	پانچ یا سات بلکہ کبھی دس بارہ مردوں کے حصہ میں ایک ہی عورت رہتی ہے اور وہ سب کی جو روکھلاتی ہے اور پانچ سات سیکے بھائیوں میں وہی ایک عورت سب کو حلال ہوتی ہے اور سب اس دستور کا یہ ہے کہ تبت کی سردارین میں انات کی قسم کم ہوتی ہے اور لاشہائے مردہ کو ایک غار عینی میں جو بنوا رکھا ہے ڈال دیتی ہیں واللہ اعلم بالصواب
۱۶	توض عجیبہ	یہ توض خیل طاغرین جاری ہے اگر کوئی ناپاک آدمی اوسمین ہاتھ ڈالے تو پانی جریان سے رک جاتا ہے جب اس پانی رُسکے ہوئے کو نکال ڈالتے ہیں تب پھر بدستور جاری ہو جاتا ہے
۱۷	نسائے	اطراف چین میں ہوتے ہیں انکے ایک ہاتھ وایک پیرو نصف

جواو سن سن سے متعلق ہے حاصل ہوتی ہے اور اسی
جبری کی قروخت سے فقہور کو محاصل کثیر ہے کیونکہ اس قدر
گران بہا ہے کہ آدمی چھٹانک بقیہ پانچویں چاندی کو
ملتی ہے اور وہ بھی عمدہ قسم کی نہیں ہوتی اور صرف فقہور کے
خرج خاص کے لیے جو بہتر ملتی ہے رکھی جاتی ہے اور
امریکا یعنی ٹینیسیا میں بھی یہ جبری پائی گئی ہے اور فقہور
کی طرف سے دس ہزار فوج ہر سال چھ مہینے جنگوں میں
جمع کرنے کے لیے متعین رہتی ہے

فیل سفید

ملک ماجین میں جسکے گیارہ صوبے ہیں اور سونا اور چاندی
اور لوہا اور دندان فیل اور صندل اور اقسام طرح کی لکڑی اور
موم اور گول مرچ اور دارچینی اور ریشم اور روئی اور کئی طرح کے
چانول اسدراط سے پیدا ہوئے ہیں اور فیل سفید
بغنے ملتے ہیں پرستش کے لیے معبد شاہین بنائے
تکلف سے رہتے ہیں

خالقاہ پیشو لومبو

ملک تبت میں اس خالقاہ کا طول و عرض اسی سمجھا جاسکتا
کہ اسکی چار دیواری کے اندر چار پانچ سو مکان فقط گوشائیں
لوگوں کے رہنے اور عبادت کرنے کے لیے ہیں اور
لامہ گرد کی دولت سدا کئی ہزار کمرے کی اسکے اندر
واقع ہے اور انواع تکلفات بیغایات اور جواہرات سے
آراستہ اور پیشو لومبو سے پندرہ روز کی راہ ایک بہت بڑی
جمیل ہے دس بارہ کوس کے عرصہ میں اور اس جمیل کے
تھوڑے پانی میں کناروں پر افراط سے شہا کا ملتا ہے اور
گہرے پانی میں ایک قسم کا نمک بھی بہت افراط سے ملتا ہے

		دستخیزان پر چا جاتا ہے پس اگر یہ برج برج و معن یا کسی طور سے پنج رنگا نفیس مثل حواس خمسہ پاس کاتب اس کتاب کے فراہم ہو جائے تو لایب آباد خدمت ناظرین تاریخ جدید و لیبہ ہذا کے کرے فقط
۷	درخت چربی	ختائی اسکی کٹھلی کے اوپر گوند کے کوچہ شکل چربی ہوتا نکال کر تیلی کے تیل کے ساتھ آمیز کر کے بتیان شکل موم بتی بناتے ہیں
۸	روغن جاپان	واسیلے رنگ اور جلا دینے لکڑی اور چمڑے کے مفید سے اسکے نسخہ کی ماہیت سے ختائی کیکو آگا نہیں کرتے اور یہ روغن مثل گوند کے ایک قسم کے درخت سے جو سوائے چین کے کہیں نہیں ہوتا نکلتا ہے اور زبان ختامین نام کا سی جو ہے اور یہ پھل و پھول نہیں رکھتا فقط
۹	درخت کافور	یہ بھی خاص مخلوق اقلیم ختامین ہے سو سو آسو ہاتھ ملبد ہوتا ہے اور بعض درخت کی جڑ ایسی موٹی ہوتی ہے کہ بیش آدمی کے گوبے نہیں نہیں آسکتی اور جب درخت پرانا ہو جاتا ہے شب کو خود بخود اوس سے آگ کی شعلے نکلتے ہیں الا طاقت جلائی سکی اور نہیں نہیں ہوتی اور یہ بات غلط ہے کہ لوگ کہتے ہیں کافور گوند کی طرح چوتا ہے فقط
۱۰	نبات جن سینگ	یہ چٹری ملک تاتاری میں پیدا ہوتی ہے یہ چیز ایسی طرز تر ہے کہ اطباء ختائی دیکر کا دقت اسکی تعریف میں لکھا ہے اور جس اکسیر اعظم کا بیان کیانی الحقیقت یہاں ہے تب کتاب اسکی تعریف کا یہ ہے کہ اسکے استعمال سے پیر نو د سالہ کو شروع شباب کی طاقت اور فرحت طبیعت اور قوت ہضم اور ہر طرح کی کیفیت

درخت قسم صنوبر کہ جسکو لوہا شاگ کہتے ہیں	دواؤ ازخما کے اوپر طرف پیدا ہوتا ہے منجملہ اور عجائبات کے رس اسکا زہر قاتل ہے اور اسکی جڑ کو اگر کاٹ کر پانی میں ڈال دیجئے تو فو پتھر ہو جاتی ہے چنانچہ ختانی لوہار اور سونا رالات کو اوسی پر تیر کر سکتے ہیں فقط
سنگ ترسم کہ جسکو یو کہتے ہیں	یہ پتھر قیمتی اکثر پہاڑ کی ندیوں میں صوبہ بین نان میں منجم پتھر کا ملا ہے ختانی اسکا باجہ بنا سکتے ہیں اور اسقدر روزنی ہوتا ہے کہ ایک ٹکڑا جو لڑکے کے اوٹھانے کے قابل معلوم ہوتا ہے اور سکو چار جوان نہیں اوٹھا سکتے ہیں
نہر بزرگ	یہ نہر تین سو سو کی لمبی یعنی ۳۰۰ منزل کے فاصلہ کی ہے اور چوڑی ہزار گز کی ہے منو پٹیلہ ہندوستانی کشتی کا اوسکے عرض میں بے حدود کے روان ہو سکتا ہے صنعت اسکی عجب طرح کی ہے کہ راستہ کے پہاڑوں کو چڑ سے کہو دالا ہے اور جمیل اور تالے اور ندیوں کو ۳۰۰ منزل تک برابر پاٹ کر سید بابایا ہے اور اب اوسپر ہزاروں جہازوں کا منگر گاہ ہے
چانول عجیب	ملک ٹان کینگ جو اب ماتحت مملکت ماچین کے ہے اور اوسمیں آٹھ صوبے ہیں اور کیچو کا شہر یا سے تخت سابق آباد و دلکشا جگہ ہے اور انکی بعض عیش گاہ بالکل صنڈا کی ہیں چوتھے مہینے میں کہتی ہیں ۳۰۰ میں پیدا ہوتی ہیں یعنی

و شجر بہت ہوتا ہے اور شہر بے سبزیں فوس کے اطراف کے
 پہاڑوں میں مساوان کیاب ہے اور یہاں لوگ لکھنے اور پڑھنے سے
 عاری کمزوری کے لوگ سے لکڑیوں پر حساب و کتاب کرتے ہیں اور شہر
 کو ان کہین فوس کے قریب کئی مساوان ہونے کے ہیں اور پڑے والی گھاسی
 بہت ہوتی اور بین یوی ولوں سے شہر کو ان کی اطراف میں بہت نصیر چلا
 ہوتی ہے اور چار قسم کی چار بیان پیدا ہوتی ہے فقط اور ملک خا کے شانان کو
 گھرانے اور خاندان کی ترتیب حسب مرقوم بالا تفصیل و انعام ہیں
 اول بادشہن دوم بیہ سوم شانک باعام چہارم جو پنجویں ششم
 ہان ہفتمین ہشتم ملک نهم سنگ دہم ہی یازدہسم کی انک
 دوازدہم مینک سیزدہم باچہ تارنا حفظ

انی کے اوپر سے جاری ہیں اور شہر چین کیا ملک نو کے شہر میں سوئی تالی ہیں
 بہت ہونے ہیں اور اڑھوے مشک بہت ہیں اور سون پوان نو کے
 شہر کے اطراف میں ایک ایسا پٹا ہے کہ جیسکا نام گمشدہ ملک ہے
 جو بات آہستہ سے وہاں گئی جائے تو وہ بہت کانٹوں پر مارے اور آتی ہے
 بہت صفائی سے نئے والہ حیران ہوتا ہے اور جو کہیں نو کے شہر کے
 اطراف میں ایک پٹا پڑے کہ جڑ سے اس قدر چوٹی تک معلوم ہوتا ہے کہ کیا
 مینا رسوئے کا ہے اور اس پر اس قدر صفاء و صاف ہے کہ کتھن کہ
 او سکھو سوئے کا پٹا بڑا کہنا جائز ہے اور شہر کے کیا نو کے
 ندیوں میں سوئے کی ریت بہت ملتی ہے اور یہاں چان نو کے شہر میں
 بھی ایسا ہی حال ہے فقط

اس خصوص میں ظاہر و پیرا	اس خصوص میں	اس خصوص میں	اس خصوص میں	اس خصوص میں	اس خصوص میں
کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا
کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا
کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا
کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا
کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا	کھانا

اور چوہو قوہ کے شہسدر میں ایک بہن رہتا ہے، محمد انسان عورت کی سی اواز
اور زرد و دارابی اور جگہ بیکہ اس ملک میں ایک قسم کی مٹی ملتی ہے جسکی
خاصیت بہرہ رز کی سی ہے اور اس زرد مٹی کے سامنے زہر نہیں ٹھکرا
اور زبان میں قوہ کے شہسدر کو ذیوب جنگل کوں دین مائمی دیکھائی دیتے ہیں اور مرغ
کی قسم ایک پرند ہے چو اکثر ایک چیز مثل موت کے پٹھے کی اگلا سے اور خانی
اور سگے جالی دار پر کڑے بنا لے ہیں

اور اسکے جالبی وار لٹیرے بے باب سے ہیں
اس صوبہ کے لوگ بسا در ہونے ہیں اور ہاتھیوں کو قوا عند جنگ سکھاتے ہیں
بیان معادن نے شہر میں الگوئی کھودنے نہیں پایا اور دریائین مونی
کلنا ہے اور صحرا میں مشک نافذ ہوتا ہے اور سنگ مرمر ایک قسم کا پید ہوتا ہے
اور بہت شیر کو کتاقتہ ہوتا ہے اور سنگ مرمر ایک قسم کا پید ہوتا ہے
کہ فلفل اور نگار قدرتی اور زمین میں کہہ سکتے ہیں کہ جیسر ہوائے سنہر و بکر
اور اس صوبہ کے چادوین شہر میں ایک پٹارنے کہ جیسر ہوائے سنہر و بکر
اور کوئی درخت نہیں ہوتا ہے اور چڑے چوٹی تک سال بھر سنہر و بکر ہے
اور یہاں ایکسیدیا ریت اونچا اور ایک جمجھیل کہری ہے اٹھارہ سال اور سو چھ

۱۰۰۰

1

三

۱۰۰

ج

5

<p>دہان پر بدست نجیب یہ ہے کہ وہ ان جانیے بلوچ کا بنا چاہا بلوچ پھر جوتن جاتا رہتا ہے قتل</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>
<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>
<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>	<p>اس صوبہ میں حاصل کثیر اور معدن ہر طرح کے ہیں جنگل میں آنہو بس و صندوق اور قساق</p>

کئی ہزار یعنی ایک لاکھ مزدور دن نے راستہ کو آراستہ کیا تھا جو صوفیہ ماہ
بین اور تحصیلین لیان فومین حسدق ایسی جگہ پر بنی پانچ سو ستھک
کہ روشنی آفتاب کی دوپہر دن کو وہاں نہیں پہنچتی اور شہر چان فومین ایک
قریب ہے کہ بڑا ہیست تھا کیا ان شہر فقور فوجی ماہ بشا ہا ولین ملک چین کی ہے
اور بڑا ہیست ایستہ ایستہ مورتوں کے فقور فوجی کو صوفیہست فوج ایک ہی آیتن
والدرا علیکم

[illegible]

کتابت کرد
در محبت سالک

1

五

چین ط

سیکس

قد رسید اوری عدلی موتی که باره سزار کشتی عدلی میدان سے نیچے کوه رسال میر شاهی
میر کے جاتی ہے اور نکلتے ہوئے حکم انکار کی رائے کے موافق سرائیکہ نظام
ملک حاصل ہے ر سے والا کیم جو بین سعلقہ اسمی صوبہ میں پیدا ہوا تھا اور ان کے چنگ
خوشترنگ لگا کر سزار اور ان جہاز کا سے قضا

ضمیمہ ہذا مقدمہ اولہ اوراق کی تخریب حاصل واقع ہوئی ہیں اور یہ دو دستکش اور غیر وزرہ دستکش سب حق
دستکش مرد و دستکش زبردست نامک کا مکتب ہے اور کارکن امن و مشورہ کی ہے اور
باشند ہے یہاں کے دست مضمون طوفا در جوئے بین الاقصد سے زیادہ کوکون و مالہ
اور دستورات دیہا کی جستیرہ و سیدہ جوئی بین اور انکو زبردست تحریک پیدا ہوتا ہے اور
معدنی کو یہ بھی ہوتا ہے قضا

اس غصہ میں بلیو نہ جینی ورسٹک و شیخوف و موسم سپید و مفید ان وقت چٹکی کو ٹپلہ
کثرت کے ساتھ دیتی ہیں اور کسی کان چٹکی ہیں الا سبب مامست فقہور کے
گھوڑی نہیں جاتی بلا وقت ضرورت اور یہ ان کے ہاشندے سلیم الطریق
واجبے ہوئے ہیں اور شہر مان جان نو کو ہستان میں مشک کا ہرن پیدا ہوا ہے
اور ایک سحرک اش شہر تک کی سفزنون سے آئی ہے بہت عجیب کر

پیشگو

三

۱۵۹۵۰

میں نے

شانسی

1

•

1

4

4

20

1

1

1

--	--



100

1

ملک چین کے اور بھی بہت سے اور سرحدات مشرق اس صوبہ کے یہ ہیں شمالی
دیوار ختا و جنوبی صوبیکات شانتون و جوتان اور شرقی دریائے شور اور غربی
صوبہ شان سی کی پسا ڈون کی قلعہ دار و تحصیل گوئنگ کی ایک جہتی کنتے ہیں
اور ملک فامین کا بھی شامل ملک ختا کے ہے لیکن اہل ختا کے فامین واسے
ہاگزار ہیں اور ہری کا شہر چائے تخت فامین کا ہے سات کوس کے
واسہ ہیں ہے اور اس ملک میں ۷۰۰ ہاگھی جگی اور ۵۰۰ سپاہ و ۲۰۰
کشتی غریب و کلان اور ۳۰۰ ایک ایک توپ کے واسطے جنگ کے دیہات ہیں
اور کرو دولت سرا کے ۱۰۰۰ تو ہیں جو بی ہیں فقط

سبحان شہر ہے اس صوبہ کے ایک شہر چانگ ہے کہ اور حسین و اولاد و اولاد
سوی کی طرح کے بنائے وائے رہتے ہیں اور اس صوبہ کے باشندے بہت
اہل و فطین و صاحب علم و تہذیب و تمدن و دیان کے طرے کامل ہیں اور
شہر فامین کے باہر ایک پراسینا رطلار کا رچینی کے روضن کا چا و سو برس کے
زیادہ کا شہر ہے اور ایک ہمسایہ کا شہر ہے کہ اس کی رنگت
صرف سینہ لیا رہا ہے اور لال روئی کا پیرا لال کہیں مشہور ہے کہ اس کی رنگت

وہ کرور
عسکری

میں
کے کرور
عسکری

کیا نکالیں
۲

ملک چین کے اور بھی بہت بڑے اور سرحدات مستقل اس صوبہ کے اندر ہیں مثالی
دیوار تختہ جنوبی صوبیات شانٹون و ہوتان اور شرقی دریائے شور اور شرقی
صوبہ شان سی کی پٹا ٹون کی قطعہ مارچسین کوئنگ کیٹ بھی کتے ہیں
اور ملک مہین کا بھی شامل ملک تختہ کے بے یمنی اہل تختہ کے مہین و ایل
باکڑا رہین اور ہوی کا شہر ہوائے تخت مہین کا بے سات کوس کے
واکرہ مین ہے اور دوسرے ملک مین ۵۰۰ اچھی جنگی اور ۵۰۰ سپاہ ۶۰۰
کشتی خور و کلاں اور ۴۰۰ ایک ایک ٹوپ کے واسطے جنگ کے مہیا تے ہیں
اور کرد دولت سرانے ۴۰۰ ٹوپین جوئی ہیں فقط

منہج تہذیب کے اس صوبہ کے ایک شخص چانک ہے کہ اس حسین و دلکش صوبہ پر
سوتلی پیرے کے بنائے گئے رہتے ہیں اور اس صوبہ کے باشندے بہت
اہل و عیال و صاحب علم جو لوگ خصوصاً اطباء و میان کے چڑے کا عمل ہیں اور
شہر ناگین کے باہر ایک چڑھینا طار کا تحصیل کے روغن کا چاروہو برس سے
زیادہ کا بنا ہوا ہے اور ایک ہمسما ہاتھ کا ادبنا صوبہ لاکھ روپیہ کے
صرف میں طیار ہوا ہے اور لال روئی کا پیرا لال کہیں مشہور ہے کہ اس کی رنگت

دوسری

超

سے کھور
عبداللہ

تاریخ

کتابخانه

اور اسکے قائم مقام جالشیون کو نسل بعد نسل
دوام کے لئے حوالہ کر دیا جاوے یا پھر یہ کہ
کہ شاہ انگلینڈ کی جتنی رعایا خواہ ولایت فرنگ خواہ
دوسرے ملکوں کی جو کسی جگہ پر ملکیت چین میں
مستقیم ہو وین فوراً مخلصی پاوین چھٹے
یہ کہ فقہور فرماں اپنی خاص مہر اور دستخط سی جاری
کرے کہ اوں خانیوں سے کسی طرح کی پر خاش
نہیں کی جائے گی جنہوں نے سرکار
انگریزی کی تحت میں سکونت اختیار کی
ہے یا نوکری کی یا راہ و رسم رکھی

ساتویں یہ کہ خط و کتابت اور ملاقات و میان
حکامان سرکار ختا اور سرکار انگلستان کی
براہری کے پایہ پر ہمیشہ وقوع میں آوے
آٹھویں یہ کہ جب تک فقہور اس عہد نامہ کو
قبول اور زرتاوان ایک کروڑ تیس لاکھ روپیہ
اور انگریزوں کا قبضہ شہر نانکین اور شہر
ختا کی مہانی پر گویا ختا بیوں کی نرختی پر اور
شہر خنکما سے پر بحال رہے فقط بعد دستخط
کینگ سفیر ختا اور سر ہنری پائینجی توہین سلای
کی سر ہوئیں اور اس لکڑائی میں ۲۱۸ توہین
فقہور کی چھین کی گئیں اور قریب ۲۰۰۰ کے
فوج ماری گئی اور انگریزی فوج سے ۶۹
آدمی ہلاک اور ۴۵۵ مجروح ہوئے واللہ اعلم بالصواب

کہ عہد جلوس سے مرگ تک برابر ملک میں بوا
رہا اور اس بادشاہ کے عہد میں چینک بھی
ڈاکو کی بی بی بڑی عاقلہ و مدبرہ بھی شہ ۱۸۳۱ء میں
بڑی قحط سالی ہوئی اور عاقلہ مذکورہ ستر ہزار
ڈکیت پر قادی بھی آخر کو فغفور شہ ۱۸۳۱ء میں مر گیا
اور امن و آمان مملکت میں ظاہر ہوا

تھاؤ کو انک

۱۵۰

پہ بادشاہ ولیعہد کیا کینگ کا ہے شہ ۱۸۳۱ء میں
بعد مرنے اپنے باپ کے و سادہ آرا سے حکومت
ہوا اور اسی کے عہد میں یعنی شہ ۱۸۳۱ء میں سرکار
کمپنی انگریز بہادر سے لڑائی شروع ہوئی آخر ش
عہد نامہ ٹانکین شہ ۱۸۳۲ء کو حسب شرح ذیل لکھا گیا
کہ خاص شرطیں اور شرائط یہ ہیں پہلے یہ کہ دہلی
دونوں مملکتوں کے صلح اور آشتی ہمیشہ رہے دوسرے
یہ کہ فغفور چین چار کروڑ روپیہ زرتاوان اخراجات
لڑائی کے باب میں سترہ روایان اور آئندہ دوسرے
کے عرصہ میں ادا کرے تیسرے یہ کہ کاشان
اور ابامی اور فوج و فوادرنیکیم اور شانک ہا سے
کی یا نچو بنادر میں انگریزی تجارت کرنے اور زمین
گمشدگان سہ کار انگریز رہنے پادین اور
سمندری اور ملکی سوداگری آندنی اور رفتی
محصول کا نرخ نامہ عدل اور انصاف کی
رو سے قرار پا کر خاص و عام پر مشہور ہووے
چوتھے یہ ہانگ کانگ کا جزیرہ شاہ انگلستان

تخت ملک قلماق کو چھین لیا اور دس لاکھ قلماق
 کی لاشیں ڈمیر کی گئیں اور ۶۷۷ھ میں شاہ برہما
 سے لڑائی ہوئی الا علیہ برہما والون کو ہوا اور
 اسکے عہد میں ایک ختائی قوم جو کنول کہتے
 کہلاتی تھی مستعد بفساد ہوئی اور لامہ گردی انتشار
 کیا اور فیما بین دو فرقہ ایک سفید کلاہ والے
 یعنی آق ہاشمی جسے سنی کہتے ہیں اور دوسرے
 سرخ کلاہ والے یعنی قبرلباشی جسے شیعہ کہتے ہیں
 آپس میں مذہب کے سبب سے جنگ و جدل واقع
 ہوئی اور وان لنگ نے جو اپنی تین فغفور قرار دیا تھا
 بسبب نرمیت پائیکے خود کشی سے ہلاک ہوا اسی
 بادشاہ کے عہد میں اور ۷۷۷ھ میں اس بادشاہ
 نے کئی جہاز روسیوں کے جو کانتان میں پہنچے
 تھے مسترد کروا دیے اور جب اسکے جلوس کا
 عرصہ ۶۷۷ھ میں گذر ایہ بادشاہ اپنی خوشی سے بعد
 کرنے دعوت بڑی دہوم کے موافق دعوت
 اپنے دادا کے بلکہ بیرونی ہر امور میں اسی کے
 موافق کر کے تارک الدنیا ہوا اور عبادت میں
 مشغول رہا آخر ۸۸ سال کی عمر میں
 جہان فانی کپہرود کیا اور اسی بادشاہ کے
 عہد میں فارسیوں نے بلوہ کر کے لاکھ آدمی
 زیادہ فغفور کے مار ڈالے

بیٹا کین لینگ کا تھا اور جمول دکم عقل اور دائم الخمر

کثیروں کو لشکر کے آفریح ڈھیر دیا
تس پیچھے چار لاکھ سے زیادہ عورتیں معسکر
سے نکالیں اور مار ڈالی گئیں آخر کو حیرت سے
ایک خیر گزار کے واصل ہوا

یہ بادشاہ صرف جان شاہ تریب
بنیاد گیر ہوا اور ۱۶۱۷ء میں مر گیا

بیٹا لوہا تھا اکھ برس عمر میں مسند
اور بڑا علم کو دوست رکھنے والا تھا اکثر تالیف
و تصنیف میں مشغول رہتا تھا اور حال پر کوئی کا
یہ تھا کہ سونستے سے زیادہ اوس کا کلام ہے
اور خدائی زبان کے پہلی لغت تینیس جلد میں
اور حکماء کے ہند اور نصاب ایک سو اکیس جلدیں
سب مغفور کے اہتمام میں چھپی تھیں اور اسی
مغفور کے عہد سے اہالی تبت سرکار تھا کے
باجگذار آج تک ہیں اور اسے دعوت بہت دہو
کی تھی کہ گویا موجد اوس کا ہے

بیابان ہی ہے اہم عہد میں صوبہ پھیلی اور
ساٹانگ اور ہونان میں قحط پڑا اسے
مالگذاری اوس سال کی معاف کر دی اور
۱۶۳۷ء میں صوبہ پھیلی میں شدت زلزلہ سے
ہزاروں آدمی مر گئے اور یہ بادشاہ بھی
۱۶۳۷ء میں مر گیا

اس بیٹانیک چینگ کا تھا اسے شہر ایل یا

۱۳۶	محنک	۱۔ بننے بند و بست ملک کا اچھا کیا بعد یہ بین مرگیا
۱۳۷	شینک سنگ	یٹیا محنک کا ہے اور ششہ ۱۲ مین فرنگستان ایک بڑا مشہور سیاح پادری رچی صاحب کا پادریوں کو لیکر فقور کے حضور میں گیا اور تہ بذہب عیسائی کو ہونے اور فقور ششہ ۱۲ مین فر بڑا یٹیا شینک سنگ کا ہے اور بہادر دہر تھ
۱۳۸	کونگ سنگ	یہ بادشاہ چھوٹا یٹیا شینک سنگ کا ہے ۱۲ مین مرگیا
۱۳۹	ہی سنگ	یٹیا ہی سنگ کا تھا اور ششہ ۱۲ مین اپنی شین خطاب فقور کا دیا تھا
۱۴۰	کوی سنگ	یہ بادشاہ تخت نشین تھا کی ملک کا جب ہو اوس وقت سے آج تک اسی کے خاندان کے کے لوگ مالک تاج و تلیں ملک چین کو ہیں
۱۴۱	چوچی خان	یہ بادشاہ شیب و روز تہر ملک میں مصروف اور ملک داری کی عفتوں سے موصوف تھا
۱۴۲	سنتین بو	بعد حکمرانی کے قتل ہوا
۱۴۳	پیرنگ چنگ	یٹیا چنگی سنگ کا تھا ذریعہ دیکھتی سے سرور حکومت پر یہ بڑا عالم اور اسے چنگ توپاے تخت صوبے کے چاروں طرف کے رہنے والوں کو کالا اور ایک ایک گھر کے چھ لاکھ پیر نو سال سے لیکر پچھ شیر خوار تک مار ڈالا بعد اسکے اسی بی بی اور حسد مون اور خواصون اور

۱۲۶	ہانگ دو	اس بادشاہ نے ملک کو مغلوں سے چھین لیا اگرچہ ایک غریب مزدور کا بیٹا تھا اور اسکی بیگم بھی مثل بیگم قبلا خان کے عقیقہ مدبرہ تھی
۱۲۷	نیک لو	نیک لو اسکا نام وقت تخت نشینی کے ہوا اور برہم و خونریز تھا اور اسکے عہد میں شاہ خلیل بادشاہ سمرقند اور چین کے فقہوروں سے نامہ و پیام شروع ہوا
۱۲۸	جن شانگ	بیٹا نیک لو کا ہے اور نہایت غربا پرور تھا
۱۲۹	سون سنگ	اسکے عہد میں دو پلو سے ہوئی اور ۱۲۳۵ء میں مرگیا
۱۳۰	نیک سنگ	آٹھ برس کی عمر میں تخت نشین ہوا اور سلطنت ۱۲۳۵ء تک امن رہا
۱۳۱	چینگ دانگ	اسکے عہد میں لیسینگ سردار سے لڑائی ہوئی آخر کو ۱۲۳۶ء میں مرگیا
۱۳۲	ہین سنگ	چھینگ دانگ کا بیٹا تھا الاضعیف العقل و زن مرید ۱۲۳۸ء میں مرگیا
۱۳۳	ہینگ چی	بیٹا ہین سنگ کا تھا یہ اپنے باپ سے زیادہ مضبوط تھا
۱۳۴	اوسانگ	بیٹا ہینگ چی کا تھا ۱۵ برس کی عمر میں تخت نشین ہوا اپنے باپ و دادا سے بدتر نکلا اور اسکے وقت میں ایسا قحط پڑا کہ نوبت آدمی کو آدمی کھانے کی پہونچی تھی
۱۳۵	شی سنگ	پوتا سنگ کا تھا عہد حکمرانی کے مرگیا

۱۲۴	قیلا خان	<p>ہیہ بادشاہ پڑا بسا اور ویدیر اور خلق پر ورتھا اسکی تعلیق تاریخ چین میں بہت متذرج سے جسکو کھینچا ہو وے اسکی طرف رجوع لاوے اور حال سفائی چنگیز خان کا بھی بخوبی مطالعہ و ملاحظہ کرے الا بطور نمونہ از خروارے کچھ حال چنگیز خونیہ کا سیچے بھی لکھا جاتا ہے فاعقبہ وایا اولی الا بصار اور نیگم قیلا خان کی بھی بڑی عاقلہ و عقیفہ تھی</p>
۱۲۵	نیوچی یعنی خوجی	<p>اس بادشاہ کے عہد میں تموجن ایک بڑا امیر و بہادر تھا اور خطاب چنگیز خانی کا پایا اور طفل خان جسکو پیر ستر جان بھی کہتے ہیں قوم قرات کے بہادر سردار کو جو عیسائی ہو گیا تھا حکم لڑنے باغیوں سے ہوا تھا کہ فتحیاب ہووے اور چنگیز خان نے طفل کی کھوپڑی کو پیالہ شراب کا بنایا تھا اور والی تانچو نے اپنی بیٹی چنگیز خان کو نذر دی تھی اور چنگیز نے نیوچی بادشاہ پر بعد مقابلہ ساتھ تین لاکھ فوج کے فتح پائی تھی اور توچی خان و اوکتائی خان و تولی خان و چغتائی خان پسہ ان چنگیز خان کے تھے اور سنہ ۱۲۲۵ء میں نیوچی مر گیا اور اسی عرصہ میں تان کو قلعہ دوسری قوم تانار کی شاہ سدا سکوفی مغلوں کے دو بڑے دشمنوں کو جگہ دی تھی کہ اسی امر کے انتقام لینے کے واسطے بہانہ ٹھہرا کہ چنگیز خان نے فوج قسار لیکر اوس پر تاخت کی</p>

۱	ٹی سنگ	قانی کو بد رو کیا
۱	چین سین	پٹیا چو کو انک بین کا تھا ۹۹ء میں انتقال کیا
۱	چنگ سنگ	اس بادشاہ پر قوت کی سلطنت میں انتقال کیا پٹیا چین سین کا تھا صغیر سن میں تخت نشین ہوا اور بالکل قیصر روم بنے اسپتیا سے تخت قسططنینہ سے تحفہ بھیجا اور اس بادشاہ کے بعد تین بادشاہ اور پہلے در پہا تخت نشین ہوا و مر گئے کوئی سانحہ قابل ذکر نہیں ہوا
۱۱	ہوئی سنگ	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۱۱	رکن سنگ	بشرح ایضا
۱۱	کاوسنگ	بشرح ایضا
۱۱	ہوشانگ	۱۲۵ء میں تخت نشین ہوا بعد حکمرانی مر گیا
۱۲	نیم شانگ	۱۲۹ء میں تخت نشین ہوا اور اس کے وقت میں لڑائیاں ہوئیں
۱۲۱	توشنگ	۱۳۶ء میں تخت نشین ہوا الاید کردار تھا اس سبب سے امراء نے قیلا خان کو سے چنگیز خان کو جو خاقان تاتار تھا پیام ملک حوالہ کرنے کا بھیجا
۱۲۳	کنگ سنگ	ہنگام طفولیت میں حکمران ہوا اس وقت میں بایا خان کو مع فوج قہار قبیلہ خان سے بھیج کر ارادہ دار انخلافت لینے کا کیا آخر شہر ہانگ جو پائے تخت فقور کا چھن گیا اور خاتمہ کھڑا نے سنگ کا ہوا اور دور مغلوں کا ختایں آیا

۱۰۳	بین سنگ	اسکے جاہ و جلال کا شہرہ سنکر تحفہ بھیجا تھا اسکا پوتا شہنشاہ ۲۷ میں سزا آرا ہوا تھا
۱۰۵	کینگ سنگ	اگسیر تپا کی طمع و فقر پر ہوا گر ہلاک ہوا شہنشاہ ۲۸ میں سخت نشین ہوا آخر بادشاہ خوجون سے مارا گیا
۱۰۶	ون سنگ	بعد حکمرانی کو ایسی ملک عدم ہوا
۱۰۷	اوسنگ	یہ بادشاہ مدبر و نیک طبیعت و عالی ہمت تھا اگسیر تپا کی لالچ میں اپنے تئیں ہلاک کیا خوجون نے ایک ہی روز میں بادشاہ اود وزیر کو زیر دلوا دیا
۱۰۹	شینگ چانگ	شہنشاہ ۲۹ میں سخت نشین ہوا لایا ہی نام بادشاہ تھا اور زن مرید
۱۱۰	ای سنگ	بیٹا شینگ چانگ تھا بعد حکمرانی کے مر گیا
۱۱۱	ای سنگ	بیٹا اسے سنگ کا ہے ۳۰ برس کی عمر میں سخت نشین ہو کر شہنشاہ میں مر گیا
۱۱۲	چوسنگ	بیٹا ہی سنگ کا ہے مفتن و مدبر تھا بعد اسکے سلطان لیانگ نے بلو کر کے و بادشاہ کو مار کر خانوادہ کی ٹانگ مٹا دیا
۱۱۳	چو کو انگین	یہ بادشاہ خاندان سنگ کا ہے اور لقب اسکا ٹیسو ہوا اور معنی ٹیسو قید گاہ عالیجاہ کرہین اور اس بادشاہ نیک نہاد کو مطیع اللہ ابو القاسم ابو العباس نے جو خلفائے آل عباس سے تھے شہنشاہ ۳۱ میں تحفہ بھیجا تھا آخر کو شہنشاہ ۳۲ میں عالم

۹۷	لی یان	بعد مسند نشینی اس بادشاہ کے فائزہ خانوادہ سے کا ۱۹۷۱ء میں ہوا
۹۸	آئی شانگ	دعوت بیٹائی جان کا تھا ہسار اور اولیٰ العزم سرحد ایران تک اسنے اپنا حکم جاری کیا اور تبت بزرگ کی قوم دوائے قیاق سے اسنے خراج لیا اور اسی کے عہد میں غالب ہے کہ دین اسلام کا رواج قشامین ہوا چنانچہ ختلئی مورخ مسلمانوں کو ہوا ہی ہو کہتے ہیں اور یہی لقب اس قوم تاتار کا تھا جسنے پہلے اسلام کو قبول کیا تھا اور اس بادشاہ کے عہد میں راجہ اوجین و کشمیر و سلمٹ و نیپال و شاہ لکھ متعلقہ ہند و والی خراسان و ماوراء النہر و روم قدیم نے اپنے اپنے سفیر معہ نذو و رفو کے حضور میں بھیجی تھی بالآخر ملکہ عین مرگیا
۹۹	کاوچینگ	بیٹائی شانگ کا ہے مگر زن مرید و عیاش تھا اسکے چرل مائے اپنے پوتے کو تخت سے اہٹار کر تخت نشین ہوئی اور لکھ سال حکمرانی کی
۱۰۰	جی سنگ	بعد حکمرانی کے مرگیا نہ زیادہ بیک و نہ بہت بد تھا
۱۰۱	ہن سنگ	بیٹا جی سنگ کا ہے بڑا دانا و قدر دان شعرا تھا بعد اسکے بیٹا اسکا معہ سال و سادہ آرا رہا
۱۰۲	تاشنگ	بیٹا ہن سنگ کا تھا ۱۲۷۱ء میں تخت نشین ہوا
۱۰۳	تی سنگ	۱۲۷۱ء میں تخت نشین ہوا باوجودیکہ یہ حماقت اوستے کی کہ خوجون کو پھر شروت دی گویا اون کی جوتی سپر رکھی اور ہارون رشید بادشاہ نے

۸۷	کین انگ ٹی	بیٹائی انگ اوٹی کا ہے اسکو ہو کینگ سردار بابی نے مار ڈالا
۸۸	نین ٹی	یہ بادشاہ خاندان ٹی انگ سے تھا ۵۵۲ء میں تخت نشین ہوا عاشق اکسیر تھا کا تھا
۸۹	کین ٹی	اس بادشاہ نے نشن یاسن قاتل اپنے بھائی کو اپنا وزیر اعظم بنایا تھا آخر ۵۵۵ء میں تلج و تخت اوسکو دے کر گوشہ نشین ہوا
۹۰	یشن یاسن	اس بادشاہ نے یاسائی سے اوقات بسر کر کے وخلق اللہ کو آرام دے کر ۵۵۹ء میں راہی ملک عدم ہوا
۹۱	ین ٹی	بھتیجا یشن یاسن مذکور کا ہے ۵۶۵ء میں بعد عدالت گسٹری کے مر گیا
۹۲	چی سن	یہ بادشاہ صغر سن میں برائے نام تخت نشین ہوا اختیار کل اسکے چچا چین ہن کو حاصل تھا
۹۳	ہی آن ٹی	یہ بادشاہ بھائی ین ٹی بادشاہ مذکورہ بالا کا ہے اسکے عہد میں مغلوں اور بعض اطراف کے ملکوں کے سفیر آئے تھے آخر ۵۶۷ء میں آخر ہو گیا
۹۴	بادچی	بیٹا سی آن ٹی کا ہے الایاش و ظالم اپنے نفس کا تھا
۹۵	یم کیا نگ	یہ بادشاہ طر اند بر تھا اپنے خالو ادے کا نام سو رکھا اور تمام مملکت تھا کا حکم ان ہوا
۹۶	ین ٹی	یہ بادشاہ اپنے باپ کو مار کر سد نشین ہوا اور بہت سی ہنبرین اسے بنوائیں اور تجارت کو بڑی سہولیت ہوئی آخری ین وزیر اعظم نے مار ڈالا

۷۸	لوسن	شہزاد اکبر بدر سے اسے ہوا کے اور لامہ گورد کے مذہب کا بڑا دشمن تھا آخر اپنے بیٹے کے حکم سے قتل ہوا
۷۹	نی ٹی	اس بادشاہ کے عہد میں سفیر ہند کے رجواروں کی اور نجاری کے دربار میں فقور کے تحفہ لائے تھے۔
۸۰	میم ٹی	یہ بادشاہ بڑا خونخوار تھا ۱۷۷۷ء میں مسند نشین ہو کر ہاتھ سے ناوچینگ سپہ سالار کے گلا گھونٹ کر مارا گیا
۸۱	سیم ٹی	دو سال یہ لڑکا تینا سے ۱۷۷۸ء میں میم ٹی کا تھا کہ ناوچینگ سپہ سالار نے تخت نشین کیا اور خاتم گھرانے سنگ کا ہے
۸۲	ناوچینگ	یہ بادشاہ وہی سپہ سالار مذکورہ بالا ہے کہ بعد مسند نشینی کے لقب اپنا کاوٹی رکھا اور خاندان اسکا سی کہلایا اور اسے شہزادہ کین کو دار الحکومت مقرر کیا
۸۳	اوٹی	یہ ناوچینگ کا بیٹا تھا ۱۷۷۹ء میں مسند نشین ہو کر ۱۷۸۰ء میں مر گیا
۸۴	سولن	اسے اپنا لقب مینگ ٹی رکھا تھا آخر کو مر گیا
۸۵	ہوٹی	یک س یہ بادشاہ ۱۷۸۰ء میں خانوادہ می ٹی انگ کے یہاں فقور کہلایا جسے بعد حکمرانی کے مر گیا
۸۶	ٹی انگ اوٹی	یہ بادشاہ مدبر و بہادر تھا اسی کے عہد میں ختن اور سیلان دیپ یعنی لنکا اور بحر شرق کے چرائر اور تاتار اور ایران وغیرہ کے سفیر تحفہ لیکر حاضر ہوئے تھے
		۱۷۸۹ء میں مر گیا

۶۵	لوسمان	۷۵ سن	بیٹا لوسن بادشاہ کا جو چار دھالم کامل تھا بعد حکمرانی مارے کو فت کے ۳۲۲ء میں مر گیا
۶۶	ٹانگ ٹی	۷۵ سن	یہ سلطان برائے نام تھا ۳۲۵ء میں مر گیا بعد ۵ سال کے تخت نشین ہوا اور بیوہ ہوا
۶۷	چینگ ٹی		۳۲۳ء میں آخر ہو گیا
۶۸	کانگ ٹی	دو سال	بیٹا چینگ ٹی کا تھا بعد حکمرانی مر گیا اور بیٹا اسکادو برس فقور کہلایا اور ۱۴ برس اس کا نائب سلطنت رہی
۶۹	مہتی		بعد ۶ سال کی حکمرانی خود مختار ہو کر ۳۲۵ء میں مر گیا
۷۰	کی ٹی	دو سال	بیٹا مہتی بادشاہ کا بیٹا استعمال کیسیر کا کر کے مر گیا
۷۱	ٹی امی		بھائی کی ٹی کا بیٹا بیروہ بادشاہ تھا ۳۲۵ء میں مر گیا
۷۲	کین وان		لڑکائین ٹی بادشاہ کا بیٹا دو برس کے اندر ہی مر گیا
۷۳	ہوا ٹی		۱۴ برس کی عمر میں سند نشین ہو کر اپنی عورت کے ہاتھ سے مارا گیا ۳۲۵ء میں
۷۴	کانٹی		یہ بادشاہ کاہل و جھونل تھا اور سیلان و پیپلی لٹکا کے پادشاہ نے بطور نظر کے ایک پتلا لٹکا کا شبیہ گوتمہ بود کی بھیجا تھا بالآخر ۳۲۵ء میں مارا گیا اور خاتمہ خاندان تنگ سین کا ہوا اور سلطنت خاندان تنگ سین گئی
۷۵	ٹی او		اس بادشاہ نے کنگ ٹی کو زہر دیا اور ۳۲۵ء میں بعد حکمرانی سکے مر گیا
۷۶	شادی		بیٹا ٹی او بادشاہ کا بیٹا الا غافل تھا
۷۷	وان ٹی		بھائی شادی کا تھا بہت مدبر اور شک نہاد و قدر دان

نمبر	تاریخ	حوالہ
۴	۱۹۹۹ء	یہ بادشاہ ۴۰۰ء میں تخت نشین ہوا اور اگس تھا
۵۵	۱۹۹۹ء	یہ بادشاہ ۱۹۹۹ء میں تخت نشین ہوا
۵۶	۱۹۹۹ء	بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا
۵۷	۱۹۹۹ء	بشرح ایضاً
۵۸	۱۹۹۹ء	بیٹا چاولی بادشاہ کا تھا اور خاتم خاندان بادشاہان کا ہے اور اہل کاران فاضلون کی رو سے بحال کرنا اور ادنیٰ سنا کام جاہلون کو ندینا ان کی عہد دولت میں مقرر ہوا اور اسی ایام میں ایجاد طبع کی ہوئی الا نکلہ عفا فی بعد ۹۳۵ء میں ہوا
۵۹	۱۹۹۹ء	بعد و سادہ نشینی حکومت کے راہی ملک عدم ہوا
۶۰	۱۹۹۹ء	یہ بادشاہ ۱۹۹۹ء میں تخت نشین ہوا
۶۱	۱۹۹۹ء	بعد حکمرانی ۱۹۹۹ء میں مرگیا
۶۱	۱۹۹۹ء	بیٹا زری مابین کا ہے اور زری مریدی میں باپ کا استاد نکلا اور ۱۹۹۹ء میں مرگیا
۶۲	۱۹۹۹ء	حکمران ہوا الا لائق تھا
۶۳	۱۹۹۹ء	اس بادشاہ کا نام لوسن بھی فرمان روا ہو کر شہنشاہ کہلایا الا بڑا خوشنودار و قہار تھا اور شہزادہ مینیک ٹی کو ۱۹۹۹ء میں قتل کر کے خاتمہ گھر لے گئے
۶۴	۱۹۹۹ء	سین کا کیا اور سلطنت تنک سین میں گئی
۶۴	۱۹۹۹ء	عہد فرمان روائی اسی بادشاہ مین لوسن مذکورہ بالا مرگیا

		اسکی قوج و شست قچاق پر مطلع ہوئی تھی اور کہہ مین مر گیا	
۴۸	ہوئی	بیٹا چانگ ٹی کا تھا ۹۹ مین مسند اراہوا اسکے عہد میں ایک عورت عقیدہ نے ایک کتاب نصیحت نساء کی لیے بہت اچھی تصنیف کی	
۴۹	چام ٹی	یکس	یہ بادشاہ نہایت کم سنی مین تخت نشین ہوا اور اسکی عہد حکومت مین کثرت سیلاب باران سے نقصان زراعت کا ہوا
۵۰	کان ٹی	مکس	یہ بادشاہ ۴۴ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور عہد تھا
۵۱	سن ٹی	سے	یہ بادشاہ ۱۳۴ مین مسند نشین ہوا ایک تھا عمر ۱۲ برس کی تھی اور ۱۳۴ مین مر گیا اسکا بیٹا دو برس کا برس بروز تک فقور کہلایا
۵۲	چیٹی		یہ بادشاہ اچھا تھا الا زندگی نے وفا کیا زہر سے مارا گیا ٹی انگ ٹی اپنے ساسے کے ہاتھ سے
۵۳	اودان ٹی		اس بادشاہ کے عہد میں ایک عالم زبردست لوگوں تھا اوسکو بھی ٹی انگ ٹی قتل کروایا اور اسکے شاگردوں نے مستحق ہو کر پڑا حق استادی کا از روئے تجویز کھین وغیرہ ادا کیا اور اس بادشاہ کے عہد میں کئی مرتبہ قحط سالی برابر ہوتی گئی چنانچہ کوئی چوکی صوبہ سے زیادہ لاکھ آدمی سے نکل گئی اغلب اس بات سے پایا جاتا ہے کہ ملک کی پہلے آبادی شروع ہوئی ہوید اس کلام کا مضمون شہر پوران کتاب سنسکرت کا کہ کہ سہمی اچھا کنول خانی نے مع اپنے قوم کرت آدمی خیال کیا

		اور کاہل شہ قیل عیسیٰ عم کے انتقال کیا	
۳۹	سن ٹی	یہ بادشاہ قیل عیسیٰ عم کے مر گیا	
۴۰	ین ٹی	یہ بادشاہ دل و دین کا ضعیف تھا اور تا بعد از عورت کا و قدرت ان علما کا بھی	س
۴۱	چنگ ٹی	یہ بادشاہ عیاش و کاہل تھا الانصیبہ وریے اولاد مر گیا اور اس بادشاہ نے اوسی سنہ میں انتقال کیا کہ جس سنہ میں عیسیٰ عم پیدا ہوئے تھے	س
۴۲	پینگ ٹی	یہ بادشاہ پوتہ پٹ کا تھا بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا اور اس کا وزیر اعظم دان دان تھا جس نے اپنے خاوند کو زمر سے مار ڈالا	لوس
۴۳	وان دان	یہ بادشاہ لوشنگ اور لوسو خاندان ہان لے اتبا کے ہاتھ سے لڑائی میں مارا گیا	س
۴۴	ٹی ہوان	اس بادشاہ کی حکمرانی لے ایام غصہ جنگ میں گذرے	دو سال
۴۵	لوسو	اس بادشاہ کو کوانب او ٹی بھی لیتے ہیں	س
۴۶	سینگ ٹی	۳۵ سنہ میں سند نشین ہوا اور ملک باچین میں برابر لڑائی رہی یہ بادشاہ بڑا رحیم و کریم تھا اور شہر ہونان کو یا یہ تخت قرار دیا تھا	
		یٹا لوسو بادشاہ کا ہے موافق اس نے اب	
		تیلہ	
		روصماۃ	
		ہ کی عمدہ	
		ہوا	
		۴۵	
		۴۶	

۲۷	ہوان دانگ	یہ بادشاہ یٹا چوسی انگ کا ایک سال حکمران رہا
۲۸	یو دانگ سی اننگ	یہ بادشاہ بعد حکمرانی ایام چین مرگیا
۲۹	چی دانگ ٹی	اس بادشاہ نے بہت جفا وغیرہ کو قتل کیا تھا اور بصلح و مشورہ لے زری وزیر اپنے کے کتھانہ قدیم جلوہ دیے اور اسکے ایام انتقال کو مورخوں نے ششم قبل عیسیٰ ء م کے قرار دیا ہے۔
۳۰	ارسی دانگ ٹی	یہ بادشاہ عیاش تھا اور خواجہ سراؤں کا دور و اقدار اسکے عہد میں شروع ہوا
۳۱	زئی اینگ	اس بادشاہ نے یو اینگ سے مقابلہ کیا اور کچھ نو سکا
۳۲	ہی دانگ	اس بادشاہ نے تمام مقابلہ کر کے وادے اور زئی اینگ کو مروا ڈالا تھا
۳۳	یو پانگ	اس بادشاہ پر تھوڑے عرصہ میں قوم تانار جسے چی دانگ ٹی نے شکست دی تھی غرض لینے کو چڑھ آئے عمر اسکی ۵۳ سال کی تھی
۳۴	ہوے ٹی	بعد حکمرانی کے مرگیا
۳۵	وان ٹی	یہ بادشاہ بہت نیک تھا اور چرچہ علم کا پھیلا یا ششم قبل عیسیٰ ء م کے مرگیا اور اسکے عہد میں ختائیوں نے ایجاد کاغذ کی کی
۳۶	کینگ ٹی	یہ بادشاہ بھی نیک ذات تھا بعد حکمرانی کے مرگیا اور حال اسکا معلوم نہیں ہوا
۳۷	سویس	اس بادشاہ نے بھی سخت خفا کو خوب جلوہ دیا
۳۸		عمر اسے سال کی بعد ششم قبل عیسیٰ ء م کے مرگیا
۳۹		یہ بادشاہ یٹا اوٹی کا ہے بہت عیاش تھا

۹۳ ہو ظلم تھا قتل وادالاعمر
سال کی تھی تیسرے قبل عیسیٰ کی فوت ہوا
یہ بادشاہ پیدا ہوا تھا اور وزیر
چوکنگ اسکا چچا تھا اور ایام طفولیت میں
ہوا تھا اور اسکے دوسرے وزیر نے ختا میں
اسکا پیسی کی کی لیکن بے سکہ اشک مرو سے

عیسائی نبی مر
یہ بادشاہ نبی اتنی قبل عیسیٰ و مر
یہ بادشاہ پر قتل ہوا تھا عہدین
قوتانار نے حملہ کیا پس پاموئی

یہ بادشاہ شدت سے حریص تھا اور غریب اور عایا
انواع طرح سے ستا تھا اور جو کن کو وزیر مقرر کیا تھا
اس وزیر باندہیر و خیر خواہ بے نظیر نے شکام بلوہ رعایا
بعوض ولیعہد بادشاہ کے اپنے بیٹے کو لکڑے
طے کروا ڈالا

یہ بادشاہ بھی موافق اپنے پدر ظالم و جاہل تھا
یہ بادشاہ خامہ خاندان جو ہے اور
یہ بادشاہ خاندان جو کے عہدین کنگ فوزی حکیم نے
پیدا ہوا تھا اور افلاطون حکیم یونانی کی ماکاداد اسکا نام
سولون تھا وہ ہم عصر کنگ فوزی کو تھا وہ ۵ برس قبل
عیسیٰ عہد کی یہ تینو تھے بلکہ حکیم فثا غورث ولد بیسارس
باسدیو
کا ہے ہم عصرین فقط

۱۳	ٹی سنگ	جسٹ تک اسکا بھائی بے تاج و تخت رہا اسنے خطا شاہنشاہی کا نہ لیا
۱۴	کئی	یہ بادشاہ کے وقت میں اسے امیر مدین ہاتھ ہاں اس امیر نے حکمرانی کی اور فرزند اس کی نے ۲۲ سال سلطنت کی
۱۵	چنگ تانگ	یہ بادشاہ موصوف لصفیات ذہیمہ تھا جیسا کہ یوں بادشاہ تانگ میں موصوف تھا اور خاتم خاندان کا اسنے مسماہ ہوئی دختر کسی امیر پر عاشق ہو کر اوسکے بس میں آگیا چنانچہ حسب اسکی فرمائش پینڈی کے ایک مکان سنگ زبرجد کا بنوا کر تھا اسناب جزا و مہیا کر دیا تھا
۱۶	سنگ	اس بادشاہ کے عہد میں ایک دفعہ پڑا قحط پانی کا ہوا اور سات برس پانی نہ برس الا بسبب خوش انتظامی اس بادشاہ کے سب رعایا غلہ سے خوش و خورم رہی
۱۷	پون کنگ	یہ بادشاہ بیٹا چنگ تانگ کا تھا بعد حکمرانی اسکے کر گیا یہ بادشاہ اچھا تھا اور اپنی حکمرانی میں اپنا لقب پن تبدیل کیا بعد اسکے رقتہ رقتہ تخت ختا پر چوکی نسل قائم ہوئی
۱۸	چوسن	یہ بادشاہ بھی جاہل و ظالم تھا اور بیب صورت پتلی ایک عورت پر زبردست تھا اور بہت بڑا ہو کر اوسکے کنو کو موافق حکم دیکر کرتا تھا
۱۹	اودانگ	اس بادشاہ نے اس عورت بد نہاد کو جسے اودیر مہس

			۲۵۵	لڑکا ہوا اوسمیں سے دو شانک اور چار گھراہنے بانی ہو
	ٹیچی			یہ شخص عیاش و بد اطوار تھا جب امر کی نصیحت نہ مانی تب تخت و تاج سے بیدخل ہو گیا
	یاد	س		یہ وہی یاد ہے کہ جسکی تعریف ختامیوں میں قیامت تک رہی اسنے واسطے انتظام امور سلطنت کے کشتن کو کہ لڑکا ایک غریب کا تھا الانیک ایسا شامل کر لیا
	شن	س		یہ بادشاہ بہادر ولی تھا اور اسکی تعریف حلم و غیرہ کی وہان زبان زد عملاتق ہے اور اسنے ایک شخص کو اپنا شریک تخت نشینی کا کیا اور ایک عمارت وسیع عالی شان بنوا کر مملکت کو اکثر بڑھے دیر نیر سال وہان رکھتا تھا اور جب امور سلطنت سے فارغ ہوتا اور طبیعت راحت طلب ہوتی تو اوسمیں کی صحبت میں میا میٹتا تھا اور ہر ایک کی باتیں سنتا تھا عمر اسکی ۱۱۲ سال کی ہوئی تھی
۱۰	یو	سال		یہ بادشاہ حکیم منش و نیک کردار تھا و عادل و اشجع اسنے ختامیوں کو ترکیب کشتکاری کی بتلائی اسکا لقب تاکہ زبان ختامی نیک ہے دیا گیا اور اسنے پیر رسم پہلے نکالی کہ جو مالک تخت کا ہووے وہ اپنے عترت کو مجتہد دین کا رہے چنانچہ اب تک بہ بات وہان جاری ہے عمر اسکی ۱۰۰ سال کی تھی
۱۱	ٹی کی	لہ س		یہ بادشاہ بیابا کا ہے ۱۹۷ سال قبل عیسیٰ عوم کو اسنے بادشاہت کی اور عہدہ دار سے شکست کھائی
۱۲	چنگ کنگ			یہ بادشاہ بھی مثل یو کے رحیم و عادل تھا اور

نقشہ بادشاہان مملکت ختایعنی چین اجمالاً

عدو	نام بادشاہ	سلطنت	کیفیت
۱	فوی		یہ بادشاہ گھرانہ سان جنوام کا مرد نامور حکیم و علم سوسنی موجود اور اسی شخص نے شہر چین یا حسن ماچین کو بسیا اور فوی کو گھرانہ میں ۵۱ بادشاہ تخت نشین ہو اور زمانہ سبکی ریاستوں کا ۱۸ ہزار برس کا خانی لوگ کہتے ہیں اور روئین جد قوم چین کہ بیٹا یافتہ بن نوح عم کا تھا ہے اور وہان بانی کشمکاری کا ہوا
۲	شن تنگ	۱۴۰	یہ شخص بانی زراعت کا ہے اور موجود طبابت کا و بازار ذرات و میلہ اسی نے بنیاد ڈالا
۳	یوکانگ		یہ شخص عیاش نکلا اور اسکے عہد میں بلوے عام ہوا
۴	ہوانگ ٹی		یہ شخص ہمیشہ وارتان شن تنگ سے لڑا مگر ظفریاب نہوا اور اسے کئی گروہ آدمیوں کے صوبہ جملی میں بھیجے اور آباد کیا پہلے عمارتائیسٹ کی ختایین اپنی رہنے کی نئی اسی نے بنوائی اور معنی ہوانگ ٹی کی مالک روی زمین میں یہ شخص بیٹا ہوانگ ٹی کا ہے مائڈرین کو درباری لباس میں جو کلاتوں کے نقش میں وہ اسکے تجویز سے ہے
۵	شاؤ ہاؤ		مدارس کی بنا لڑکوں کی تعلیم کے واسطے اسی سے ہوئی اور کثیرالازواج ہو کیا رواج اسی سے نکالا اور سب پرستش شان لی یعنی پروردگار عالم چار و بیبیون سے ایک ایک
۶	ٹی کو		

و بعض حال ضروری لکھا جاتا ہے کہ خالی از
 لطف نہوگا وہ یہ ہے کہ باپ انکا بیٹا
 امیر برکل بن امیر ایلنکر کہ اسلام لایا تھا
 بن امیر انجل بن امیر قرار چار بن امیر سوغو
 جیمین بن امیر ایر و محی برلاس بن قاجوی بہا
 بن لومہ خان بن باستقر خان بن قاید خان
 بن دونوس خان بن بوفا خان بن بوزنجر
 قآن برادر قیل خان جب ۱۳۳۰ھ میں
 یہ بادشاہ خطہ کشمین کہ جو مشہور ست
 شہر سبزی کے بلاد ایران میں واقع ہی
 پیدا ہوا اوس سال بعد فوت سلطان
 ابو سعید بہادر خان کے دولت ال چنگیز خان
 کی توران سے منقرض ہو چکی تھی چنانچہ
 جنگ و جدل دو سال فیما بین امیر حسین
 ۱۳۳۰ھ میں سریر آ رہا ہوا اور تمام
 ممالک روئے زمین پر حکمران ہوا
 چنانچہ شہر رو حابین کہ حاکم وہاں کا
 کترل نام رکھتا تھا مع فرزند ان و امرا
 کے پہونچا اور رو حاشہر بنا کیا ہوا
 نمرود بادشاہ جو کہ منجلہ چار بادشاہوں
 روئے زمین مفصلہ ذیل کی تھا ہے
 سکندر رومی سلیمان عوم نجت نصر کا فر
 نمرود کا فر الغیب عند اللہ العلام فقط

اس بادشاہ عالی کا حال نقشہ سلاطین
 تیموریہ یعنی بادشاہان اہل اسلام متعلقہ
 ہند میں لکھا گیا ہے اور نسب یوری
 انیکا چنگیز خان سے تاہ یانوی عصمت باب
 النقاہ کے ملتا ہے اور النقاہ و شہر جو سینہ
 بن بلید وزخان بن تہی و بلایت حسین اول
 حبالہ نکاح پسر عم اپنے بین النقاہ پایا تھا
 اور بعد تولد دو پسر اسکا شوہر مر گیا یہ خود
 حکومت ملک کی کرتی تھی اوسے ہنگام میں
 ایک روز بہتر استراحت پر آسائش
 کر رہی تھی کہ ناگہان ایک نور اوس
 گھر میں چکا اور اسکے تالو میں در آیا اور
 اسی نور سے یہ بانو عالم ہو گئی اور اس سے
 علم لڑکے پیدا ہوئے بوقتین بوقتین
 بوز بجر اور تلہوز بوز بجر کا زمانہ میں خروج
 ابو مسلم مروزی کے ہوا کہ اور یہ
 باب سلاطین ترک کا گنا جاتا ہے اور خروج
 ابو مسلم مروزی کا ملک مرو زخراسان میں
 ایام آخر حکومت بنی امیہ وامت اے
 سلطنت بنی عباس ۳۳۰ھ میں ہوا تھا
 وقت اجداد القائل سے و زمانہ زمانہ بچند
 حرف جنگ نیست نہ گویا کہ از سیاہی
 شکر نوشتہ اندہ اب یہاں عرف نسب نامہ

انجام کو پہونچی اور ہلاکو خان ۶۶۳ھ ہجری
مملکت ایران و نصیرہ کو اوپر پانچویں
اپنے کے تقسیم کر کے مرگیا نصیر الدین
طوسی مصنف اخلاق ناصری اس کے
وقت میں تھا

تخت گاہ اسکا تبریز تھا ۶۸۵ھ میں
بعد حکمرانی کے مرگیا

یہ بادشاہ دعا و قریب سے مقتول ہوا

بعد حکمرانی ۶۸۵ھ میں مرگیا

بعد حکمرانی کے مرگیا ۶۹۳ھ تھے

یہ بادشاہ ۶۹۳ھ میں امرائے یار و خان
کے ہاتھ سے قتل ہوا

بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا

یہ شخص مسلمان ہو کر تخت نشین ہوا اور

بنام سلطان محمود موسوم تھا

اس بادشاہ کا لقب سلطان خدا بندہ تھا

عادل و دادگر آخر ۱۱۶ھ میں راہی ملک عدم ہوا

یہ بادشاہ بعد حکمرانی عین جوانی ۱۲۲ھ میں

مرگیا اور اسکے عہد میں بہت کشت خون

ہوا تھا بعد اسکے ۱۲۴ھ میں علی الترتیب

بزمانہ نصیر حکمرانی کر کے راہی ملک بقا

ہوئے تفصیل اوٹکی من وجہ زائد سمجھ کر

یہاں متروک ہوئی

اس

۶۶۳

ہلاکو خان

اباقاآن

۴

۶۸۵

۰

ایضا

نگو دار

۵

۶۸۵

۰

ایضا

ارغون خان

۶

۶۹۰

۰

ایضا

تو بلقاآن

۷

۶۹۰

۰

ایضا

کنجاو خان

۸

۶۹۱

۰

ایضا

بابا و خان

۹

۶۹۴

۰

ایضا

غازان خان

۱۰

۷۰۳

۰

ایضا

الجا تیو خان

۱۱

۷۱۶

۰

ایضا

ابوسعید بہادر خان

۱۲

اسکو بھی شکست ہوئی آخر عہد خونریزی
قتل عام ہوا بارہ ماہ رمضان ۱۲۳۰ء میں
ہیہ شعر پڑھ کر ۵۰ چودت نمائندہ حیات
مراہ نہان داشت باید مہمات مراہ پوار
شہر شنوا تو آید برون بہ مرا و راہاندم
بریزند خون بہ آنکھیں بند کر لیں ۵۰
بگفت این و دیدہ ہسم بر نہادہ تو گفتی کہ چنگیز خان
خود تیرا بہ آخر عمر ۷۰ سال کے مر گیا
پسر کلان اسکا جو بے خان تھا اور پانچ سو
عورت اس کے تھیں اور دوسرا لڑکا تو لیخان
تھا اور واسطے اسی کے تحت نشین کرنے
بعد اپنی وصیت کر گیا تھا باقی حال اسکا نقشہ
پادشاہان ختایہ یعنی چین میں راجہ اور نسل
یاجوج و ماجوج کے تھا اور لوہا رنگ کے ہاتھ میں فوج
تھی پادشاہ سخی تھا بعد حکمرانی ۱۲۳۰ء میں
مر گیا اور غایر خان کو بموجب حکم اپنے
باپ کے مار ڈالا تھا

۲	اوکٹائی آن	چنگیز خان	۶۲۶	۱۳	یہ پادشاہ سخی تھا بعد حکمرانی ۱۲۳۰ء میں مر گیا اور غایر خان کو بموجب حکم اپنے باپ کے مار ڈالا تھا
۳	لما کو خان برادر سنگو قاتان	تولین خان	۶۵۰	۸	یہ پادشاہ ۱۲۵۰ء میں تھا اور خوارزم شاہ خداست میں ہوا کو خان کے پہونچا تھا اور ۱۲۵۰ء میں نصیر الدین طوسی و نوید الدین بریاہی و قنصر الدین مراغی و قنصر الدین خلجی و کبیر الدین قرقر خانی کاتبی نے مراغہ میں رصد ستارگان کی آغاز کی اور ۱۲۵۰ء میں

خواجہ بورت غورین مع دو لاکھ گون علیحدہ کر کے باقی
 آدمیوں کو حوالہ لشکر گون کے کیا کہ سب اپنے اپنے
 حصہ میں لگا کر قتل کرو چنانچہ ایک ایک قاتل
 حصہ میں ۲۴۴ آدمی آئے تھے اور یہ قاتل
 ایک لاکھ ۲۴۴ ہزار آدمی سے زیادہ تھے اس پر
 شمار کرنا چاہیے کہ ۲۵ لاکھ سے زیادہ آدمی
 مقتول ہو گئے پھر اس نے وہاں سے طرف ترنہ
 کے کوچ کیا اور زمین اس سے بھی بخراب کیا
 قتل عام سے کہ کوئی نہ بچا تب وہاں سے بلخ کو
 آیا اور اس کو بھی فتح کیا اور سب کو مقتول پھر طرف
 غزنین کے قتل کرتا ہوا آیا شہر دہا تا ہوا آخر الامر
 سلطان جلال الدین کی مہم سے بھی فارغ ہوا
 پھر لشکر ملا نومان کو دے کر ہندوستان میں
 بھیجا چنانچہ مقامات لاہور و ملتان میں پہنچا اور
 لوگوں کو نیست و نابود کیا پھر ذریعہ اپنے بیٹے
 تولی خان کے ایران میں ایرانیوں کو ۱۱ لاکھ
 سے کچھ زیادہ مقتول کروایا پھر ذریعہ کو لیماں
 مذکور کے شہر غنیشاپور کو فتح کروا کر اور شہر میں آگ
 لگا کر آدمیوں کو مقتول کروایا چنانچہ دس لاکھ
 ۶۴ ہزار شمار مقتولین کا ہوا پھر شہر
 برات کو قتل کیا ۱۱ لاکھ شمار کیے گئے
 ۱۱۹۰ تھے پھر شیوا فوہاکم فاسین سے
 ۱۱ لاکھ آدمی سے ہر مقام پر آیا تھا لڑنا شروع کیا

۱۷	بیسو کا بہادر	برتان بہادر	بعد وفات اپنے باپ کے وسادہ آرا ہوا اسکے باپ کی ۲۹ بیٹے تھے سب میں زبان دراز و عقلمند سونو چوہن تھا اس واسطے اس کو اسے بچا سے باپ کے متغیر کیا گیا پھر ۵۲۹ء میں کہ سونو چوہن کے لشکر میں تیار کیا گیا ۵۳۹ء میں وقت فرخندہ خان ان بڑا دیکھا جگہ شاہ والا نرادیہ مران لعل راہ بہشت اندرون پور نقد ریکی کعب افشردہ خون پڑا کہ رگشتم دشمنان بد دلیل پڑا شد اندر کشتن غیر بزدان دلیل پڑا آخر بیسو کا بہادر ۵۶۲ء میں فوت ہوا بعد سونو چوہن کے
----	---------------	-------------	--

نقشہ فرمانروایان سلسلہ چنگیز خان اجمالاً

۴۷

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	سنہ جلوس	سلطنت	کیفیت
	چنگیز خان	یسو کی خان بایسو کا بہا	۵۹۹ء	۲۵ سن	بہ بادشاہ نسل از نحر ۵۶۹ء میں بطن مسماۃ اوبلی ریکہ خان میران میں پیدا ہوا تھا ہنگام حکمت نموچین بادشاہ تبار کی اور اول اسکا نام بھی نموچین تھا بعد ۵۷۷ء میں پس از جیش نام چنگیز خان بمغنی بادشاہان لقب ہوا اور جب لڑائی خوارزم کی فتح ہوئی اس کو دیا کہ لاکھ آدمی اہل حرفہ و ہنر سدا بہر جوان جوان

۱۵	دیرپا قوی خان	المنجیہ خان	بشرح ایضاً	بشرح ایضاً اور تاریخ ابوالفدا میں نام اسکا کبور خان لکھا ہے
۱۶	کبک خان	دیرپا قوی خان	بشرح ایضاً	اسکے وقت میں ترک لوگ بڑے جماعہ دول و نعمت ہوئے
۱۷	المنجیہ خان	کبک خان	بشرح ایضاً	راہ راست سے منحرف ہوئے دین و ملت کو ترک کر کے طرف کفر و شرک کے میلان کیا اسکے دو بیٹے توام پیدا ہوئے ایک تاتار دوسرا مغل ورمیان انکا تقسیم ہوا کئی اور ہر ایک نے حکمرانی حسب تفصیل کر کی
۱	تاتار خان	المنجیہ خان	بشرح ایضاً	پیداد شاہ کا بھائی تھا حکمرانی کر کے مر گیا
۲	بوٹا خان	تاتار خان	بشرح ایضاً	
۳	تلمچہ خان	بوٹا خان	بشرح ایضاً	
۴	ایلی خان	تلمچہ خان	بشرح ایضاً	
۵	التزخان	ایلی خان	بشرح ایضاً	
۶	اردو خان	التزخان	بشرح ایضاً	
۷	سویج خان	اردو خان	بشرح ایضاً	اسکے وقت میں ماوراء النہر ترکستان تور بن قریون پادشاہ سے متعلق ہوئی اور دولت تاتاری ختم ہوئی
۱	مغل خان	المنجیہ خان	بشرح ایضاً	ایک مدت تک حکمرانی کر کے مر گیا
۲	قراخان	مغل خان	بشرح ایضاً	اسنے حدود کوہ و قراقرم کو اسکا وٹان یا ازماق کہتے ہیں دارالحکومت بنا کر کے حکمرانی کی اسکے وقت میں انواع کفر و شرک مروج ہوا
۳	آنغور خان	قراخان	بشرح ایضاً	قراخان اسکے لڑائی میں مارا گیا اور پہرہ مروج دین اسلام ہوا اسکے وقت میں کسی سپاہی کی ایک عورت نے جوخت و خست میں وضع حمل کیا اوس لڑکے کا ازرو سے معنی نام قچاق ہوا بموجب مقولہ بیت کنون قوم قچاق

۷	غفر	ایضاً	اس شخص کے گناہوں کے بغاوت کے اگر سکونت کی جمیع غزائے کہ بدترین اقوام ترک کے ہیں اسی کی فصل سے ہیں
۸	چین	ایضاً	یہ شخص نہایت عاقل تھا اسکے باپ نے اپنی مملکت میں شہر اسکے نام سے بنا کیا اس شخص نے نقاشی اور مصوری کی اور بنا جائے رنگین کا احترام کیا اور ابریشم کرم پہلی سے نکالی بلکہ بہت حرقت اور صناعت کہ اب تک میان اہل چین کے ہے اسکے محترفات سے ہیں اور چین اس کا بیٹا تھا کہ حوالی چین میں شہر اپنے نام کا آباد کیا۔
۹	مقتلاب	ایضاً	اسکے بہت اولاد ہوئی آخر میں مقتلابیوں نے واسطے توطن کی جگہ اوس سے مانگی نیائی کہ لڑائی ان اور نہیں ہو گئیں اور مقتلابی ہارے اور ایک موضع میں کہ جسکو توتلیق الساج کہتے ہیں منہ لگے
۱۰	کناری	ایضاً	یہ شخص تیار دوست تھا چنانچہ خیال تیار بلغاریہ میں جا کر رہنا قبول کیا اسکے دو بیٹے ایک بلغارہ دوسرا برطاس تھا ہر ایک نے اپنے نام کی عمارتیں بنا کر کہ رو باہ و سمور و سخا و قائم حاصل کی اور اسکو یعنی کناری کو کیا ال بھی کہتے ہیں
۱۱	خلج	ایضاً	یہ اپنے نام کی عمارت و شہر آباد کر کے مر گیا
۱۲	سال	ایضاً	بشرح صدر اور تاریخ ابوالفدین نام سداں لکھا ہے۔
۱۳	تارج	ایضاً	بعد حکمرانی مر گیا
۱۴	المنوخران	ترک	واضح ہو کہ یہ بادشاہ معدلت شعار تھا اسکے وقت میں خلایق شادان مرفہ الحال تھی ہنگام ہری عزت گزینی سر مر گیا

۳	تووک	ترک	مذہب جاری ہوئی اور تووک و چنگل و پیر سجاد و ایلانی بٹنی تھی بعضے اسکو توٹک بھی کہتے ہیں شکار گاہ میں ایک در کھانا کھاتے تھے لقمہ ہاتھ سے گریڑا پھر اسکو اوٹھا کر کھا لیا جو وہ جگہ شور تھی میکیٹی اس کے مذاق میں اچھی معلوم ہوئی اور سکے بعد تک کھانے میں محتاط کیا
۴	حسز	یافت	ترکان اصلی انہیں کی ذریات سے ہیں یہ شخص عظیم کم آزار و کم سخن تھا کنارے تلے کے قہر حرز بنا کیا اور اس میں تخم مزرعہ کر دیا
۵	روس	ایضاً	یہ شخص لڑا نکاہ تھا بعضے جزایر حوالی حرز میں رہتا تھا رسم نیکو کشیدن یعنی تمام خواستہ دختر کو دینا اور لڑکے کو شمشیر اور گھڑ دینا کہ تیرا حق میراث میں بھی کافی ہے
۶	منسک منشخ	ایضاً	یہ شخص نہایت مکار و جلیلہ ساز تھا اور دلوڑ کے یا جوج و ماموج رکھتا تھا احوال یا جوج و ماموج کا کتب سیر میں مفصل مضرع اور انکا بلا و اندک صحرا اور بہت مکان اور جملہ نوادر ان کے سر زمین سے ایک حصہ ہے کہ بحفاظت اسکا مد یا جوج و ماموج و ذوالقرنین کہ تیرا والی بالندہ خلیفہ عباسی نے خواب میں دیکھا کہ سد کھلی ہے چنانچہ واسطے مستدرک احوال کے خلیفہ سلام ترخان کو بھیجا معہ سپاس آدمیوں کے خلیفہ ولایت سامرہ سے باب الالباب و حرز کہ بد بو آتی تھی بعد اسی دس منزل دیگر شہر حیدر میں وارد ہوا کہ پہلو بادشاہ یا جوج و ماموج کی تھی اور یہاں سے سات منزل اور طے کیں بعضے قلعہ نمین پہونچا یہاں کی لوگ زبان فارسی و عربی جانتے تھے اور دین اسلام کا رکھتے یہ لوگ سلام

۵	فخر الدین	شمس الدین حسین	بعد حکمرانی شمس۶۷۷ء میں راجہ ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	ایضاً	بعد فرمانروائی شمس۶۷۷ء میں مرگیا
۷	شمس الدین	غیاث الدین	بسبب کثرت شرب و خمر و مصاحبت زنان باغی عدم ہوا
۸	ملک حافظ	ایضاً	بعد حکمرانی شمس۶۷۷ء میں مقتول ہوا
۹	مغز الدین حسین	ایضاً	بعد حکمرانی شمس۶۷۷ء میں مرگیا
۱۰	غیاث الدین میر	ملک مغز الدین حسین	شمس۶۷۷ء میں امیر تیمور گورکان ہرات میں پہنچ کر اس سے ملاقی ہوا باقی حال اولاد ابی بکر کرت کا قضا یا بے امیر موصوف میں آویگا

نقشبہ خانان دیار مشرقیہ و بلاد ترکستان اجمالاً

۴۶

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	کیفیت
۱	یافت	نوح ۶	انکو انکے باپ کی موسوم دیار شرقیہ کیا اور جبریل ۷۷۷ء نے حسب دعائے انکے باپ کی اسم اعظم ایک پتھر نقش کر کے انکو دیا اور سکو حجر المطر یا سنگ بدویدہ تاش کہتے ہیں اس سبب سے کہ اس کی برکات سے باران رحمت بہتا تھا اور انکے گیارہ بیٹے تھے سب میں بڑے
۲	ترک	یافت	اسکو یافت اعلان بھی کہتے ہیں نہایت دانا و ہنرمند تھا ۷۷۷ سال کی رخصت اور شمل کیو مرث یہ بادشاہ الدین دیار مشرقیہ کا تھا اور معاصر کیو مرث تختین بلوک فارس سیلوک میں رہ کر خوب وکادہ سے گھبرائی تھی اسکے متعلق ہے کہ کوئی میرا میں ڈوب گیا تھا اسکو جد کو لوگ میں بیونک یا تب سیو یہ

۵	نصرت الدین	بہرام شاہ	بعد حکمرانی و جہاد و محاربت فیما بین رکن الدین برادر اپنے کے راہی ملک عدم ہوا
۶	رکن الدین	ایضا	یہ بادشاہ ظالم تھا ہنگام قتل عام چنگیز خان کے مارا گیا
۷	شہاب الدین محمد	تاج الدین	ہاتھ سے خوشنشان شاہ عثمان کی مقتول ہوا
۸	تاج الدین		دو سال قلعہ سیستان میں محصور رہا بعد مقلوں نے قلعہ کو لیکر سبکو قتل کیا اور سوشت حکومت نیمروز کی طرف حکام چنگیز خان کو منتقل ہوئی
۹	عزالدین عمر		یہ بادشاہ زمانہ بین غیاث الدین کو اولاد نہ تھا پھر بادشاہ ہوا اور دارس و مساجد تعمیر کئے
۱۰	ملک رکن الدین		یہ سال ۶۸۷ میں شمس الدین کو ولیعهد کر کے مر گیا
۱۱	شمس الدین کرت		اسکو منگوقاآن سے عمارات ہرات و تخور و ہیرہ کی حاصل ہوئی تھی جب ہلاکو خان مراہا قان مالک ایران کا ہوا آخر تبریز میں مر گیا مولانا نجم الدین نسفی باوجود الدین فی تاریخ وفات کو خوب لکھی ہے ۷۰۰ سال ششصد و ہشتاد و شش شعبان ۷۰۰ قضا بمصطفیٰ دوران چونکہ نسبت بظاہر بنام صفدر ایران محمد کرت بہر آیت و شمس کرت و حال
۱۲	رکن الدین	شمس الدین	ابا قان نے اسکو منظر عاطفت خطاب شمس الدین کے بین دیا تھا چنانچہ بعد حکمرانی ششصد و ہشتاد و ہشت مولانا حکیم الدین غوری فی تاریخ وفات کی بہت اچھی ۷۰۰ رو پنجشنبہ از صفردہ و ۷۰۰ سال ہجرت رسیدہ ہفتصد و پنج شمس وین کرت خسرو و اقا

و دستگیر کر کے لے گیا اس لڑائی میں فریدک کے
قبضہ سے بہت سا ملک نکل گیا مگر چب و اٹروک
میدان میں نواب ڈیوک و لنگٹن صاحب سے
جو سپہ سالار افواج انگلیزی اور رقبہ ولایت
انگلستان کا تھا مقابلہ پڑا اور بونا پارٹ شکست
فاش کھا کر پکڑا گیا تب شاہ پرورش کا مالک ازبک
بھیر ملکیا اور حدود اوسکی مملکت کی بدستور
قائم ہوئیں

۲۵ نقشہ بادشاہان ملک سینستان معروف نیمروز اجمالا

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	تاج الدین ابو الفضل	طاہر	.	حسب الحکم سلطان سنجر کے فرمانروا ہوا منصف اور شجاع تھا اور وجہ تسمیہ نیمروز کی یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے وہاں پہلے گزر کیا کہ آب یعنی پانی تھا دیوؤں کو حکم دیا کہ ریگ سے پھر کرین اونہوں نے نیمروز میں وہاں وہ کارروائی کی
۲	شمس الدین محمد	تاج الدین	.	بسیب کثرت حکم با اتفاق خواہر اپنی کے ہاتھ مردمان سینستان سے مقتول ہوا
۳	تاج الدین حرب	غز الملک	۶۰ س	یہ بادشاہ نیکو سیرت تھا اسکے وقت میں بلاد خراسان غوریوں سے متعلق تھا
۴	بہرام شاہ میر الدین	تاج الدین	.	ہاتھ چار لکھوں سے مقتول و شہید ہوا ابو نصر فرہای صاحب ہضاب صیبا اسکے وقت میں تھا

کثیر کے اکٹھے ہوئی تھی اور انہوں نے ایسا روز بیکار کر لیا
ملکوں پر قبضہ کر لیا چنانچہ انہیں ملک پرورش بھی تھا

اس بادشاہ کی عہد تخت نشینی میں خزانہ دولت ہتھیار

سے معمور تھا اور سپاہ میں ساٹھ ہزار پیادہ و

سوار تھے اس بادشاہ کے عہد میں ۱۵۶۷ء میں

اور مجاہدے درمیان پرورش اور اسٹریٹیا اور روس

اور فرانس کے شروع ہوئی اور از رو سے روایات

مورخوں کے دریافت ہوتا ہے کہ سات برس تک

لڑائی قائم رہی سیگسنی اور سوئیڈن کی قوم بھی اسکے

معاذوں سے متفق ہو گئی اور قریب تھا کہ زوال

اسکی سلطنت پر آوے لیکن اس نے تدبیر شایستہ

سے انجام اس جدال و قتال کا اس طرح پر کیا کہ

اسکی عظمت و شان میں کچھ فرق نہیں آیا فی الحقیقت

یہ سلطان اپنے زمانہ میں بڑے نام اور شہنشاہ بن گیا

تھا اسی واسطے فریڈرک اعظم مورخین لکھتے ہیں

یہ بھتیجا فریڈرک اعظم مذکور کا تھا

اس کے عہد میں سپاہ اس ملک کی بہت تھی اور یہ

بادشاہ اپنی تین ایسا زبردست سمجھتا تھا کہ

نیپولین بونا پارٹ فرانس کے شہنشاہ سے مقابلہ

کر نیکو مستعد ہوا لیکن ۱۸۰۷ء میں پروشیا کے

لشکر پر شکست پڑی اور فراسیسیوں کی ہاتھ سے

میں ۲۰ ہزار آدمی اس ملک کے مقتول و مجروح ہوئے

اور قریب چالیس ہزار آدمیوں کی بونا پارٹ اسیر

فریڈرک

ولیم فریڈرک

فریڈرک ولیم ثانی

فریڈرک ولیم ثانی

اس

اور کوئی کی طرح پراسوا سٹے جاتا چاہیے کہ یہ
 ۱۲ الیوپیان ۱۲ اتری پری ریاستیں ملک فرنگ تانگو
 بتفصیل ذیل میں فرانس جہان کے باشندے فرانس
 کہلاتے ہیں جرمنی سواٹ زرن اس ملک کے
 رہنے والوں کو سواس بولتے ہیں اٹالیا اس ملک کے
 وہ بڑا مشہور شہر جسکو روم کہتے ہیں قدیم روم یا تخت
 اوس ملک کا ہے اور سکندر رومی جس کا بیان مولانا
 نظامی گنجوی نے سکندر نامہ میں لکھا ہے اوس ہی شہر کا
 بادشاہ تھا پروش اسٹریا اسپانیہ یا اندلس
 پرتگال جہان کو لوگ پرتگیز کہلاتے ہیں ہالینڈ
 یہاں کی باشندے ولندیز مشہور ہیں سویڈن اور ناروے
 روس گریس جہان کے باشندے گریک لکھ جاتی ہیں
 اور اس ملک میں ایک مکان ایونیاں یعنی یونان ہے
 اوسیکے نام سے اوس تمام ملک کو لوگوں کو یونانی
 کہتے ہیں جنگی حکمت و دانائی مشہور ہے انکی تاریخ
 قدیم و جدید کا نقشہ علیحدہ لکھا گیا ہے مثل اور ٹوپو گری
 نقشیات کے اب حال خلاصہ پروش کا جس کا بیان
 نقشہ مذامین ہی یہ بھی جاتا چاہیے کہ زراعت قدیم
 یہ ملک کیسی تالیف داری میں نہ تھا سنہ ۱۷
 ۱۲ صدی کی شروعات میں ایک نوغازیوں نے اکثر
 اونہیں سے ٹیوٹن یعنی جرمنی کے باشندے تھے
 اور اسیدوا سٹے اوکا لقب ٹیوٹانک رکھا گیا برہم
 جہاد زمین مقدس کنعان کا غزم کیا اور اس وقت

۷	مرزا عبداللطیف	۸۵۳	۸۵۴	بعد قتل کرنے اپنے باپ مرزا النور بیگ کی ۴ مہینے بادشاہت کی
۸	مرزا شاہ محمود	۸۶۳	-	
۹	مرزا ابراہیم	۸۶۲	۸۶۳	
۱۰	سلطان ابوسعید	۸۶۳	۸۶۳	
۱۱	سلطان ابوسعید سلطان حسین بہادر خان صاحبقران ثانی	۸۶۳	۹۱۱	
۱۲	مرزا یار محمد	۸۶۵	۸۶۵	صاحبقران ثانی نے اسکو قتل کیا

۳۴ نقشہ بادشاہان ملک یروش و شیر و شیبہ بھی کہلاتا ہے اجمالاً

عدد	نام فرمان	نام پدر	سلطنت	کیفیت
۱	ولیم فریدرک			اس بادشاہ نے سوائے ام میں جلوس کیا اور خطا شاہی مخاطب ہوا پہلے حاکم یروش کو خطاب کیا رکھتے تھے یہ بادشاہ اولین اس ملک کا ہی ہے یہ بادشاہ مشلون فرج تھا اور اسکے سپاہی قوی و اوپے تھے کی تھی یعنی ۷ فٹ کی بلندی سے کوئی سپاہی نیچا نہ ہوگا اور یہ ملک یروش کا مستقل جلیب کن ملک دوس کی ہو فرنگستان کی جدی جدی قوم نہیں ہے جو اس ملک کی اندر عوام میں ۲ اٹوپو کے نام مشہور ہیں ایک یروش یا یروشیا بھی ہے اور جو کہ مطلب ۲ اٹوپو کا اس ملک کے لوگوں میں کوئی کی طرح پر سمجھتا ہے

۳۲	رافع	۲۶۸	۲۷۹
۳۳	اسمعیل	۲۸۰	۲۹۵
۳۴	احمد	۲۹۵	۳۰۱
۳۵	ابوالحسن	۳۰۱	۳۳۱
۳۶	نوح	۳۳۱	۳۴۳
۳۷	عبدالملک	۳۴۳	۳۵۰

نقشہ بادشاہان سمرقند و خراسان

بابت اولاد امیر تیمور گورکان

عدد	نام بادشاہ	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور	۶۷۷	۶۸۰	۶ سال بادشاہت کی باقی حال انکا نقشہ اسابقہ میں لکھا ہے اور یہ بادشاہ ۱۳۵۹ء ہندوستان میں آیا تھا
۲	شیرین	۶۸۷	۸۵۷	ولایت کے میں فوت ہوا بعد بادشاہت چند روزہ کے
۳	شیرین	۸۵۷	۸۵۷	بڑا شجاع و دیر بادشاہ تھا ۳۳ سال سا ماہ بادشاہت کی
۴	شیرین	۸۵۷	۸۵۷	۸۵۲ء میں میرزا الہ یگ برکت لکھا کر بھیجا ابھی وہ قیام کرنے پایا تھا کہ مرزا اب اسے جلوس

۹	ابو عنون عبدالملک	.	.
۱۰	معاذ بن مسلم	۱۶۱	.
۱۱	ابو ہریرہ	۱۶۳	.
۱۲	ابو الفضل	.	.
۱۳	جعفر	۱۶۰	.
۱۴	الحسن	.	.
۱۵	خطیب	۱۶۵	.
۱۶	حمزہ	۱۶۷	.
۱۷	الفضل بن یحییٰ	۱۷۷	.
۱۸	منصور	۱۷۹	.
۱۹	جعفر بن یحییٰ	.	.
۲۰	علی بن عیسیٰ	۱۸۰	.
۲۱	ابو ہریرہ	۱۹۲	.
۲۲	مانون	۱۹۸	.
۲۳	الفضل	.	۲۰۲
۲۴	رجا	۲۰۳	.
۲۵	طاہر	۲۰۵	۲۰۶
۲۶	طلحہ	۲۰۶	۲۱۳
۲۷	عبداللہ	۲۱۴	۲۱۵
۲۸	طاہر	۲۱۶	۲۲۸
۲۹	محمد	۲۲۸	.
۳۰	یعقوب	.	۲۶۵
۳۱	عمر	۲۶۵	.

۹	ملک ناصر محمد بن علاء الدین	۴۴۳	۶۹۳	۷۱۴
۱۰	ملک عادل کتب خانہ منصور	۰	۰	۰
۱۱	ملک منصور جسام الدین	۲	۰	۶۹۸
۱۲	ملک مظفر کرکری الدین	۱	۰	۷۰۹
۱۳	ملک منصور ابوبکر	۲۲	۰	۰
۱۴	ملک اشرف کچک	۲۸	۰	۰
۱۵	ملک ناصر احمد	۰	۰	۷۴۵
۱۶	ملک صالح اسماعیل ابوالفدا	۳	۷۴۵	صاحب تاریخ ابوالفدا جسکا سابقین ذکر ہو چکا ہے

۴۲ نقشہ حکام خراسان اجمالا

عدد	نام بادشاہ	سنہ چکری	سنہ وقفا	کیفیت
۱	ابو مسلم ناقل الدلہ	۱۲۹	۱۳۷	پسہ بادشاہ مقام مرو میں قتل ہو گیا سے مقتول ہوا
۲	ابو داؤد خاند	۱۳۰	۱۱۸	اسکو خلیفہ منصور نے والی خراسان بنایا تھا
۳	ابو عصام	۱۳۱	۰	
۴	امیر البیبار	۱۳۲	۰	
۵	حارث	۱۳۳	۰	
۶	ابو مالک رسید	۱۳۹	۱۵۰	
۷	حمید	۱۵۱	۱۵۹	
۸	محمد بن محمد	۱۵۵	۰	

۷	ملک صالح ایوب نجم الدین ابن کامل	۹ س ۹ م	۶۳۷	۶۴۷	فرنگیوں کی لڑائی میں مقتول ہوا
۸	ملک معظم توران شاہ ولد صالح	۲ م	۶۴۷	۶۴۸	
۹	ملکہ شجرۃ الدر کی ریک ملک صالح	۳ م	۶۴۸	۶۵۵	اسی سنہ میں معزول ہوئے
۱۰	ملک اشرف موسیٰ بن یوسف	۵ سال	۶۴۸		

بابت بادشاہان کیہ جو دولت گردیدہ کی غلام تھے اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	ایام سلطنت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک معز الدین بیک ترکمانی صالحی	۲ س	۶۴۸	۶۵۵	مقتول ہو کر مر اسنے ملکہ شجرۃ الدر سے اپنا نکاح کیا تھا
۲	ملک منصور علی بن معز	۲ س	۶۵۵	+	آخر سنہ ۶۵۷ میں قتل ہوئے اور سگو گریٹا کیا
۳	ملک مظفر مظفر مغری	۱۱ م	۶۵۷	۶۵۸	
۴	ملک طاہر رکن الدین	۷ س	۶۵۸	۶۷۶	
۵	ملک سعید محمد الدین	۳ س	۶۷۶	۶۷۸	
۶	ملک عادل بدر الدین	۴ م	۶۷۸		
۷	ملک منصور ابو المعانی قلاوون صالحی	۱۱ س	۶۷۸	۶۸۹	
۸	ملک اشرف صلاح الدین خلیل	۴ س	۶۸۹	۶۹۳	

۷	۵۲۴	۵۲۳	۲۹	امیر احکام اللہ ابو علی منصور ولد مستعلی
۸	۵۲۴	۵۲۴	۳۰	حافظ لدین اللہ عبد الحمید بن محمد بن مستنصر ولد علم از
۹	۵۲۴	۵۲۴	۵۵	انطا فرید اللہ اسماعیل بن حافظ
۱۰	۵۲۴	۵۵۳	۶	فخر بن عبد اللہ سیفی لدنظر
۱۱	۵۵۳	۵۵۳	۷	عاصد لدین اللہ بن یوسف بن حافظ

۴۱ نقشہ دولت خاندان الیوسینی بادشاہان گروی اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک ناصر صلاح الدین یوسف بن ایوب	۲۳	۵۲۴	انگریزوں سے بہت لڑائی بانی قلعہ انجیل کا ہے
۲	ملک عزیز عثمان صلاح الدین	۶	۵۸۹	۲۷ برس کی عمر میں
۳	ملک منصور محمد بن عزیز بن عثمان	۱	۵۹۳	
۴	ملک عادل سیف الدین ابو بکر ابن ایوب	۱۹	۵۹۶	اس کے ایام میں بڑا فتنہ ہوا تھا یہاں تک کہ ایک روٹی ہزار دینار کو بیع ہوئی
۵	ملک کامل محمد ولد عادل	۲۰	۶۱۵	۴۰ برس کی عمر میں
۶	ملک عادل ابو بکر ولد کامل	۶	۶۳۵	

۲۱	دو شتا تر	۲۶ س	
۲۲	دو لو اس	۲۰ س	
۲۳	وزجدن	۸ س	واضح ہو کہ بعد بادشاہان حمیر کہ ۲۶ شخص دو ہزار ۲۰ برس کے عرصہ میں گزرے تین شخص حبشہ کے بادشاہ ہوئے اور اٹھ نفر فارس کے پھر اہل اسلام کے عمل میں آیا وہ حبشہ کی یہ ہیں
۲۴	ارباط	+	
۲۵	ابرتہ الا شرم صاحبیل	۲۳ برس	
۲۶	یکسوم	۱۷ اس	
۲۷	مسروق	۱۲ اس	
۲۸	سبع بن دیرین	+	ان کے بعد پھر قبیلہ حمیر کو سلطنت نصیب ہوئی

بابت دولت علانان فاطمہ ملک مصر احباب

عدد	نام بادشاہ کا	تعداد ایام حکومت	وفات سن	کیفیت ضروری
۱	مغزالدین ابوالفتح محمد	۲۵ س	۳۶۱	شہر قاہرہ مصر میں اس کا بیٹا بنوا
۲	الفریز بایا ابو النصر ترار	۲۱ س	۳۶۵	۱۲ سال ۸ مہینے کی عمر پائی
۳	حاکم بامر ابوالو علی منصو	۲۵ س	۳۸۶	۶ سال ۹ مہینے کی عمر پائی
۴	طلائع عزادین ابوالحسن علی بن	۱۰ برس	۴۱۱	
۵	مستنصر بایا ابو محمد بن طاهر	۲۰ س ۲ م	۴۲۷	
۶	مستعلی بایا ابو القاسم	۷ س	۴۸۵	۴۱۷ م میں پیدا ہوا اور
	احمد ولد المستنصر	۲ م	+	۴۱۹ م میں فوت ہوا

۱۹	ذوالاذا عارضا المنار	۲۵ سن	
۲۰	شرجیل بن عمرو	+	خمر و اصفانی نے اسکا ذکر نہیں کیا
۲۱	المداد بن شرجیل	۵۵ سن	
۲۲	بالقیس بنت المداد	۲۰ سن	
۲۳	امام النعمان بن شرجیل	۵۵ سن	
۲۴	شمر بن عرش	۲۵ سن	
۲۵	ابو مالک بن شمر	۵۵ سن	
۲۶	اقرن بن ابی مالک	۵۵ سن	یہ سرج بن ابی مالک کے بیٹے ہیں اور ان کے نام کے مرغان اور مرغان کے بیٹے ہیں اور ان کے نام کے مرغان
۲۷	دوخشان بن اقرن	۵۵ سن	
۲۸	سرج بن اقرن بن سمر	۵۵ سن	
۲۹	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۰	الایلی بن السعد	۵۵ سن	
۳۱	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۲	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۳	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۴	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۵	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۶	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۷	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۸	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۳۹	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۰	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۱	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۲	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۳	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۴	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۵	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۶	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۷	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۸	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۴۹	سرج بن سرج	۵۵ سن	
۵۰	سرج بن سرج	۵۵ سن	

نقشہ ملوک حمیر یعنی بادشاہان مین اجمالا

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	قطان بن جابر بن جریج	+	یہ اول بادشاہ مین کا ہوا
۲	یہرب بن قطان	+	یہی شخص موجد زبان عربی کا ہے
۳	یشجب بن یہرب	+	
۴	عبد شمس بن یثجب	+	اسیکو سبا کہتے ہیں
۵	حمیر بن سیاہ	+	
۶	وائل بن حمیر	+	
۷	الکسک بن وائل	+	
۸	یعفر بن الکسک		
۹	عامر بن باران		
۱۰	نعمان بن یعفر بن الکسک		
۱۱	اسمع بن نعمان المعاد		
۱۲	شداد بن حاد		
۱۳	نعمان بن شداد بن حاد		
۱۴	ذو سدو	۱۵۰ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۱۵	حارث ابن ذو سدو	۱۲۵ سال	اسی کو حارث الرایش کہتے ہیں اور یہی تبع اول ہے
۱۶	ذوالقرنین صاحب الزین	+	
۱۷	ذوالنار بن ذوالقرنین	۱۴۰ سال	
۱۸	امروہ بن ابیہ	۱۹۴ سال	

۱۲	عمرو بن الحارث	۲۶ سال
۱۳	جنتہ اصغر	۱۱ سال
۱۴	نعمان ابن منذر	۱ سال
۱۵	نعمان ابن عمرو	۲۷ سال
۱۶	جیلہ ابن نعمان	۱۶ سال
۱۷	نعمان ابن الہیثم	۲۱ سال
۱۸	حارث ابن ایمن	۲۲ سال
۱۹	نعمان ابن حارث	۸ سال
۲۰	منذر ابن نعمان	۱۹ سال
۲۱	عمرو بن نعمان	۲۲ سال
۲۲	جمہون نعمان	۱۲ سال
۲۳	حارث ابن حجر	۲۶ سال
۲۴	جیلہ ابن حارث	۱۷ سال
۲۵	حارث ابن جیلہ	۲۱ سال
۲۶	نعمان ابن حارث ابو کرب	۲۷ سال
۲۷	ایمن ابن جیلہ	۲۷ سال
۲۸	منذر بن جیلہ	۱۷ سال
۲۹	شرہ اعلیٰ بن جیلہ	۲۷ سال
	عمرو بن جیلہ	۲۷ سال

۱۱۶ سال ہے

۱۱۶ سال ہے

		ہوئے تھے	
۲۲	راوسی	۷ سال	پوران بنت پرویز کی ایک سال جلوس تک بادشاہ رہا
۲۳	مندز بن لیخان	۸ م	
۲۴	پوران بنت پرویز	۷ م	ایام ابو بکر رضا اور عمر رضا کی مین پوران مذکور نے بھی حضرت کے حکومت ۷ مہینے کی
۲۵	یزدگرد بن شہریار بن پرویز	۱۹ سال	حضرت عمر و حضرت عثمان رضا کے وقت مین بادشاہ حیرت کا ہوا
۳۹	نقشہ ملک غسان کہ قبل ۳۳ برس اسلام سی فرمانروا تھی اجمالاً		
عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	جفتہ بن عمرو	۵۳ برس ۳۳ م	چار سو برس قبل ظہور اسلام کے وہ سلطنت کرتا تھا
۲	عمرو بن جفتہ	۵ سال	چند کلیسا او سکی بنائی ہوئی مین ایک کلیسا عالی مشہور
۳	علیہ بن عمرو	۷ سال	اوستے ایک کوشک اور حوض بنایا
۴	حارث بن علیہ	۱۲ سال	
۵	جیلہ بن حارث	۱۰ سال	اسنے پل اور راہ وغیرہ کی بنیاد ڈالی
۶	حارث بن جیلہ	۱۰ سال	
۷	مندر بن حارث	۳ سال	
۸	لحمان بن حارث	۵ سال ۶ مہینے	
۹	مندز بن الحارث	۳۱ سال	
۱۰	جیلہ بن حارث	۳۳ سال	
۱۱	ابہم ابن حارث	۳۳ سال	

۵	عمر بن ام القیس	۶۰ سال	اسی طرح سے اتنی بادشاہتیں اسنے دیکھیں شاہ پوز ذی الاکاف اور ارد شیر اور شاہ پورین شاہ پور کے زمانہ میں تھا
۶	امراء القیس بن الید ابن عمرو	۲۱ سال	اسنے آگ میں عمرو بن طوق کو جلایا اور یہ رسم آگ جلانے کی اول نکالی
۷	نعمان ابن القیس	۱۵ سال	یہ بانی خورنق اور سدیر کا ہے
۸	مندز ابن نعمان	۴۴ سال	یزد گرد ابن بہرام گور اور فیروز ابن یزد گرد کے زمانہ میں تھا
۹	مندز ابن مندز	۷ سال	یہ قیاد بن فیروز کے زمانہ میں تھا
۱۰	نعمان بن اسود	۴۴ سال	ایضا
۱۱	ابو مخضر بن علیہ الدلی	۳۵ سال	ایضا
۱۲	امراء القیس بن نعمان	۷ سال	ایضا
۱۳	مندز ابن ام القیس کو مندز ابن ابی اسامی کہتے ہیں	+	نوشیروان کے وقت میں بھی ۲۶ برس تک حکومت کرتا رہا
۱۴	حارث بن عمر	+	نوشیروان کے زمانہ میں تھا
۱۵	مندز بن امراء القیس ثانی	+	اسی کے وقت میں امراء القیس شاعر تھا نوشیروان کے زمانہ میں تھا
۱۶	عمر بن مندز	۶۶ سال	
۱۷	قابوس بن مندز	۴ سال	نوشیروان کے زمانہ میں تھا
۱۸	قیس شہرت	سال	ایضا
۱۹	نعمان بن نعمان	۴ سال	ایضا
۲۰	نعمان بن المندز	۲۲ سال	ہر فرخ بن نوشیروان کے زمانہ میں بھی اسنے تین برس ۴۴ مہینے تک سلطنت کی
۲۱	ایامہ اور قیسضہ	۷ سال	اسکے ایک برس ۶ مہینے مبلوس کے بعد بنی مبلوث

۱۱	یوسطینس	۹ سال	کلیسیہ کا بانی بھی ہے
۱۲	یوسطینس	۵۳ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۱۳	یوسطینس ثانی	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	طارمینس	۴ سال	ایضاً
۱۵	مورقیس	۲ سال	ایضاً
۱۶	توفاس	۸ سال	ایضاً
۱۷	ہرقل اور اوسکاٹیا	۱۳ سال	ایضاً

نقشہ ملوک عراق عرب جنگ و خمیسین کہتی ہیں اجمالاً

۳۸

عدہ	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	ملک بن فہم	+	زمانہ اوسکاٹلوک طوائف کا زمانہ تھا یعنی بعد سکندر کے اوسکو ایک شخص مسمیٰ سلمیہ نے قتل کیا تھا
۲	ہذیر بن مالک بن فہم	۶۰ سال	اسی شخص نے اول لشکر کشی کرنے کی تدبیر کالی
۳	عمرو بن عدی	۱۸ سال	اردشیر کے زمانہ میں ۱۴ برس دس مہینے اور شاپور کے وقت میں اٹھ برس دو مہینے حکومت کی
۴	امرؤ القیس بن عمرو بن عدی	۱۴ سال	شاپور ابن اردشیر کے زمانہ میں ۲۳ برس اور اور ہر فرابن شاپور کے وقت میں ۲ برس دس مہینے بہرام کی زمانہ میں ۹ برس ۲ مہینے بہرام بن بہرام کی زمانہ میں ۲۳ برس بہرام ثالث کے زمانہ میں ۱۴ برس ۶ مہینے ۹ برس ہر فرابن نرسی کے زمانہ میں ۱۴ برس شاپور ذی الاکناف کے وقت میں ۲ برس ۵ مہینے حکومت کی

۲۴	بیس	۶ سال	ایضاً
۲۵	ایرویس	۷ سال ۷ ماہ	ایضاً
۲۶	دقطنیاس و مقسیناس	۱۹ سال	این دونوں بادشاہوں نے نصاریٰ کو دھوکا دیا تھا روم میں لاکر قتل کیا اور قید کیا تھا
۲۷	قرولقیس	۵ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۲۸	دقطنیاس	۱۰ سال	ایضاً

بابت ملوک قسطنطنیہ بموجب مندرجہ تمام تاریخ ابو الفدا اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد سال حکومت	کیفیت
۱	قسطنین المنظر بن بیلانی	۳۱ سال	یہ بانی قسطنطنیہ شہر کا ہے اس نے بت پرستی چھوڑ کر بہ مذہب نصاریٰ قبول کیا تھا
۲	قسطنین	۲۲ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۳	یولیانس بن جی	۲ سال ۷ ماہ	ایضاً
۴	اورس بن جالہ	۴ سال	ایضاً
۵	بندوسیس صغیر	۲۲ سال	ایضاً
۶	مرقیاس بن ثماریا	۷ سال	مرقیاس کی جبر و مسماۃ ثماریا بھی دونوں کے ساتھ برسیں حکومت کی
۷	الیون البر	۷ سال	مر ریا

- ۸ ناصر شرف الدین دمشق اسنے فتح اور خطبہ اپنے نا
یڑا بعدہ راہی ملک عدو ہوا
۹ عزیز الدین ترکمان یہ بادشاہ مملو صا مصلحہ
مصر سے ہوا اوس تاریخ سے یاد شامی
علامان سے متعلق ہوئی اور حکومت الیوب
منقطع ہو گئی حال اسکا سلا . . . لکھا جا چکا
۱۰ عباس پاشا یہ بادشاہ وقت ترتیب جدول ہوا
فرمانروا تھے سلطان روم کی طرف سے

۴۶ مملوک مقدونیہ اجمالاً

عدو نام بادشاہ مدت

- ۱ بطلمیوس ابن سوسوان بن لاغوس ۳۵
۲ بطلمیوس ۳۸ خیلوزوس نام اسی ۳۵
زبان عبرانی سے کروایا
۳ بطلمیوس صانع ۳۶ اور اغنیطس ابن
۴ بطلمیوس محبوب ۳۷ اسنے بنی اسرائیل سے جہاد اور اذ قہہ میں
اسی کے زمانہ میں اٹلیا خوس نے شہر اٹلیا کیہ بسایا تھا
۵ بطلمیوس نجوی ۳۸ در میان اسلا رمی میں فوت ہوا
۶ بطلمیوس محبوب ۳۹ قیلو ۳۹
۷ بطلمیوس صانع ۴۰ الطیخو ۴۰
۸ ۴۱ ۴۱ ۴۱

			ہوا اور اسد الدین کو انیر لشکر کا کیا اس نے تین مرتبہ لشکر کشی مصر پر کی
۲	صلاح الدین ملک ناصر	ایوب	۲۲ سال یہ بادشاہ بعد فوت اپنے باپ کے حکومت موصول پر مستقل ہوا اور مدائرس و خاقانہ و دار الشفا و تعمیر کر کے دمشق میں مگر کیا بسبب کثرت سخاوت و زرفات کے خزانہ میں صرف ۷۸۸ درہم بچے اور عہد سیمان بن عبد الملک بادشاہ روم خلفا یعنی امیہ سے اس بادشاہ کے عہد تک یعنی ۷۸۸ھ سے ۶۶۲ھ تا ۶۶۲ھ تا ۶۶۲ھ کے قوم ناماری سے قریب ۱۸ لاکھ آدمیوں کے جہادات میں مقتول ہو کر نہ خون کئے گئے
۳	ملک غریزہ الفتح عثمان	صلاح الدین	۶۱ سال یہ بادشاہ خلیفہ و رحیم تھا اور وزیر اسکا نصر اللہ اشیر
۴	ملک عادل	نجم الدین	۱۶ سال بعد حکمرانی بعد واد اللہ ۶۱۶ھ میں راہی ملک جاودانی کا ہوا
۵	ملک کامل ابو العالی	ملک عادل	۲۳ سال یہ بادشاہ عادل و مدبر تھا اور خطبہ میں او سکوا خادم حرمین شریفین پڑھتے تھے آخر کو ۶۵۵ھ میں راہی ملک عدم ہوا فقط
۶	ملک عادل	ملک کامل	۰ سال اعزام مصر کے اسکو مجبوس اور ملک صالح کو جو اسکا بھائی تھا تخت نشین کیا آخر شش زندان میں رہی ملک بقاء ہوا۔
	ملک معظم	ملک صالح	۰ سال اس بادشاہ کے کفار کے ساتھ مقابلہ کر کے ملک فتح کو قلعہ منصورہ میں مقید کیا فقط

ملک دمشق کو اسنے فتح کیا اور خطبہ اپنے نام
طرا بعدہ راہی ملک عدم ہوا

شاہ مملوک ملک صالح کا لقب ملک
ہوا اس تاریخ سے بادشاہی مصر
تعلق ہوئی اور حکومت الیوب

اور
قرب
دو پھر ہوتی تب
اور سمندر کے اوس پار
دکن کی طرف فرانس اور جرمنی اور ہند
ہیں اور اس ملک کے دو حصہ ہیں ایک بڑی بھگت
اور اسکاٹ لینڈ دوسرا ایرلینڈ دو نو مجبور و قیادوس
سے گھر سے ہوئے ہیں تفصیل اوسکی حسب ذیل کے
ملاحظہ کرنا چاہیے

الہو ملک مصرین

عدد	نام ولایت	طول	عرض	مساحت	آبادی
۱	انگلستان	۴۰۰ م	۲۸۰ م	۵۸۱۴۴ مم	۱۶۰۳۵۸۰۴
۲	اسکاٹ لینڈ	۲۸۰ م	۱۳۰ م	۳۳۱۶۷ مم	۲۶۲۰۶۱۰
۳	ایرلینڈ	۲۸۰ م	۲۸۰ م	۳۱۸۷۴ مم	۸۱۷۹۳۵۹

۳۵ نقشہ سلاطین مصر اجمالا

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	سلطنت	کیفیت
۱	نور الدین	علاء الدین گنگی	یہ بادشاہ بعد فوت اسپہ سالار کے دسارہ آرا ہوا	

کیزے کا کیا پڑا نتیجہ ہے انسان کو دل کا آرام اور جی کا
چین بڑی سلطنت سے غرض بعد عرصہ ۴۴ برس کے
بعد رخصتہ تب گتے گتے مر گیا

بعد حکمرانی لیبب نالیاتی صمدہ بادشاہت سے
مستعفی ہوا

۳۱ رچرڈ کرام ویل ۱۶۵۸

یہ بادشاہ اول دیس چھوڑ کر فرنگستان میں جا بجا
و و ارستہ پھیرتا تھا بعد تخت نشینی کے مفسدہ لوگ
سابق کچھ بھاگ گئے اور کچھ پھانسی دے گئے
اور کرام ویل کی نعش کو قبر سے نکال کر سولی پر رکھ پھر
وہیں دفن کیا یہ بادشاہ عیاش و نشہ باز و تماشہ میں
از بس تھا اکثر لوگ اسکی غفلت و بیلیات غیبی سے
ہلاک ہوئے اور ۱۶۶۵ء میں بڑی دیالندن میں آئی
کہ اوس سے قریب ایک لاکھ آدمیوں کے ہلاکت کو
پہونچے اور دو سرے سال آگ لگی بہت سا شہر جل گیا
آخر کو ۱۶۸۵ء میں یہ بادشاہ کثرت عیاشی و می نوشی
سے راہی ملک عدم ہوا

۳۲ چارلس دوم چارلس اول ۱۶۶۰

یہ بادشاہ مذہب رومن کا تھنک کار کھتا تھا اور
چاہتا تھا کہ تمام برطانیہ کا دیس روم کا پوپ کی
اطاعت کرے اس سبب سے لوگ اس سے
زیادہ تر ناراض ہوئے اور یہ فرانس کے ملک کو
بھاگ گیا وہاں کے بادشاہ لوئیس نے اسے مدد
دی پھر انگلستان میں آیا لاکھ نہ چل سکا آخر شہر بھالت بنا
۱۶۸۸ء ملک فرانس میں جا کر فوت ہوا۔

۳۳ جمس دوم چارلس اول ۱۶۸۵

۳۴	ولیم		یہ بادشاہ اول علاقہ آریخ ملک فرانس کا شہزادہ تھا اور اسکے ساتھ جس دوسری بیٹی سیامی تھی جس کا نام بیسیامی اسکے عہد میں بادشاہی اختیاروں کی ایک حد معین ہوئی اور ہندوستان کے اندر حکومت کا قلعہ جو غورٹ ولیم کہلاتا ہے تعمیر ہوا اور حقوق رعایا مقرر ہوئے اس بادشاہ کو شکار کا بہت شوق تھا آخر ایک دن شکار میں گھوڑے گر کر صید گاہ میں مر گیا شکار سے
۳۵	شہزادی این	۱۷۰۲	یہ جس بادشاہ کی دوسری بیٹی تھی جب تخت نشین ہوئی تب اسکے عہد میں انگلستان کا بڑا نام ہوا اور ایسا بے جیل محارق شکار میں مفتوح ہوا اور بڑے بڑے نامی حکیم و شاعر و فاضل مثل نیوٹن دلاک و پوپ و ایڈم سمن پیدا ہوئے اور بعد حکمرانی ۱۲ سال بعد ۱۷۱۹ برس شکار میں اس ملک وفات پائی اور بادشاہت اسٹورٹ جس اسکات لینڈ ولے کی خاندان سے جاتی رہی
۳۶	جارج اول	۱۷۱۴	بعد ۵۵ سال کے تخت نشین ہوا اور ہندوستان خاندان اول اسی سے شروع ہوا اور مذہب پرانٹ رکھتا تھا و شہزادگان ملک جرمن سے تھا آخر شہزادہ بعد حکمرانی ۲۷ شکار میں راہی ملک عد ہوا
۳۷	جارج دوم	جارج اول ۱۷۱۷	اس بادشاہ عہد میں فراسیسیوں اور ہسپانیہ والوں سے لڑائیاں رہیں اور شکار میں دوسرے جس کا پوتا دعویٰ تاج کا کھڑا ہو کر ملک اسکات لینڈ میں وارد ہوا اور انگلستانیوں سے شکست کھائی اسکے رفقاء اکثر مقتول اور پھانسی دیئے گئے اور ۵۵ شکار میں

کیزنے کا کیا پڑا نتیجہ ہے انسان کو دل کا آرام اور جی کا
چین بڑی سلطنت سے غرض بعد عرصہ ۴۴ برس کے
بعد رختہ تپ گتے گتے مر گیا

بعد حکمرانی لیب نالیاقتی عہدہ بادشاہت سے
مستعفی ہوا

۳۱ رچرڈ کرام ویل ۶۵۸

یہ بادشاہ اول دیس چھوڑ کر فرنگستان میں جا بجا
و و ارستہ پھر تاتھا بعد تخت نشینی کے مفتہ لوگ
سابق کچھ بھاگ گئے اور کچھ پھانسی دے گئے
اور کرام ویل کی نعش کو قبر سے نکال کر سوئی پر رکھ پھر
وہین دفن کیا یہ بادشاہ عیاش و نشہ باز و تماشہ میں
از بس تھا اکثر لوگ اسکی غفلت و بلیات غیبی سے
ہلاک ہوئے اور ۱۶۶۵ء میں بڑی دیالندن میں آئی
کہ اوس سے قریب ایک الاکھ آدمیوں کے ہلاکت کو
پہونچے اور دو سرے سال آگ لگی بہت سا شہر جل گیا
آخر کو ۱۶۸۵ء میں یہ بادشاہ کثرت عیاشی و می نوشی
سے راہی ملک عدم ہوا

۳۲ چارلس دوم چارلس اول ۶۶

۳۳ جمس دوم چارلس اول ۱۶۸۵

یہ بادشاہ مذہب رومن کا تھا ملک کا رکھتا تھا اور
چاہتا تھا کہ تمام برطانیہ کا دیس روم کا پوپ کی
اطاعت کرے اس سبب سے لوگ اس سے
زیادہ تر ناراض ہوئے اور یہ فرانس کے ملک کو
بھاگ گیا واپان کے بادشاہ لوئیس نے اسے مدد
دی پھر انگلستان میں آیا لاکچھ چل سکا آخرش بحالت تباہ
شد ام ملک فرانس میں حا کر فوت ہوا۔

<p>اپنی فکر سے دریافت کیا کہ بدن میں سیلان خون کا دور رہتا ہے</p>			
<p>اسی سن میں بعد وفات جس سٹورٹ مذکورہ بالا کے یہ بادشاہ تخت نشین ہوا اور اسکے عہد میں عقائد دینی کے اختلاف سے ایک فرقہ کے لوگوں نے شمالی امریکہ میں جا کر بسنا شروع کیا پہلے آبادی ۱۹۱۴ء میں ورجینیا کے اندر ہوئی تھی اور اسید طبع ہوتی ہوئی وہاں ایک نئی حکومت کی بنیاد رکھی جو لوگ اس فرقہ کو دشمن تھے باقی رہے ہونکے واسطے وہاں کو جانیں سے راہ دیوے اس میں بعض بڑے اولی العزم تھے چنانچہ ایک شخص کرام ویل نام تھا</p>	۱۹۲۵	۴	چارلس اول
<p>یہ شخص باتفاق مردم ۱۹۲۵ء میں بادشاہ انگلستان لٹ کے ونون کی ندیان پہا کر متواتر فتحیں حاصل کر کے ۱۹۲۵ء میں بادشاہ ہارکر اسکاٹ لینڈ والون کے ہاتھ سے پکڑا گیا اور ونون نے بیس لاکھ روپیہ کے بدلے اسے رعایا کے حوالہ کیا رعایا نے ۱۹۲۹ء میں اسکاٹس کنگڈم آف اسکاٹ لینڈ اور ۱۹۵۴ء میں کرام ویل کو خطاب محافظہ الماک کا ملا سب انگلستانی وغیرہ شہر انروا اس سے ڈرتے تھے مگر اسکو اپنی زندگی بھیم بھی نہیں نہ تھا اس وعدہ سے کہ سب کو کوئی دشمن وقت پر وقت خیر و لدوز لگا کر قصہ تمام کرے اپنے کپڑوں کے پیچے ترہ پہنے رہتا تھا اور بسبب غور اندیشہ کے اچھی طرح سوتا نہ تھا دیکھو بوالہوسی اور دولت و جاہ کی زیادہ چاہ</p>			کرام ویل

فتح غیر مترقبہ بہت بڑی شمار کی جاتی ہے اور اس نے فلپ ٹائی
ملک ہسپانیہ کو دالی سے بہ بدسلوکی ۱۸ برس قید
رکھ کر مرواؤالا آخرش بروفق مرواؤالے ایک نواب کے آپ
بھی اس کے غم والہ میں آہ سرد بھرتے بھرتے
۱۵۹۵ء کو پہلے مرتبہ جزیرہ ایرلینڈ میں آیا اور
۱۵۹۷ء میں کوچ یعنی انگریزی گاڑی چار سپیوں کی
ایجاد ہوئی اور اسی عہد میں جی پی گھڑی اول مرتبہ جرمنی
کے ملک سے انگلستان میں آئی اور ۱۵۹۹ء میں
سردار شری ایک امیر تبا کو ولایت انگلستان میں
اول مرتبہ لے گیا

۱۶۰۳ء یہ شخص اسکاٹلنڈ کا بادشاہ کہ وہاں جیمس کا خطاب تھا
تخت نشین ہوا اور اسکاٹس اس سلطنت پر اس واسطے
ہونچا کہ ساتویں ہزاری کی بیٹی کا پوتا تھا اور اسکی ماوی
ملکہ میری تھی یہ شخص اپنی نمود بہت چاہتا تھا اور ۱۶۰۳ء
میں کئی شخص متقیوں نے ملکر منصوبہ کیا تھا کہ بروز
دوبار عام بادشاہ مع بلکہ و شہسزادگان دارکان
روڈت کو سرنگ بگا کر اور اڑا دیجئے چنانچہ یہ
حال راز کا بادشاہ پر وزیر ایک تحریک کے قریب
پہنچنے وقت معین کے گھسٹ گیا اور تدارک کیا جتہ
عل میں آیا اور تہر جیمز انجیل کا جواب شائع و ذائع
ہے اسی کے عہد میں ہوا اور ۱۶۰۳ء اختتام کو
ہونچا اور ۱۶۰۳ء میں ہارو سے نام ایک حکیم نے

۲۸ جیمس شٹ

+

				<p>مذہب جو خلافت رومن کا تہلک ہی مقرر کیا گیا مذہب کا یہ بادشاہ ایسا پاک تھا کہ اگر کوئی شخص اپنا عقیدہ اس کے دین کے خلاف رکھتا تھا یا وہ جلا دیا جاتا تھا یا اس کا سر کاٹا جاتا تھا آخر کو بہر ۵۰ برس ۵۴۷ء میں گرفتار نیچے موت ہوا</p>
۲۵	ایڈورڈ ششم	ہیری ششم	+	<p>۹۰ یا ۹۱ برس کی عمر میں تخت نشین ہوا اور پو شیار تھا الالیمس ۱۶ سال کے راہی ملک عدم ہوا</p>
۲۶	یری	ایضا	۵۵۳	<p>یہ شاہزادی ہمیشہ ایڈورڈ ششم کی تھی اسنی بی بی جاپین کی جو اسکے خون کو خلافت وراثت تخت کی گردانی گئی تھی مرواڈالا اس شاہزادی کا مزاج ایسا تیز تھا کہ اس کو ملکہ خون آشام کہتے ہیں علاوہ اسکے کا تہلک مذہب کی جانب داری میں اس کے مخالفین پر بھی بہت ظلم کئی یہاں تک کہ جو شخص روم کے پوپ کی عظمت و شان پر انکار لاتا تھا اسے جیسا جلا دیتی تھی یا خرابا پخ برس کے عرصہ میں نہایت تکلیف کے ساتھ مر گئی</p>
۲۷	الیمیر ششم	+	۹۵۵۸	<p>یہ شاہزادی ہمیشہ سیری کی تھی جو بعد فوت اپنی بہن کو تخت نشین ہوئی اور مستعد پر شہنشاہت مذہب کی تھی جتنی ولایت انگلستان کی شہرت و نیکنامی اس عالی ہمتی کے وقت میں ہوئی ایسی کسی بادشاہ کے عہد میں نہ ہوئی تھی الا ظالم بھی تھی اس نے فلپ ثانی ملک ہسپانیہ کے والی سے لڑ کر فتحیابی پائی اور فلپ ثانی مذکور کہ ملکہ سیری متوفیہ کا شوہر تھا اس شاہزادہ سے بھی ازدواج کا پیام کیا لیکن اسے قبول کیا تب اس کا دشمنی بیڑہ ۱۲ برس سے بڑے جہازوں کا طیار کر کے دو حصہ حصہ بنام رکھ کر ولایت انگلستان کی تسبیح کا غرم کیا الا قدرت ایزوی چھوڑے بیڑہ و کم آدمیوں سے مغلوب ہوا چنانچہ اسکے عہد میں</p>

				<p>جس کا خطاب رجبہ تھی سخت لڑائی ہوئی رچرڈ کی فوج تمام تہ تیغ ہوئی اور مقتولوں کے ڈھیر میں خود بادشاہ کی بھی نقش نکلی</p>
۲۳	رجبہ ہنری ہفتم	+	۱۲۸۵	<p>اس کے عہد میں رعایا امن و چین میں رہی اور جو تھے ایدر کی بیٹی سے اس کی شادی ہوئی اس بادشاہ کے عہد میں بہت سے در سے اور کتب بیٹھا گئے اور فن عمارت و نقاشی و تراش و خراش لوگوں نے خوب نکالی اور ترقی علم موسیقی کی بھی خوب ہوئی اور لڑائیاں بھی خوب ہوئیں اور اسکے گھر آنے کو ٹیوٹر کہتے ہیں اور اس بادشاہ کے عہد میں ایون ایرون کی جاگیر جو بیرن کا خطاب رکھتے تھے بیج والی گئیں اور اس عہد میں اہل انگلستان نے ایک بڑا جہاز جنگی بنایا تھا کہ ابتدا اس کی اوس زمانہ سے جاتا تھا اور حدائق الافلاک میں لکھا ہے کہ ۱۲۹۷ء میں بکس نامی سیاح و عالم و فاضل نے کہ پہلے خواص سنگ مقناطیس سے بھی واقف ہوا ہے سوانع امریکہ جنوبی کا پیدا کیا آخر ش ۱۵۰۰ء میں بکس امریکہ کے بعد ایک شخص قوم نصاری امریکس ساکن شہر فلارسن نے اوسے عہد کے قریب امریکہ شمالی کو دید کیا و الہد علم بکھاتق الامور</p>
۲۴	ہنری ہفتم	+		<p>یہ بادشاہ ۸ برس کی عمر میں تخت نشین ہوا بہت متکبر و ظالم و زشت خوتھا اسکے عہد میں عیسوی میں انقلاب پیدا ہوا اور پراٹسٹنٹ</p>

پھول سفید کا اس واسطے اس کا رزار کو معرکہ کھڑا کرتے ہیں
 پیرس تک لڑائی رہی کبھی میدان انکی ہاتھ کبھی فتح
 کا گل اوکے ہاتھ آیا آخر کو دارک کے نواب کی ہسارت
 و جواخردی سے نسیم نصرت کی سفید پھول والون کے
 مراد کے باغین چلی اور گل سرخ والون کے ہزار
 آدمی مثل لالہ خون آلود میدان میں مقتول ہو کر گرے

۱۹ ایڈورڈ چہارم
 ۱۴۶۱ اس بادشاہ کی تخت نشینی سے کئی پشت کا راج کیا ہوا
 رچرڈ کے گھرانے میں پھر آیا آخر کو دارک کو اب نے
 اوس سے جھگڑا کر کے اوسے تخت سے اتار دیا اور
 یہ بادشاہ فرانس کے دیس کو چلا گیا اور پھر چند
 کے استعداد بہم پہنچا کر اپنے ملک پر فتیاب ہوا آخر کو
 ۱۴۸۳ لپٹین فوت ہوا۔

۲۰ ہنری ششم
 اسنے دارک کے نواب کے ذریعہ سے تخت نشینی پائی تھی
 آخر کو مع اپنے فرزند کے مقتول ہوا اور ملکہ مارگریٹ کو
 فرانس کے دربار نے کچھ زرد بیکر قید سے چھوڑا
 لیکن وہ بھی بحالت تباہ فوت ہوئی

۲۱ ایڈورڈ پنجم
 + ایڈورڈ چہارم
 یہ بادشاہ دو بھائی تھے خرد سال ان بچا رہے وہ لوہا
 خرد سالوں کی محافطت انکے چچا رچرڈ نام کو زور پشت
 کلاسٹر کے نواب سے کہ نہایت زشت کو دارنھا
 متعلق ہوئی آخر قلعہ لندن میں دو لوگالوٹ
 کے مارے گئے۔

۲۲ رچرڈ کو زور پشت
 +
 اسنے ہزاروں گناہ تاج کی ہوس میں گمے کر دیے تھے
 چند روز سے اوسکے پاس نہ آیا اور اس سے ہنری پنجم کا

۱۵	رچرڈ تانی	۱۲۰۰	بیمہ لٹکا سٹر کا نواب جو رچرڈ کا رشتہ بین بھائی ہوتا تھا اور جب کا پاپ سسی جان کانٹ کارٹیس بر فرڈ کا خطاب پا کر دس سے نکال گیا تھا تخت نشین ہوا اور بارک شہر کے آرچہ پشپ یعنی سردار پادری کی کسی سرکشی میں اہل بغاوت کی طرف داری کی اس واسطے اس جرم کے لیے اس بادشاہ نے اس کا سر کاٹ ڈالا اور ایک شخص کو مذہب کی تکرار پر زندہ جلوا دیا یہ رسم نامعقول انگلستان میں اسی کے عہد سے شروع ہوئی
۱۶	ہنری چارم	۱۲۱۳	دو برس کے بعد اسے فرانس کے ملک پر ختم فرج کیا اور اوسکیو اپنے قبضہ میں لایا آخر عمر ۳۳ سال کے راہی ملک عدم ہوا
۱۷	ہنری پنجم	۱۲۲۲	اس بادشاہ سے کہ بعد ۹ سال کے تخت نشین ہوا تھا یورک کا نواب ۱۲۵۵ء میں لڑا اس وقت میں اسکی بیگم مارگریٹ اگرچہ بصورت عورت مگر سیرت میں مردوں کی طرح کڑھی مع اعیان وارکان سلطنت سلاح تن پر کسکے میدان مرد آزمائی میں مستعد پیکار ہوئی اس معرکہ میں سپاہ پر متغہ بھول سرخ کا تھا اور مینا الفون کی فوج پر متغہ

بیمہ لٹکا سٹر کا نواب جو رچرڈ کا رشتہ بین بھائی ہوتا تھا اور جب کا پاپ سسی جان کانٹ کارٹیس بر فرڈ کا خطاب پا کر دس سے نکال گیا تھا تخت نشین ہوا اور بارک شہر کے آرچہ پشپ یعنی سردار پادری کی کسی سرکشی میں اہل بغاوت کی طرف داری کی اس واسطے اس جرم کے لیے اس بادشاہ نے اس کا سر کاٹ ڈالا اور ایک شخص کو مذہب کی تکرار پر زندہ جلوا دیا یہ رسم نامعقول انگلستان میں اسی کے عہد سے شروع ہوئی

دو برس کے بعد اسے فرانس کے ملک پر ختم فرج کیا اور اوسکیو اپنے قبضہ میں لایا آخر عمر ۳۳ سال کے راہی ملک عدم ہوا

اس بادشاہ سے کہ بعد ۹ سال کے تخت نشین ہوا تھا یورک کا نواب ۱۲۵۵ء میں لڑا اس وقت میں اسکی بیگم مارگریٹ اگرچہ بصورت عورت مگر سیرت میں مردوں کی طرح کڑھی مع اعیان وارکان سلطنت سلاح تن پر کسکے میدان مرد آزمائی میں مستعد پیکار ہوئی اس معرکہ میں سپاہ پر متغہ بھول سرخ کا تھا اور مینا الفون کی فوج پر متغہ

اس بادشاہ کے سر پر تاج شاہی رکھا گیا اور اسم باسمی تھا
تو مندی اور شہامت میں لڑائی بھڑائی بین خون خرابے
کے سولے کوئی بات اسکے دل کو نہ بھاتی تھی کنگان کو
جہاد میں اوسے بہت شہرت حاصل کی اوسوقت فوج
مخالفت کا سردار سالار دین تھا اور وہ تین لاکھ سپاہ
اپنے زیر لو رکھتا تھا طرفین سے خوب میدان ہوا غرض
اوس خونریز لڑائی میں اسکا واسطاعت کی خوب دی چاہیں
ہزار آدمی لشکر اعدا کے مقتول ہوئے فوج انگلریزی
اور شلیم کے سوا تک جا پہنچے آخر صلح ہو گئی راستہ میں
دینداروں کے لباس سے جرمنی کے ملک میں جاتا تھا
کہ اسٹریا کے بادشاہ نے اوسے قید کیا پھر اوسے شہنشاہ
جرمنی نے کچھ زرہ دیکر لے لیا اور کسی قلعہ میں پیریاں ڈالکر
قید کیا اتفاقاً ذریعہ ایک فراسیسیون جنگ نواز کے
چھوٹ کر اپنے شہر میں داخل ہو کر بڑی خوشی و جشن
منایا آخر ش ایک مکان پر مقتول ہوا۔

یہ بادشاہ بھائی رچرڈ شیردل کا تھا اسمیں اور پادریوں
بڑا مناقشہ اٹھا اور روم کے پاپا نے پادریوں کی
طرفداری کر کے حکم دیا کہ کوئی پادری امورات دینداری کو
بیانہ لائے اور وہاں کا تخت فرانس کے پادشاہ کو بخشا
جان نے عاجز ہو کر پاپا کے عفو چاہنے کے لیے
تاج سر سے اتار دیا پاپا نے پانچ دن تک اپنے پاس
رکھا اسی بادشاہ کے عہد میں امیرون فی ناراض ہو کر
اپنی ایک مجلس جمع کی اور بادشاہ سے ایک نوشتہ جسے

			مصرف رہتا تھا اور اہل علم کی بہت قدر کرتا تھا اسکے وفات کے سو برس بعد ہمارے ملک والوں نے پھر انگلستان پر غوریت کی اور فتحیاب ہوئے تین پشتوں تک اس کی سلطنت رہی پھر زوال آیا۔
۴	ایڈورڈ	۱۰۴۱	بعد تخت نشینی کے قوم ساکسن سے تھا ہنگامہ نرمین غنیم کی فوج سے ایک تیرا پیا آیا کہ اس کے خود کو توڑ کر کا سٹہ دماغ تک سرایت کر گیا کہ اس سبب سے اس کی ملک عدم ہوا اور ولیم ملک فرانس کے ایک نواب فوج ہزار فوج جرار سے اس سے مقابلہ کیا تھا
۳	ولیم ناصر		یہ بادشاہ ناز مندی کا نواب کھلاتا تھا قریب ۲۱ برس کے فرزند وار ہا۔
۵	روفس ولیم ناصر		یہ بادشاہ منجھلا بیٹا ولیم ناصر کا تھا اور بیب سرخ ہونے موئے سر کے اس نام سے معروف ہوا تھا اور بہت شکار دوست تھا ایک روز اس کے ہمراہیوں میں کیسکے کھان کا تیرا ایک درخت سے نکل کر بادشاہ کے سینہ میں لگا کہ طائر روح بنے پرواز کیا ستہ ۱۱ میں
۶	ہنری ثمال		اس بادشاہ کو لکھنے میں مہارت تھی اس واسطے ہنری فاضل کھلاتا تھا ۱۱۳۵ء میں اس کی ملک عدم ہوا
۷	ایڈیٹن		اس بادشاہ نے غضب سے سخت نشینی حاصل کی آخر ۱۱۵۵ء میں روانہ ملک بھا ہوا
۸	انہ ہائی	۱۱۵۵ء	یہ بادشاہ پوتا ہنری فاضل مذکور کا تھا اسکے عہد میں ۱۱۵۵ء میں آئیر لینڈ پر پشتر گئی یا ستون میں ٹی ہونے لگی

زمین کو کتنے ہیں اس واسطے اوسى فرقہ کی نام سے یہ ملک انکل اینڈ
اور انگلینڈ کہلاتے لگا اور برطانیہ اوسے کہ قبضہ میں آگیا اور
ملک کو سات حصوں پر سکسنون فی تقسیم کر لیا چنانچہ سات
راج اونسے مشہور ہیں اسکے عہد سلطنت میں یہ سات راج ایک
ملکت میں شامل ہو گئی اسلئے انگلستان کا پہلا بادشاہ
یہی کہلاتا ہے اور سب ترتیب فرانس کے اندر شاملین
کے دربار میں بہت دمی عقل بادشاہ سکسن کے بادشاہ بنے
تھا اس شہر یار کے عہد میں اور اوسکے پیچھے بہت برسوں تک
ڈنمارک اگلے حملہ کرتے رہے

یہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ۵۶ لڑکیاں ستوا تر بحیرہ
میں ڈنمارک سے لڑا چنانچہ ایک مرتبہ جنگ نواز کا بھیجیں بل
اوسکے لشکر میں گیا اور بالکل حال دریافت کر کے چلا آیا پھر
شکست دی اس عمر سے الفریڈ عظیم کہلایا اور اچھے اچھے
لکالے و ایجاد کیے اور خرمون کی تجویز اہل جوری یعنی پنجاب
سے ہونے کی رسم اوسکی نکالی ہے اور اسفورڈ کا نامی
بھی اوسے مقرر کیا تھا اوس زمانہ میں انگلستان کے لوگ
تین حرفوں میں متقسم تھے امیر آزاد غلام ان سب کو کچھ
سے بہرہ نہ تھا اور تھوڑے پاہریوں کے سوا کوئی لکھنا نہیں
جانتا تھا چنانچہ جس زمانہ میں ڈنمارک والوں نے ملک کو
غارت کیا یہ بادشاہ ایک چوپان کے مکان میں پناہ گیر ہوا
اور پھر جب بادشاہ ہوا اوس چوپان کو درجہ شہسپ یعنی پادشاہ
سردار کا بخشا اس بات سے یہ جانتا نہ چاہیے کہ بادشاہ
آپ بھی جاہل تھا بلکہ بالعکس اسکے روز آٹھ گھنٹے مطالعہ میں

الفریڈ

۲

۸۷۲

نقشہ بادشاہان مملکت برطانیہ یعنی انگلستان اجمالاً

۳۳

کیفیت

سنہ جلوس

نام پدر

عدد و نام حاکم

ایمپیرٹ

۶۵۲۷

راہ بیان آثار قدیم نے اس طرح بیان کیا ہے کہ قوم نکال
 پہنچی فرانس سے اول آبادی انگلستان کی شروع ہوئی
 اور ان کی زبان بھی نرالی ہے اور نیل سو برس کا
 عرصہ ہوا اور سو وقت روم کی قبضہ جو لیس فی اس ملک پر
 عزیمت کی تب سے اس قطعہ کو برٹانیکا کہنے لگے ابتدا
 سکنا سے اس قطعہ کی مابل و بعضے عوامان رہتے تھے
 اور خوراک جانوران صحرائی و ماہی کی تھی آخرش بعد
 سنہ ۶ کے دخل غنیم کا بعد لڑائی کے وہاں ہو گیا اور
 مندر دہائے گئے و وخت ہاے بلوط کے جس کو بے
 لوگ بہت متبرک جانتے تھے کٹائے گئے الا او سپین سے
 قطعہ شمالی جسے اسکاٹلنڈ کہتے ہیں مفتوح نہیں ہوا تھا
 اور اہالیان برٹانیکا سنہ عیسوی کے پانسو برس تک
 کمال اطاعت کے ساتھ رومیوں کی حکومت میں رہے جب
 سلطنت روم کی کمزور ہوئی بنواریس بادشاہ روم نے
 اپنی فوج وہاں سے بلالی تب اہالیان برٹانیکا بسبب
 حملہ ہاے قوم اسکاٹلنڈ عاجز آکر ولایت جرمنی کے
 ایک قوم سے کہ سکسن کہتے ہیں اعانت طلب کی اور
 انہیں یہ ایک فرقہ انگل کلاتا تھا اور لنڈ انگریزی میں

۲۱	چارلس دہم	کے تخت نشین ہوا
۲۲	لوئیس فلپ	یہ شخص بھائی لوئیس فیلیپ کا جو ۱۸۳۰ء میں تخت نشین ہوا تھا بعد حکمرانی کر گیا
۲۳	لوئیس فیلیپ	۱۸۳۰ء میں پیرا ایسا انقلاب ہوا کہ اسکے رتبہ شہنشاہی کا ملا کر اٹھارہ برس کے بعد ۱۸۳۸ء میں فرانس میں نے پھر جمہوری ریاست کا طور اختیار کیا کہ اب وہ بھی موقوف ہوا
		بالفعل یہ شہنشاہ ملک ڈانس کا ہے جس روز کہ یہ شہنشاہ مقام سینٹ کلوڈ کی شہر سے اوس ملک دار السلطنت یعنی پیرس کو جاتے والا تھا اوس دن اوس شہر میں بڑی دہوم ہوئی اور صبح سے لوگوں نے اپنے مکانات کو خوب آراستہ کیا سپاہ بھی بہت گردنوں سے جمع آئی ہر ایک شخص ہزار آرزو سے مشتاق دیدار تھا عرض دس بجے کے بعد کئی پادشہ اور سائے چلو کے واسطے طیار ہو کر آئے اور بارہ بجے با تمام کفایت و جاہ شہنشاہ جرنیلی لباس پہنی ہوئے گھوڑے پر سوار داخل محفوف سپاہ ہوا اور اوسکے پیچھے ٹکلی و جنگی سرداروں میں جو کہ خاصان بارگاہ سے تھے پھر برآمد ہوئے یہ شہنشاہ اوس سب کے پیچھے ۱۵ اقدام کے فاصلہ سے تنہا سوار چلا جاتا تھا آخر شہنشاہ کے قریب عمری و اقبال ہر طرف سے منتاہ ہوا داخل ابوان شاہی ہوا پھر شہر کو دہوم روشنی کی بھی از پیرس کی گئی

اپنی جدید جمہوری ریاست قائم کی اور جمہوری ریاست یہ ہے کہ خود رعایا چند اشخاص کو انتخاب کر کے بادشاہی اختیار اور جماعت کو سونپتے ہیں اور مدارالمہام سلطنت کا گردانتے ہیں اہل فرانس اس حادثہ سے بہت خوش ہوئے اور ایک بادشاہ کے حکومت کی تابع ہونے سے بہتر اس طرز کو سمجھنے لگے چنانچہ ۱۷۹۲ء میں اونکی یہاں بھی انقلاب شروع ہوا اور بہت خونریزی کی بعد ماہ جنوری ۱۷۹۳ء کو بادشاہ قتل کیا گیا اور تھوڑی دیر میں پیچھے ملکہ کاسر بھی لوگوں نے کاٹ لیا اسکے بعد فرانس میں ایسی بد نہاد کاموں کا دور رہا جو ایک روز لوگوں کی غول کے غول قتل گاہ میں پہنچتے تھے دوسرے دن آپ اونیہ میں کی طرح مارے جانے لگے غرض ایک عذریہ رہا تھا اور اسی انتظامی کا نام فرانسیس اپنے نزدیک ریاست جمہوری رکھتے تھے اسی اثنائے میں لڑائی کا سامان سب طرف ہو رہا تھا اور پھر آخر کو ایشٹریا اور پردیشیہ اور انگلستان اور ہالینڈ اور سپین اور روس ان تمام ملکوں کی فوجیں جمع ہو کر فرانس پر چڑھ گئیں اور فرانسیسیوں نے بھی دس لاکھ آدمی اکٹھے کر کے سارے انگلستان کے مقابلہ کا داعیہ کیا

یہ شخص ہنگام مقابلہ مرقومہ بالا کے سپاہ انگلستان میں ایک ہونہار نوجوان تو بخانہ میں عہدہ نظمی پر مامور تھا چنانچہ شروع لڑائی میں نہ اوسکا کوئی یار مددگار اور نہ کوئی آدھے جانتا تھا کہ کون ہے اور کہاں کا ہے لیکن ہر لڑائی میں اوسکی اپنی شہامت ذاتی اور جسارت قلبی سے نیکنامی حاصل کی یہاں تک کہ تھوڑے برسوں میں اوسکی شہرت کناف جہاں نہیں پہنچی

۱۹
نیپولین
بوناپارٹ

بار ۱۰۰۰ روپیہ							
۱۶	لوئیس						<p>اوس اعدہ کا ایک شخص کہ بوالہوسی کا پابند تھا سلطنت کو امورات پر معین رہا</p>
۱۷	چار دم						<p>انس لشکر بادشاہ کو فراسیسیوں نے اعظم لقب و خطاب دیا اسکی بادشاہت بہت بڑی ہوئی یعنی پانچ برس کی عمر سے بہتر برس کی عمر تک مالک تخت و تاج کارہا اور ہمیشہ کرائی کرتا رہا اوائل ایام اوسکے لشکر نے بڑی بڑی مہمیں سر کیں لیکن بڑا پیسہ میں انگلستانی مار لیا کے نواب نے اوسکی سپاہ کو خراب کیا آخر ۱۷۵۷ء میں مر گیا</p>
۱۸	لوئیس پانچواں	۵۹ سال					<p>یہ شخص پوتا لوئیس چار دم کا بھتیجا پانچ سال کی تخت نشین ہوا اور ایک شخص آوارہ و بدکردار اسکا مدارا لہام ہوا اس سب سے اسنے کبھی بچر لڈا نہ نفسانی وعیش و عشرت کے اور کچھ نہیں کیا چنانچہ اس نامعقول بادشاہ کی ہوائی نفسانی نے فراسیسیوں کے دل کو بادشاہت سے ایسا ٹھنڈا کیا کہ اؤ کو بادشاہت کو نام سے نفرت آنے لگی آخر ۱۷۷۵ء میں مر گیا</p>
۱۹	لوئیس شاہتر دم						<p>یہ شخص پوتا لوئیس پانچواں کا بھتیجا پانچ برس کے تخت نشین ہوا عقل سے بے بھر تھا الاول کا نرم و مزاج کانیک اگرچہ یہ اوصاف بادشاہ کو لازم ہیں الا اوس نے باہر میں کچھ کارگر نہ ہو سکی تسپر اسنے ایک اسٹریا کی نواب زادی سے شادی کی جو البتہ بہت حسین تھی لیکن اہل فرانس کی طبیعت کے موافق تھی غرض اس بادشاہ اور ملکہ کو دولت تاج و سر نصیب نہ سے بہت دن نگزرے تھے کہ امریکہ میں انقلاب شروع ہوا یعنی جولوگ اوس ملک نوآبادیوں کو کہ تاج شاہ انگلستان کے تھے اپنی اصل قوم سے بغاوت اختیار کر کے خود سر ہو گئے اور</p>

۱۱	فلپ حسین	.	.	۱۲۵۵ء میں تخت نشین ہوا تشکیل تھا اس واسطے حسین کی بیوی اسکے پیچھے ڈیڑھ سو برس کے عرصہ تک فراسیسیوں اور انگلستان میں مجاہدے رہے اور ۱۲۵۸ء میں گیا رہوا لوئیس بڑا متفنی و دغا باز و جوڑ پیشہ تھا
۱۲	فرانسس ہیل	.	.	۱۵۵۵ء میں تخت نشین ہوا اور نامی فرمانروا ہو کر ہوا کے لوگوں سے اور شہنشاہ جرمنی سے مصافحہ کر کے پے درپے نام ایک مقام کے لڑائی میں ہکڑا گیا
۱۳	چارلس نہم	.	.	دس برس کی عمر میں تخت نشین ہوا اسکے عہد میں ایک ایسی بڑی خونریزی ہوئی کہ زمانہ کی تاریخ میں اس سے بڑھ کر نہوئی ہوگی مختصر حال اس کا یہ ہے کہ کاتھولک مشرب کے لوگوں نے جو روم کی پاپائی جانب داری میں تھی اتفاق کر کے پراٹھٹ اپنے مخالفوں کو قتل کرنے کا منصوبہ کیا اور کہتے ہیں کہ ایک رات میں لاکھ آدمی مقتول ہوئے آخر شہنشاہ امین مرگیا اسکے بعد ایک بادشاہ اور ہوا اسکے پیچھے
۱۴	ہنری چارم	.	.	یہ بادشاہ نہایت نیک اور جوانمرد تھا رعیت اس کو بدل رکھتی تھی اور باعث افتخار فراسیسیوں کا ہوا ہے لیکن باوجود نیکی کے بدون کی ہاتھ سے اسے بھی رہائی پائی ایک روز پارس شہر میں گاڑی کے اندر بیٹھا چلا آتا تھا ایک جگہ سواریوں کی چیقلش سے ہانکنے والے نے گھوڑوں کو ٹھہرایا بادشاہ نے چاہا کہ نیچے اوترون اتنی میں ایک شخص نے کہ وقت فرصت کا مسئلہ تھی تھا قابو پا کر بادشاہ کے سینہ پر ایک خنجر دے مارا اور کام اس کا تمام کیا
۱۵	لوئیس سیزیم ہنری چارم	.	.	اسکے عہد میں کارڈنل جو یاوریوں کا ایک بڑا درجہ ہے

				۴۹۹ء میں مرگیا
۴	مرد و کس			بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا
۵	چاند رک			یہ شخص ۴۹۹ء میں سربراہ ہوا ان بادشاہوں کی تاریخ سوائے اس آخر فرمانروا کی بہت کم معلوم ہے مختصر یہ کہ فرزند کے عہد سے فرانسیسیوں کی سلطنت میں غمین قائم ہوئی
۶	کھوٹوس			اول اسی سے ۵۹۹ء میں دین مسیحائی قبول کیا ۹۹۹ء میں کی عمر میں تھا کہ اپنی شہادت سے ملک کو روسیوں کی طاقت سے چھوڑ لیا اور صورت آزادی کی حاصل کر کے پادشہ کو جو اب تک اس ملک کا دار السلطنت ہی پایہ تخت اپنا بنایا جب تک وہ جیادہ بالکی سلطنت خوب مستقل رہی اسکی وفات کے بعد چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں اس کے چار بیٹوں کو دریاں تقسیم ۵۹۹ء میں اس ایک جدی نسل کے بادشاہ نے اور دیکھو تخت سے اوتار کر اپنا عمل بیٹھایا
۷	پاپن			اسکو سب کمال قوت و شوکت کی خطاب اعظم کا ملتا تھا اسے بہت فحش حاصل کی تھیں اور راز قدر رکھنے لگا تھا اور بڑا جنگی سبکسنوں اسے طمع کیا اور بڑی کئی قوموں کو اپنے زیر فرمان لایا بلکہ ہسپانیہ اٹالیہ پر بھی اپنا قبضہ کر لیا اور اسو اسے کہ آخر کو فرانس اور جرمنی وغیرہ ممالک وسیع زیر نڈی کرتے تھے اسکا خطاب شہنشاہ ہوا آخر کو عالم پری میں ۱۱۹۹ء میں آخر ہو گیا اسکے بعد کئی بادشاہ ہوئے لیکن ان کے عہد کی ایسی واردات و سوانح نہیں جو یادگار اور قابلِ تاریخ ہوں
۸	شارلین یعنی چارلس پنجم	پاپن		اسے ۱۱۹۹ء میں عہد بنار مندی کو متوجہ کیا ۱۱۹۹ء میں تخت نشین ہوا بعد اسکے کئی سلاطین کے پیچھے
۹	رولو			

۳۳	نقشہ سلطنت فرانس اجمالا		
عدد	نام فرما	نام پدر	کیفیت
۱	برٹیس		<p>فرانس کا قدیم نام گال ہے اور وہاں کے متوطن بھی گالی کہلاتے تھے۔ ۵۳ برس قبل سنہ عیسوی کے اس سردار نے روم پر حملہ کیا اور اوسکو اپنے قبضہ میں لایا لیکن کیمیلس نے اونکو وہاں سے دفع کیا قیصر جولیس کے وقت میں قوم گال نے کچھ ایک انسانیت پکڑی لیکن تاہم وحشی تراد تھے الہبہاری و استقلال بدرجہ کمال تھا جبوقت کہ قیصر جولیس نے جو فن سپہ گری میں بڑی تھا اونکے ملک پر حملہ کیا تو باوجودیکہ اون دنوں روم کی سلطنت نہایت زور آور تھی اسپر بھی وہ اونکو بڑی مشکوکی سے شکست کھاتا اور نو مہینے کی لڑائی کے بعد جسمیں دس لاکھ آدمیوں کی کھمبہ قائم ہوئی ہونگے یہ ملک اوسکے قبضہ میں آیا سنہ ۵۱ کے پاس برس پیشتر کہ جبوقت یہ مہم ہوئی تھی گال میں رومیوں کا تسلط ہو اور رفتہ رفتہ وہاں کے لوگوں نے اونکی اوجھار اختیار کر لی یہاں تک کہ زبان بھی بدل گئی اور پرتوالاٹن کا اوسمیں آگیا ساڑھے چار سو برس تک عملداری رومیوں کی رہی بعد ايسے</p>
۲	فرائنگ	+	<p>یہ شخص قوم جرمنی سے تھا اسی کے نام بحراب یہ ملک اس کہلاتا ہے روایت ہے کہ فرائنگ لوگوں نے جبوقت گال پر حملہ کیا اونکا سردار فرامنٹ تھا اوسکی وفات ۱۲۱ء میں ہوئی</p>
۳	کلوٹون	فرامنٹ	<p>یہ شخص بالوں کی خوبصورتی میں بہت مشہور تھا بعد حکمرانی</p>

			تاجاوردانے اولیٰ پھر الملکہ اوسکی فوج بیسروسلانی کے ماعت سے غارت ہو گئی اور ملک اوسکا بچ رہا
۹	تیسرے نکلس		اسکے عہد تخت نشینی میں ششہ ام کو اندر پولہ یرون نے بغاوت کر کے چاہا کہ اطاعت سے نکل جاویں لیکن ششہ ام میں شکست کھا کر جیسے تھے ویسی ہی مطیع اور متقا در رہے
	نکلس اول		اس بادشاہ کے وقت میں چھ لاکھ و ستانوے ہزار سپاہی اور ایک ہزار ضرب توپ قواعددان سی اور سب فوج شمار میں بارہ لاکھ اور ۴۴۴ اسو ضرب توپ سی کم نہوگی اور یہ سب دو گروہ میں منقسم ہو ایک گروہ انتظام علی اور قلعوں کی حفاظت پر متعین ہے اور دوسرا اسو اس کہ اگر کسی ملک غیر سے کوئی دشمن کھڑا ہو تو اس سے مقابلہ کرے اور اس فوج کی دو فرقہ ہیں ایک نبرہ آزما ہیں سے اکثر پیش برس کے عرصہ سے کوہ قاف کی طرف جنگ و خیل میں مامور ہیں اور دوسرا وہ جو جا بجا جنگ کو قواعد سکھاتا ہے بطور گلہ کے اور ان کے سوا ایک گروہ یکہ تازون غیر قواعددان کا جیسا ہی اوپر شاہک سپاہ کی سبز رنگ اور کرتی و پاجامہ سرخ و زرد کھتی ہیں اور پکی ہوئی روٹی سپاہیوں کو نصیب ملتی ہے جسکو اپنے ہاتھ سے پکانی پڑتی ہے اور تمام سردار بلکہ پادشاہ تک سپاہیوں کے ساتھ سادہ طور رکھتے ہیں اور تین ہار کے دن بادشاہ محل سے نکل کر اپنے پرہ کے سپاہی سے بغلیں ہوتا ہے اور نام نظام دار اس وقت روس کا سینٹ پیٹرس برگ ہے فقط

				<p>ثانی کے نام سے سخت دشمن ہوئی باطن کی بہت ترس رہی لیکن متانت عقل اور رزائت فکر سے عملی تھی چنانچہ ان اوصاف کی باعث شہرت اور سکی عالم میں پہنچی ۱۷۷۲ء میں جب ملک پولند نیروٹکا درمیان اشتراک اور پروشیا کے تقسیم ہوا تب ایک حصہ اسکا اسٹیشن ہرڈی سے بھی لیا اور اسکے طرف سے ۱۷۹۶ء تک کون کی ملک پر بھی حملہ کیا گیا قریب تھا کہ او کو ملک سے خارج کر کے ولایت پر اپنا قبضہ کرے اس عرصہ میں اسی ملک عدم ہوئی</p>
۷	پال			<p>پہلے بادشاہ میٹا الیزبیتھ مذکورہ کا تھا بعد ۱۷۹۴ء سال وسلواہ آرا ہوا اسکا غراج بہت سخت اور طبیعت پست تھی یہاں تک کہ لوگ اسکو دیوانہ گمان کرتے تھے بالآخر بسبب مددراجی بیسارنش اریکین وامرا کے قتل ہوا</p>
۸	سکندر	پال	۵ سال	<p>بعد وفات اپنے باب کی تخت نشین ہوا اور جس وقت کہ نپولین بونا پارٹ فراسیسیوں کی بادشاہ سے اپنی الو العزمی سے تمام فرنگستان ہلارکھا تھا یہی شانہ اور ادسین فرمانروا تھا بلکہ اسے اور بونا پارٹ سے مقابلہ بھی ہوا لیکن اسٹریٹیز کے مقام پر اسے شکست کھانی اور ۱۸۰۷ء میں پنا چاری غنیمت سے صلح کی بونا پارٹ وہ شکست پھرا سپر چڑھ گیا اور ماسکو جو اس ملک کی بڑی شہر زمین سے ہے اس میں روسیوں کا سامان رسد بہت جمع تھا اسکے غارت کے واسطے وہاں تک پہنچا لیکن روسیوں فی براہ کمال عقلمندی اپنے ہاتھ سے لگا دی بونا پارٹ</p>

تقدیر بادشاہان ملک روس اجمالاً

۳۲

عدد	نام فرمان و نام پدر	سلطنت	کیفیت
۱	پیر اعظم	۳۴ سال	اس نے ۱۷۲۱ء میں بنیاد سلطنت روس کی قائم کر کے تخت نشین ہوا اور اس کے عہد میں مرد فرج ایک لاکھ سے زیادہ تھے اور قدیم الایام سے بادشاہ روس کا خطاب یہ چلا آتا ہے جیسے کہ چین کی بادشاہوں کا فغفور کہتے ہیں اس بادشاہ الیق فی شہ ۱۷۲۱ء میں سویڈن کے بادشاہ سے بڑی لڑائی کر کے فتح پائی اور ۱۷۲۱ء میں مذہب عیسائی وہاں مروج ہوا
۲	کاتھرین	۲ سال	یہ بیگم پیر اعظم کی بیٹی تھی بعد حکمرانی کی مرگئی
۳	پیر تانی	۰	یہ پوتو پیر اعظم کا تھا ۱۷۲۱ء میں مر گیا
۴	رینی جوانو	۰	یہ چچی پیر تانی کی بیٹی تھی بعد فرماندہی کی مر گئی
۵	الیزبیت	۲۲ سال	یہ ستا ہزاروی پیر اعظم کی بیٹیوں میں سے تھی ۱۷۲۱ء میں وسادہ آرا سے حکومت ہوئی اور قتل کی ہزا اسکے عہد سے موقوف ہوئی اور اسے اہالیان پرش سے لڑائی کر کے اوس ملک کو بہت سائزہ بڑھایا
۶	پیر ثالث	۰	اس بادشاہ کی بیگم کا نام بھی کاتھرین تھا کہ مدت اس نئے بادشاہ کی تخت نشینی کو نہ گزری تھی کہ بیگم نے چالاک کر کے اوسے تخت سے اتار دیا اور بیگم نے کہ پیچھے سے اوسے اوسے مردان بھی ڈالا اگرچہ بیگم کا تاج

				جسکی حکومت کو لمانہ کہتے ہیں اور اسے اہل فہم کا رفاہیت و آسائش سے رہنا منع کیا
۲۷	سلطان عبد المجید	ایضاً	۱۵ اس	۱۲۰۲ اسکی ایام حکومت میں غلاموں کے ہاتھ سے لوگ ظلم بہت سے تھے بے بسبب اسکے کہ ان کا حمایتی علی بیگ مشہور تھا اور یہ بادشاہ بہت نرم خود کلم زار و مکان سے باہر نہیں نکلتا تھا مگر رعایا خوش رہتی تھی اسکے ایام سلطنت میں ملک فرانس میں شکر پوکو قواعد و فن لڑائی سکھائے گئے
۲۸	سلطان سنانیم	مصطفی	۲۹ س	۱۲۲۳ یہ بادشاہ بہت نیک و عقلمند و استوار آدمی تھا اور اسکے ایام حکومت میں فرانس کی باشندہ فرنگی مصر پر غالب آئے اور قاہرہ میں کھس کر غلامان فاجرہ کو مقتول کیا پھر فرنگی وہاں سے نکل گئے اور بعد چند واقعات جنگ کے محمد علی پاشا قاہرہ کا متولی ہوا اور یہ بادشاہ قتل کیا گیا
۲۹	سلطان مصطفی رابع	عبد المجید		۱۲۲۳ اسکے عہد سلطنت میں قفقہ و فساد و ساقط قروہیں ہو اتھا اور یہ بھی اپنے چچا کے قتل میں شریک تھا اسکے بعد چندے اپنی سرگرمیوں کو پہنچا یعنی مقتول ہوا
۳۰	سلطان محمود ثانی	ایضاً	۳۲ سال	۱۲۵۵ اسنے بعد تخت نشینی اپنے اجداد کی طور پر جہاد کی اور اسکو اسکے چچا سلطان سلیم نے پرورش کیا تھا
۳۱	سلطان عبد المجید	محمود	+	بعد وفات اپنے باپ کے ۱۲۵۵ء میں تخت سلطنت پر اجلاس فرمایا اور موافق شرع شریف کی حکومت کرتے ہیں اور بالفعل کہ ۱۲۶۹ء میں ہی بادشاہ بن ہذا ما اتجنتا ہ من ترجمہ تاریخ ابوالفدا

				مشغول ہو کر حکومت کو خاک میں ملا دیا تب نصاریٰ نے اوس پر غلبہ کیا اور لشکریوں نے تخت سے اوتار دیا
۲۰	سلطان عثمان ثالث	ایراہیم	۶-۱۱	اس بادشاہ کو شوق تعمیر مکانات و بناو باغ کا از بس تھا اور اسکے ایام حکومت میں بہت قلعہ و فساد برپا ہوئے تھے اور کوسرو علی مصطفیٰ اسکے وزیر نے فرنگیوں سے مقابلہ کرنا شکست دی تھی
۲۱	سلطان احمد	ایضا	۴-۱۱۱۰	اسے رعیت پر رومی و داد گستری کی اور کوسرو علی وزیر نے وفات پائی
۲۲	سلطان مصطفیٰ ثانی	محمد	۹-۱۱	اسکے ایام حکومت میں بھی بہت فساد ہوئے اور لشکریوں نے اس کا مقابلہ کر کے تخت سے اوتار دیا و مصطفیٰ کبیر مقتول ہوئے
۲۳	سلطان احمد ثالث	ایضا	۲۷-۱۱	اسے بعد تخت نشینی کے اپنی بھالی کردہ شمنوں کو قتل کیا اور فرنگیوں سے سازش کر لی تھی اور پھر کی طرف اسباب حرب روانہ کیا تھا آخر از خود معزول سلطنت سے ہو گیا تھا
۲۴	سلطان محمد خاس	مصطفیٰ ثانی	۲۵-۱۱	اسکی شان و شوکت بہت بڑھ گئی تھی اور اسکو محمود بھی کہتے ہیں اسنے تلواریں اور نیزے بنوا کر بعد مقابلہ شمنوں پر غالب آیا
۲۵	سلطان عثمان ثالث	ایضا	۷-۱۱	اسے بعد تخت نشینی کو شمش کر کے اصلاح سلطنت کی کی اور شراب خواری سے لوگوں کو منع فرمایا
۲۶	سلطان احمد	۱۷-۱۱	۸-۱۱	اسکے ایام سلطنت میں مصر سے حکومت مامون منقطع ہوئی اس ریاست کی متولی غلام ہوئی

				اور بڑے بڑے محاربہ واقع ہوئی تھی کہ شاہ مین بعد حصول امنیت بلاد میں وزیر اس بادشاہ عالی کا مدینہ اسکندریہ میں داخل ہوا اور اجتماع عساکر کا ہوا اور قصہ ہلاکت یوسف بادشاہ کا کیا آخر ش یوسف بادشاہ نے اطاعت قبول کر کے مشرف قذیبوسی سے ہوا ہذا انتخاب بن اخبار الدول والاخبار الاول
۱۵	سلطان مصطفیٰ ایضا	۲۳ س	۱۰۳۲	بعد وفات اپنے بھائی کے تخت نشین ہوا ایسی عیاشی کی کہ سب روپیہ بیت المال کا خرچ کر ڈالا اور اس سے اور عثمان اسکے بھائی سے بڑا محارب ہوا بعد ویرس کی سلطنت اسکو خالی کر دی گئی
۱۶	سلطان عثمان شہید	۲۳ س	۱۰۳۵	اسکے وقت میں بڑے فتنہ و فساد ہوئے چنانچہ انہیں فسادات میں یہ شہید ہوا اور اسنے خلافت کی تائید سے نیک کیا تھا
۱۷	سلطان مراد رابع	ایضا	۱۰۴۹	بعد مشرولی اپنے بھائی کے تخت نشین ہوا اور کیسی دفعہ محاصرہ بغداد کا کیا آخر الباب آیا اسکو شراب خواری کی بڑی حرص و ہوس تھی چنانچہ اسکی کثرت سے راہی درگاہ ہدم ہوا
۱۸	سلطان اسماعیل ایضا	۱۰ اس	۱۰۵۹	بعد وفات اپنے بھائی کی سربراہ ہوا اور چہاد میں مصروف رہتا تھا بعد ویرس سے نصیحت ارکان دولت کی موزوں ہو کر قتل ہوا
۱۹	سلطان محمد رابع ابراہیم	۳۸ س	۱۱۰۲	بعد تخت نشینی کی بہت فتنہ و فساد ہوئے اور اکثر قلعہ نصاریٰ کی چھین لینے بعد ویرس سے

۱۰	سلطان سلیمان خان	سلیمان خان	۴۷ سال	۹۷۴	بعد وفات اپنے باپ کی سربراہی سے مملکت ہوا بعض ۴۷ سال بہت فتحیں کیں اور بغیر دین پسو چکر لگے مین اور زیارت روضہ راہم ابی حنیفہ رح کی فرما کر مشہد عظیم محمد دا طیار کرہ ایا بعد طہا سپ بادشاہ اور چشمہ عزیزات کا جاری کیا
۱۱	سلطان سلیم خان	سلیم خان	۸ سال ۵ مہینے	۹۸۲	بعد وفات اپنے والد کے سربراہی سے مملکت ہوا اور کاشف بحر علی پاشا سے سخت مقابلہ ہوا اور وفات کے گیارہ روز تک حال مرے گا مخفی کیا گیا تھا اور اس عادت قسط نظیرین اول صلوٰۃ اور اس کے پیر کی گئی ہے
۱۲	سلطان سراوقان	سلیم خان	۲۰ س	۱۰۰۳	اسکی تاریخ خیر العقب ہے کہ ۹۸۷ ہجری میں بعض ۲۰ سال بعد فوت اپنے باپ کی تخت نشین ہوا اور گناہ کبیرہ اس سے سرزد نہیں ہوا وقابل تھا اور اسکا قلم تین زبانوں میں ہے اکثر اشتغال علم تصوف میں رکھتا تھا اور اسکا وزیر سستیان پاشا واسطے قتل الی عمر کے گیا تھا
۱۳	سلطان محمد خان	سراوقان	۹ س ۲ م	۱۰۱۳	بعد وفات والد اپنی کشتہ دین تخت نشین ہوا اور آٹھویں روز بعد جلوس کو مکمل قتل واسطے ابراہیم بادشاہ ہادی کو نافذ کیا اور اپنی بیوی کو قتل کر کے ایسا پیر و اختتام میں بیٹھا کہ پیر کی اپنی مشورہ کیا
۱۴	سلطان احمد محمد خان	محمد خان	۱۳ اس	۱۰۲۴	مارچ ۹ رجب کا سری روز بعد فوت اپنے باپ کے تخت نشین ہوا بعد قریب ۵ سال

					خوب کیا
۷	سلطان ابوالمعالی محمد خان	مراد خان	۵۳ سال	۸۸۶	<p>بعض ۱۹ سال بعد وفات اپنے باپ کی سربراہی ہوا ۵۵۵ھ میں پیدا ہوا شاہ بزرگ و فاضل تھا اور اچھے قانون جاری کیے اور بموجب اشارہ بشارت شیخ آف بین کابل کی ۵۵۵ھ میں اپنے مذہب قسطنطنیہ کو فتح کیا کہ تاریخ اوسکی یہ ہے ۵ قداجا درسم امر الفتح قوم اولون و جازہ بالنص قوم آخرون و لفظ آخرون و بلدہ طیبہ ماوہ تاریخ ہوا ماہین کہ شریف اور قسطنطنیہ کے ۳۳۳ میل کافی ہوا</p>
۸	سلطان ضیاء الدین بیازید خان	محمد خان	۳۳ سال	۹۱۸	<p>۵۵۶ھ میں بعد وفات اپنے والد کو تخت نشین ہوا اسکے وقت سلطنت میں ۵۵۸ھ میں شاہ اسمعیل ابن حیدر صوفی اطراف شرق میں ظاہر ہوا تھا اور اسکا وزیر اسمعیل علی پاشا واسطے لشکر لے کر آیا تھا اور اس بادشاہ کا پیر بسبب کبر سنی کے حقوق عارضہ و نفوس کے حرکت سے رہ گیا تھا اس واسطے اپنے بیٹے کو معلوم سلطنت سپرد کی آخر کسی شخص نے زہر پانی وضع کرنے میں ڈال دیا کہ او سے شہیدانہ رحلت فرمائی بہت اچھا بادشاہ تھا</p>
۹	سلطان سلیم خان	بیازید خان	۹ سال	۹۲۶	<p>۵۶۱ھ میں بعض ۲۶ سال بعد وفات اپنی والدہ کو تخت نشین ہوا اور لشکر واسطے قتل اپنے بھائی کے متعین کیا اور فتحیاب ہوا پھر واسطے قتل اسمعیل شاہ صوفی کے نکلا اور بہت کار ہا سے خبر و نمایان کیے</p>

۳	سلطان مراوان	اورخان	۸۳۰	۹۱ء سنة ۴۰۰ ہجری میں سریرارے سلطنت ہوا عصر ۳۰ سال اسکے وقت میں بطونش بن قویل نے وقت ہاتھ چومنے کی آستین سے نکال کر خیر مارے اور اسکے سنہ وفات ۹۱ء ہوا نقد امین لکھے ہیں
۴	سلطان ملک سعید بلدرم سیارینہ	مراوان	۸۶۰	اسکے وقت میں ملوک طوائف روم نے سنہ ۴۰۰ ہجری امیر تیمور سے شکایت کی بیاریدخان کی طرف سے پس سنہ ۴۰۰ ہجری میں تیمور وہاں پہونچا اور درجست ملک کی کی جواب دیا گیا کہ تم اپنے ملک کو لوٹ جاؤ پھر تیمور نے صلح چاہی جیسا کہ اوسکا معمول تھا آخر معرکہ عظیم ہوا اور عمر اس بادشاہ کی ۵۸ سال کی تھی اور اسکے عہد میں محمد بن یعقوب صاحب قاموس کے تھے اور ترجمہ مذکور ہلالین مدت سلطنت اسکی ۲۵ سال لکھی ہے
	سلطان مراوان بلدرم سیارینہ	ملک سعید	۸۶۵	سنہ ۴۰۰ ہجری میں سریرارے مملکت ہوا بعد ۹۳۰ سال اس سے اور اسفند یار بیگ سے بڑا قتال و جدال ہوا یہ بادشاہ فحیاب ہوا اور بہت قلعہ مفتوح کیے آخر بغاوت اسہال انتقال کیا آخر سنہ ۴۰۰ ہجری میں اور اسے اولاد نہ محمول اوقات سے واسطے حریم شریفین کے مقرر کیا یہ بادشاہ بعد تخت نشینی ۱۰ سال واسطے حریم شریفین و بیت المقدس کے ۵۰۰ اشرفی بھیجتا تھا اور مشرق مشرق و دیں کا وازارہ کفار و ملیں کا

کون ملو علی و طغرل نے پھر پھر جب کہ موضع
 پاسپین میں پہونچے یہاں سے سنقوزنگی و کون ملو علی
 تو بلا و عجم کو چلے گئے اور امیر طغرل مع اپنے
 نذر ویتی و صار و عثمان کو وہیں بے اور جہاد
 کفار پر کرتے لگے تب صار ویتی نے سلطان علاء الدین
 سلجوقی کے پاس جا کر استیازت و ہانکے داخل ہونکی
 کی پس ششہ ۶۷۷ میں سلطان علاء الدین لشکر کشی
 وہاں داخل ہو کر فتح کرنا قلعہ کتا پیر کی امیر طغرل
 کو سپرد کیا اوہوں فتح کیا آخر ششہ ۶۷۷ ہجری میں
 امیر طغرل نے وفات پائی تب سلطان علاء الدین
 نے محال تاسف کر کے اونکی جگہ پر اونکو مقرر کیا
 اور شادی اونکی اپنے گھر میں کر کے بسب ضعف
 پیری وغیرہ تسلط علی عثمان کا سلطنت میں کر دیا
 اور ششہ ۶۷۸ میں خطبہ اولین شیخ ادہ بانی دیولانا
 طورستان القصبہ نے بروز جمعہ بدینہ میں پیرا اور
 میں سلطان علاء الدین سلجوق نے وفات پائی

ششہ ۶۷۹ میں وسادہ آراے سلطنت ہوئے بعد
 ۶۸۰ سال کے اور بدینہ پور سا کو فتح کیا اور
 مسجد جامع و مدرسہ بیان بنا کیا یہ شہر اقلیم
 پانچویں سے ہے اور پیرا شہر اسلامیہ سے
 گنا جاتا تھا اور بہت قلعہ فتح کیے اور اسکے
 بیٹے سیمان نے بہت قلعہ فتح کر کے پھر
 آپ آخر ششہ ۶۸۰ میں احمد ہو گیا ۶

۷۱

۱۴۳۵

عثمان

سلطان
اورخان

۲

۱۲۰ اوس سرزمین پر بزور شمشیر قبضہ کر کر تھانہ بھایا
 اوس کے پیچھے اور ملک والوں نے اوس سے فتح کیا اور
 ۱۲۱ سنہ میں اسٹریا والوں کا عمل ہوا غرض اسطرح
 جسے قابو پایا اوسے دیا لیا مگر آخر کو وہاں کو لوگوں نے
 غیروں کی اطاعت سے نکل کر اپنی جدی ریاست
 مقرر کی اور ایک کو بادشاہ گردان کر اوس کی تابعدار
 میں سر جھکایا چنانچہ سلطنت ہندو اوسی خانہ دان میں
 چلی آتی ہے فقط

نقشہ سلطنت عثمانیہ روم اجمالا

۱۳۱

عدد نام سلطان نام پدر سلطنت سنہ کیفیت

۱۳۱۸ھ اسکا نسب متصل ہوتا ہی طرف نوح روم کے
 پس جاتا چاہیے کہ سلیمان شاہ سلطان
 بلاد ہمان قریب پنج کے تھے جب کہ ۱۳۱۸ھ
 میں چنگیز خان ظاہر ہوا اور بلاد پنج کو خراب کیا
 اور سلطان علاء الدین خوارزم شاہ
 ہکا لے گئے پس ترک کیا گیا بلاد ترک اور
 قصد کیا بلاد روم کو اوس وقت سلطنت
 سلاخجہ کی روم میں تھی جس وقت کہ
 سلیمان شاہ نہر میں غرق ہوئے اوس کے
 سانچھ انکی اولاد سے مستحقہ رزنگی و

۱۳۱۸ھ

ایلیگزینڈر
بن سلیمان شاہسلطان
عثمان

۲۸	میلیسریں	+	+	<p> یہ اول ایک بڑا مشہور سردار سپہ سالار شاہ شرقی سلطنت کا تھا اس نے قوم اونڈیل کو یہاں تک مارا کہ سلطنت کا رتبہ کو نیست و نابود کر دیا پھر چند رشتہ کے لیے سلطنت شرقی اور غربی دونوں ایک ہو گئیں پھر روم مع چند مقامات کے پایا یعنی بڑے یادری کو ملے پھر شہری لوگ وحشی و ہتہائینوں کے عقبت اور میل ملای سے اگلی صفائی و خوش جوئی کو بھول گئے تھے یہاں تک کہ وہ شستہ و پاکیزہ زبان بھی رختہ رختہ بدل گئی پھر وہاں صاف لائن بولی جاتی تھی مگر پچھلے شمالی اطراف سے جو قوم آئیں ان کی گفتگو ابتر شش ہو گئی اور سیاسی قدر زبان اٹالیہ جواب زبان زرد اس دیس کے باشند و کی ہی ایجاد ہوئی زمانہ قدیم میں بہت مدت تک روم کے پایا کو فقط دینی معاملات میں دخل نہ تھا لیکن پایا گریگوری ۳۳۰ء میں شاہ یونان سے جو کہ اٹالیہ پر فرمانروائی کرتا تھا برسر مقابلہ آیا اور ملکی امورات میں بھی اپنی حکومت کا دعویٰ قائم کیا اور موقت سے طاقت روم کی پایاؤں کی مدد سے ہوئی گئی چنانچہ ۳۹۵ء میں بیزنٹین اور جیمینیا دولت اس کے ہاتھ آئی اس کے پیچھے ۱۲۰۰ء میں سیراسانی یعنی اہل اسلام نے اس سے منقوج کر کے اپنی حکومت وہاں قائم کی اور ۱۴۵۳ء میں محمد امین نے دخل پایا بعد ان کے ۱۵۵۰ء میں ہسپانیہ والوں </p>
----	----------	---	---	---

			اور مارتے مارنے جان نکال ڈالا اور چاہی ایسی سزا رہے اسے ملک عدم ہوا		
۲۰	علیپا	+	یہ بادشاہ اپنے سپاہیوں کے ہاتھ سے مارا گیا	+	
۲۱	عوتو	+	انہوں نے اپنے ہاتھ سے قتل نفس کیا	+	
۲۲	ولیس تین	+	بعد حکمرانی با عدل و داد و راسی ملک عدم ہوا	+	
۲۳	طیطنس	+	بشرح الفضا اور یہودیوں پر کیا وہ سب کو جلایا	۴ سال	
۲۴	انطونی فس	+	بعد حکمرانی با عدل مر گیا	۳ سال	
۲۵	قسطنطین اعظم	+	اسے اول دین عیسوی قبول کیا اور شہر روم بدل کر اپنا پایہ تخت اوس باد کو مقرر کیا جسے قسطنطنیہ کہتے ہیں اور آغاز اسکی سلطنت کا تیسرا حصہ تھا قریب ڈیڑھ ہزار برس کے ہوئے کہ روم کی قلمرو میں پچیسے ملک تھے دو سلطنتوں میں تقسیم ہو گئے ایک شرقی دوسرا غربی پاد تخت شرقی سلطنت کا قسطنطنیہ مقرر ہوا اور مملکت غربی کا دارالخلافہ بدستور روم میں قائم رہا اور ۳۳۰ء اسکندریہ میں فوت ہوا	۳۱ سال	
۲۶	الریک	+	یہ شخص قوم گاتھ کا بادشاہ غضب نذر اور مبینہ تھا اسنے چھہ در تک روم میں خوب لوٹ چٹائی اور ہزاروں شہری و مقامیوں کے ہاتھ سے قتل ہو گئے اور ہزاروں مکان جلادینے لگے	+	
۲۷	عوتیر		یہ شخص قوم ہردی کے سرداروں سے تھا ۴۵۰ء میں تمام سلطنت غربی پر اپنا تصرف کیا اور ۴۵۲ء میں سب وحشی قوم روم سے نکال دیے گئے		

۱۸۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	روم کا ہو گیا اور قبل ۴۴ برس ولادت مسیح سے جلست کرنے والا عالم باقی کا ہوا اس بادشاہ کو عہدین تمام ملک فرنگستان کو عہد بہ سلطنت ملک روم کی گئی جاتی تھے مگر چند اقطاع شمالی اوسکی اطاعت سے خالی تھی اور شہر روم برابرے خود ایک ولایت تھا اس بادشاہ کو عہدین شہر کی وسعت پچاس میل کی بتائی ہیں اور چالیس لاکھ آدمی اوس میں سکونت تھے اور یونان سے چلی چلی ہوئیں جن کو دیکھ کر مانی و ہزار چین مان جاوین اور قماش چین کا چین چین کرور کھینچتے ہیں
۱۸۴	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	یہ بادشاہ بڑا ظالم تھا آخر کو راہی ملک عدم ہوا اور آباد کر نیوالا شہر طبرہ کا یہی ہو جو ملک شام میں ہے
۱۸۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	بعد حکمرانی کے مقتول ہوا
۱۸۶	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	بعد حکمرانی کے مردینے اپنی عورت سے ہلاک ہوا
۱۸۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	یہ بادشاہ قوت و نیرو میں لاثانی تھا اسکے عہدین بڑی خونریزیان ہوئیں حتیٰ کہ اسنے اپنی ما اور جوڑ کو قتل کیا اور ایسا ظالم تھا کہ ایک روز چھ جی بین او منگ آگئی کئی لگا ایک دن شہر کو پھٹتے ہوئے بھی دیکھیں کہ کیسا معام ہو تا ہے پس شہر میں آگ لگا دی اور ہر تہ شہر جل رہا تھا اور ہر خود بدولت ایک اونچے منار پر بیٹھے ہوئے ستار بج رہے تھے آتش کے شعرو نکو دیکھتے اور اپنا دل ٹھنڈا کر ڈالتے آخر قبول اسکے ہر غر خوسے رامو سی دوسرے اونسے بھی حاکم زبردست ہوا اونسے تخت سے اتار کر حکم دیا کہ اس پر ضرب شلخ کر دو

				<p>گر پڑے یہ ماجرا قبل مسیح ۱۸۲۰ء کی ہو تھا اور پھر ملک سیلا بھی مفتوح ہوا اور فریقہ میں نومید یہ کام ملک جو اب جزیرہ کہلاتا ہے وہاں کے لوگ بھی مصافحین ہارے اور مغیرہ بادشاہ بکیر فاری رو میاں، تہ خانہ میں ال کر مارا گیا ۴۴ برس ہوئے اوس وقت مملکت میں اسکے منازعت اور ٹھکی اوسکو وہاں کے لوگ جنگ خانگی کہتے تھے اس لڑائی میں تین لاکھ آدمی طرفین سے تہ تیغ ہوئے</p>
۹	مصری بٹیس	+	+	<p>یہ بڑا زور اور تھا اور اسی لڑائی جو رومیوں کے لوگوں سے ہوئی ۱۱ برس بعد رومی غالب آئے</p>
۱۰	مہر ایس	+	+	<p>بعد حکمرانی آپس کے حسد سے مارا گیا</p>
۱۱	سیلا	+	+	<p>بشرح ایضا</p>
۱۲	پامپنی	.	.	<p>اسے ہسپانیہ والی شیا میں فتوحات حاصل کیں</p>
۱۳	قیصر	.	.	<p>اس بادشاہ نے گال یعنی فرانس اور بہت سا جزیرہ کا ملک مفتوح کیا اور جزیرہ انگلستان پر بھی چڑھ گیا اور فارس لیا کے مقام پر لڑائی ہوئی پامپنی مارا گیا مصر میں آخرش یہ بادشاہ قتل ہوا</p>
۱۴	بروٹس	.	.	<p>اس بادشاہ نے قبل ۴۲ سال عیسوی کی اپنے میں مارڈالا اور یہی قاتل قیصر مذکورہ بالا کا تھا</p>
۱۵	اتحادیس اغسطیس	۵۰ سال		<p>اسے قیصر اغسطس کا خطاب واسطے اپنے مقرر کیا اور معنی قیصر کے چیرا گیا ہے یہ لقب اس واسطے رکھا گیا کہ اسکی والدہ بختے ہوئے مر گئی تھی اسکا پیٹ چیرا اسکو لکھا لہذا اس واسطے یہ خطاب ہوا پھر ہی لقب تمام بادشاہان</p>

یہ باجراہ ۵۵ برس پیشتر مسیح سے ہوا بعد اسکے
اس قوم نے ایک یوگ اپنا بادشاہ نہ کیا مجلس اراکین کے
سوا دارالمہام سلطنت کے ہر سال مقرر کی جاتی تھی

جنس

اس بادشاہ کے نام کا ایک مندر رکھا جب تک
کوئی مہم سر نہ ہوتی اس قوم کا دستور تھا کہ اس مندر کا
دروازہ کھلا رکھتے تھے یہ بادشاہ اطالیہ دیس کا
پہلا فرمان روا تھا بعد اسکے وفات کی اون رومیوں
کی جو بت پرست تھے اپنے اعتقاد میں اوس دیوتا
قرار دیا اور یہ سمجھے کہ جو کوئی نئی مہم نہ پائی اوس میں ہی
دیوتا حافظہ و مددگار رہتا ہے اسی واسطے رومیوں کے
یہاں شروع سال کی پہلے مہینے کو اوس کے نام پر چنوا کر مندر
چنانچہ انگریزی جنوری مہینے کی یہی اصل ہے غرض اس
زمانہ میں کہ جسکی ہم تواریخ لکھتے ہیں وہ میں ایسی لڑائیاں
ستواتر رہیں کہ اوس دیوتا کی مندر کی دروازے ۵۵ برس
تک کھلے رہے لیکن جب کارٹیج والوں سے صلح ہوئی بند ہو گئے
کیونکہ اوس وقت کسی سے لڑائی نہ تھی تاہم ۱۲ برس کو
پھر اوس قوم سے معرکہ پڑا اور اوس وقت اوسکا مندر میل
نام سپہ سالار بڑا عالی قادر تھا اوس سے اور رومیوں کی سردار سے
زلا کی مقام پر ٹبری لڑائی ہوئی اور ۵۵ برس کی بے پھراون
قوموں نے نبرد گاہ میں زور آزمائی کا قصد کیا آخر کو
کارٹیج والے ہارے وہ نیست و نابود ہو گئے اور رومیوں
اوس کے شہر میں آگ لگا دی کہ ۷۱ روز تک جلتا رہا
اور بہت سے لوگ جل کر آگ میں بسبب فوجی غارت کے

			<p>شخص نامی اشک ناز کی قبیلہ سے آیا ہو اور اسکے دو حصہ ہیں ایک شمالی دو سر جنوبی اور لاطین کے علاقہ میں جہاں لاطین قوم بستی تھی بعد ۵۰ کے برس کے قریب مسیح سی روم کی بنیاد ڈالی گئی</p>	
۲	یو پایا چلیس	.	<p>دال شمند و صلح دوست تھا ۴۴ برس تک اسے تمام توجہ آئین کی ترتیب میں مصروف کی اور لوگوں کو فن زراعت اور اچھے اچھے فائدہ مند ہنر سکھائے</p>	
۳	ٹلس	.	<p>یہ بادشاہ بڑا جنگجو تھا اسکے عہد میں رومینوں اور الین قوم میں کہ روم کے قریب ایک شہر کے متوطن تھے خصوصیت ہوئی آخر یہ ٹھہری کہ طرفین سے تین پہلوان چھانے چادیں اور انکی ہار جیت پر دونوں طرف کی ہار جیت منحصر رہے الین کی قوم میں تین بھائی مسمی کیوریشی اور رومیون میں تین بھائی جو ریشی تھے چنانچہ جانبین سے یہی تینو بھائی لڑائے گئے پانچ اون میں سے لڑکر مارے گئے اور ایک ہو ریشی زندہ رہا کہ فستج رومیون کی ہوئی</p>	
۴	انکس شپس	.	<p>بعد حکمرانی کے مرگیا</p>	
۵	طارقین رشید	.	<p>روم کے کسی بڑے سوداگر کا بیٹا تھا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا</p>	
۶	سردیٹس	۴۴ سال	<p>بعد حکمرانی ہاتھ اپنے داماد سے مارا گیا</p>	
۷	طارقین	۱۰ سال	<p>متکبر و مغرور تھا رومیون نے اسے شہر بدر کیا</p>	

بم	نقشہ سلاطین	احمالاً		
عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	رائیوس	+	۷۳ سال	<p>مورخوں نے لکھا ہے کہ یہ بادشاہ اول تین ہزار سرخشوں بد معاش کا سردار تھا اسنے ایک پہاڑی پلاطین کو اول چند چھوٹے یون سی گئے لیا تھا یہ بات مورخ او سوقت کے بتاتے ہیں جب دنیا کی پیدائش سے ۵۲۳۲ برس گزری تھی اوس زمانہ میں قوم یہودیہ ہوشیا اور آحاز کا لڑائی کرتے تھے اور اس سے ذرا ہی پہلے بنی اسرائیل کی وس قوم کی ریاستیں نیست و نابود ہو گئی تھیں پچھلے رفتہ رفتہ روم کا شہر اتنا بڑا کہ سات پہاڑی اوسنے گھیر لیں یہ اب تداروم کے شہر کی ہے اور شروع میں اسی بادشاہ نے اپنے ارکان کو تہر یعنی پدر کا خطاب دیا تھا اور روم کا شہر اطالیہ کے ملک میں طبر دریا کے کنارے ساحل بحر سے ۱۶ میل دور ہے دنیا کے تمام پرانے شہروں میں یہ سب سے بڑا نامی شہر ہے اور بعد طوقان توح علیہ کے آدمی متفرق ہو کر دنیا کے اطراف میں چلے گئے اور کسینے کسی قطع کو آباد کیا اور کوئی کمین جا بسا اوس زمانہ قدیم میں اطالیہ کا دیس ایک</p>

۱۵	قطب الدین مبارک شاہ	ایضاً	۱۸ سال ۱۱ مہینے	ہاتھ سے خسرو خان اپنے معشوق کے مارا گیا
۱۶	غیاث الدین تغلق شاہ	ملک تغلق	۱۸ سال ۳ مہینے	اسے خسرو خان ملک حرام کو مار کر سہ پیرا ہوا اور کارہائے نمایاں کیے ۵۷۲ء میں بسبب گرنے سبقت مکان کے راہی ملک بچا ہوا
۱۷	سلطان محمد	غیاث الدین تغلق	۲۷ سال	شیخ عالم و فاضل و سخی تھا لہذا حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۱۸	سلطان فیروز	رجب سال	۸ سال ۹ مہینے	متصل دہلی قلعہ فیروز آباد کنارہ دریای جمن کے بنایا بعد حکمرانی ۵۷۳ء میں رحلت فرماے ملک جاودانی ہوا اوصاف حمیدہ اس کی بہت ہیں
۱۹	غیاث الدین	فتح خان	۵ مہینے	شراب خواری کر کے مقتول ہوا معیانی وزیر کے حسب سعی رکن الدین اپنے وزیر کے سر پرار ہوا پھر وزیر کو مار کر راہی ملک بچا ہوا
۲۰	سلطان البوکر	ظفر خان	۱ سال ۶ مہینے	قصبہ جلیسیر میں حصار بنا کر کے افروز محمد آباد موسوم کیا آخر شش بیمار ہو کر مر گیا
۲۱	سلطان محمد	فیروز شاہ	۵ سال	بسیب بیماری کے راہی ملک عدم ہوا
۲۲	غلام الدین سکندر شاہ	محمد شاہ	۱ مہینہ ۱۰ ایوم	انکے وقت میں چار طرف سے فتنہ برپا ہوا
۲۳	سلطان محمود شاہ	ایضاً	۲۰ سال	نصرت شاہ نے دہلی کا محاصرہ کیا لڑائی یہی تشہ ۵۷۴ء میں مرزا پیر محمد صاحب شتران امیر تیمور گورکان کے حصار ملتان کو نے کیا لشکر چغتائی نے ملک دہلی کو غارت و تاراج کیا بالآخر روانہ ملک عدم ہوا وقتداجا و القائل سے زمانہ و گروں شود ہر نفس و نگر و دیہات گونہ باہمی کس

۸	علاء الدین مسعود شاہ	فیروز شاہ	۴ سال	مہذب الدین وزیر مارا گیا اور یہ بادشاہ عیاشی میں مشتغول ہوا آخر مجبوس ہو کر مر گیا
۹	ناجر الدین محمود	شمس الدین التمش	۲۰ سال	یہ بادشاہ بعد و سادہ نشینی اول بہار کی طرف ہا کر منجھان و ہاں کو تہ تیغ کیا بعدہ تشخیر قلعہ چند کر کے مالوہ کی طرف گیا اسے مالوہ فی ۵۰۰۰ سواروں والا لشکر پیادہ سے مقابلہ کر کے شکست پائی
۱۰	غیاث الدین	۴	۲۲ سال	بعد حکمرانی بانیک نامی کتھا ہوئی ساتھ دختر شمس الدین التمش ۶۸۵ء میں روانہ ملک لقا ہوا
۱۱	مضر الدین کبچا	ناصر الدین	۳ سال ۳ مہینے	عمر ۷۰ سال میں حکمران ہوا بعدہ بسبب کثرت جوار و سبزی کہ ضعیف تر ہو گیا تھا ایک ملک زادہ نے چند لکھ سواروں کو کر دیا جو جمن میں ڈال دیا
۱۲	جلال الدین خلجی	فتح خان	۶ سال ۱ مہینے	۶۰ برس کی عمر میں و سادہ آرا سے جہان بینی ہو کر آخر ہاتھ اختیار الدین سے شہید ہوا
۱۳	علاء الدین خلجی	۴	۱۰ سال ۹ مہینے	یہ شخص کافر نعمت علم و اوصاف بہ تقدیر نیریزی حکمرانی کرنا شروع کیا بعد ضابطہ ہندوستان نرخ غلہ وغیرہ کے مقرر کیے اور ۸ لکھ ٹانی میں قہیاب ہوا اور ستر ہزار شاگرد پیشہ رکھتا تھا اور سکندر ثانی کھلایا اور اچھے قلعہ چتور شہر پر ماوت کو قید کیا تھا
۱۴	شہاب الدین	علاء الدین	۳ مہینے ۵ یوم	ملک کافور نے بعمر تین سال کے اس کو پادشاہ کیا آپ کام کرتا تھا بعد ایک ماہ و نیم روز محافلان فی سر ملک کافور کا کاٹا اور بالائے عمارت ہزار بستون سے نیچے ڈال دیا

۱	تاج الدین بلبل	+	+	بعد حکمرانی قطب الدین التمش اور الدین محمد بن بلبل
۲	قطب الدین بلبل	+	۲ سال	اولاً ایک تاج جسے ترکستان سے لایا گیا تھا اور کو دیا بعد ۲۰ روز بعد تاج غزنویں میں سلطان شہاب الدین کو پاس پہنچے بعد قتل راہی تاجہ و راجہ دہلی حکومت دہلی آئے تعلق ہوئی انہوں نے ہند میں غزوات کئے اور نقب سلطان کا پائنتہ میں میدان کان زمین کو کھدے کر کر گیا اور کئی کئی شہر شکستہ تھے اس سبب سے ایک کھلا جلد حسب تجویز اعیان التمش الدین التمش بادشاہ ہوئے
۳	رام شاہ قطب الدین	+	۴ سال	یہ بادشاہ عادل در عیاد پرور تھا اور خاجہ الدین پرستی علیہ الرحمۃ ۳۰۰ میں اسکے عہد میں بلبل خلد برین کے ہوئے مگر ایک اجیمیر شریف میں اور یہ بادشاہ ۳۰۰ میں راہی ملک ہوا اور وجہ تسمیہ التمش یہ ہے کہ شب خسوف میں پیدا ہوا تھا اور جامع مسجد بدایون اور عید گاہ بنائی ہوئی اس میں کی ہے اور چھی التمش تری میں چھ اور کلیوں والے کو کہتے ہیں
۵	فیروز شاہ	شمس الدین التمش	۶ مہینے	سبب اشتعال عیش و عشرت بعد حکمرانی تخلل ملک میں واقع ہوا
۶	ملکہ رضیہ	ایضا	۶ سال ۶ مہینے	کریم طبع اور عاقل تھی حسن تدبیر و عفت تھی اکثر خلیفوں کو مطلع کر لیا تھا آخر کلاخ میں ملک نویہ کے آئی
۷	سخر الدین محمد شاہ	ایضا	۲ سال ۵ مہینے	ہاتھ امرائے اتراک سے حسب صلاح مہذب الدین وزیر کے شہد ہوئے

۸	علاء الدین مسعود شاہ	غیر شاہ	۳ سال	مہذب الدین وزیر مارا گیا اور یہ بادشاہ عیاشی میں مشتغول ہوا آخر مجبوس ہو کر مر گیا
۹	ناصر الدین محمد	شمس الدین التشش	۲ سال	یہ بادشاہ بعد و سادہ نشینی اول ہراج کی طرف جا کر مخالفان وہاں کو تہ تیغ کیا بعدہ تسخیر قلاع چند کرب کے مالوہ کی طرف گیا راے مالوہ فی ۵۰۰ سواروں والا کھ پیادہ سے مقابلہ کر کے شکست پائی
۱۰	غیاث الدین	+	۲ سال	بعد حکمرانی بانیک نامی کتھد اہوئی ساتھ دختر شمس الدین تخت نشین ہوئے ۷۸۵ء میں روانہ ملک قلعہ ہوا
۱۱	مضر الدین کیتیا	ناصر الدین	۳ سال ۳ مہینے	عمر ۷ سال میں حکمران ہوا بعدہ بسبب کثرت جلاوٹ و ستم اب کہ ضعیف تر ہو گیا تھا ایک ملک زادہ نے چند لکھ سواروں کو کر دیا جس میں ڈال دیا
۱۲	جلال الدین خلجی	قائم خان	۶ سال ۱ مہینے	۷ برس کی عمر میں و سادہ آراے جہان بینی ہو کر آخر تخت اختیار الدین سے شہید ہوا
۱۳	علاء الدین خلجی	+	۱۳ سال ۹ مہینے	یہ شخص کافر نعمت عالم مواصف بہ تقدیر نیریزی حکمرانی کرنا شروع کیا بعد ضعیف ہندو سنان نرخ غلہ وغیرہ کے مقرر کیے اور ۸ لکھ لڑائی میں فتحیاب ہوا اور ستر ہزار شاگرد پیشہ رکھتا تھا اور سکندر ثانی کہلایا اور اچھے چور شوہر دیاوت کو قید کیا تھا
۱۴	شہاب الدین	علاء الدین	۳ مہینے ۵ یوم	ملک کا فورے بعد ۳ سال کے اسکو بادشاہ کیا آپ کام کرتا تھا بعد ایک ماہ و نیم فور محافلان فی سر ملک کا فور کا کاٹا اور بالائے عمارت ہزار ستون سے نیچے ڈال دیا

۱	تاج الدین بلذری	+	+	بعد حکمرانی قلیہ لڑائی شمس الدین تمش و اردلی میں لڑا گیا
۲	قطب الدین بیک	+	۲ سال	اولاً ایک تاجر کے ترکستان سے لاکر قاضی بنایا اور کو دیا بعدہ ذریعہ تاجر غزنویں میں سلطان شہاب الدین کی پاس پہنچے بعد قتل راسی پتہ و راجہ دہلی حکومت دہلی انکو تعلق ہوئی انہوں نے ہند میں غزوات کئے اور لقب سلطانی کا پایا جسہ میں میدان بگان زمین پر کر کر مر گیا اور انکی لڑائی خضر شکستہ تھی اسکی سبب سے ایک کھلا
۳	رام شاہ قطب الدین	+	۲ سال	جلد حسب تجویز اعیان شمس الدین تمش بادشاہ ہوئے یہ بادشاہ عادل و رعایا پر درخشا اور خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ شمسہ میں اسکے عہد میں قاضی خلد مرین کے ہونے کے مرزا پکا اجمیر شریف میں رہے اور یہ بادشاہ شمسہ میں رہی ملک بھادوا وجہ تسمیہ التمش یہ ہے کہ شب خسوف میں پید ہوا تھا اور جامع مسجد بدایون اور عید گاہ بنائی ہوئی وہیں کی تے اور بھی التمش ترکی میں چھوڑا و کلیوں واسلے کہ کہتے ہیں
۵	غیر در شاہ شمس الدین التمش	۶ مہینے		بسیب اشتغال عیش و عشرت بعد حکمرانی تخلل ملک میں واقع ہوا
۶	ملکہ رضیہ	۱۱ مہینے	۳ سال	کریم طبع اور عادلہ تھی حسن تدبیر و خیر تسمیہ اکثر محافل کو مطلع کر لیا تھا آخر کراچ میں ملک نور کے آئی
	یہ	۲ سال	۵ مہینے	ہاتھ اترائے اتراک سے حسب صلاح مہذب الدین وزیر کے شہد ہوئے

۴	شہاب الدین	ایضا	۰	دس کھنڈے میں روانہ ملک عدم کا ہوا اس بادشاہ سے لشکر کشی ہندوستان پر کر کے وہاں لیکن آخر شہدہ ہو میں واسے پٹھانوں پر راجہ دہلی کو قتل کیا اور قطب الدین ایک غلاموں اپنے سے حکومت اس ملک پر چھوڑ دیا اور شہدہ میں خنجر فدا کیا سے شہید ہوا
۵	سلطان محمد	نغیاث الدین	+	مسجد جامع ہرات کی بنائی ہوئی باپ اپنے کو تمام کیا آخر شہدہ ہو میں ہاتھ مردم محمود علی شاہ سے مارا گیا
۶	بہاء الدین ساک	محمود	+	یہ چودہ برس و سادہ آراءے حکومت ہوا داروغہ ہرات نے اسکو اور اسکے بھائی کو خوارزم میں بھیجا یا خوارزم شاہ نے وقت خروج چنگیز خان کے پانی میں ڈال دیا
۷	الشر	جہان مور	+	یہ امیر لڑائی میں تلج الدین بیدوز کے مارا گیا پھر کوئی اس طبقہ کا حکومت کو نہ پہونچا
۸	شمس الدین	فخر الدین	+	سلطان نغیاث الدین اسکے حال پر الطاف فرماتے تھے
۹	بہاء الدین	شمس الدین	۱۴ سال	یہ بادشاہ فاضل اور رعیت پرور تھا اور امام فخر الدین رازی نے رسالہ بیات کا اسکے نا تصنیف کیا ہے
۱۰	جلال الدین	بہاء الدین	۷ سال	سلطان محمد خوارزم شاہ نے تار و انہر میں بجالت ہجری قتل کر ڈالا اب یہ نیچے اس بیان ممالک غوریان کا ہے

۸	آتابک سلجوقی شاہ	ایضاً	+	یہ بادشاہ حسین اور جو انہر دتھا اور شراب خوا و عیاش آخرش ہاتھ لشکر مغول ہلاکو خان سے کٹا رہ دریا سے شور مقتول ہوا
۹	ایش خاتون	آتابک سعد	ایک سال	یہ بادشاہ نرادی جبالہ کجاشک تھویر بن ہلاکو خان میں آئی اور خاتمہ قوم سلجوقی کا ہوا اور طبقہ موسوم آتابکانستان آٹھ تین تھے کہ حال او کا سبب امشد غرغہ قلیلہ حکمرانی کی یہاں چھوڑ دیا گیا ہے الاکتب سیرین بچو بی موجود

نقشہ سلطنت غوریان اجمالاً

۲۹

۱	علاء الدین	حسین	۶ سال	پہلے سلطان مغزالدین سام غوری غزنین و لاہور میں پہونچ کر خسرو ملک کو نکال دیا و ہند کو نصیب کر کے وہلی کو شاہ ۵۵ھ میں دارالملک مقرر کیا بعدہ مسعود بن سلطان ابراہیم غزنوی سربراہ ہوا اور حسن بن سام کو ایالت غور پر مقرر کیا بعد فوت ان کے بیٹا میں اون کے اولاد کے اور ہرام شاہ بن مسعود کے لڑکے ابراہیم بن اور اس بادشاہ نے ۷۷ھ یوم قتل و غارت غزنی میں کیا اور استخوان قبور آل سبکتگین کو جلا دیا بقیہ جان سوز ہوا
	۱۱۰	مدین	ایک سال	ہاتھ غزنوی سے مقتول ہوا بادشاہ نیک تھا اپنے بیٹائی شہاب الدین کو حکومت غزنین کا

طبقہ مل

۹	ملک قباقر الدین	نور الدین سلطان	۱۰ سال	بعد حکمرانی روانہ ملک جاو وانی کا ہوا
۱	اتابک محمد	ابلیہ کنر	۲ سال	باپ اس بادشاہ کا ابتدا ہو چلا وہ ہم قدامان ایک سو اگر کے تھا حقیر اجنہ و کر یہ المنظر اور اسی سبب سے بلا قیمت خرید ہوا تھا آخر حاکم اور با بجان کارہ کر ۵۶۰ھ میں مر گیا
۲	قرل ارسلان	ایضا		بعد تجارت نوبت چند مقتول ہو کر ہی ملک بٹھا ہوا
۳	اتابک محمد	اتابک محمد	۱۰ سال	یہ بادشاہ بعد حکمرانی ۵۶۰ھ میں مر گیا ظہیر الدین فارابی اسکے شعرا سے زبان سہی تھے
۴	اتابک اورنگ	ایضا	۱۵ سال	۵۶۰ھ میں سلطان جلال الدین سے قصد آذربایجان کا کیا یہ بادشاہ قلعہ الحق میں گیا اسکی زوجہ سلطان پکڑ لی گیا اسکے قاتل میں یہ ہلاک ہوا
۱	اتابک مظفر الدین	مودود سلجوقی	۱۲ سال	۵۶۰ھ میں سریرا سے سند شیراز کارہ کر گیا اور مساجد اور خانقاہ بنا کیے تھے
۲	اتابک مظفر الدین	زنکی	۱۲ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۳	اتابک مظفر الدین	زنکی	۱۲ سال	اسکا وزیر خواجہ امین الدین تھا اسکے اہتمام سے مسجد اور مدرسہ اور خانقاہ اعدات ہو گئے
۴	اتابک مظفر الدین	ایضا	۱۲ سال	بعد حکمرانی ۵۶۴ھ میں مر گیا
۵	اتابک ابوبکر	سعد	۱۵ سال	یہ بادشاہ چرانغ و دودان سلجوقی و مہر سپہرست کا تھا اور اسکو منشیان و ارث ملک سلیمان لکھنوی اور سعدی شیرازی معاصر اسکا تھا کہ ۵۶۹ھ میں ملک غانی کو پدر و د گیا
۶	اتابک محمد	سعد	۱۲ سال	محمد بنی بادشاہ ہو کر مر گیا
۷	اتابک محمد شاہ	سلطان شاہ	۸ مہینے	بسیب مخوری دایمی مدام ترکان اس میں مارا

ڈال کر پار کر لیا اور قطع الطریقوں سے شیخوں مار کر
ہندوؤں میں پہنچا اور جمعیت ۱۲ نفر سے ساتھ ہندوؤں
نقد ادبی ۱۰۰۰۰ کے مقابلہ کر کے شکست دی اور
مخبر رہا تا ایک سعد سے نکاح کیا آخر اٹھ ایک
جراحی سے ہلاک ہوا اور سلطنت اس طبقہ کی
اختتام کو پہنچی

نقشہ سلطنت آنا بکان اجمالا

۴۸

۱	علاء الدین زنگی	افسقر	۶۰ سال	۱۲۵۹ء میں حسب الحکم سلطان محمد بن ملک شاہ سلجوقی حکمرانی کر کے ہاتھ اپنے غلاموں سے شہید ہوا پیر بادشاہ منصف اور عادل تھا اور وہ تسمیہ آنا بکان کی سی ہے کہ آنا بکان ادب آموزندہ کو کہتے ہیں جو بے لوگ ابتدائے ادیب و ترتیب کنندہ اولاد سلطنت کے تھے اس طرح سے بقیہ بقیہ آنا بکان ہو گئے
۲	سیف الدین غازی	علاء الدین زنگی	۴۰ سال	۱۲۵۹ء میں ساتھ فرنگیوں کی مجاہدہ کر کے شکست دی اور ۵۵ سال میں بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور مسجدیں تعمیر کی عمر ۵۵ سال میں مر گیا
۳	نور الدین محمود	ایضاً	۱۹ سال	۱۲۵۹ء میں بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور مسجدیں تعمیر کی عمر ۵۵ سال میں مر گیا
۴	ملک صالح	نور الدین	۸ سال	۱۲۵۹ء میں بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور مسجدیں تعمیر کی عمر ۵۵ سال میں مر گیا
۵	قطب الدین مودود	غیاث الدین	۴ سال	۱۲۵۹ء میں بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور مسجدیں تعمیر کی عمر ۵۵ سال میں مر گیا
۶	سیف الدین غازی	قطب الدین	۱۱ سال	۱۲۵۹ء میں بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور مسجدیں تعمیر کی عمر ۵۵ سال میں مر گیا
۷	غیاث الدین مسعود	ایضاً	۳۳ سال	۱۲۵۹ء میں بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور مسجدیں تعمیر کی عمر ۵۵ سال میں مر گیا
۸	نور الدین سلطان	غیاث الدین	۱۱ سال	۱۲۵۹ء میں بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر در سے اور مسجدیں تعمیر کی عمر ۵۵ سال میں مر گیا

وال کر پار بکل آیا اور قطع الطریقوں سے سبھن مار کر
ہند میں پہنچا اور جمعیت ہذا انصر سے ساتھ ہندوان
تعدادی ۵۰۰۰۰ کے مقابلہ کر کے شکست دی اور
خبر ہرہ اتابک سعد سے نکاح کیا آخر اتابک ایک
حرامی سے ہلاک ہوا اور سلطنت اس طبقہ کی
اختتام کو پہنچی

نقشہ سلطنت اتابکان اجمالا

۲۸

۱	عماد الدین گنگی	افسقر	۱۲ سال	۱۲۵۵ء میں حسب الحکم سلطان محمد بن ملک شاہ سلجوقی حکمرانی کر کے ہاتھ اپنے غلاموں سے شہید ہوا یہ بادشاہ منصف اور عادل تھا اور وہ تسمیہ اتابک کی یہ ہے کہ اتابک ادب آموزندہ کو کہتے ہیں جو بے لوگ ابتد آو ادیب و ترتیب کنندہ اولاد و سلاحقہ کے تھے اس عمر سے لقب بلقب اتابک ہوئے
۲	سیف الدین غازی	عماد الدین گنگی	۴ سال	۱۲۵۹ء میں ۱۲۶۰ء میں
۳	نور الدین محمود	ایضاً	۹ سال	یہ بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر دے اور مسجدین تعمیر کی عمر ۵۰ سال میں مر گیا
۴	ملک صالح	نور الدین	۸ سال	گیارہ سال کی عمر سے و سادہ آرا ہو کر اسی ملک بقاء ہوا
۵	قطب الدین مودود	غیاث الدین	۴	بعد حکمرانی راہی ملک جاد وانی کا ہوا
۶	سیف الدین غازی	قطب الدین	۱۱ سال	بشرح ایضاً
۷	غیاث الدین مسعود	ایضاً	۳۰ سال	یہ بادشاہ سخی اور عالم و صاحب جہا تھا
۸	نور الدین	۱۱ سال	یہ بادشاہ شجاعت و مہابت میں موصوف تھا	

۲	التمتر	قطب الدین	۴۹ سال	سلطان سنجر بادشاہ معروف کہ اور محمود الصفات تھا یہ بادشاہ بھی خدمتگذار سلطان سنجر کا تھا اور کہ ان فضل و دانش سے بہرہ مند و رشید الدین محمد و طواطہ شاہ اس کے وقت میں تھا اور رشید الدین محمد و طواطہ پہونے حقیر بحثہ کے ملقب و طواطہ سے ہوا اور مالک دارالانشاء کا تھا اور بھی اقرب یعنی گنج سہر تھا
۳	الیا ارسلان	التمتر شاہ	۷۱ سال	۵۶۷ھ میں بعد حکمرانی کہ مرکیانکس خان اسکا بڑا بیٹا تھا اسکا بڑا بیٹا فی اس سے لڑائی کو اوٹھا آخرش بادشاہ فراختائی کہ ایک عورت تھی پناگیر ہوا اور سنجر شاہ کی آنکھ میں سلائی پھیر دی
۴	سلطان شاہ	الیا ارسلان	+	بعد حکمرانی مرض خناق سے راہی ملک عدم ہوا اسمعیل بن حسن مصنف و خیرہ خوارزم شاہ و خاقانی شاعر نامی اس کے وقت میں تھے
۵	علاء الدین	ایضاً	۴۸ سال	چنگیز خان نے اس کے وقت خروج کیا اس کے سات لڑکے تھے اور بہت لڑائیاں ہوئیں آخرش بعد مرگ ایسا تھی دست ہوا تھا کہ کفن بھی بیس نہوا جائے بلکہ ہی سے مدفون ہوا فاعتر وایا اولی الالبصار
۶	سلطان محمد	نکش خان	۲۱ سال	اس نے خزانہ ملک زفران کا حاصل کر کے سپاہ یہ تقسیم کر دیا آخرش مع متعلقان شہید ہوا
۷	سلطان کرالدین	سلطان محمد	+	اس نے اتنا یک بعد سے محارب کیا آخرش مع مادر ہاتھ براق حاجب سے ہلاک ہوا
۸	غیاث الدین	ایضاً	+	چنگیز خان سے محارب ہو کر ہلاک ہوا
۹	جلال الدین	ایضاً		چنگیز خان سے محارب ہو کر ہلاک ہوا

۱	قلمش	اسرائیل	+	جنگ الپ ارسلان میں گرفتار ہو کر بسعی خواہ نظام الملک سلیمان شاہ اکثر مالک کو مستع کیا
۲	تاکش	الپ ارسلان	+	سلیمان شاہ نے اسکے خوف سے اپنی تین ہلاک مالک شاہ زاد و دین سلیمان کو ملک شام میں بھجوا دیئے
۳	داؤد	سلیمان شاہ	۲۱ سال	شہدہ میں وسادہ ارا ہو کر مر گیا
۴	قلج ارسلان	ایضا	۲۰ سال	یرگانی میں انایک جادوی کے کھوڑا اپنا بھر چا رہا تھا ڈال کر ڈوب گیا
۵	مسعود	قلج ارسلان	۱۹ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۶	عزالدین	مسعود	۲۰ سال	اسکے دس لڑکے ہوئے اسے مملکت روم کی اپنی اولاد پر تقسیم کر دی
۷	غیاث الدین	عزالدین	۶ سال	یہ بادشاہ بسبب لشکر کشی سلیمان اپنے بھائی کے امان لیکر بابلستان میں گیا وہاں فرنگستان میں آیا
۸	سلیمان	ایضا	۲۲ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۹	قرل ارسلان	سلیمان	+	صغریٰ میں تخت نشین ہوا کینخرو و اسکو قید کیا
۱۰	عزالدین کینخرو	کینخرو	۵ سال	بعد حکمرانی عارضہ بیل سے مر گیا
۱۱	علاؤ الدین کینقاد	ایضا	۲۲ سال	بعد حکمرانی سمنو مارا ہی ملک عدم ہوا
۱۲	کینخرو	کینقاد	۱۰ سال	بعد بربرارانی فوت ہوا
۱۳	سلیمان	کینخرو	۱۰ سال	بعد وسادہ نشینی روانہ ملک عدم ہوا
۱۴	علاؤ الدین کینقاد	ایضا	۱۰ سال	اسے اپنے بھائی کے ذریعہ سے اوکدا سے قالان پسر خلیز خان پاس حاضر ہوا
۱۵	نقشہ سلاطین خوارزم شاہیان اجمالاً			
۱۶	قطب الدین محمد	نوشنگین	۲۲ سال	شہدہ میں بلقب خوارزم شاہ حکمران ہو حسب حکم

۱۳	ابو طغریل الدین ارسلان	محمد	۵۱ سال	۸۰	سید احمد نام ناراض تھی آخر قلعہ سیدان میں مجبوس ہوا پیدہ بادشاہ حلیم اور سخی تھا طریقہ عقوبت کو اکثر مسلوک کرتا آخر ۸۰ سالہ میں فوت ہوا فقط
۱۴	رکن الدین طغریل	ارسلان	۵۹ سال	۸۰	اس کے عہد میں ۸۰ سالہ آتابک محمد نے رحلت کی اور قنہ ہر طرف سے اٹھیا اور اسی سال میں قرآن مجید کا برج میرا نیدر ہو اسکے زمانہ میں افصح الانام شیخ نظام الدین گنجوی مصنف سکندر نامہ وغیرہ تھے اور اختتام دولت سلجوق طبقہ ادنیٰ کی ہوئی اب کیفیت طبقہ دوم کہ ملک کرمان میں حکمران تھی تحت اسکے لکھی جاتی ہے
۱	قادر	جعفر بیگ	۵۲ سال	۸۰	۸۰ سالہ میں وسادہ آرا ہوا ملک کرمان میں آخر مسموم ہو کر راہی ملک بچا ہو گیا
۲	سلطان شاہ	قادر	۵۲ سال	۸۰	حسب الحکم ملک شاہ کے سریر آرا ہوا تھا۔
۳	توران شاہ	ایضا	۵۳ سال	۸۰	بعد سریرانی کے عدل و داد سی ایام گذاری کی۔
۴	ایران شاہ	توران شاہ	۵۵ سال	۸۰	ساتھ ستم و ظلم کے حکمرانی کر کے مقتول ہوا
۵	ارسلان شاہ	کرمان شاہ	۵۶ سال	۸۰	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۶	مغیث الدین محمد	ارسلان شاہ	۵۷ سال	۸۰	بشرح ایضا
۷	محی الدین طغریل	محمد	۵۸ سال	۸۰	بشرح ایضا
۸	بہرام شاہ	محی الدین طغریل	+	۸۰	بشرح ایضا
۹	ارسلان شاہ	ایضا	+	۸۰	بشرح ایضا
۱۰	توران شاہ	ایضا	+	۸۰	بشرح ایضا مدت سلطنت تینوں کی بیس ۲۰ سال ہو
۱۱	محمد شاہ	بہرام شاہ			اس نے بعد فوت اعمام اپنی حکومت کا بلند کیا آخر ۸۰ سالہ ملک دینار کہ قوم غزنوی تھا کرمان پر ستولی ہوا دولت قادریان کی آخر غزنوی

			میں بلکہ فیض پور میں وسادہ اراہوا سے بعد اسکے اسکا اخی سلیمان بن داؤد بعدہ
۲	الپ ارسلان	جعفر بیگ	۱۲ سال یہ بادشاہ بڑا شجاع و عادل تھا بہت محاربہ اسکے وقت میں ظاہر ہوئے اور فقیہان ہونا گیا خواجہ نظام الملک اسکا وزیر تھا آخر ۵۵۰ھ میں مر گیا
۳	معز الدین ملک شاہ	الپ ارسلان	۱۳ سال یہ بادشاہ اکثر آبادانی بلاد و قلع و باغات میں سعی کرتا تھا اور بہت شکار دوست تھا
۴	برکیارق	ملک شاہ	۱۳ سال تنگش بن الپ ارسلان کو مقابلہ کر کے قتل کیا
۵	سلطان محمد	ایضا	۱۳ سال یہ بادشاہ آخرین ہندوستان میں اگر بہت کافروں کو مارا بہت قریب دہزاروں کے لیے اور ہنگام طلب ہندوؤں کو واپس نہ لے سترہ معرکہ میں ظفر باب ہوا حکیم ابوریثا عبدین تھا و ادیب عابد وغیرہ شعراء بھی تھے
۶	معز الدین	ایضا	۱۴ سال یہ بادشاہ صورت و سیرت میں نیک تھا مصاحبت نصوان و شکار سے بہت رغبت رکھتا تھا
۸	رکن الدین طغرل	محمد	۱۴ سال یہ بادشاہ عادل و شجاع تھا اس سے بعد سلطان مسعود سے کئی مرتبہ لڑائی ہوئی
۹	غیاث الدین سکھو	ایضا	۱۵ سال یہ بادشاہ اکثر کرب میں شہر باب ہوا اور بسبب کمال سخاوت و خیرات کے اکثر شہزادے بہت تھے
۱۰	نیک شاہ	محمود	۱۶ سال یہ بادشاہ عیاش و گریہ و شہیہ تھا اخیر قلعہ ہمدان میں قید ہوا
۱۱	تخت الدین	ایضا	۱۷ سال یہ بادشاہ عادل و شجاع تھا بہت شریع سریع و شہید تھا
۱۲	سریع الدین	محمد	۱۸ سال یہ بادشاہ دولت و شہیہ مدامت و مصاحبت کے ارکان دولت و شہیہ مدامت و مصاحبت

گو شکست دی الاسطان المپ ارسلان غالب آیا

یہ بادشاہ بہت زاہد و منتقی و عادل تھا ^{۵۷۳}
میں مر گیا

۲۲ سال

مسعود

ابراہیم

۱۱

بعد اس بادشاہ کی جلال الدولہ اسکے لڑکے نے
ایک سال بادشاہت کرنے کے اپنے بھائی کے
ہاتھ سے مارا گیا

۱۶ سال

ابراہیم

مسعود

۱۲

اسکا بھائی بھرام شاہ سلطان سنجر سے ملتی
ہو کر مجاہد اور بہادر رشکست کھائی

۴ سال

مسعود

ارسلان شاہ

۱۳

نصرت شاہ شاعر نے کتاب کلید و دمنہ اسکے
نام پر تصنیف کی

۳۵ سال

ایضا

علاء الدولہ

۱۴

غوریوں نے اسکو پکڑ کے مجبور کیا کہ مر گیا
۵۵۵ء میں خاندان غزنویہ و سیکتکین کا مندریں
ہو گیا صرف حکایت و افسانہ باقی رہ گیا بوجہ
مقولہ ع نمائندگی کی کسے جاودان

۴

بھرام شاہ

خسرو شاعر

۱۵

تشمہ سلاطین سلجوقیہ اجمالا

۲۶

کیفیت

سلطنت

نام پدر

نام سلطان

عدد

واضح ہو کہ سلجوقیہ منسوب ہیں طرف ابراہیم عرم
اور سلجوق بیٹا نفاق کا تھا و نفاق نام اصرار
بیوقوفان کا تھا اور سلجوق کہ ہم لڑکی میکائیل
اسرائیل موسے ارسلان تھی چنانچہ یہ بادشاہ ^{۵۷۳}

۲۶ سال

میکائیل

سلطان رکن الدین
طغرل بیگ

۱

۱	ناصر الدین سبکتگین	+	۶ سال	۶۵ھ میں بادشاہ ہوا اور دختر التگین کو ساتھ شادی ہوئی اور طغان پرتلو از ماری قلعہ بست چھین لیا اور راجہ جیپال لاہوری و سندھ کو مقابلہ میں شکست دی
۲	امیر اسماعیل ناصر الدین	+		بموجب وصیت باپ کے قبۃ اسلام بلخ میں تخت پر بیٹھا آخر شش تاب مقابلہ سلطان محمود برادر کلان اپنے کی نہ لاکر قلعہ میں مستحضر ہوا
۳	سلطان محمود ایضاً		۳۴ سال	۶۵ھ میں فرمانرواے غزنین کا ہوا تھا اسکی دختر اعیان زابلستان سے تھی اس سبب سی اسکو زابل کہتے ہیں اور ۶۹ھ قلعہ بھیم جو قلعہ کوہ پر ہند میں ہے اور تخرن اصنام ہند فتح کیا اور غزنین میں مسجد جامع و مدرسہ بنایا اور سومات کامند توروڑ والا اور غنیمت لانا بت حاصل کی آخر اسی ملک عدم ہوا
۴	سلطان محمد سلطان محمود	+		مسعود نے غزنی میں جا کر سلامی اسکی آنکھ میں پھیر اور قلعہ تنگنا باد میں محبوس کیا
۵	ناصر الدین مسعود	ایضاً	۳ سال	پورے سبکتگین نے محمد گجول کو سلطنت پر بیٹھایا اور مسعود قتل ہوا
۶	ابوالفتح مسلحہ	مسعود	۷ سال	۷۱ھ میں بغرض قویج مترل آخرت کو گیا
۷	سلطان مسلحہ	مسلحہ	+	بسبب خرد سالی بار سلطنت کا نہ اوٹھا سکا
۸	علی	مسلحہ	۲ سال	غزنین میں مقابلہ عبدالرشید سے ہار سکا اور بھاگ گیا
۹	عبدالرشید	ایضاً	+	یہ بادشاہ تخت نشین ہو کر طغرل حاجب کو سیستان نامزد کیا بالآخر طغرل سے مقتول ہوا
۱۰	فرخ زاد	ایضاً	۴ سال	بہت لشکر لیکر طرف خراسان کے گیا و لشکر سلجوقیوں

۱۰	بہاء الدولہ فیروز عہد الدولہ	۲۲ سال	۳۳۰ھ میں بزم صرخ صرخ عالم قانی کو پورو دکیا
۱۱	محمد الدولہ ابو طالب رستم	۳۳ سال	۳۳۰ھ میں سلطان محمود غزنوی کی ملک رسی میں لشکر کشی کر کے اس بادشاہ کو مع نائب و لڑکے او سکے قید کر کے غزنین میں بھیجا یا فقط
۱۲	سلطان الدولہ ابو شجاع	۱۲ سال	۳۳۰ھ میں شیراز میں وفات پائی
۱۳	مشرق الدولہ ابو علی	۵ سال	۳۳۰ھ میں بغداد میں مر گیا
۱۴	ابو کالنجار مرزبان	۲۵ سال	درمیان اس بادشاہ اور ابو الفوارس حاکم کرمان عم او سکے کے لڑائی ہوئی آخر شش ابو الفوارس مر گیا اور یہ بادشاہ ۳۳۰ھ میں مرا
۱۵	جلال الدولہ طائر بہاء الدولہ	۱۶ سال	۳۳۵ھ میں جہان قانی سے رحلت فرمائی
۱۶	ملک جیم فروز ابو کالنجار	۷ سال	۳۳۵ھ میں طغرل بیگ سلجوقی بغداد میں پہنچا حکم اسکا ملک چھین کر مر گیا
۱۷	ابو منصور فولادستون	۸ سال	اسنے باغواے مادر وزیر ابغی مشیر صاحب عادل کو مارا اس سبب سی بہ قید ہوا ذریعہ فضل مصاحب وزیر
۱۸	ابو علی الخیر ابو کالنجار	+	اسنے ملازمت سلطان الپ ارسلان کی حاصل کی اور ۳۳۵ھ میں عالم بالا کو گیا اور اس طبقہ کا صرف نام رہ گیا
۲۵	نقشہ ملوک غزنویہ اجمالاً		
عدد	نام بادشاہ	نام پدر	کیفیت

۱			ولعزاد میں مسند نشین ایالت کے رہے اور علی بادشاہ عادل و حافل تھا ۳۳۸ء میں مر گیا	
۲	رکن الدولہ حسن	بویہ	۴۴ سال	یہ بادشاہ نیکو میرت تھا ابو حنیفہ و بنو زری مجسم نے حسب الحکم اسکے ۳۳۳ء میں اصفہان میں رصد بنائی
۳	معز الدولہ ابو احمد	ایضاً	۲۱ سال	لعزاد میں جا کر کلمتی باللہ سے بیعت کی ۳۵۶ء میں مر گیا
۴	عقید الدولہ ابو شجاع	رکن الدولہ	۴۴ سال	عمار مت نجف اشرف مرقد منورہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اسکے آثار سے ہے اور لعزاد اور شیراز میں دارالاشفا تعمیر کی یہ بادشاہ خلاصہ ملوک دلم کا تھا بحسب صفات موصوف ۳۵۲ء میں مرض حرج سے مر گیا
۵	عز الدولہ بختیار	معز الدولہ	۱۱ سال	اس بادشاہ نے باقتضاے جوانی لہو و لعب میں مشغول رہ کر وصایا سے پد پر عمل کیا عراق و عرب سے بے اختیار ہوا
۶	مویہ الدولہ ابو منصور	رکن الدولہ	۷ سال	صیام الدولہ والی خراسان اما وہ اسکے اند فلح پر ہوا آخر شش شہر جرجان میں مقتصد ہوا
۷	فخر الدولہ ابو الحسن	ایضاً	۴ سال	اسل بادشاہ نے ظلم کرنا شروع کیا آخر ۳۸۸ء میں مر گیا
۸	شرف الدولہ ابو القادر	عضد الدولہ	۲ سال	بصرہ کو اپنے تصرف میں لا کر متوجہ لعزاد کا ہوا آخر ۳۸۹ء میں آخر ہو گیا
۹	فتح الدولہ	ایضاً	۴ سال	اسکی سپاہ نے یسبب عدم قبول علوفہ ولاد عزالد کو جس سے رہائی دیکر حسب الحکام از نصرین بختیار کو قتل کر ڈالا

بقیہ شاعر معاصر اس کا تھا کہ کتب میں اس شاعر کا ذکر ہے
سے نظر کیا کہ جو ہے بقیہ کے فردوسی نے یہ شعر کہا ہے

ابو الحارث مضوی	نوح	ایک سال	خانیق نے اس کی آنکھ میں سلاخی پھیر کر اسے ہار کیا یعنی اور بادشاہی سے معطل ہوا
-----------------	-----	---------	---

عبد الملک	ایضا	ایک سال	ایک زمان پریشانی حال سامانیان میں طلوع ہوا کا شہر سے بخارا میں آیا دولت سامانیان منقرض ہوئی اور الپتگین مرتبہ رقیبت سے بدرجہ امارت پہنچ کر حکومت خراسان پر مقرر ہوا تھا اور عبد الملک نے سبب تو ہم غریب میں استیلا پایا ۶ سال امارت کر کے مر گیا اور سبکتگین غلام الپتگین کا تھا
-----------	------	---------	--

نقشہ سلاطین بویہ و ریالمہ اجمعا

حد و	تمام سلطان	تمام پیر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	عزاد الدولہ علی	بویہ	۶ سال ۶ مہینے	بویہ ایک شخص متوسط الحال تھا اور تین لڑکے رکھتا تھا درمیان ذیالہ کے اور ملازم ناکان بن کاکلی کا طبرستان میں ہوا پھر اسفار بن شہر نے ناکان پر خروج کر کے شہر کم کیا بعد ایک سال اسفار قرامطہ کے ہاتھ سے مارا گیا علی بن بویہ نے کمرش کو جا کر باقوت والی شیراز کو شکست دی ہے ان کے ہاتھ آئی اور ۶ سال آل بویہ فارس عراق

نقشہ حالات شاہان سامانیان کہ ۱۳ سال
فرمان روائی کی ہے اجمالاً

۲۳

کیفیت

سلطنت

نام پدر

نام بادشاہ

عد

یہ شخص نسل بہرام چوہین سے تھا خلافت مانو
مین اینی چارون میٹو کے مردین جا کر منظور ہوا

+

سامان

اسد

۱

عادل و منصف تھا خلیفہ معتمد نے امارت
خراسان کی اسکو دی تھی

۷ سال

احمد

احمیل

۲

عبد مین خلیفہ گنتی کرتا تھا ہاتھ غلاموں سے شہید ہوا

۶ سال

احمیل

ابو نظر احمد

۳

عالم و کریم تھا دسویں و سبجی بڑا ہرد کی شاعر
اسی کا مادح تھا

۱۰ سال

احمد

امیر سعید
ابو حسن نصر

۴

لقب اسکا امیر حمید تھا ۳۳ھ میں عالم القابو
رواۃ ہوا

۱۱ سال

نصر

نوح

۵

چین کو سے بازی کے اسپ سے گز کر جان
جان آفرین کو دیا اور الپتگین کو اہانت خواہان
کی دے گیا تھا

۷ سال

نوح

ابو الفوارس
عبد الملک

۶

وزیر اسکا ابو علی بن محمد تھا کہ جسے تاریخ طبری کو
ترجمہ کیا یہ بادشاہ ۶۵ھ میں مر گیا

۵ سال

ایضا

ابو صباح
منصور

۷

اسکی اوائلی حکومت میں الپتگین فرحت کی
اور سبکتگین قائم مقام ہوا اور نقب سبکتگین کا ناصر تھا

۲۲ سال

منصور

ابو القاسم نوح

۸

و متجدد کو شیر گردون شد شکار پر مستفی و ناصر
طاہر گرد مستنصر است بہ آخرین قوم مستنصر ہمارے گردگار

۲۲ نقشہ حقیقات ملوک طاہران معارف خلافت عباسیہ اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	طاہر	حسین	۱ سال ۱۱ مہینے	آل مصعب بادشاہ سے تھا اسنے غضب مامون خلیفہ سے ہراسان ہو کر بوسنیہ وزیر حکومت خراسان کی حاصل کی بسبب یک چشم ہونیکے اسکو ذوالیمین کہتے ہیں
۲	طلحہ	طاہر	۳ سال	حسب احکم خلیفہ مامون کے سربراہ رہا آخر نواحی نیشاپور محاربہ خوارج میں شہید ہوا
۳	عبد اللہ	ایضا	۱ سال	شجاعت و سخاوت میں موصوف تھا اور خراسان ت حسب اشارہ خلیفہ مامون کو رکھتا تھا
۴	طاہر	عبد اللہ		مستعین باللہ کے سربراہ ہو کر اہل

۳۶	مستغفر بالله	ظاہر باللہ	۱۶ سال ۲ مہینے	بہت مدرسے بنائے اور رواج علوم کو دیا اور ایسا دادگر سمجھی تھا کہ بسبب شیوع و فزونی حاکم طائی و معن والہ ہریک بخیل گئے جاتے
۳۷	مستغفر باللہ	مستغفر باللہ	۱۶ سال	۱۲۷۲ھ میں محمد علقمی شیعہ کو اپنا وزیر کیا ۱۲۷۳ھ میں ہلاکو خان نے خستہ راج کیا ممالک شرقیہ اور مشہوت خواجہ نصیر الدین طوسی متوجہ بغداد کا ہوا اور ۱۲۷۹ھ میں ہلاکو خان اعظم نے اتنی خونریزی بغداد میں کی کہ خون کشکان سے آب و جلہ کا رنجین ہوا اور مستغفر باللہ کو قید کر کے مار ڈالا اور سلطنت بنی عباس سے تورانیوں میں آئی ۱۲۸۰ھ عیاسیہ بادشاہ ہو اور ۱۲۸۵ھ سال سلطنت اوٹلی رہی واللہ اعلم بالصواب اور ایک شاعر نے کیا خوب سلسلہ خلفاء عباسیہ کو نظم کیا وہ یہ ہے نظم از بنی عباس سے وہفت بودند کے امام کے کز سنان و تیغ شان شد سینہ اعدا نگار کے بود سفاک انگو منصور و مہدی از عقب کے ہادی و ہارون امین مامون امام کا نگار کے معتمد انگاہ وائق بعد از وہ متوکل ست مستغفر پس مستعین بود وہ بہت متغیر و بیکار مندی معتد پس معتد پس کئی معتد پس قاہرہ راضی امام زنگی و متقی بود وہ بہت و متغیر و طالع بہت کے قادر و قائم پس ازو کے معتدی شد آشکار بعد ازو مستنصر و مستر شد و راشد گذشت و معتدی

۲۹	ستر شد بابہ	فضل ابن متفہر بابہ	۷ سال	سلطان مسعود سلجوقی کے امرا اور اسکے راہنما ہونے اور اسکے پاس آئے اور مسعود سے لڑکر شکست کھائی اور اس کا ایام خلافت ۱۱۳۵ء میں قبور ابراہیم خلیل واسحاق بنی اسرائیل و یعقوب علیہ السلام کو نکال کر ہجرت اور بہت اہالیان اسلام نے رویت اجساد کراہی اور انہما سے شرف حاصل کیا
۱	راشد بابہ	ستر شد بابہ	یک سال	اس سے بھی سلطان مسعود سلجوقی سو گرائی ہوئی اور بزرگوار مقتول ہوا عمر ۴۰ سال
۳	مقتفی الامر	ستر شد بابہ	۱۱ سال ۳۰ مہینے	سلطان مسعود اسی کے وقت بین مر اور سلطنت کا عروج ہونے لگا مگر عادل و نیکو سیرت تھا۔
۳۲	نقیب بابہ	مقتفی بابہ	۱۱ سال یک مہینے	رعیت پر در تھا اور بہت بدعتیں دور کیں اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے
۱	مستفی بنور	مستفی بابہ	۱۱ سال ۱۰ مہینے	شیخ ابو عادل و شیخ ابو حکیم تھے عمر ۴۰ سال
۱	ناصر الدین	مستفی بنور	۱۱ سال	رواج شریعت اور آبادی ملک و آسائش رعایا اس سے بہت ہوئی اور بہت عالم تھے اور بعد اتمام عمارت رباط غری بغداد شری و ہوم سیرت و دعوت کا کیا اور اجتماع کو اکسبتہ کا ہوا میران بین کہ علامت تخریب عالم کی ہے اور اسکے بعد ۱۱۳۵ء میں اول تاریخ شمسی و قمری و اول روز ہفتہ کا و قرآن شمس و قمر کا برج واحد میں ہوا کہ اتفاقات عجیب سے ہے
۳۵	طاهر بابہ	ناصر الدین	۹ مہینے	۵۴ برس کی عمر میں سلطنت نصیب ہوئی بہت عادل تھا۔

۳۳	مطیع باللہ	جعفر القنبر	۴۹ سال ۵ مہینے	۱۳۹۱ء میں مطیع کو مرض قالج ہو گیا اور بشوہرت سبیلگیں امیر نے اپنی بیٹے کو بادشاہ کیا اور ۱۳۹۳ء میں حکیم ابو نصر فارابی نے ہاتھ قلعہ الطریق سے شہید ہوا	۱۳۹۱ء میں مطیع کو مرض قالج ہو گیا اور بشوہرت سبیلگیں امیر نے اپنی بیٹے کو بادشاہ کیا اور ۱۳۹۳ء میں حکیم ابو نصر فارابی نے ہاتھ قلعہ الطریق سے شہید ہوا
۳۴	مطالع باللہ	مطیع باللہ	۷۱ سال ۹ مہینے	بہاء الدولہ نے اسکو خلافت سے معزول کیا غصہ ۹۹ سال اس کے زمانہ میں قرامطہ نے کوفہ کو مسخر کیا تھا اسے قرامطہ سے حاصل کیا	بہاء الدولہ نے اسکو خلافت سے معزول کیا غصہ ۹۹ سال اس کے زمانہ میں قرامطہ نے کوفہ کو مسخر کیا تھا اسے قرامطہ سے حاصل کیا
۳۵	قادر باللہ	اسحق	۱۴ سال	بہاء الدولہ مذکور نے تخت نشین کیا عابد و عادل تھا ۱۳۹۳ء میں مر گیا	بہاء الدولہ مذکور نے تخت نشین کیا عابد و عادل تھا ۱۳۹۳ء میں مر گیا
۳۶	قائم باللہ	قادر باللہ	۴۴ سال	صلحا سے خلفاء میں تھا اسکی خلافت میں سلاطنت آل بویہ نہانہ ان طغرل بیگ سلجوقی کی طرف منتقل ہوئی	صلحا سے خلفاء میں تھا اسکی خلافت میں سلاطنت آل بویہ نہانہ ان طغرل بیگ سلجوقی کی طرف منتقل ہوئی
۳۷	مقتدی باللہ	قائم باللہ	۱۹ سال ۵ مہینے	اس کے وقت میں عراق بغداد میں بہت فتنہ و فساد برپا ہوا اور ۱۳۹۳ء میں شیخ الاسلام خواجہ عبد اللہ انصاری نے رحلت کی	اس کے وقت میں عراق بغداد میں بہت فتنہ و فساد برپا ہوا اور ۱۳۹۳ء میں شیخ الاسلام خواجہ عبد اللہ انصاری نے رحلت کی
۳۸	ستہر باللہ	مقتدی باللہ	۲۵ سال	اس کے وقت میں عراق و شام و رودبار میں بہت فتنیں ہوئیں اور شاعر و خوشنویس تھا اور قانون سیار سے برج سرطان میں جمع ہوئے اور قبو سے چھ سیارے یا ستارے زمین پر پڑے اور قیامت ہوئی اور ۱۳۹۳ء میں سیارہ درج سرطان میں ٹکرا کر حضرت نوح علیہ السلام کو بچا	اس کے وقت میں عراق و شام و رودبار میں بہت فتنیں ہوئیں اور شاعر و خوشنویس تھا اور قانون سیار سے برج سرطان میں جمع ہوئے اور قبو سے چھ سیارے یا ستارے زمین پر پڑے اور قیامت ہوئی اور ۱۳۹۳ء میں سیارہ درج سرطان میں ٹکرا کر حضرت نوح علیہ السلام کو بچا

۱۷	مکتفی باللہ	معتقد باللہ	۴ سال ۴ مہینے	یامانوں رشید سے ظاہر ہو سکے ہیں
۱۸	معتقد باللہ	معتقد باللہ	۴ سال ۱۱ مہینے	۲۹۵ھ میں وفات پائی تواریخ صاحب الشمار مقصود اللہ علیہ اور وزیر اسکا قاسم بن عبد اللہ تھا اور بڑا زلزلہ بغداد میں واقع ہوا اور جلہ کا پانی بڑی طغیانی پر ہو گیا تھا
۱۹	قادر باللہ	معتقد باللہ	۱۱ سال ۱۱ مہینے	مرد کریم النفس تھا صدقات بہت دیتا تھا عمر ۸۳ سال انکے وقت میں بغداد میں ایک حیوان رب رب جو اطفال کو کھا جاتا تھا پیدا و ظاہر ہوا تھا اور روم میں اس عہد میں توفیل و الیون اسکندر روس ولادی بادشاہ ہوئے
۲۰	قادر باللہ	معتقد باللہ	۱۱ سال ۱۱ مہینے	ابن مقلہ وزیر اس بادشاہ کا تھا علم کو بہت دوست رکھتا تھا بعد اسکے لوگوں نے اسکو سلطنت سے معزول کیا اور انکھوں میں سلائی پھیر دی یہ بادشاہ ظالم سفاک ظاہر بیباک تھا
۲۱	راضی باللہ	معتقد باللہ	۴ سال	بمرض استسقا شکستہ میں مرا عیش و عشرت میں اکثر مشغول رہتا تھا اور ابن مقلہ کو وزیر بنایا بعد چندی وزیر نے ایک امیر کو لکھا اور عبداللہ منکر ہو ابعدہ و خط ظاہر ہو گیا راضی نے اس بات سے راضی ہو کر اس کے ہاتھ کاٹ ڈالے
۲۲	مکتفی باللہ	معتقد باللہ	۱۱ سال ۱۱ مہینے	امیر الامرا توران نے اسکی آنکھوں میں سلائی پھیر دی بڑا زبرد تھا براے نام بادشاہ ہوا تھا شکستہ ہر میں مر گیا
۲۳	مکتفی باللہ	معتقد باللہ	۱۱ سال ۱۱ مہینے	امیر الامرا توران نے اسکو تخت پر بٹھایا

۱۱	مستغنی بالله	متوکل علی اللہ	۶ م	یہ نسبت اور ون کے بادشاہ عادل تھا الپا نے باب کو مار ڈالا تھا
۱۲	مستغنی بالله احمد	محمد بن معتمد بالله	۱۹ س	اسکو لوگوں نے مغزول کیا عمر ۵۵ سال کی تھی اور وزیر اسکا احمد بن صالح تھا اور اس نے بیس اکام و اسعد کا احداث کیا
۱۳	مستغنی بالله محمد	متوکل علی اللہ	۶ م	ترکوں سے لڑائی ہوئی اور قید ہو گیا اپنے دو بھائیوں کو پہلے قید کیا تھا اور اسے رکوب حلیہ ذہب سے اول احداث کیا
۱۴	مستغنی بالله	واثق بالله	۱۱ م	بہت عابد اور عادل تھا مقتول ہوا و خلق اللہ کو شراب پینے اور عیاشی سے منع کیا اور ۵۲ مین مرا اور ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل بخاری محدث نے بھی وفات پائی و سر من رائے مین مدفون ہوا
۱۵	مستغنی بالله	متوکل علی اللہ	۳۳ سال	عیش و عشرت مین بہت مشغول رہتا تھا اور سوا نام کے سلطنت سے کام نہ تھا اس کے وقت مین اہل فرنگ نے نصیر مین داخل ہو کر خراب کیا اور یہود امیر فرنگ نے اسکو مار ڈالا
۱۶	مستغنی بالله	موفق بالله	۹ سال ۶ مہینے	۵۹ مین وفات پائی مرد با شجاعت اور شہامت تھا اور ابو سعید قرطبی کو قتل کیا اور قرامطہ و ملحدہ معنی مین یا یکدگر تریب مین اور بے لوگ نگاہ رکھتا اسرار کو صدم اور اسکا افشا کرنا نہا جاستہ مین اور قرامطہ زمانہ ہارون رشید

اسکی تھیں اور آٹھ قصبہ بنا کیے اور آٹھ ہزار دینار
 اور آٹھ ہزار درم اور آٹھ ہزار گھوڑے اور آٹھ ہزار
 اونٹ اور آٹھ ہزار علام اور آٹھ ہزار لونڈی اسکے
 تھیں اور اخبار الدول والاخبار الاول میں نام اسکے
 والد کا ہارون رشید لکھا ہے اور گھوڑے
 اسی ہزار اور اسی ہزار اونٹ چچور اسی ہزار خیمہ و غلامان
 ترکی ۸۸ ہزار تھے اور بادشاہ روم کا دوست
 بین نوفیل تھا ہذا من العجب العجائب والحمد
 اعلم بالصواب فقط

معتزلی مذہب تھا اور علما و سادات کی بہت
 تعظیم کرتا تھا الا ان بس حریص طعام کا تھا علم
 ۷۳۴ سال ۲۳۲ ہجری میں مرا اور سلطان ۴۴۵
 اسی وقت میں منجیل تھا

۹
 واقعہ بابت
 معتصم بابت
 ۵ سال
 ۹ مہینے

مذہب معتزلہ چھوڑ دیا مگر بہت ظالم اور
 میں حکم دیا کہ یہود و نصاریٰ زنا ر باندہ میں
 اور زبان اس کے ازار میں اور کوئی ان میں سے
 کام دیوانی کانپا و سے اور اسکے زمانہ میں امام
 صنبل نے وفات پائی اور ذوالنون مصری نے
 بھی اور ۴۴۴ اتفریز زمین میں دھس گئے صرف
 ۴۴۴ آدمی بچے آخر ہاتھ اپنے غلام سے مار لیا
 ۴۴۷ ہجری میں اور اسکے گھر میں ۴۴۷
 ایک جراب یعنی تنہلی سے تو ام پیدا ہوئے
 اور سب زندہ رہے کذا فی اخبار الدول

۱۰
 جعفر شہنشاہ
 علی اللہ
 ایضاً
 ۱۴ سال

				<p>اور بھی جعفر برکی جسکی جو دو کرم مشہور ہے اور اخبار براکہ کے بہت ہیں اور ان کے اخبار کے ستنے سے پانچ فائدہ ہیں اول جو کرم شے گا اوسکا کرم زیادہ ہووے گا دوم جب بخیل بنیگا مائل کرم پر ہووے گا سوم ادیب اقتباس اذکر ادب کا کرے گا چارم جب مغرور دنیا کا سے گا اوسکو عبرت ہوئے گی اس کے حال عزت ساطی میں تحلیل واقع ہونے کے</p>
۶	امین	ہارون رشید	۳۳ س ۸ م	<p>یہ بادشاہ عیش و عشرت اور ہولعب میں مشغول رہتا تھا اور باندہ بالا اور تکیو ر د تھا آخر شش لب آیت مارا گیا اور بادشاہ روم کا اس وقت اسیر اق تھا</p>
۷	عبداللہ مانو	۲ سال	بہت قلعہ فتح کیے اور کتاب اقلیدس اسکی زمانہ میں ترجمہ ہوئی	
۸	مقتدر علی شمس	۸۵ م ۶ دہم	۱۰ سال	<p>آٹھ بادشاہ بادشاہان عجم میں سے اس کے بعد آرموے اور آٹھ فتحیں اسے کیں اور اسکو خلیفہ دشمن کہتے ہیں اس سبب سے کہ شہ یحییٰ بن بیدامو اور آٹھوان خلیفہ عباسیہ اور آٹھوان اولاد عباس کا تھا اور آٹھ فتحیں اسے تین تین اسکو ملین اور آٹھ آوجی ترک زادگان فتح سے ہوئے تاج ہوئے اور ۶۵ سال آٹھ میرے آٹھ رجزی عمر ہوئی اور آٹھ سال آٹھ جسے آٹھ روز حکومت کی اور آٹھ لڑائی</p>

<p>کاکیا تھا اور مرد مریم پر اس کا شر قتل کر کے شہ رابع ولایت ماوراء النہر میں تحصیل عدالت دو ماہ میں جہز چاہ تختشب میں ماہ ماہ ایک جہز مدت دو مہر کی نکال دو فرسخ تک اوسکی روشنی ہوئی ہوا رشتہ ہجری میں اولا امام ابو یوسف قاضی القضاۃ کیا اور حکم واسطے کو ملقب بلقب قاضی القضاۃ کیا اور حکم واسطے تصنیف کتب جہل اور زندقہ و ملحدین میں ماکہ اور اول جہز ہر ماہ کا اہل حرمین شریفین کو مقرر کیا</p>				
<p>یہ بادشاہ بہت بخون رپر تھا آخر ہوا اور اوسکی تخت عمارت مسجد حرام کی ختم ہوئی</p>	<p>اس ۲۲ م</p>	<p>ممدی</p>	<p>موسیٰ ہادی</p>	<p>۴</p>
<p>اسکے وقت میں علوم فلسفہ بہت ترقی و رواج پایا بہت قابل و عاقل بادشاہ تھا ایک روز سفیان بن غنیمہ نے اس کو بلوغت کھانا کھاتے دیکھا اس نے ولقد کرمتا بنی آدم کہ مراد سہ ہے پڑھی او یہ وقت ہمارا انا ہاتھ سے کھانی لگا او ید نے بحالت مالا نیکھا</p>	<p>۲۳ س</p>	<p>جعفر بن محمد</p>	<p>ہارون شریف</p>	<p>۵</p>

نقشہ خلافت خلفائے عباسیہ اجمالاً

۲۱

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	ابوالعباس سفاح	محمد	۴۴ سال و ۹ م	۳۶۲ھ میں مر گیا عمر ۵۵ سال برس کی تھی اور بہت خوبصورت تھا اور سب سے نرینری کے سفاح کہلایا بعدہ بجائی اسکا
۲	ابوجعفر منصور	ایضاً	۲۱ سال	۳۶۴ھ میں مر گیا اور اسکی سبب بخل وہ ایمانی بھی کتنی مین اور سنبھلہ مجوس نیشاپوری کی ساتھ جہوں مراد بخلی کو محارہ عظیم کر کے طبرستان کو پائس گیا کہ وہاں معہ اپنی متعلقوں کے مارا گیا اور طائفہ زندہ کو بھی ۳۶۹ھ میں اسی بادشاہ نے ہلاک کیا اور بادشاہ روم کا اسوقت میں حبر چین تھا بعدہ قسطنطین ہوا اور اسی بادشاہ عالی نے ۴۰۵ھ ہجری میں بناشہر عہد اد کی ڈالی اور ۴۰۹ھ ہجری میں مکمل ہوا اور اسنے امام ابوجعفر کو مار کر قید کیا تھا واسطے قضا کے اور یہہ یاقب ابی الذوالفق ہوا اور اسی کے واسطے اولاً ترجمہ کیا گیا کتب سریانیہ اور عجمیہ عربی میں مثل کلید و منہ و اقلیدس
۳	محمد مہدی	ابوجعفر منصور	۱۱ سال	۴۲۱ھ میں مر گیا اچھا بادشاہ تھا اور مرقع بن غطا مشعہ اسکے وقت میں تھا اور دعویٰ انوہیت

<p>لاد سے گئے تھے آخر حجب مراکض و غسل بھی نصیب نہ ہوا اور پھر ۱۰ سال مر گیا اور زید بن ابیہام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے طائفہ معارف کو فہ سے کہا کہ رخصت ہوئی اس سبب سے شیخہ کو رافضی کہتا شروع ہوا اور عینون عاشق لیلیٰ کا اس کے زمانہ میں تھا کہ ۳۰ سالہ تھے</p>				
<p>اسکو عہد ۱۲۰۰ء میں اہل اسلام سے منسوب کیا ورنہ ذکر کے مارڈالانہ و بصورت بھی تھا</p>	ایک سال ۳۴	ولید	یزید	۱۱
<p>یہ بہ نسبت باپ کے بہت اچھا تھا اور سبب کم کر کے مرسومات سپاہیان اسکو تیرہ ناقص کہتے تھے ۷۳ سال کی عمر میں مر گیا مرض طاعون سے</p>	۴	ولید	یزید ناقص	۱۲
<p>یہ شخص مروان والی ارمہ سے شکست پاکر مقتول ہوا ۱۱۰۰ء میں</p>	۳۳	ولید	ایبراہیم	۱۳
<p>۱۱۰۰ء میں مارا گیا ۶۹ برس کی عمر میں اور سلطنت خاندان عباسیہ میں منتقل ہوئی اور اسکو مروان اٹھارہ کہتے تھے اس سبب سے کہ اہل عرب سر ہر صد سال کو چار کہتے ہیں زمانہ معاویہ سے مروان تک سو برس گذرے تھے اس سبب سے حمار کہلایا فقط اور یہ آخر خلفائے بنی امیہ شامیہ سے تھا اور چند تن خلفائے بنی امیہ مغربیہ بھی تھے کہ حال محل انکا اخبار النزل و الامار و بین موجود سبب طوالت کے بیان متروک ہوا</p>	۵۳ ہجری	محمد	مروان	۱۴

				<p>دو مہرہ ایسے ہیں کہ جب کوئی زہر لاوے اور کوئی حرکت ہووے یہ شخص نو وار زہر اپنے پاس رکھتا ہے جتنا بچہ جعفر نے تصدیق اسکی کی اور کہا کہ نیچے لیکن انگشتی میری کے قدرے زہر ہے اسواسطے کہ بوقت سختی آنزا بر کم اس سبب سے اہل عرب نے لقب بریک کیا اور رخصت حال و نیکیت مال برائے کا کتب سیر میں موجود اور محمد بن قاسم الشافعی نے سنہ ۹۲ھ میں فتح کر کے سنہ ۹۵ھ میں قنوج میں حدود سندھ تک پہنچا تھا۔</p> <p>یہی اجتار و اج اسلام کی ملکیت میں ہے</p>
۷	سیمان	ایتر	۲۳ م	<p>یہ بادشاہ بارادہ لسیج روم کیا تھا اور ابو الاسود دیلی واضع علم نحو سنہ ۹۷ھ میں اسکے عہد میں مر گیا اور یہ بادشاہ سنہ ۹۹ھ میں مرا</p>
۸	عمر	عبد العزیز	۲۳ م	<p>یہ بادشاہ عجب دین دار و متقی و عادل و عالم تھا جتنی ظلم و بدی بنی امیہ کے وقت میں مروج ہو گئی تھی سب اسنے موقوف کی اور بلوغت تک کو جو البقیہ قائم کیا اور سنہ ۹۷ھ میں وفات پائی</p>
۹	یزید	عبد الملک	۲۳ م	<p>اسنے اکثر احکام عمر بن عبد العزیز کے بدل دیے ۲۳ برس کی عمر میں بعارضہ سہل مر گیا سنہ ۱۰۱ھ میں تھے اور فرزند شاعر و محمد بن سیرین و حسن ابصری نے وفات پائی</p>
	ششم	عبد الملک	۱۹ م	<p>شدت سے بخیل تھا اور سلطنت اچھی کی لہذا ایک مرتبہ حج کو گیا تھا اور سوقت ۴۰۰ شتر بارہ</p>

بجیل تھیا اور پھر بڑے ظلم کی سب سے زیادہ حالت
 کرنا حجاج نقی ظالم کا اور پھر بندگان خدا کے اور اوس کی
 سلطنت میں مختار نقی کے دفاع ہوئے اور شہد
 میں مراد مختار لڑائی معصوب بن زبیر بن مارا گیا اور
 عبد الملک نے ابتداء مہمات دیوانی کو فارسی سے
 عربی میں نقل کیا اور مردم کو حکم کرنے آگے خلیفہ وقت کی
 منع کیا اور مردم و دنیا کو اول مضروب سکھ اسلام سے
 یعنی قرانی کیا اور اول اسلام میں مسمی عبد الملک سے آغاز ہوا
 اور پیشتر سکے مردم منقوش فارسی اور دنیا منقوش رومی
 تھے اور الیہون بادشاہ روم کا اسکے وقت میں تھا
 اور اسکے پاس ایک تاج قیمتی لاکھ اشرفی کا تھا
 حکایت ایک عورت مجرمہ کو گرفتار کر کے آگے حجاج کی
 حاضر کیا حجاج نے اس سے کہا کہ ایک آیت قرآن کی
 پڑھ تاکہ تجھے بخشوں اوسنے معاذ اچھا نصر اللہ و الحفیظ
 و آیت الناس یخیر جون من دین اللہ پڑھا حجاج نے کہا
 بدخلون فی دین اللہ پڑھ اوس نے جواب دیا اب آپ کے
 عہد میں یخیر جون ہے ہنس کر اوسکو صلہ دیا فقط

ولید عبد الملک

۹ س ۶ م

جامع مسجد دمشق سے بنائی اور مسجد نبوی کو وسیع
 کیا اور بلقان تک اوسکے وقت میں فتح ہوا و ہمارہ
 واسطے بانگ صلوة کے اختراع کیا اور حجاج بن اوس
 اظلم ۲ سال والی عراق و خراسان کا رہبر مریا
 اور جعفر پیر خالہ کہ بریک عبارت اوس سے ہے
 اسکی پارگاہ میں آیا بادشاہ نے کہا کہ میرے بازو پر

				کے اور ۵۶ یا ۶۰ عین سے اور بادشاہان اسلام سے پہلے زندان انہیں نے مقرر کیا اور خواجہ سرا یاں مقرر کئے اور خطبہ پڑھ کر پڑھا اور اپنے بیٹے کے نام بیعت مانگی اور بنائے حجرہ کی مسجد میں پہلے انہیں نے کی اور قاصد مقرر کئے
۲	یزید لعین	معاویہ	۳۳ م	اس ملعون کے وقت میں وہ حرکتیں ہوئیں جو کسی نے نہیں کی تھیں امام حسین علیہ السلام مع اہل بیت اور رفقاء ۱۰۰۰ عین میں اور سکے فوج سے شہید ہوئے اور مدینہ منورہ میں قتل و غنیمت ہوا اور ۱۰۰ عین جتھر کو پہنچا اور عبداللہ بن زبیر نے اولاً انکا بیعت یزید بن معاویہ سے کی تھی اور اوکی بدایت سے اہالیان اسلام بہت خوش ہوئے تھے
۳	معاویہ صخر	یزید	۳۴ م	چند روز سلطنت کر کے کہا میں اس خلافت سے باز آیا جس کے واسطے امام حسین علیہ السلام آدمی شہید ہوئے ہر چند لوگوں نے بہت بچھایا پر نہانا اور سلطنت چھوڑ کر گوشہ اختیار کیا اور ۳۴ سال عمر میں مر گیا
۴	مروان	حکم	۴۰ م	باتفاق اہل کوفہ بادشاہ ہوا اور زور و زبیر کی او سکے کھائے عین زہر ملا وہ مر گیا ۴۱ برس کی عمر میں
۵	مروان	۱۱۱ م	۱۱۱ م	اوسنے اولاً امر بالمعروف کو منع کیا اور بہت

تاریخ جدید
 پڑھ سکین بعد اسکے خط کو فی وضع ہوا واللہ اعلم
 بالاصواب

۱۴۱

۶ آغا رشید

۷ یاقوت رقم خان

۸ جوہر رقم خان

۹ قاضی عصمت

خان

۱۰ امانت خان

شیرازی

۱۱ سید امیر دہلوی

۱۲ آغا صاحب

۱۳ میر امام علی

۱۴ دارت خان

۱۵ میا نجی عبداللہ

۱۶ شیخ عبدالحی

عبدالستار

یہ شخص خوشنویس بی بدل تھا چنانچہ کتبہ ہا کی رو قلم ستار
 عرف تاج بی بی الکر آباد میں لکھے ہوئے اسکے موجود ہیں

یہ شخص بہت بڑے خوشنویس اور بہت قلم ہیں
 استاد راقم الحروف و ساکن سندیدہ و بفضلہ تعالیٰ موجود ہیں

۲. نقشہ خلفای بنی امیہ کہ اس سال حکومت کی اجالا

کیفیت

سلطنت

نام خلیفہ نام پدر

۱۵ اس

ابوسفیان

معاویہ

۳۲ ھ میں امر بیاست اپنی قائم ہوا اور ملک
 شام تخت گاہ مقرر ہوا اور ۳۵ ھ میں حج کو

		<p>یک پائے زانو سے کار کیا حسین مرگیا اور اسکو خط میں واضح الاصل کہتے ہیں اور خوشنویسی اسکی ضرب المثل ہے اور باوجود کثرت شغل وزارت تین کلام مجید لکھے تھے اور ایک شاعری خوب کہاں فصاحتہ سبحان و خط ابن مطہر و حکمتہ لقمان وزید بن ادہم اذا اجتمعت فی المراء والمرء مفلس فلیس له قدر علی قدر درہم فقط</p>	
۳	ابن بواب	خط کو فی بادائیرہ مختصرہ و موضوعہ ابن مقلہ کو بہتر ابن بواب سے کسی نے نہیں لکھا جو کہ زمانہ مقصرہ ثابت نہ تھا	+
۴	جمال الدین باقوت	انہوں نے درباب خط کو فی متابعت ابن بواب کی کر کے ابواب محسنات کے رومی ارباب خط پر لکھ لے	+
۵	خواجہ میر علی	<p>واضع خط نسخ تعلیق کے آپ ہی ہیں چنانچہ سلطان علی مشہدی نے فرمایا ہے نسخ تعلیق مگر خفی و جلی ست و واضح الاصل خواجہ میر علی ست و اور اسامی خط مشہورہ کی بہرہ میں</p> <p>ثلث نسخ محقق نسخ رقاہ ریحان تعلیق توقیع نسخ تعلیق مدور طومار سلسلہ تنبی منشور عیار سواد معقلی غیر علی</p> <p>واضح ہو کہ ایام قدیم میں خط معقل تھا اور خط معقلی اوسے کہتے ہیں کہ سواد و بیاض اوسکے</p>	+

۳۵	زنگین	+	+	نام سعادت یار خان شاعر غزل گو اور درویش صفت
۳۶	عبدالرحمن خان	+	۱۲۶۸	دہلوی بہت اچھے شاعر تھے بندش افراط بہت خوب
۳۷	عارف	+	۱۲۶۸	شاعر بہت اچھے تھے بعد وفات ان کے دہلی سے گویا
۳۸	جہان صاحب			ریختہ گوئی میں مہر و مہر ہو گئی
				نام یار علی ریختہ گوئی میں بہت مہر اور بہت خوب
				کے ہیں سنہ میں آیا ہے کہ اکثر مشاعر میں
				بعضے جا لباس عورتوں کا آراستہ کر کے اور
				صورت عورتوں کی سی بنا کر غزلین پر ہتے میں
				اور ساکن و قدیم لکھنؤ کے فقط

نقشہ خطاطان نامی اجمالاً

عدد	نام خوشنویس	نام و وفات	کیفیت
۱	حضرت علی گرامی	۱۲۶۸	آپ نے انواع خط کو فی کو مراتب معارج علیہ
۲	ابن مقلہ	۱۲۶۸	پہنچا یا تھا باقی حال آپ کا سابقاً نقشہ
			خلفاء و اربعہ وغیرہ میں مندرج ہو چکا ہے
			نام ایسکا محمد و کنیت ابو علی زبان میں مقتدر
			بائسد خلیفہ عباسی کے تھا اس کا نام میں عمدہ
			وزارت پر پہنچا تھا اور تازانہ راضی بائسد کو
			وزیر رہا الا بسبب بعضی مکاتبات خلاف و غلطی
			رضی کو ایک سنت و بسبب جرم دومہی بیان و

۲۷	آتش	+	۱۸۴۰	دلیلی اور صاحب طرز زمین مگر کیفیت عشقی جندان نہیں
۲۸	ذوق	+	+	نام خواجہ حیدر علی لکھنوی شاعر غزاد و ناسخ سے کم الا کیفیت رکھتے ہیں
۲۹	مومن	صاحب	۱۲۹۸	دہلوی سبحان اللہ اپنے وقت کے میر ہیں اور مخاطب خاقانی ہند اور نام شیخ محمد امیر اہلسیم
۳۰	مجموع	قرالین	+	دہلوی مضمون بند و نازک خیال ہیں دہلوی اگرچہ مومن کے شاگرد مگر محاورہ بندی اور سلامت میں اول سے کہیں اچھے اور نام نواب مصطفی خان
۳۱	حسرتی و تینہ	نواب	+	مراد آبادی خان وقت ہیں صرف شعر لغت میں کہتے ہیں اور قطع نظر شاعری کے مروجہ کامل و صاحب نسبت سنی جاتی ہیں اور بہار خلد ترجمہ شمائل ترمذی کا انہیں کی تصنیف سے ہے
۳۲	الہی بخش خان	قاسم خان	+	دہلوی قطع نظر شاعری کے فقیر بھی تھے محاورہ ہندی میں اچھے کچھ مشہور ذوق سے بھی تھے
۳۳	تہوار خان	+	+	ساکن بریلوان فارسی وارو میں شعر کہتے تھے

۳۵	زنگین	+	+	نام سعادت یار خان شاعر غزلیہ اور درویش صفت
۳۶	عبد الرحمن خاں	۱۲۶۸	۱۲۶۸	دہلوی بہت اچھے شاعر تھے بندش افکار بہت خوب
۳۷	عارف	۱۲۶۸	۱۲۶۸	شاعر بہت اچھے تھے بعد وفات ان کے دہلی سے گویا
۳۸	جی صاحب			ریختہ گوئی معصوم ہو گئی
				نام یار علی ریختہ گوئی پر بہت مائل اور بہت خوب
				کہتے ہیں سننے میں آیا ہے کہ اکثر مشاعرہ میں
				لغنے جالیاس عورتوں کا آراستہ کر کے اور
				صورت عورتوں کی سی بنا کر غزلیں پڑھتے ہیں
				اور ساکن قدیم لکھنؤ کے فقط

نقشہ خطاطان نامی اجمالاً

۱۹

عدد	نام خوشنویس	نام پر وفات	کیفیت
	حضرت علی گرامی	۱۲۶۸	آپ نے انواع خط کو فی کو مراتب معارج علیہ
	المجدد جہ		پہنچایا تھا باقی حال آپ کا سابقاً نقشہ
			خلفاء و اربعہ و غیرہ میں مندرج ہو چکا ہے
			نام ایسکا محمد و کنیت ابو علی زبانیہ منقذ
			باللہ خلیفہ عباسی تھے تھا اسم میں عمدہ
			وزارت پر پہنچا تھا اور تازانہ راضی باللہ
			وزیر رہا الالبیہ بعضی مکاتبات خلافت میں
			راضی کو ایک دست و سبب جرم دومہ میں بیان

و بلیغ اور صاحب طرز زمین مگر کیفیت

حیدر آباد زمین

نام خواجہ حیدر علی لکھنوی شاعر و ادیب
سے کم الا کیفیت رکھتے ہیں

دہلوی سبحان اللہ اپنے وقت کے میر ہیں
اور مخاطب خاقانی ہند اور نام شیخ محمد
ابراہیم

دہلوی مضامین اچھے الابدش میں
کلام ہے۔

دہلوی مضمون بند و نازک خیال ہیں
دہلوی اگرچہ مومن کے شاگرد مگر محاورہ بندی
اور سلامت میں ادنیٰ سے کم ہیں اچھے اور
نام نواب مصطفیٰ خان

مراد آبادی خان وقت میں صرف شعر
لغت میں کہتے ہیں اور قطع نظم شاعری
کے مرد کامل و صاحب نسبت سنو عالی ہیں
اور ہمارے ترجمہ شمل ترمذی کا انہیں
کی تصنیف سے ہے

دہلوی قطع نظم شاعری کے فقیر بھی تھے
محاورہ ہندی میں اچھے کچھ مشہور
دعویٰ سے بھی تھے

ساکن دیوان فارسی وارو میں شعر

۲۷ آتش +

۲۸ ذوق +

۲۹ موسن ضاحک ۱۲۶۸

۳۰ ممنون قمر الدین
۳۱ حسرتی و شہید نواب
مرتضیٰ خان

۳۲ کفایت علی
کافی +

۳۳ الیٰ شہنشاہ
معروف قاسم خان

۳۵	زنگین	+	+	نام سعادت یار خان شاعر غراستھے اور درویش صفت
۳۶	عبدالرحمن خاں	۵۱۲۶۸	+	دہلوی بہت اچھے شاعر تھے بندش الفاظ بہت خوب
۳۷	عارف	۵۱۲۶۸	علامہ خاں	شاعر بہت اچھے تھے بعد وفات ان کے دہلی سے گویا
۳۸	جہا صاحب			ریختہ گوئی کو معدوم ہو گئی
				نام یار علی ریختہ گوئی پر بہت مائل اور بہت خوب
				کہتے ہیں سنتے میں آیا ہے کہ اکثر مشاعرہ میں
				لے جاتا اس عورتوں کا آراستہ کر کے اور
				صورت عورتوں کی سی بنا کر غزلیں پڑھتے ہیں
				اور ساکن قدیم لکھنؤ کے تھے

نقشہ خطاطان نامی اجمالاً

۱۹

عدد	نام خوشنویس	نام پر وفات	کیفیت
	حضرت علی گڑا	۴	آپ نے انواع خط کو فی کو مراتب معارج علیہ کو
	المہدوجہ		پہنچایا تھا باقی حال آپ کا سابقاً نقشہ
			خفاواربعہ وغیرہ میں مندرج ہو چکا ہے
		۳۴۷	نام ایسکا محمد و کنیستر ابو علی زبانیہن مقتدر
			بائسہ خلیفہ عباسی تھے تھا اسمعہ میں عمدہ
			وزارت پر پہنچا تھا اور تازانہ راضی بائسہ کو
			وزیر ہا الا بسبب بعضی مکاتبات خلاف وطنی
			راضی کو ایک دست و بسبب جرم دومہ ہی بیان د

تا نجدلیہ

دشاہ وقت میں شہر سکی دہلی میں پہونچی شاہجہان
نے اسکو سبب خلافت مسائل مذہبی کے
قید کیا او سو وقت مزارون بندر قید خانہ
فورے لگے آخر کو متعجب ہو کر چھوڑ دیا اور یہ
قدیم باشندہ راجا پور متصل چتر کوت و ترہوان کا
بھا اور اسکے گروکانا گلنا تھے وا

۲۲ بہاری ل

۱۴ صدی سنہ ۷
درمیان تھا مصنف دیوان ست سئی
معروفہ ہند کا ہے اور دارالریاست
یہ پور میں قیام پذیر تھا اسی عمر سے
دہان کے لوگ اسکے کلام کے ازبس
لیفتہ تھے

سور داس یا بارانداس + مشہور شاعر ہندی باہر علم موسیقی کا تھا
اور ۱۶ و ۱۷ صدی عیسوی میں موجود
تھا اور سور ساگر دیوان اسکا سوا ہے اور
دوسرے سے بلند کے معروف عا

ابادی نام شیخ ولی محمد انکا کلام بازاری
لوگوں کو بہت یاد اور حلیم و خلیق و غریب
اور صاحب دیوان

۱۱۱ علام حسین

سی غزل سست متنوی چست
مثال نہوی و نہوی شہر لکھنؤ مضی کچ مین
فوت مدفون ہوئے

۶۱۸۲۲ نام شیخ امام بخش لکھنوی شعر انکا بہت فصیح

۱۱۱

۱۱	صاحبزادہ	اس کے شہر چھوڑ دیا تب پدماوت سے ۱۳۴	ہزار عورت ہمارا بیان اپنے کے جملہ مرگئی
۱۲	عیشی	نام انکا سید امام علی ساکن بلگرام کی شاہدہ	بین شرم و حجاب انکے دل سے اونٹن گیا
۱۳	میر سوز	نام طالب علیخان ساکن لکھنؤ شاہدہ	مصحفی کے اچھے شاعر تھے
۱۴	مصحفی	دہلوی تھے کوئی شعر انکا چیلہ سے خالی نہیں	لکھنوی جملہ انواع شعر پر قدرت نامہ رکھتے تھے
۱۵	جرات	اصل انکی قصبہ امروہہ مضافات مراد آباد	سے ہے اور نام علیام بہرانی تھا
۱۶	انشاء	نام قلندر بخش و لکھنوی معاملہ کا شعر خوب	لکھتے تھے
۱۷	حکیم انشاء	لکھنوی مرد کی جو چاہتے سو لکھتے اور عربی	بین بھی بد اخات بھی اور نام انکا حکیم انشاء اللہ خان
۱۸	نصیر	تھا اور انکے اشعار میں ظرافت و لطافت	اور چوچلا پن و اچھلا بہت بہت ہی درمیان
۱۹	کبیر	تھا ۵ سلیمان شکوہ کے عہد میں	وارد شاہ بھیمان آباد تھے
۲۰	کبیر	دہلوی بہت پرگو اور زود گو تھے اور جس زمین	کوئی کوشش شعر لکھ سکتا تھا لکھتے تھے
۲۱	کبیر	یہ شخص موجد مذہب و ات کا چو لہا سکند شاہ	لودی کے وقت میں تھے کہتے ہیں کہ

تاریخ جدید

متعدد و تصنیف فرمائی اور فن معامین زیادہ تر تو غل و کمال ہے

نقشہ شعری اردو نامی اجمالاً

۱۸

عدد نام شاعر نام پدر سنہ وفات کیفیت

بادشاہ دہلوی کلام الملوک و ملک الکلام تخت
ظفر محاورہ ہندی میں بادشاہ میں باقی حال
آب کا نقشہ بادشاہان اسلام میں مندرج

ابو المنظر سراج الدین محمد اکبر شاہ
سیار شاہ

اکبر آبادی و دہلوی آخر عمر لکھنؤ میں رہی اور
اردو شاعری میں خدا سے سخن ہیں اور ماہ
تاریخ وفات کا یہ مولانا طبری آج اور

۱۲۲۵ھ

محمد منقی

میر تقی

دہلوی آخر عمر لکھنؤ میں رہے قصیدہ گوئی اور
مدح و قدح میں مسلم الثبوت تھے اور شاگرد
سراج الدین علیخان آرزو کی بھتیجی سے

مرزا محمد رفیع لہو

نواب آصف الدولہ بہادر میں ہوئی
دہلوی عارف کامل ہیں شعر انکا بہت
اچھا نام انکا خواجہ میر درد تھا

۱۲۰۹ھ

خواجہ محمد ناصر

میر درد

نام انکا سراج الدین علیخان تھا ساکن اکبر آباد
شاعر غرا و تصانیف انکا راجہ تھے تین او
بتیہ العاقلین مشہور تھے کیری شیعہ محمد علی خیر

۱۱۶۹ھ

آرزو

۳۲	شیخ محمد علی حنین	۱۱۸۰	رہا ساکن اکبر آباد کی تھے بروقت برادری دہلی قادی حسب صلاح نواب سالار جنگ کی لکھنؤ میں جا کر قریب ولایتی تھے ایران سے دہلی میں آئے اور بد مزاجی کی وہاں سے تیار ہوئے تھے اور بعد میں وہیں رہنے لگے تھے نازک خیال تھے اور کچھ قصاید عربی میں بھی لکھی ہیں
۳۳	غلام علی اللہ بلگرامی	۱۲۰	علوم غریبہ میں خوب استعداد تھی قصاید عربیہ فارسیہ بہت خوب لکھی اور حسان اند خطا اپنا سبب فور مداحی رسول مثنوی صلعم کے کیا تھا اور تاریخ وفات اپنی والد کی کیا خوب لکھی ہے عقدہ العصر سیدی نوح وادۃ نخبۃ الریات خیال آزاد عام حلقہ ان لکھنؤ میں خات ۱۱۲۵ھ
۳۴	شیخ محمد احمد الہ آبادی	۱۲۳۹	بہت قابل وکاموں میں سے تھے
۳۵	میرزا محمد حسین بکھل	۱۲۳۹	ابتداء سے جوانی میں ہندو سے میلان ہوئے اور ولایت جا کر فن شاعری کا تکملہ کیا
۳۶	قائم محمد صادق خان اختر		نظم و نثر بہت فصیح و بلیغ ہیں اور فنون شعر سے بہت آگاہ
۳۷	اسد اللہ خان غالب عبد اللہ علی		اپنی وقت کی افضل النوری خاقانی سوہن اور معروف مرزا نوشہ ایند امین رونق بخش سکوت اکبر آباد تھے اب دہلی کو اپنے قیام سے منور کیا ہے
۳۸	غلام امام شہید		نالحم سب سے بدل اور یا ہر فنون اشعار اور صاحب مذاق عالی ہیں
	امام بخش مہارانی		دہلوی کیلتا ہی دہرو بہت سے عصر میں رسائل

۲۳	زالائی خواستار	۱۰۳۱	شعوی اسکی نہایت خوش ہے اور غزل، غزل، غزل لکھتا تھا
۲۵	طالب اہلی	۱۰۳۱	ملک الشعراء انکا بھی خطاب تھا کلام انکا بہت چہا
۲۶	ابوطالب کلیم	۱۰۶۱	ملک الشعراء عہد شاہ جہان بادشاہ کے دیوان اور مثنویات اس کے مشہور عالم ہیں
۲۷	مرزا سب	۱۰۸۰	تشبیہ و استعارہ میں ضرب المثل ہے قریب لاکھ شعر کے لکھا اور نام مرزا محمد علی تھا
۲۸	ملانا صرعی	۱۱۰۹	بہت خیال بند ہے دیوان اور مثنویان اچھے ہیں اور دہلی میں مدفون ہیں
۲۹	نعمت خان عالی	۰	بڑا قابل و طریف و ہزل و شیمی مذہب تھا عہد عالمگیر بادشاہ میں چنانچہ قانع و غیرہ اس کے معروف
۳۰	میر عبد الجلیل بلگرامی	۱۱۳۸	بڑے شاعر غرا و بعدیل عہد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ میں تھے تاریخ بے بدل فتح قلعہ ستارہ جو اس وقت میں واقع ہوئی اس کے نتائج افکار کی مشہور ہے وہ یہ ہے چو شداہام زیر خضر اور پور دا اسم اعظم در شمارہ پز انکشتان سے نامہ ابہام پز براہ چار الفت کروم نظارہ پز ہمیشہ بود شکل سال محمدی پز پئے تاریخ تنخیر ستارہ پز چین تاریخ گفتن اخراعیست پز شد از عہد الجلیل این اشکارا پز
۳۱	سراج الدین علیجان	۱۱۰۶۹	نعت فارسی کا محقق ہے چہرلغ بدایت و غیرہ اکواہ میں اور ایسے اور شیخ علی حزمین سہی بڑا عالم

			<p>سواطع الانعام بنے فقط اور بھی موارد الکمال اخلاق میں بحروف مغل اچھی لکھی اور مشنوی نلد من اسکی بہت مشہور ہے اور امیر حیدر معانی کا شانی نے تاریخ تفسیر مذکورہ بالاکے جو کہ بعد صدہ دو سال مستندہ میں تصنیف ہوئی تھی بالکل سورہ اخلاص کو اس سے مستندہ نکلتے ہیں کہ تھی کہ صلہ اور کا دش ہزار روپیہ پایا اور اول تجلص فیضی و بعدہ فیاضی ہوا</p>
۲۱	ابوالفضل	ایضاً ۱۰ ۱۱	<p>علاوہ نظم کے نثر معاملات وغیرہ بھی بہت اچھا لکھتا تھا اور وزیر اکبر بادشاہ کا بھی ہو گیا آخر ش ہاتھ فوج راجہ بر سنگ دیو والی اور چھ کے لڑکر مار گیا اور بادشاہ نے بڑا غم کیا اور اسے ابتدا تفسیر آیۃ الکبریٰ کی مستندہ میں بنام اکبر بادشاہ لکھ کر مورد عنایت بیغایت کا ہوا تھا</p>
۲۲	ظاہر ملک قی	۱۰۲۵	<p>یہ شخص استاد طبو بھی ناظم کیا و ناشر ہے ہمنام کا تھا کہ جسکی تعریف میں ظہوری لکھتا ہے ۵ ملک نام ملک سخن ملک او سکون دل از جنبش ملک او</p>
۲۳	ظہوری ترتیبی		<p>نام آپ کا نور الدین ہے نظم و نثر میں بیحد میل و صاحب پلزمین سے نثر اور دیوان اور ساقی نامہ گواہ سب دل موجود عہد میں امیر مسیم عادل شاہ والی حیدر آباد دکن معروف بہ ابو الحسن کہ تھے اور ان کے فرزند کا نام ظہور تھا</p>

۱۷	مولانا جامی دہلوی	۹۴۵	ہمایون بادشاہ کے عہد میں تھمبی خسر و ہند بادشاہ تاریخ و قاسم کا سے ایک مرتبہ سیاحت کرتے ہوئے بلکاس خاں کے ساری عبد الرحمن جامی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پہلو سے بیٹھے جامی نے انکو یہ بیان کیا کہ میان تو دو سنگ چو فرق بہت انہوں نے بدشرت رکھ کر کہا کہ ایک وجہ پھر جامی نے پوچھا کہ کہاں کے رہنے والی ہو آپ نے کہا کہ خاک دہلی جامی سے نفرت کر کے فرمایا کہ کیا نام ہے آپ نے جواب دیا جمع بالائے جیم مع مال مولانا نے معلوم کر کے کہا یا باقی ہے جامی نے کہا کہ وعدہ یعنی یا کہ عدد اوسکے ۱۰ ہیں اوسمیں محدود سے وعدہ مولانا جامی سے کہا مجھ اپنی طبع زاد سے ٹھہرا انہوں نے یہ بیت پڑھی ہے مارا ز خاک کو لیش پیرا ہستی بہر تن بہ انہیں ز آب دیدہ صد چاک تابدا من بہ
۱۸	نظیری پوری	.	نظم بین عجیب فراپید کیا کہ اوس سے پیسے کی سیکونہ تھا
۱۹	عرفی شیرازی	۹۹۹	ناہم اشکا جمال الدین سے تعنیفات بہت رکھتے لاقصائد عرفی جو کہ ۹۹۹ میں تعنیفات کی کیا دہ تر مشہور اور مسعودی راہی ملک بقاء ہو کر دہلی میں تھیں انہوں نے ہوسے بعد ہجرت اشرف کی تھی
۲۰	ابوالفیض فیضی	۱۰۰۰	اس کے اکبری میں تھا اور ملک اشرف و خطاب بڑا زمین اور شاگرد اپنے والد کا تھا تفسیر

و سوائے تصانیف ہندی کے اور برکت آب دہلی میں
اپنی کے اللہ تعالیٰ فی اس قدر شیریں سخن اور نیکو دی تھی اور
شعر میں ایسی قادر تھی کہ مطالع انوار در جواب مخزن اسرار و مفتیہ
میں تمام کی اور ترک اللہ خطاب اپنے پیروی یا تھا چنانچہ
اؤنکے سرشد فی فرمایا ہے کہ برائے ترک ترک کہ اور ترک ترک
ترک تارک گیرم و اما نیکم ترک ترک کہ اور نام اسکا خواجہ ابوالحسن
تھا اور شیخ سعدی شیرازی کی پیرایہ سالی میں ملاقات کی اور
اؤنکو فرار پر یہاں شاعر لکھی ہیں سے اسی شہرت عاشقی بحالت
وزو و سنت زمان زمان پیامت بدشد ساک فرید از نظر
زانست کہ شد لقب لطافت و جاوید بقاست بند و خسر
چون شد ہزار جان خلاست مرا نام یک است و خواجہ غلام
شیریں دو لائم و قیاف و دوجیم اگر نام یابی در حق قلمبند نام کہ شہر
نومردی فہیم اور مرار ایک دہلی میں اور مادہ تاریخ و ذات کا
عظیم المشمل و طوطی شکر مقال ہے

۱۲	بدر جاجی	۰	۴۵	اس شخص کو متھا گوئی کا تر اشوق تھا دیوان اسکا مشہور شاہکار
۱۳	کمال میل خجندی	۰	۸۴	قطع نظر شاعری کو اولیامین کہنے جاتی ہیں اور انکی مثنوی بہت بامناک ہے اور تیریز میں مدقون اور یہ بیت قبر پر مثنوی کمال از کعبہ رفتی بردر بار و ہزارت آفرین مردانہ رفتی
۱۵	شیخ ادوی	۰	۸۶۶	شاعر غرا و عالی مضمون تھا کلام اسکا مشہور عالم ہے
۱۶	جامی	احمد بن محمد	۸۹۸	نام اب کا نور الدین عبدالرحمن ہی تصنیفات بہت رکھتے ہیں زیادہ ۴۴ سے از انجا کہ نسخہ زینب زینب کہ ۸۸۸ میں تصنیف کی و شرح ملا عربی میں زیادہ تر شہر اور عبد میں سلطان حسین مرزا کی تھے اور مرآت میں ہے

۸	سلطان الشہرا خاقانی	۵۸۲	نام اسکا افضل الدین ابراہیم ہے تصنیفات عالی رکھتا ہے اور جان کچھ کہلاتا ہے عبد الدین ناگہ بہت خوب کہ تھا کلیات شعر و نثر عراقین مشہور ہے اور نثر پرین بدقون اور جو نسبت اپنے خطاب کے لکھتا ہے زیوان ازل شہر کا دل دریاں امیری حلقہ راہ اور سلطان خاقانی بہت محبت برائے پیدا آمد و تربیت اور خدمت علی بخاری شہرانی
۹	حکیم سنائی	۵۹۷	شاہنامی ہے مولانا روم کی اور کی پیری پرور کیا کتاب حدائقہ الحقیقہ کی تصنیفات ہے جو ۵۲۵ بین بدست یک سال مکمل تصنیف ہوئی اور مولانا
۱۰	ظہیر الدین فارابی	۵۹۸	عہد میں انانک قتل ارسلان بادشاہ کے تھا طبیعت گوئی میں بڑا اوستا و کسی فی اس کے دیوان کا باب میں کہا ہے دیوان ظہیر فارابی بڑا کہ بزرگ و کربابی منجملہ تصنیفات عراقی نسخہ بوستان گلستان کہ ۴۵۵ و ۴۵۶ میں تصنیف کیں متعلقات شعر و نثر میں مشہور ہیں اور نام مصحح الدین تھا و عاشق مزاج تھے اور تصنیف الدین اور ماوہ تاریخ وفات کا خاص ہے
۱۱	سعدی شیرازی	۶۹۱	پتالی کہ قریب قصبہ بد اون کے ہے افامو کہ حضرت نظام الدین اولیاء کے مرید تھے شہر لاکھ شہر سے زیادہ کہا دیوان غیرہ انکا مشہور ہے
۱۲	امیر خسرو	۷۲۵	امیر محمود سیف الدین

نقشہ شعرائے فارسی نامی اجمالا

۱۷

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	رودکی	حسن	۰	شعر فارسی اسی سی مروج ہوئی اور آدمی اشعار اسکا لقب مداح و ندیم نصیر الدین سیامانی کا تھا
۲	اسدی طوسی	۰	۰	استاد فردوسی طوسی کا ہے کہ شاعرانہ اسکی منظومات سے مشہور
۳	فردوسی طوسی	فخر الدین احمد	۴۱۶ م	نام کینتی انکا ابوالقاسم اور بلا کینت منصفی تصنیفات عالی فصیح رکھتے ہیں اور انھیں زیادہ تر مشہور جو کہ سنگم حجاز میں تصنیف کیا
۴	عنصری	۰	۴۳۱ م	بہت نامی شاعر متقدمین سیوی دیوان غیر اسکا مشہور اور شاگرد ابوالفتح سنجر کا ہے عہد میں سلطان محمود غزنوی کے تھے اور معاصر فردوسی طوسی
۵	حکیم ارزقی	۰	۵۸۵	عہد میں سلطان طغرل سلجوقی کے تھا اور صاحب تصنیفات عالی ہے
۶	اوحد الدین انوری	۰	۵۹۲	عہد میں سلطان سنجر کے تھا صاحب تصنیفات خوا کا ہے اور قرن بلخ میں اور اولیٰ مخلص اسکا ناں
۷	شیخ نظامی بخاری	مؤید	۵۹۶	نیکلہ تصنیفات نامی سکندر نامہ بھی ہے کہ ۵۹۶ میں تصنیف کیا بلاغت بیانی انکی اطوار اور بموجب مقولہ بعضے شعر اخلاص سخن اور لطافت

نقشہ شعرا کے تازی اچھا

۱۶

عدد نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	ہم ۵	متفرق اشعار آبدار آپ کے مشہور ہیں اور دیوان جو حضرت کی طرف نسبت کرتی ہیں اوسمیں علامہ کوکام
۲ امرا نقیس	عجم	.	شعر اے جاہلیت سے تھا اور اسکی کمال شاعر ہی پر سب مقرر اور سلاطین میں سے بھی تھا اور اسکو ملک خلیل بھی کہتے ہیں اور اسکا قصیدہ بھی شامل قصائد سبعہ معلقہ میں ہے اور مخیرہ انبیہ چاکی کی پرستار تھا یہاں رعیت پر جو بلا در دم میں ہو اتمثال کیا
۳ لبید	.	.	شعر اے نامی سے ہیں اور کلام انکا فصیح اور قصیدہ انکا قصائد سبعہ معلقہ میں شامل ہے
۴ حسان	ثابت	.	شعر اے صحابہ میں ہیں اور دیوان انکا مشہور ہے
۵ کعب	زہیر	.	بڑا شاعر تھا قصیدہ اسکا بابت سنا جاسکے آنحضرت صلعم نے مسموع فرمایا مشہور ہے
۶ اصمعی	قریب	۵۲۱ھ	فنون ادبیہ میں مستند کل ہی اور انواع شعر پر قادر باقی حال انکا نقشہ طبقات نجات میں مندرج ہے
۷ جابر	.	.	بہت بڑا شاعر ادیب تھا اور مستند روزگار الاشراج منظر کہ اسکی شان میں کہا گیا ہے اوسخ الخضر کان عازرا
۸ فرزدق	غالب	۵۱۰ھ	اسناد الشعراء اور نقیہ لظم الجوامع میں نام غالب ہے اور قصیدہ لکھا ہے اور فرزدق نے حسب فرمان خیر اللہ

علم بیان میں یگانہ وقت تھا اور صاحب تصانیف جلیلہ اور سبب مجاور ہی کی نظر سے جو جارائے بھی کہتے ہیں					
بہ شخص حسن خط میں بھی ممتاز عصر تھا بغداد میں فوت ہوا	۵۵۶۷	ابو محمد عبد اللہ احمد	ابن اثاب		
شہر موصل میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے	۵۵۶۹	ابو محمد سعید مبارک	ابن ہان		
علم نجومین ائمہ اعظام سے تھا بغداد میں فوت ہوا	۵۵۷۹	محمد	ابو البرکات		
علم قرآن اور نجومین بہرہ دانی رکھتا تھا بغداد میں فوت ہوا	۵۶۱۲	ابو طالیب	ابو البرکات		
علم حدیث میں بہرہ دانی رکھتا تھا ائمہ اعظام نحو و احتیاط وقت کا تھا اور صاحب شرح صغیر اور شرح کبیر کا	۵۶۲۳		ابن عیش		
کتاب کافی نحو اور تافہ صوفیہ میں اور بہت کتابیں تصنیف کیں شہر اشنا مصافات مصر میں پیدا ہوا اور اسکندریہ میں فوت ہوا القاب جمال الدین تھا	۵۶۲۵	ابو علی عمر محمد	شلوین		
دمشق میں فوت ہوا صاحب شرح صحیح بخاری وغیرہ کا تھا اور امام فن قرأت میں بہت قابل تھا اور دمشق میں فوت ہوا تصانیف جلیلہ رکھتا ہے	۵۶۲۷	عمر و حاجی	بن حاجب		
دمشق میں فوت ہوا تصانیف جلیلہ رکھتا ہے	۵۶۴۲	عبد اللہ	ابن مالک		
بہت قابل تھا اور دمشق میں فوت ہوا تصانیف جلیلہ رکھتا ہے	۵۶۴۵	یوسف	ابن جنان		
متقی اور صاحب تصانیف جلیلہ کا ہے			ابن آبی		

					ملقب بطرب سے کیا ہے اور نام انکا محمد تھا وکیت ابو علی
۱۲	فرد	ابو زکریا یحییٰ	زیاد	۲۰۷	علم لغت و نحو و ادب میں اعلم کما تھا راہ مکہ میں فوت ہوا
۱۳	تیبانی	ابو عمر عثمان	مرار	۲۱۳ھ	بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا تھا اور بسبب محاورہ سے زشتیاں سکے مشہور شیبانی ہوا
۱۴	خفش	ابو الحسن محمد	مشہور	۲۱۵ھ	اسنے علم عروض میں بحر ثبوت زیادہ کی اور بسبب گوچک ہوسے چشموں سکے ملقب خفش ہوا
۱۵	صحفی	ابو سعید عبد الملک	قریب	۲۱۷ھ	بصرہ میں فوت ہوا علم کتاب اور سنت لغات میں یکتا تھا اور ۱۱۱ ہجری جوڑہ اسکو یاد تھی اور تفسیر قرآن شریعت میں اجتہاد بہت کرتا تھا اگر کوئی معنی کسی آیت سکے پوچھتا کہنا بحسب عربیت معنی ایسی ہیں اور نہیں جانتا کہ مراد الہی کی کیا ہے
۱۶	ابن عربی	ابو عبد اللہ محمد		۲۳۱ھ	سمرقند کے میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے
۱۷	مازنی	ابو عثمان محمد		۲۴۹ھ	علم نحو و ادب میں اپنے وقت کا یگانہ تھا اور صاحب ذریعہ اور تقویٰ
۱۸	ریاضی	ابو الفضل عباس	فرح	۲۵۷ھ	ہنگام علیہ زنگ بصرہ پر درایام علوی بصری قتل عام میں قتل ہوا
۱۹	میرد	ابو عباس محمد		۲۸۰ھ	بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت

۲	یحییٰ بن یحیم	ابو یحییٰ کان یحییٰ	یحیم	۱۲۷	یہ شخص تابعین سے تھا اور حجت برائے بن عمر و عبد اللہ بن عباس اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی پائی اور قائل تفسیر اہل بیت کا تھا
۳	تقی	ابو نعیمی	عمر	۱۲۹	علم لغات عرب و قرأت میں بڑا یادگار رکھتا تھا اس کے ابواب اور مخزن اور باب فاعل و مفعول و تعجب کے زیادہ کین ہیں
۴	عمر بن العلاء	ابو عمر	علاء	۱۵۷	علم قرآن و اشعار عرب میں اوجہ وقت تھا
۵	عائیل بن احمد	ابو عبد الرحمن	احمد	۱۷۷	یہ شخص استاد سیبویہ کا تھا اور مراد نحاة اور واضع علم عروض و متقی
۶	کسانی	ابو الحسن	حمزہ	۱۸۰	یہ شخص قرابہ سے بہت اور طبرستان میں فوت ہوا
۷	سیبویہ	ابو بشر عمر	عثمان	۱۸۰	مرد و رخسارہ اسکے خوبی اور لطافت میں مانا سبب سے تھے اس سبب سے ملقب اس لفظ سے ہوا باقی فضل اور بزرگی اسکی انہر سے ویرانہ تھے اکثر سیب کو سنہ گنجا کر تا تھا عمر ۳۲ سال کی
۸	ابو عبد الرحمن	حبيب		۱۸۲	علم نحو میں امام وقت تھا
۹	ابو معاذ مسلم	ابو معاذ مسلم	مسلم	۱۸۷	واضع علم طریقت کا ہے علم نحو اور قرأت اور حدیث میں بہرہ وانی رکھتا تھا
۱۰	نضر بن شمیل	ابو الحسن	شمیل	۲۰۴	اکثر فتون میں تصانیف مفید رکھتا ہے مروین فوت ہوا
۱۱	قطرب	ابو عبد اللہ محمد	ستیر	۲۰۶	صاحب تصانیف کثیر کا ہے سیبویہ کے

				مفت نظر سے کیا ہے اور نام انکا محمد تھا و کثرت ابو علی
۱۲	فرد	ایزکیریانی	زیاد	۲۰۷ علم لغت و نحو و ادب میں اعلم تھا راہ مکہ میں فوت ہوا
۱۳	شیبانی	ابو عمرو	مرار	۲۱۳ بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا تھا اور بسبب مجاہد رہوئے زرشیان کے مشہور شیبانی ہوا
۱۴	خفش	ابو الحسن	مسعدہ	۲۱۵ اس نے علم عروض میں بحر محبت زیادہ کی اور بسبب کوہک ہوئے خشمون کے مفت خفش ہوا
۱۵	اصحی	ابو سعید عبد الملک	فریب	۲۱۷ بصرہ میں فوت ہوا علم کتاب اور سنت لغات میں یکتا تھا اور ۴۰۰۰۰ جواز اسکو یاد تھی اور تفسیر قرآن شریف میں احتیاط بہت کرتا تھا اگر کوئی معنی کسی آیت کے پوچھتا کہتا بحسب عربیت معنی ایسی ہیں اور زمین جانتا کہ مراد الہی کی کیا ہے
۱۶	ابن عربی	ابو عبد اللہ	محمد	۲۳۱ سرمن راسے میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے
۱۷	مازنی	ابو عثمان	محمد	۲۳۹ علم نحو و ادب میں اپنے وقت کا یگانہ تھا اور صاحب ذرع اور تقویٰ
۱۸	ریاشی	ابو الفضل	فرح	۲۵۷ ہنگام غلیہ زنگ بصرہ پر درایام علوی بھری قتل عام میں قتل ہوا
۱۹	مبرد	ابو العباس	محمد	۲۸۰ بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت

۲	یحییٰ بن یحییٰ	ابو یسحاق	یحییٰ	۱۲۴	یہ شخص تابعین سے تھا اور صحبت سے ابتدا بن عمر و عبد اللہ بن عباس اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی پائی اور قائل تفہیل امامیت کا تھا
۳	تقی	ابو عیسیٰ	عمر	۱۲۹	علم لغات عرب و قرأت میں بڑا بیادلو رکھتا تھا اس کے ابواب اور بیابان اوپر باب فاعل و مفعول و تعجب کے زیادہ کین ہیں
۴	عمر بن العلاء	ابو عمر	علاء	۱۵۷	علم قرآن و اشعار عرب میں اوحد و قوت تھا
۵	حلیل بن احمد	ابو عبد اللہ	احمد	۱۷۸	یہ شخص استاد سیبویہ کا کھن اور سرمدی نجات اور واضح علم عروض و مقی
۶	کسانی	ابو الحسن	حمزہ	۱۸۰	یہ شخص قرابہ سے ہے اور طوس میں فوت ہوا
۷	سیبویہ	ابو بشر	عثمان	۱۸۰	مرو و خوارزمہ کے خوبی اور لطافت میں مانا سب سے تھے اس سبب سے ملقب اس نقطہ سے ہوا باقی فضل اور بزرگی اس کی اظہار ہے و بڑا سید اکثر سیبویہ کو سہ گنھا کرتا تھا عمر ۲۳ سال کی
۸	ابو عبد اللہ	حییہ	۱۸۲	علم نجوم میں امام وقت تھا	
۹	ابو معاویہ مسلم	ابو معاویہ مسلم	۱۸۷	واجع علم طریقت کا ہے علم نجوم و قرأت اور حدیث میں بہرہ دانی رکھتا تھا	
۱۰	نضر بن شمیل	ابو الحسن	شمیل	۲۰۴	اکثر فتون میں تصانیف مفیدہ و کتاب مروین فوت ہوا
۱۱	قطرب	ابو عبد اللہ	مستیر	۲۰۶	صاحب تصانیف کثیرہ کا ہے سیبویہ نے

۲۰	حکیم ابو علی بخاری	۴۴۴	کتابت کتابین معقولات میں تصنیف کیں قانون طب شفا اشارات نجات وغیرہ اور مدت تک تافعی انقضات رہا انکا باب ثقات بلخ سے تھا اور زمانہ امیر نوح بن منصور سامانی میں بخارا میں جا کر ساٹھ ایک عورتیں ستارہ نام کے نکاح کیا اس میں سے ابو علی پیدا ہوئے طالع سرطان ہجرت ۳۷۰ میں اور ۵ سال کی عمر میں واسطے تعلیم کی سپرد معلم کی ہوئے ۱۶ سال کی عمر میں ۱۸۰ ہجری میں پیر محمد بن مہر مملوم و فہون سے فراغت پائی اور علم طب میں بھی بڑی تہذیب ہوئے
۲۱	شیخ ابو نصر الدین طوسی	۴۶۴	کتابتین معقولات میں بہت لکھیں شرح اشارات وغیرہ اور عقائد شیعہ میں کتاب تہذیب لکھی
۲۲	حکیم علاؤ الدین	۵۱۶۲	محمد شاہ کے ولایت سے بولا کر نوکر رکھا اور بہت اعزاز کرتا تھا اور طبیب مازق تھے

۱۵ نقشہ طبقات نجات شہیر اجمالاً

عدد	نام نجوی معزز	نام نجوی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
	ابو الاسود دہلی	ابو الاسود ظاہر	عمر	۹۹	یہ شخص مشرف صحبت حضرت عمر ابن الخطاب اور علی رضی اللہ عنہما کا ہوا تھا اور واضح و محض علم نجوم کا جسے باقی حال اسکا کتب میں مذکور ہے

سہیل کی تھی

۱۱	ولیو جالس ایگلی	+	+	فانسل ترین حکما سے زمان ہیو تھا زہد و خلوت میں اوس مرتبہ کہ یہو تھا تھا کہ ہر شب جا بجا تہوت کرتا اور وقت کرسنگی ہر جگہ طعام کھا لیتا صوف پوش تھا تا وقت رعلت ایک طریق پر چیا
۱۲	تالیس طلی	.	.	مسائل حکمت فلسفہ پہلے اسے بیان کی رہنے والا شہر ملیطہ کا تھا
۱۳	انکیا غورث	.	.	ساکن ملیطہ کا ہے اور اسکا نہر یہ کہ اصل تمام اشیاء کی جسمی اور تمام اجسام و قوا جی جسمانیہ اوسے حاصل اور شکون ہونے ہیں چنانچہ خوشہ ایک دانہ سے اور انسان ایک قطرہ آب ہی فقط
۱۴	ہرس اگراسہ	.	.	اسطاعتین سمیعہ میں یہ شخص اول گنا جاتا تھا
۱۵	لقمان	یا عور	+	شاگرد داؤد کا ہے باقی حال اہم اسکا عالم میں مشہور اور ۳۰۰ سال کی عمر ہوئی تھی
۱۶	ادمیرس	+	+	یہ شخص اقدم شعراے یونان کی تحفا حسنہ و کلام حکمت آمیز بہت تصنیف کیا
۱۷	یوزاسپ	.	.	حکما سے بابل ہی تھا اوسکا مقولہ یہ کہ ایات سواسی ہزار سال قبل طوفان ہی ایجاد عالم کی ہوئی ہے
۱۸	عطا مشہور ہرمقنع	.	.	۱۶۳۴ء سحر و سیرجیات خوب جانتا تھا و دعویٰ خدا کی کا کیا تھا اور خشب بین ایک چاند بنایا تھا کہ وہ مہینے کی راہ تک اوسکی روشنی معلوم ہوتی تھی جب مسلمان مارے اوج ہوئے نہر کھاکر مر گیا
۱۹	ثابت	قرق	۲۸۸	۲۸۸ اقلیدس وغیرہ کتابوں کو یونانی سے عربی میں ترجمہ کیا

۱	اقلیدس صوری	+	+	اول علم ریاضی میں اسی نے کتاب تصنیف کی
۲	دی متھرا لیس	+	بعد مہوٹا دم	عہد میں عہد میں استندیا کی تیار اور طالع الیس
۳	ارسطاطالیس	مقبول جس	بعد مہوٹا دم	۵۰۴۷ اوپر کو اوپر والے استندیا کی ترجیح دیتا تھا عمر ۹۰ کی تھی
۴	اطلمیوس	+	بعد مہوٹا دم	۵۲۹۳ شاگرد افلاطون وزیر سکندریہ بادشاہ کا تھا استندیا
۵	جالینوس	+	+	۵۷۰۷ کارواج اوسی سی ہوا اسکے اتباع مشائیں کی تھی
۶	بیتا س			۵۷۰۷ بعد مہوٹا دم کے پیدا ہوا ۱۲ کتاب
۷	زیتون الکر	طول و عارض		تصنیف کیں عمر ۶۸ سال کی تھی
۸				کتاب محیطی اصل اوسکی تصنیف مہوٹا دم
۹				۵۷۹۷ میں بادشاہ الطونیوس کی تصنیف ہوئی تھی
۱۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۲۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۳۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۴۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۵۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۶۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۷۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۸۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۱				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۲				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۳				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۴				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۵				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۶				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۷				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۸				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۹۹				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم
۱۰۰				۵۷۹۷ بعد مہوٹا دم

۱۶	شہاب الدین احمد	یوسف علی	۵۶	اور کلام فضول کی کمال تحریر جسے باقی حال سہا ہوا ہے شہاب الدین شاطبیہ کا ہے اور لفظ چلی کی معنی زبان رومی ترکی میں عالم بزرگ کی ہیں واللہ اعلم بالصواب فقط
----	-----------------	----------	----	---

۱۷ نقشہ حکما سی یونان و اہل اسلام اجمالاً

عدد	نام حکیم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	سقراط	+	۵۱۷۹	بہت خلوت دوست اور عابد تھا بعد میں آدم بارہ ہزار شاگرد چھوڑ کر مرا ۵۰۶۹ سال بعد آدم کے پیدا ہوا ۱۰ سال تھی اور کوئی کتاب تصنیف نہیں کی مگر لکھتا تھا کہ کہ علم دل زندہ ہے پوست بہائم مردہ یا قرطاس میں نقل کرنا بچا ہے
۲۷	قیثاغورث	+	+	نظام قیثاغورثی اوسے سے ہے یعنی حرکت زمین کا خلا سفید یونان میں وہی تھا جو ہرگز قانون مختلفہ میں تصنیف کے اور ۱۷۹۴ ہیوڈاڈم سے مرگیا
۳	بقراط	راقینس	۵۰۲۷	اسقلینوس طبیب کا شاگرد تھا بقراط سے پہلے اٹلیا سوا کے اپنی اولاد کے اور کسی کو علم طب نہیں پڑھا تھا اس نے یہ قیہ موقوف کیے اس علم کو عام کر دیا عمر ۹۵ سال کی تھی

۱	معاد	خارث	۶۳	کنیت الکی ابو علیہ اور عمر بن خطابؓ نے نماز تراویح میں انکو امام کیا تھا شہید ہوئے قصبہ حرہ میں جو کہ ایک سنگستان ہے اہل مدینہ کے
۲	ابو عبد قاسم	سلام بغدادی	۲۲۲	اول مصنفین قرأت کا ہے اور تارقم آئین مدینہ میں رہا
۳	ابو حاتم	محمد عثمانی	۲۴۵	برہنہ میں ختم قرآن شریف کا کرتا تھا اور صاحب تصنیف ہے
۴	شیخ القرا احمد	موسے	۳۲۲	صاحب تصنیف ہے اور اسی سال میں وفات امام ابو الحسن اشعریؒ کہ مہربانوں کا دوست و مقرب و جتین اوٹھا کرتا تھا مذہب اہل سنت و جماعت کی واقع ہوئی بعد اسکے اہل سنت و جماعت لقب اشاعری ہوئے
۵	ابو عبد اللہ محمد	سفیان ثوری	۴۱۵	مولف کتاب ہادی کا اور قیروان ایک ربلدہ ہے قریب اوافیقیہ کے
۶	الکی	ایطالب عیسیٰ	۴۲۷	کنیت الکی ابو محمد ہے و صاحب تصانیف جلیلہ کے وفات قرطبہ میں ہوئی
۱۵	شاہجی	فیروز	۵۹۰	امام انکا قاسم صاحب تصانیف جلیلہ تھے و تصنیفہ شاہجیہ انکا مشہور اور شاہجیہ نام بلدہ کا ہے جزیرہ اندلس میں اور نامیانا ہوئے پر بھی وقت سنی صحیح بخاری و صحیح مسلم و موطا و امام مالک کو حفظ کرتے تھے اور ہمیشہ درس کا دین باطہارت پہنچتے

نقشہ قندنامی اجمالاً

۱۳

عدد نام قاری نام پدر سنہ وفات کیفیت

۱	عبد اللہ	عامر	۱۱۸	زبانہ حسین بن عبدالعزیز بن تھری راوی اسکے ہشام اور ابن ذکوان ہیں
۲	عبد اللہ	الکثیر	۱۲۵	بریس قراءت کے سے تھے راوی اسکے بڑے اور قلیل تھے
۳	عاصم کوفی	ابو الجواد	۱۲۷	یہ شخص بہت خوش لہجہ تھے راوی اسکے ابو بکر اور حفص ہیں
۴	ابو عمر یان	علاء	۱۵۴	حضرت حسن بصری سے بڑا راوی اسکے دور سے اور سوتے ہیں
۵	حمزہ	حبیب	۱۵۶	خلف اور خلاد اسکے راوی ہیں
۶	نافع مدنی	عبدالرحمن	۱۹۷	تابعین میں تھے اور راوی اسکے قانون و درش بن ہیں
۷	خلاد ابو عیسیٰ	خالہ	۲۲۰	امام فن قراءت کے تھے اور عارف محقق ابو ابحارث اور دور سے راوی اسکے ہیں
۸	ابو موسیٰ اشعری	+	۲۶۴	نام اسکا عبد اللہ قیس ہے اولاً کہ مبارکہ میں اگر ایمان لائے اور رجوع اپنی قوم کرے بعد چند سے قصد مدینہ طیبہ نکلا اور یہ قرآن کو بہت اچھی آواز سے پڑھتے تھے

۸	سعد الدین تفتازانی	سود	۷۹۲	بہم فرسخ شیراز سے کلام میں شرح معاصر اور شرح عقاید لکھی اور علوم غریبیہ میں مطول وغیرہ اور اصول میں بلوچ و مرینی تمذیب المنطق و شرح المشرع تصنیف کی اور تفتازان قریب و تراسان سے
۹	جلال الدین دانی	.	.	شرح عقاید بہت خوب لکھی اور خواہشی شرح تجربہ وغیرہ بہت کتابیں لکھیں
۱۰	ابو محمد عبداللہ	سود	.	علم کلام میں موافق مذہب اہل سنت کے بہت سی کتابیں لکھیں
۱۱	عبداللہ رازی	.	.	شکلبین وغیرہ سے صحیح بہت کتابیں تصنیف کیں
۱۲	میر سعید شریف خیر جانی	+	۱۶۸	شرح موقف کلام میں اور نحو اور منطق وغیرہ میں بہت کتابیں تصنیف کیں
۱۳	مولوی شہید الدین	.	۱۲۴۹	ارشاد تلامذہ مولانا رفیع الدین اور سرکن دہلی کے تحفہ کتب مباحثہ اہل تشیع وغیرہ کی لکھیں
۱۴	مولوی جید علی فیض آبادی	.	.	مصنف مثنی الکلام وغیرہ کو میں امرنی الحال رونق بخش دہلی کے
۱۵	مولوی ال حسن موہانی	علامہ سعید	.	مصنف کتاب استفسار کے ہیں اور بھی کتابیں رد و نقاری میں لکھیں و تاحال بفضلہ تعالیٰ موجود
۱۶	مولوی فضل رسول بداونی	مولوی سعید	.	مصنف بوارق و تصحیح المسائل وغیرہ کے ہیں اور چند کتابیں رد و ہابیہ میں لکھیں و تاحال بقیہ حیات

			کے وقت سے علمائے اہل سنت و جماعت ملقب اشاعرہ سے ہوئے
۲	ابو منصور ماتریدی		امام مذہب حنفیہ کو بتوئے صاحب کرامات تھے اور کتاب التوحید وغیرہ بہت کتابیں تصنیف کیں
۳	ابوبکر باقلانی	طیب ۳۰	مالکی مذہب تھے بہت سی کتابیں علم کلام میں تصنیف کیں نام انکا محمد تھا
۴	ابو اسحق اشعری	محمد ۱۸	تمام اہل عراق و خراسان اوندکے معتقد تھے اور رد المحدثین میں کتاب جامع الحکماء
۵	فخر الاسلام ہرودی	علی ۸۲	کتاب اصول الدین علم کلام میں اور کتابیں اصول فقہ وغیرہ تصنیف کیں
۶	فخر الدین رازی	ضیاء الدین ۶۰	رد فلاسفہ میں بڑی ہمت کی اور پو علی سینا کی اکثر کتابوں کا رد لکھا شرح اشارات وغیرہ بہت کتابیں قریب سو کتاب کہ تصنیف کیں باقی حال آپکا نقشہ مفسرین میں مندرج ہے
۷	قاضی عفیہ الدین	عبدالرحمن ۵۶	صاحب تصانیف کثیر مثل یقین موافق علم کلام وغیرہ کے ہیں کہتے ہیں کہ سلطان محمد تغلق یا دشاہ دہلی و مولانا معین عمرانی دہلوی کو ولایت فارس میں آٹھ لاکھ قاضی عفیہ الدین کو بھیجا تاکہ متن موقف کا اوسکے نام لکھی ابو اسحق والی شیراز نے اوندکو مانع ہو کر کہا کہ تخت سلطنت کا آپکو تسلیم کرنا ہوں اور جو کام کہ فرمائے سچا لاؤں چنانچہ قاضی اس عمر میں غربیت ہندوستان ہی باز رہے اور موافق اوسکے نام تمام کی اور اپنی نام شہر کا

۶۶	مولانا محمد معشوق جونپوری	۱۲۶۸	عالم علوم عقلی و نقلی و ابرارین مان سے نقش تصانیف ائیتہ در شیعہ نظام و شرار کتہ بین تمام عمر درس و وعظ میں گزری اور فوکی تلامذہ کثر مفلوک الحال دیکھنے میں آئے مقام باند میں رحلت فرمائے ملک جاودانی ہوئی چنانچہ تاریخ وفات ایک بدو میں صرف نسخہ نذانی جو کہ اوتے تلمیذ ان اوسکے سے ہی فی البدیہہ لکھی وہ ہے ہذہ عاشق اللہ و معشوق علی بقدر حق ہر لحظہ نقل محفلش ہند ازین افاضیاری و بہر سیر ملک عقوبی حملش ہ از دوی گذشت کم شد در یکے بود وحدت بسکہ در آب بکشت زین سبب بالقہ یکے کم کرد و گفت بہ جنت الفردوس باد اترش ہ و ایضا بدلتصمیمہ معشرش باد جنت الفردوس ہ انا للہ و انا الیہ راجعون
۶۷	مولانا سخاوت علی جونپوری		بڑے عالم و داعظ بین اور اکثر تلامذہ ایک بہت قابل نامی اور صاحب تصنیفات تھا حال افضال عالم

نقشہ متکلمین نامی احمالاً

۱۲

عدد	نام متکلم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	ایہ الحسن اشعری اسمعیل	۳۲۴ھ	اول مغزلہ تھے چچ پوری کی اور امام اہل سنت کو ہوئے قریب چار سو کتاب کی تصنیف کیں اور اپنا	

۵۷	مولوی سبزی لکھنوی	+	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ وغیرہ کے ہیں
۵۸	مولوی محمد اشرف	+	ایضاً اور کتاب سطور ہذا بھی انکی خدمت
	لکھنوی		سرایا ان کی ہیرہ منہ ہوا ہے آپ پر مخفی لکھنوی
۵۹	مولوی سید الدین	+	صاحب تصنیف مشہورہ کے ہیں
۶۰	مولوی سید الدین		ارشاد تلامذہ مولانا رفیع الدین صاحب ہادی
	دہلوی		کے تھے اور صاحب تصنیف جلیبہ ہیں
۶۱	سید احمد بریلوی	+	حالات و اوصاف عالیہ کے مثل آفتاب
			کے عالم میں روشن متصل بالالکون و ممالک
			پنجاب میں ہنگام جہاد و جہاد خدائے شہید ہوئے
۱۲	مولوی محمد امیل	+	بشرح ایضاً اور برادرزادہ مولانا شاہ
			عبد العزیز کے تھے
۶۲	مولوی عبدالحی	+	آپ داماد و شاگرد مولانا شاہ عبد الغفر دہلوی
			کی تھی اور افضل القضا و المحمل الکمل صاحب سید احمد
			صاحب واسطے جہاد کی تشریف کی گئی کو ہستان کی طرف
			اون کے ساتھ چند سال رفیق رہے بعدہ
			بعارضہ اشتداد بوا سیر سفر ناگزیر اختیار کیا
۶۳	مولوی فتح علی	+	عالم و ناظم بے بدل علم مولانا محمد مشوق علی
	جونپوری		جونپوری کے تھے خصوصاً تاریخ کوئی
			فی البدیہہ میں علم کیسانی کا بلند کیا تھا
۶۵	مولوی محمد طہور	+	آپ مفتی دارالسلطنت لکھنوی کے تھے
	لکھنوی		اور بہت جلد تکلم فرماتے تھے راقم الحروف
			بھی استفادہ خدمت ہوا ہے صاحب تصنیف
			حواشی وغیرہ کے ہیں

اور شرح سیر بادشاہ فی انکو کام بخشگیری و سوانح
نگاری بکیر و سوستان کا دیانتھا

استاد ملا نظام الدین و صاحب تصنیف
شرح قصیدہ خرزجیہ علم عروض وغیرہ کے ہیں
اور استاد سعید عبد الجلیل بلگرامی کے ہیں

صاحب تصانیف مشہورہ مثل خوشی و غم و مسکن و غیرہ
کے ہیں

۱۱۶۱

ملا قطب الدین

ملا نظام الدین سہالی

۴۴

صاحب تصانیف کثیرہ کے ہیں

+

+

ملا کمال الدین سہالی

۴۵

صاحب تصنیف فتون ادب و کتاب لغت عربی کے ہیں

+

+

ملا الہ دی ہرمی

۴۶

صاحب تصنیف فصول اکبری و اصول اکبری
علم صرف و غیرہ کے ہیں

+

+

علی اکبر الہ آبادی

۴۷

صاحب متن متین علم نحو وغیرہ کے ہیں

+

+

ملا عبد الرسول زینپوری

۴۸

صاحب تصنیف حواشی مشہورہ کے ہیں

+

+

ملا حسن

۴۹

ایضاً اور ساکن سندیلہ کے ہیں

+

+

مولوی احمد علی

۵۰

صاحب تصنیف شہیرہ کے ہیں اور شاگرد مولوی محمد سندیلہ کے ہیں

+

+

مولوی بابا بدیع چوہدری

۵۱

صاحب تصنیف مشہورہ اور ساکن سندیلہ کے ہیں

+

+

مولوی محمد عالم

۵۲

ایضاً

+

+

مولوی حیدر علی

۵۳

بڑی عالم و مدرس صدر کلکتہ و بھی قصیدہ غرا انکا مشہور

+

+

مولوی امین اللہ

۵۴

حالات بکرت سمات انحضرت صلیعہ و مشہور عالم و تخلص امین تھا

صاحب ارکان اربعہ فقہین معاً اور حواشی

و شروح مشہورہ کے ہیں

عالم گمانہ و مجمع فضائل جاگانہ وقاضی القضاۃ

کلکتہ کے بھی تصانیف حلیہ و ساکن قصبہ طیبہ کا گوری

۱۲۲۶

۱۲۲۹

۱۲۳۰

۱۲۳۱

۱۲۳۲

۱۲۳۳

۱۲۳۴

۱۲۳۵

۱۲۳۶

۱۲۳۷

۱۲۳۸

۱۲۳۹

۱۲۴۰

۱۲۴۱

۱۲۴۲

۱۲۴۳

۱۲۴۴

۱۲۴۵

۱۲۴۶

۱۲۴۷

۱۲۴۸

۱۲۴۹

۱۲۵۰

۱۲۵۱

۱۲۵۲

۱۲۵۳

۱۲۵۴

۱۲۵۵

۱۲۵۶

۱۲۵۷

۱۲۵۸

۱۲۵۹

۱۲۶۰

۱۲۶۱

۱۲۶۲

۱۲۶۳

۱۲۶۴

۱۲۶۵

۱۲۶۶

۱۲۶۷

۱۲۶۸

۱۲۶۹

۱۲۷۰

۱۲۷۱

۱۲۷۲

۱۲۷۳

۱۲۷۴

۱۲۷۵

۱۲۷۶

۱۲۷۷

۱۲۷۸

۱۲۷۹

۱۲۸۰

۱۲۸۱

۱۲۸۲

۱۲۸۳

۱۲۸۴

۱۲۸۵

۱۲۸۶

۱۲۸۷

۱۲۸۸

۱۲۸۹

۱۲۹۰

۱۲۹۱

۱۲۹۲

۱۲۹۳

۱۲۹۴

۱۲۹۵

۱۲۹۶

۱۲۹۷

۱۲۹۸

۱۲۹۹

۱۳۰۰

۱۳۰۱

۱۳۰۲

۱۳۰۳

۱۳۰۴

۱۳۰۵

۱۳۰۶

۱۳۰۷

۱۳۰۸

۱۳۰۹

۱۳۱۰

۱۳۱۱

۱۳۱۲

۱۳۱۳

۱۳۱۴

۱۳۱۵

۱۳۱۶

۱۳۱۷

۱۳۱۸

۱۳۱۹

۱۳۲۰

۱۳۲۱

۱۳۲۲

۱۳۲۳

۱۳۲۴

۱۳۲۵

۱۳۲۶

۱۳۲۷

۱۳۲۸

۱۳۲۹

۱۳۳۰

۱۳۳۱

۱۳۳۲

۱۳۳۳

۱۳۳۴

۱۳۳۵

۱۳۳۶

۱۳۳۷

۱۳۳۸

۱۳۳۹

۱۳۴۰

۱۳۴۱

۱۳۴۲

۱۳۴۳

۱۳۴۴

۱۳۴۵

۱۳۴۶

۱۳۴۷

۱۳۴۸

۱۳۴۹

۱۳۵۰

۱۳۵۱

۱۳۵۲

۱۳۵۳

۱۳۵۴

۱۳۵۵

۱۳۵۶

۱۳۵۷

۱۳۵۸

۱۳۵۹

۱۳۶۰

۱۳۶۱

۱۳۶۲

۱۳۶۳

۱۳۶۴

۱۳۶۵

۱۳۶۶

۱۳۶۷

۱۳۶۸

۱۳۶۹

۱۳۷۰

۱۳۷۱

۱۳۷۲

۱۳۷۳

۱۳۷۴

۱۳۷۵

۱۳۷۶

۱۳۷۷

۱۳۷۸

۱۳۷۹

۱۳۸۰

۱۳۸۱

۱۳۸۲

۱۳۸۳

۱۳۸۴

۱۳۸۵

۱۳۸۶

۱۳۸۷

۱۳۸۸

۱۳۸۹

۱۳۹۰

۱۳۹۱

۱۳۹۲

۱۳۹۳

۱۳۹۴

۱۳۹۵

۱۳۹۶

۱۳۹۷

۱۳۹۸

۱۳۹۹

۱۴۰۰

۱۴۰۱

۱۴۰۲

۱۴۰۳

۱۴۰۴

۱۴۰۵

۱۴۰۶

۱۴۰۷

۱۴۰۸

۱۴۰۹

۱۴۱۰

۱۴۱۱

۱۴۱۲

۱۴۱۳

۱۴۱۴

۱۴۱۵

۱۴۱۶

۱۴۱۷

۱۴۱۸

۱۴۱۹

۱۴۲۰

۱۴۲۱

۱۴۲۲

۱۴۲۳

۱۴۲۴

۱۴۲۵

۱۴۲۶

۱۴۲۷

۱۴۲۸

۱۴۲۹

۱۴۳۰

۱۴۳۱

۱۴۳۲

۱۴۳۳

۱۴۳۴

۱۴۳۵

۱۴۳۶

۱۴۳۷

۱۴۳۸

۱۴۳۹

۱۴۴۰

۱۴۴۱

۱۴۴۲

۱۴۴۳

۱۴۴۴

۱۴۴۵

۱۴۴۶

			انکو عمدہ صدارت ممالک ہند میں دیکر لقب فاضل خان کا دیا تھا ۱۱۹۱ھ میں
۴۲	حافظ امان اللہ بنارسی	۱۱۱۳	قاضی لکھنؤ کے عہد عالمگیر بادشاہ میں تھے اور صاحب تصانیف جلیلہ کے ہیں
۴۳	سید عبد الجلیل بلگرامی	۱۱۳۸	جدوا و ستارہ سید غلام علی ازاد بلگرامی کے تھے اور شاگرد مولوی غلام علی نقشبند لکھنوی کے اور زبان عربی و فارسی ترکی و ہندی میں غایت طلاقت لسانی رکھتے تھے اور زبان میں تصانیف وثیقہ و اینقہ انکی موجود ہیں اور عہد جلیلہ پر مختار رہی اور تاریخ وفات میں کیا خوب کہا گیا ہے جس جیبی قوس حاجہ کنون صا پا میں مقلدہ شکل عینہ لکھی انہ نص جلی علی ان الی حق عینہ اور جبکہ عالمگیر بادشاہ نے قلع ستارہ فتح کیا اللہ نے میں اس وقت انہوں نے تاریخ نے نظیر فی البدیہہ کہی تھی ۵ ملا توجہ سلطان الانا اے رب السموات فی تائید اسلام اور ابہامہ فی اصل خنصرہ لور دیا قادی قحاح الکما فی صا فتح الاسم مفتی حصن لمن عبدا و احجا صنا نظرت فی انقات وہی اربعہ من فوق ابہامہ من غیر ابہام و جد من لعالم الفتح جیند ز قاعلی ہستہ من ابہام بعد ملک بدیعنا و قد ترعت المناظرین فی المعجز الثانی بذا البیوع من التاریخ انشاہ عبد الجلیل ہتائیدات الہام اور انکے بیٹے کا نام سید محمد

۲۸	ابن حجر عسقلانی	۹۷۴	تمام انکا احمد اور لقب شہاب الدین پر مصنف کتاب صواعق محرقہ وغیرہ کی ہیں اور بیستم نام موضع کاہی اور واضح ہو کہ اسی سال سلطان سلیمان بن سلیم ۳۱۰۰ اباد شاہ سلطانین عثمانیہ روم سے تھا کہ اسی سے منسوب ہے بلکہ سلیمانی مدنیہ منورہ میں محراب سلیمانی بسیار مشہور ہے کی کہ وقت مصفاۃ میدان حنفیہ و شافعیہ کے بنا فرمائی اور اسی سے بنیاد مضلہ نامہ ربع کی وقت رفع اختلاف میان اہل مذاہب الیہ
۲۹	شیخ وجہ الدین گجراتی	۹۹۸	صاحب شہ روح و متون معروفہ کے ہیں
۳۰	نور اللہ شوہری	۱۰۱۹	امراے اکبر بادشاہ سے تھا شیعی مذہب اور مجالس المؤمنین وغیرہ کتابیں لکھیں
۳۱	شیخ بہا الدین اعلیٰ	۱۰۳۰	شیعی مائل بقیوفا تھا شرح قانون شیخ ابو علی سینا و خلاصۃ الحساب وغیرہ لکھیں اور کشکول بہت معقول جمع کیا ہے
۳۲	یلا عصمت اللہ سہارنپوری	۱۰۳۹	صاحب شرح خلاصۃ الحساب و دیگر جواشی مشہورہ کے ہیں
۳۳	میرزا قرداماد	۱۰۴۰	شاد عباس ماضی کا داماد تھا اس واسطے بلقب داماد مشہور افعی المبین وغیرہ امور عامین لکھیں شیعی مذہب تھا اور ایک رباعی اسکی بہت خوب ہے جو نسبت میں جناب امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ لکھی تھی وہ یہاں لکھی جاتی ہے

۲۰	امام یافعی	اسعد	۷۶۸	نام انکا عبداللہ اور کنیت ابو السعادات ولقب عقیق الدین انکی تصنیفات سے کتاب التعلیم فی منافع القرآن و تاریخ مرآة الجنان فی حوادث وروض الریاحین فی حکایات الصالحین و خلاصۃ المفاطر فی مناقب الشیخ عبدالقادر مشہور ہیں اور یافعی نام موضع کا ہر ملک شام
۲۱	شیخ محمد الدین فیروز آبادی	یعقوب	۸۱۷	اصل والی گازرون شیراز کی اور نام محمد صاحب تصنیف لغت قاسوس وغیرہ کے ہیں
۲۲	ابن ہمام	+	۸۶۱	نام انکا محمد اور لقب کمال الدین انکی تصنیفات سے فتح القدیر شرح ہدایہ کی مشہور عالم ہے
۲۳	سعید الدین دہلوی	+	۸۹۱	انکی شرح کنز الدقائق و منار پر مشہور ہے اور کنیت انکی ابو الفضائل تھی
۲۴	عبد الرحمن جامی	+	۸۹۸	یہ فرزند ان امام محمد شیبانی سیوٹھو اور شرح کافیہ وغیرہ کتابیں انکی تصنیفات سے موجود باقی عال انکا نقشہ شعرا سے فارسی میں مندرج اور کینے مادہ تاریخ انکو وقات کا یہ لکھا ہے رع آہ از فراق جامی آہ از فراق جامی
۲۵	عبد الغفور لاہوری	+	۹۱۲	لقب انکا رضی الدین اور عمدہ تلامذہ ملا عبداللہ جامی کے تھے انکا حاشیہ فوائد ضعیفہ شرح کافیہ پر مشہور عالم ہے
۲۶	مولانا عبداللہ الہداد	الہداد	۹۲۲	شرح میزان المنطق وغیرہ انکی تالیفات سے موجود ساکن دہلی کو تھے محمد بن سلطان سکندر لودھی کی
۲۷	قسطلائی	+	۹۳۳	نام انکا احمد صاحب تاریخ نجوم و ہب لدنیہ وغیرہ ہیں

۱۲	مرغیانی	محسنہ	۵۹۳	نام انکا علی لقب برہان الدین صاحب ہدایہ و تجنیس کے ہیں و مرعینان نام پلندہ کا ہے و الامت ما ورائی النہر سے اور ایک شاعر نے ہدایہ کی مدح میں کیا خوب کہا ہے ان المداۃ کالقرآن قد سخط ما صنف قبلہا فی الشریع من کتب فاحفظ مسائلہا و اسلک مسائلہا سلم مقالک من تریح و من کذب
۱۳	ناصر الدین بٹلوی	+	۶۱۰	مصنف رسالہ مصباح علم نحو و معرب کا علم لغت میں ہے
۱۳	سکاکی	+	۶۲۶	مصنف مصباح العلوم اور نام انکا یوسف و کنیت ابو یعقوب سیست
۱۵	ابن فلکان	محمد	۶۸۱	نام انکا احمد اور کنیت ابو العباس اور لقب شمس الدین بہرکی و نار شاہیہ کے قاضی القضاۃ تھے اور تاریخ انکی مشہور ہے
۱۶	شیخ رضی	۰	۶۸۶	شراح کافیہ اور شافیہ ابن حاجب کے ہیں اور لقب نجم اللامۃ تھا
۱۷	قطب الدین علی شمشیرازی	مسعود	۷۱۰	درۃ التاج المنطق بلخی الہی ریاضی کلام فقہ و غیرہ میں لکھیں
۱۸	ابو الفدا	لکڑی الافضل	۷۳۲	نام انکا ملک موہد اسمعیل ابو الفدا ہے و شاہ شاعر تھے تاریخ انکی مشہور و بعید ۶ سال مالک حیات میں فوت ہوئے
۱۹	ابن ہشام	۰	۷۶	نام انکا عبد اللہ و لقب جمال الدین کتاب توضیح شرح الفیہ ابن مالک و معہ وغیرہ تصنیف کی

تاریخ جدید

۱	حماد	ابو حنیفہ	۱۷۶	اپنے باپ کے شاگرد اور بڑے عالم تھے
۲	امام ابو یوسف	ابراہیم	۱۸۲	امام ابو حنیفہ کے شاگرد رشید تھے ہارون الرشید نے انکو قاضی القضاات کے عہدہ پر اولاً مقرر کیا اور کام ایکایک یعقوب تھا
۳	امام محمد	حسن	۱۸۶	امام ابو حنیفہ کے شاگرد اور بیہ ابو یوسف صاحبیہ کہلاتے ہیں اور ۹۹۹ کتابیں خود کلام تصنیف کیں
۴	ابو ابراہیم	یحییٰ مزی	۲۶۴	امام شافعی کے شاگرد ہیں اور مدوگاراو کے مذہب کے جامع صغیر وغیرہ کتابیں تصنیف کیں
۵	عبد اللہ ابو جعفر	مسلم بن قتیبہ	۲۷۶	کتاب المعارف وغیرہ کتابیں تصنیف کیں
۶	احمد	محمد طحاوی	۳۲۱	رئیس مذہب حنفیہ کے ہیں اور کتابیں احکام القرآن اور اختلاف العلماء وغیرہ تصنیف کیں
۷	محمد قدوری	۳۳۸	۳۳۸	اس کا کتاب قدوری مشہور عالم ہے اور مسئلہ اسکے ۱۲۰۰۰ ہیں اور حفظ اسکا باعث نجات فقہ سے ہے اور دفع دبا کا صاحب کتاب دلائل الاعجاز وغیرہ
۸	شیخ عبد القادر عبد الرحمن جبرجانی	۴۷۴	۴۷۴	حجۃ الاسلام انکا لقب اور مناقب حد سے زیادہ اور احیاء العلوم وغیرہ انکی تصنیفات ہیں
۹	ابو حامد	محمد غزالی	۵۰۵	بہت بڑے عالم تھے فن قرأت فصیحہ طیب انکا مشہور و معروف ہے
۱۰	ابو محمد شاطبی	قیراۃ	۵۹۰	نام تمسن اور لقب فخر الدین اور کتاب انکی مشہور و فرغانہ شہر ہے توابع نور الدین
۱۱	قاضی خان	منصور فرغانی	۵۹۲	

نقشہ ششم حال ائمہ چہار نام اہل سنت

۱۱

وجہاعت و علمائے نامے اجمالاً

عدد	نام عالم	نام پدر	سند و قوت	کیفیت
۱	امام اصغیر کوفی رحمہ اللہ	نام پدر	۱۵۰	نام آپکا نعمان تھا حامد و عطا وغیرہ روایت کی اور اسنے ابو یوسف وغیرہ جماعت کثیر نے روایت کی اور ۴ اصحابی سے ملاقات کی تولد آپکا ۸۰ ہجری میں ہوا تھا اور عسمر ۷۷ سال کی تھی اور آپ نے قرآن شریف ایک رکعت نماز عشاء میں ختم کیا ہے اور صاحب مذہب ہوئے
۲	امام مالک رحمہ اللہ	اس	۱۷۹	حضرت امام جعفر صادق و نافع وغیرہ سے روایت کی اور اونسو شافعی وغیرہ نے انوصاحب مذہب پہنچے اور کتاب موطا و جمع کی عمر ۸۴ سال کی ہوئی اور اصلم یعنی موئے سر کم کھے
۳	امام محمد شافعی رحمہ اللہ	ادریس	۲۰۴	محمد بن علی وغیرہ سے روایت کی اور اسنے جماعت کثیر نے اور صاحب مذہب ہوئے عمر ۵۴ سال کی ولادت ۱۵۰ھ میں اور شافعی نسبت سے طرف ایک انکی اجداد کی
۴	امام احمد رحمہ اللہ	حنبل	۲۴۱	نام انکا ابو عبد اللہ صاحب مذہب ہیں اور کتاب مسند انکی تصنیف سے ہے اور الاکثر حدیث یا تو بھی عمر ۷۷ سال کی

مصافح الخطباء و على آله واصحابه المجلسين في ميدان
 براعة المصلين في منتهى راحة و راحة و راحة و راحة
 اتركى من المسلك الاذ قد واطيب من تأملهم واطيب
 من نسيم السحر وانه و من ضوى النور الجمال اشد نفاذك و رزقي
 في ارجل حين بقاءك و اجبك احسانا من الحب
 لم اجدها مثلاً من سائر الناس يعرضه فمنه من
 يعرض الدهر و ذكركم على الروح الاكاديت الروح و
 و من حب اللغو و لا يحسنه و لا استرعى فيه و لا تكلف
 و لند لقد رفعت لهذا الحب في القلب تباب لها من
 حبال الوجل و سوار الود و تاد و اسباب و لا تقدر
 اخوان الصدق و يتبعهم سديد من المودة لم اجل
 و نسب سندا عن مودة الرجال و لا يكون فذلك شهيد
 لم تكن تقبل الرشاش ثم انى كتمت اردت ان اهلك
 الى مقاصد السكال و ابعثك الى معارج الجبال
 و لكناك استبدوت علينا فلا عليك ان ينبغي
 ما نذكرك الى جنة صلاح الدنيا و قلاح الآخرة
 و عليك بالعلم و العمل و التقى او كن من ابناء الآخرة
 و لا تكن من ابناء الدنيا هذا و لعمري ان الدنيا اذ
 اقبلت اقبلت و اذ اذبرت اذبرت فلا يعزرك
 جيوش زهرة الدنيا و زخارف السوى و شجرة ياقوت
 معالم الدين يملكك اشد الى عزهم و يقين الباقى
 في الان على اعلى الرتبة المتعالى و آخره و هو ان
 الحمد و رب العالمين و الحمد و الحمد و الحمد

				<p>وفات کا نام یہ ہے علمائے امتی کا نسب یہاں بنی اسرائیل و انج ہو کہ دو تو ہجرت علماء و انبیاء کا داخل حساب تاریخ میں</p>
۷۰	مولوی شاہ ولی اللہ	شاہ عبدالرحیم	+	<p>حدیث اور اور فقہ میں بہت اچھا داخل تھا الا بمقولہ بعضہ تقلید سے قابل نہ تھے</p>
۷۱	مولانا شاہ عبدالغفور	مولوی شاہ ولی اللہ	۱۲ ۱۳۹	<p>حالی اچھا محقق مفسرین میں لکھا گیا ہے احتیاج و ضرورت مکرر کی تسمین</p>
۷۲	مولانا محمد سحانی	+	۱۲ ۶۲	<p>آپ نواسہ مولانا شاہ عبدالغفر صاحب کو تھے وفات مکہ شریفین میں ہوئی</p>
۷۳	شاہ نور الحق دہلوی	عبدالحق	۱۰ ۷۳	<p>اپنے والد کے شاگرد تھے اور شریعہ و فہم کا و مسلم و غیرہ لکھی اور علم تاریخ میں بگاہ وقت تھے محمد شاہ جہان بادشاہ میں</p>
۷۴	مولوی محمد حسن علی ہاشمی	+	+	<p>نام اچھا حال الدین محمد اکثر لکھنؤ میں رہتے تھے رسالہ اشکال و تغیر انکا مشہور عالم ہے اور اشد تلامذہ مولانا عبدالغفر دہلوی کی تھے راجسہ و ملتان میں بھی بمقام باندہ الاذکی خدمت میں حاضر ہو کر مستفید ہوئے اچانچہ او میں ڈیرہ نام ایک خط جو انارب تمیق فرمایا تھا تبنا بطور یادگار تخت سطور مذکور لکھا جاتا ہے کہ میرزا احمد علی احمد اللہ الذی زین علیہ السلام ریشہ النبی المہدی و جل جلالہ الصفحہ ثانیہ لکھا واعلموا و اسلم علی سیدنا محمد النعمان بعضا حصہ العربہ لعلہ یارہ المؤمنین بلا غتہ</p>

۵۷	تقی الدین سبکی	عبدالحامی	۷۵۰	ڈیڑھ سو سے زیادہ کتابیں تصنیف کیں
۵۸	ابوالفدا مشہور ابن کثیر	عمر	۷۷۴	کتاب تاریخ وغیرہ تصنیف
۵۹	زیلعی	یوسف	۷۷۲	احادیث ہدایہ اور کشاف کی تخریج کی
۶۰	زین الدین	احمد	۷۹۵	شرح ترمذی اور شرح بخاری اور طبقات حنابلہ تصنیف کی
۶۱	سراج الدین	نور الدین	۸۰۴	شرح بخاری اور شرح عمدہ تصنیف کی
۶۲	بیشی ابو حفص	رسلان	۸۰۵	کتاب محاسن الاصطلاح اور شرح بخاری وترمذی تصنیف کی
۶۳	نور الدین عراقی	حسین	۸۰۷	شرح ترمذی تا تمام لکھی اور بہت کتابیں تصنیف کیں
۶۴	ابن الجزری	محمد	۸۳۳	فن قرأت میں کتاب لکھا اور حدیث میں بہت کتابیں تصنیف کیں
۶۵	شہاب بویری	ابی بکر	۸۴۰	بہت کتابیں حدیث میں تصنیف کیں اور زوائد سنن ابن ماجہ اور سنن بیہقی وغیرہ لکھیں
۶۶	ابن حجر شہاب الدین	علی عسقلانی	۸۵۳	لسان المیزان اور اصابہ وغیرہ سو کتاب سے زیادہ لکھیں
۶۷	جلال الدین سیوطی	عبد الرحمن	۹۱۱	حال آپکا مجملہ نقشہ مقیمین میں لکھا گیا
۶۸	شیخ عبدالحق	سید الدین	۱۰۵۲	اکبر بادشاہ کے عہد میں بھی اول ہندوستان شیخ علی تنقی سے حدیث طبری پھر عرب میں مشروع صحاح اور شرح عربی اور ترجمہ مشکوٰۃ اور بہت کتابیں تصنیف کیں اور تاریخ

۴۷	ابوالعباس	محمد	۴۳۲	کتاب معرفۃ الصحابہ وغیرہ تصنیف کی
۴۸	ابوبکر احمد	حسین بیگی	۴۵۸	سین گیری و صغریٰ اور شعب الایمان وغیرہ تصنیف کی
۴۹	ابوعبد اللہ حمیدی	ابی نصر	۴۸۸	کتاب جمع بین الصیغین اور تاریخ اندلس تصنیف کی
۵۰	ابو محمد حسین بلقب محی السنۃ	مسعود	۵۱۶	کتاب معالم التنزیل اور شرح السنۃ و مصابیح وغیرہ تصنیف کی
۵۱	قاضی عیاض	سوسنی	۵۴۴	شرح صحیح مسلم و مشارق الانوار وغیرہ تصنیف کی
۵۲	ابن جوزی	علی	۵۹۷	نام انکا عبدالرحمن بہت کتابیں تصنیف کیں امام وقت کے تھے اور دست چپ سے تحریر فرماتی اور کہتے ہیں کہ تراشہ اقلام اپنی کو جمع کر رکھا تھا بعد مرنیکے پانی غسل کا اوس سے گرم کیا گیا تھا جوزی بہت ہی طرف انگریز کے
۵۳	امیر الدین ابن البیہر	محمد	۶۱۳	کتاب تاریخ اور معرفت انساب اصحاب وغیرہ تصنیف کی
۵۴	نودے	شرف	۶۷۹	نام انکا یحییٰ بہت کتابیں حدیث اور فقہ اور اسماؤ الرجال میں تصنیف کیں
۵۵	شہاب الدین احمد	محمد مقدسی	۷۲۸	تاریخ لامبہ شاطیہ کے ہیں اور مقدس بفتح میم و کنسردال نسبت ہے بیت المقدس سے کہ ایک شہر ہے بلات شام میں اور مسجد اقصیٰ اوس میں ہے
۵۶	عارمردی	حسن	۷۴۶	نام انکا احمد ہے شرح شافعیہ و حاشیہ کشاف وغیرہ انکی معروف ہے

			اور نام الکامل	
۳۳	احمد معروف پیرا	ہارون یاکم	۲۹۲	کتاب سند کبیر وغیرہ تصنیف کی
۳۴	ابو عبد الرحمن احمد نسائی	شعب	۳۰۳	کتاب سنن کبریٰ و صغریٰ و صحاح وغیرہ تصنیف کی
۳۵	محمد	حزیر طبری	۳۱۰	بہت کتابیں تصنیف کیں تاریخ انکی بہت معتبر
۳۶	ابو القاسم عبد اللہ	نجد لغوی	۳۱۵	کتاب مجمع وغیرہ تصنیف کی
۳۷	ابو جعفر احمد	نجد طحاوی	۳۱۶	کتاب معنی الآثار وغیرہ تصنیف کی اور طحاوی قریب سے تشریف مہر سے
۳۸	ابو سعید	کلیب شامی	۳۳۵	مصنف سند کبیر کے ہیں
۳۹	سلیمان	احمد طبرانی	۳۶۰	ہزار مستند سے روایت کی اور مجمع کبیر اور مجمع اور سنن اور مجمع وغیرہ ذیل المذہب وغیرہ کتابیں خرد و کلان تصنیف کیں
۴۰	عبد اللہ	عبدی	۳۶۰	کتاب کامل تصنیف کی
۴۱	ابو الحسن علی	عمر داری عقی	۳۸۰	کتاب سنن اور علل وغیرہ تصنیف کی
۴۲	ابو بکر	ابراہیم	۳۸۱	مجمع کبیر اور سند ابو یوسف اور اربعین جمع کی
۴۳	ابو حفص عمر	احمد	۳۸۵	کتاب ترقیب اور تفسیر ہزار جزئی اور کتاب سند مسلم اسو جزئی اور کل پر ۳۸۵ کتابیں تصنیف کیں
۴۴	ابو نعیم	عبد اللہ	۴۰۳	کتاب علیہ و ذلیل غوث وغیرہ تصنیف کی
۴۵	ابو عبد اللہ محمد ماکم کبیر	عبد اللہ	۴۰۵	کتاب مستدرک اور تاریخ وغیرہ تصنیف کی
۴۶	ابو بکر مشہور ابن مردودہ	موسے	۴۱۰	کتاب مستخرج بخاری پر اور کتاب تفسیر و تاریخ یمن

۲۶	دارمی	عبد الرحمن سمرقندی	۲۵۵	اور مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ او نہیں کی ہے مصنف دارمی انکی مشہور ہے اور نام انکا عبد اللہ اور دارم بن مالک بن نمیر سے منسوب ہے
۲۷	زبیر	بکار	۲۵۶	قاضی مکہ معظمہ کے تھے اور کتاب سنن و کتاب اخبار مدینہ تصنیف کی
۲۸	محمد	اسمعیل بخاری	۲۵۶	امام ابی حدیث ہیں اور کتاب انکی اصح کتب ہے اور صحیح بخاری و تاریخ کبیر وغیرہ تصنیف کی اور خود کہتے تھے کہ سو ہزار حدیث صحیح و دو سو ہزار حدیث غیر صحیح مجھ کو یاد ہے اور کوئی حدیث اپنی صحیح میں نہیں لکھی مگر غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر اور اس صحیح کو چھ سو ہزار حدیث سے نکال کر لکھا ہے اور ۶ برس میں اور کسی نے تاریخ تولد و وفات انکی میں خوب کہا ہے کہ بہ تاریخ بخاری یاد دارم از ثقات ہے صدق تاریخ تولد و تاریخ وفات
۲۹	مسلم	حجاج نیشاپوری	۲۶۱	کتاب صحیح مسلم اور مستدرک وغیرہ تصنیف کی
۳۰	ابوداؤد	اشعوب	۲۶۵	نام انکا سلیمان ہے کتاب سنن اور تاریخ و مسوغ وغیرہ تصنیف کی
۳۱		عیسیٰ ترمذی	۲۷۹	کتاب جامع ترمذی اور علل اور تاریخ تصنیف کی
۳۲		ابو یوسف	۲۸۳	کتاب حدیث اور تفسیر تواریخ میں تصنیف کی

رحمہا اللہ کی خدمت میں جایا کر کے بیٹھے اور

رابعہ بصری اپنے باپ کی دفتر چارمی بھین اس

صورت سے رابعہ کدلا بھین اور بصری کا ملہ وزرا ہند

ضعی کہ رات وہن بین ۱۰۰۰ رکعت پڑھتی تھیں

جب کہ سلطان ابراہیم اوسم ہفت مہر پر

نہ از پڑھتے ہوئے عرصہ ۴۴ سال میں

فائز کہ معظمہ ہو کر خانہ کعبہ کو نہ کچھا متعجب

ہوئے ہاتھ نے آواز دی کہ کعبہ واسطے مستحق

ایک ضعیفہ یعنی بی بی رابعہ بصری کو کیا ہے

کہ وہ تشریف لاتی ہیں وفات انکی ۱۰۵ھ

میں ہوئی اور نہر لعل راہ شریف سے نہ نہ منورہ

نیک بنوائی اور انکی شان میں کسی شاعر نے

خوب کہا ہے ۵ فلو کان لہا مثل ہذا

یفضلت النساء علی الرجال ۵ فلا النسا بیت

لا سم الشمس غیب والہد کیر للہلال فقط

سفیان ثوری وغیرہ سے روایت کی

اور ان سے محمد بن سعد نے جو انکے کاتب

تھے اور کتاب طبقات واقعی انہیں کی

تصنیفات سے ہے

کتاب سنن وزید تصنیف کی

کاتب واقعی کے ہیں اور کتاب طبقات

صحابہ و تابعین میں تصنیف کی

نچاری اور مسلم وغیرہ نے ان سے روایت کی

۲۰۹

عمر

محمد

۲۲

۲۲۷

منصور

سعید

۲۳

۲۲۸

سعد

محمد

۲۴

۲۳۵

ابی شیبہ

ابوبکر

۲۵

۱۵	ابن سیرین	ابی عمر دیرین	۱۱۰	نام انکا محمد و تیس صحابہ سے ملاقات کی دوسری خلافت حضرت عثمان مین باقی تھی جب پیدا ہوئے تھے اور امام فن تعمیر کے ایک مرتبہ اپنے کسی پوچھا کیٹ حالک اوسنے کہا کہ ۵۰ دینار میرے اوپر قرض ہیں اور فکر اہل عیال کی فریڈ فیہ آپ نے ۱۰۰۰ دینار دینار گھر سے لا کر اوسکو حوالہ کین چھ کر کینیں کسی سے اس طرح کا سوال نہ کیا فقط
۱۶	عامر شعبی	شرحیل	۱۱۰	۴ برس خلافت حضرت عمرؓ سے گزری تھی جب پیدا ہوئے اور ۵۰۰ صحابہ سے ملاقات کی
۱۷	زہری	مسلم	۱۲۴	بہت صحابہ و تابعین سے روایت کی اور ان سے امام ابو حنیفہ و مالک وغیرہ نے
۱۸	عمر	عبدالغزیز	۱۲۴	انس اور بہت تابعین سے روایت کی اور ان سے زہری وغیرہ نے
۱۹	موسیٰ	عقوبہ	۱۴۱	کتاب بغازی تصنیف کی
۲۰	محمد	اسحق	۱۵۱	امام جعفر صادقؑ وغیرہ سے روایت کی اور ان سے جماعت کثیر نے
۲۱	سیفان ثوریؒ	سعید	۱۶۹	امام تھے حدیث مین اور کنیت ابو عبد اللہ تھے عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ میں نے ۱۰۰ آدمی سے حدیث لکھی الا فضل سیفان ثوریؒ سے نہ لکھا نقل ہے کہ آپ واسطے پوچھنے بعض مسائل کی حضرت رابعہؒ

حضرت صلعم کے حاضر ہوا ہم ۹ سال کی

مفتوح حال آپ کا نقشہ مفسرین میں لکھا گیا
احتیاج تکرار کی نہیں

خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں پیدا ہوئی اور فقہا
سیدہ بنت جحش سے تھے ابو ہریرہ وغیرہ سے

روایت کی اور امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں
سید بن المسیب اعلم الناس

وزیدہ اور جامع کھامیان درستی و فقہ کا
قرآن سنا سعد بن ابی وقاص ابو ہریرہ سے

اور داماد ابو ہریرہ کا تھا اور ہجرت ادا کی اور
۹۵ سال انکو صفت اولی و کبیر اولی فوج نبوی

کنیت انکی ابو عبد اللہ تھی اور منقول ہے
کہ اندرون کعبہ مظلوم کے ماہ رمضان میں

ایک مرتبہ انہوں نے تمام قرآن شریف ایک
رکعت میں ختم کیا آخر کو قتل حجاج بن یوسف بنی امیہ

حضرت عمر عثمان و علی و معاویہ رضی اللہ عنہم کو وقت میں
قاضی رہی بعدہ حجاج کو وقت میں متعفی ہوئے

کئی صحابہ سے روایت کی دو برس خلافت
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے باقی تھی کہ پیدا ہوئی اور کئی ہیں

کہ ایک روز انکی ماکچہ کام کو گئی حضرت ام سلمہؓ نے
دودھ اپنی پستان سے پلا دیا پس سب پرکاشت

ایسی کہ میں وفات سے پہلے فرما رہی تھی باقی حال
آپ کا نقشہ اولیا و مریدین مستند ہجرت

اس	نام مالک	۹۴
سید	مسیب	۹۴
سید	عبید	۹۵
قاضی شریح	حارث	۹۶
حسن بصری	ابو الحسن	۱۱۰

آپ کے استفسار کے عجیب ہونے کے نتیجے میں
آپ نے فرمایا یا ابابکرؓ پس یہ کینت ہوگی
اور دوسری بقیع والے محلہ منسوب ہو دوسری
کہ نام شیلہ کا ہے یہاں سے

عبد اللہ بن مسعود کے شاگرد و ہمین سے
نفس جماعت کثیر نے اول سے روایت کی

والدہ انکی ام الفضل خواہرام المؤمنین
میمونہ کی تحمیں اور آنحضرت صلعم کو انکا دعا
و می بخشی اس خط پر اللہ علیہ السلام کی مایاویں القدر
اور ایک قراءت کے مستحقا و من کی کہا کہ میں نے
۵۰۰ صحابی کے ملاقات کی جو اب عباس کے کوئی
او تحمیں کے حرف خلاف تھے ایسی انفر کرتا
کہ بقول ابن عباس بازائے تھو اور بعد ملاقات
و دفن کے آواز سنئی یا ایہا النفس الطمئ
ارحی الی ربک رافیتہ مرضیۃ

کفیت انکی ابو عبد الرحمن اور اصح الاسانیہ
 نزدیک محدثین کے اور ایک شیعہ تابع
 سین نبویہ و کثرت صدقات محارباتین
 جو کہ درمیان صحابہ کے واقع ہوئے شریک
 لہی جانب کا نہ تھا از انجملہ اوپر عدم
 موافقت ساتھ علی بن ابیطالب کے
 اقم صفین من افوس بہت کرتا تھا فقط

سماجی انصاری ہے اور اغراء میں سادھنا

45.

فہمیں

مجلس

42

محساس

عبد الله

44

عزیز الخیر

عبدالمجيد

2

100

فانی عبدالسلام بدایونی	عطاء الحق	+	تفسیر زاد الاخرۃ منظوم اردو قریب دو لاکھ شعر کے بہت اچھی لکھی اور نام تفسیر کا تاریخی ہے اور فضیلتہ نا حال موجود
---------------------------	-----------	---	--

نقشہ محررین نامی اجمالاً

نامحدث	نامہ پیر	سنہ وفات	کیفیت
حضرت علی کرم اللہ	ابیطالب	۴۰	خلیفہ رابع ہیں اور باب نہایت اہم انکا لقب ہے باقی حال اپکا نقشہ خلفاء رابع میں درج
عبدالمد	مسعود	۳۲	اجلہ اصحابہ اور عبادہ رابع میں ہے اور بہت لوگوں نے اسے روایت کی
زید	تأبیت	۴۵	بہت بڑی روایت میں ہے اور کلام اللہ ہونے نے ابوکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وقت میں جمع کیا
حضرت عائشہؓ	ابوبکر رضی	۵۷	ازواج مطہرات میں بہت سب صحیح ابوبکر سے افضل ہیں باقی حال اپکا نقشہ ازواج مطہرات میں مندرج
ابو ہریرہؓ	صحیح	۵۹ یا ۵۸	پیغمبر صلعم کے دعائے جو بات انہوں نے سنی کبھی نہ بھولے اور ان کے باب کے نام میں اختلاف بہت ہے اور آپ روشناس صفہ سے ہیں اور ان کی شان میں احتطایا کہا گیا ہے اور ایک روز معہ کچھ گریہ شہین میں حاضر حضور آنحضرت صلعم کے ہو کر بیٹھ

				<p>سے مقدم ہوئے ہیں موجود اور انکی وفات کی تاریخ کا مصرعہ یہ ہے ع شذہن ان آفتاب صبح علوم</p>
۳۲	مولانا رستم علی	علی اصغر قزلباشی	۱۱۷۸	<p>صاحب تفسیر صغیر کے ہیں کہ جو معنی کلام الہی میں تفوق اور جلالین کے رکھتی ہے</p>
۳۳	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی	مولوی قاضی عبدالرحیم	+	<p>تمام کلام اللہ کی تفسیر مسیح فتح الرحمن زبان فارسی میں خوب لکھی</p>
۳۴	قاضی شاہ ولی اللہ پانی پتی	+	+	<p>صاحب تفسیر بے نظیر مطہری وغیرہ کے ہیں</p>
۳۵	مولانا عبداللہ	مولانا رستم علی	۱۲۲۳	<p>تفسیر انکی نام تمام ذوالفقار خانی و رسالہ عجیب البیان فی علوم القرآن کہ دینی و لحاظ سیرونی موجود</p>
۳۶	مولانا عبدالقادر	مولوی شاہ ولی اللہ		<p>ترجمہ اردو سے تفسیر موضع القدران بہت اچھا لکھا</p>
۳۷	مولانا شاہ عبدالعزیز	ایضاً	۱۲۳۹	<p>امام المفسرین و محدثین تھے اور اہل تفسیر فتح العزیز قریب چار سو بارہ کے بے نظیر لکھی و کھذا مشہور و غیرہ ایک تصنیفات عالیہ عالم میں مشہور و معروف اور علم تفسیر و حدیث بعد آپ کے ہندوستان سے مقبوض ہو گیا اور حافظ آپ کا نسخہ لوح تقدیر تھا</p>
۳۸	مولوی محمد علی حسینی	سید احمد علی	+	<p>صاحب تفسیر نظم الجواہر و ساکن فرخ آباد کے ہیں اور نام تفسیر کا تاریخی یعنی ۱۲۳۹ء اور راقم الحروف نے انکی تفسیر فائدہ معقول حاصل کیا فی الحقیقت کتاب اسم باسم ہے</p>

				<p>انہی علیکم من بعد انعم الایہ و دو سو سے غور رسول اللہ مع اشداء علی الکفار الایہ اور بزرگان دین ان دونوں کو قلمبیں کرتے ہیں اور ہر ایک کا خاص ذکر کرتے ہیں اور بوجہ جیہ منقولہ جلال میں طبعی کے کلام اللہ زیاتہ آنحضرت صلعم میں پانچ کسب انصار سے سعاد بن جیل و عیادہ بن الصامت و ابی بن کعب و ابوالدرداء و ابوالویب انصاری نے جمع کیا تھا</p>
۲۸	شیخ الاسلام ابو مسعود	محمید	۹۳۴	<p>ساکن اسلام پول کے اور تفسیر ارشاد و الفکر سلیم اسے مرایا الکتاب الکرم انکی جیسکا استقبال سلطان سلیم خان رومی نے بعد تضعیف و طعنے مقررہ کے اپنی ہر دولت تک کیا تھا معروف ہے</p>
۲۹	سیر فتح اللہ شیرازی	+	۹۴۷	<p>شیعی مذہب تھا اور شاگرد نغیث احکام کا تفسیر کلام اللہ کی اچھی لکھی اکبر بادشاہ نے معرفت عادل شاہ والی دکن کے ولایت سے بلوایا تھا بمقام فتح پور سیکری اور عبدالسلام لاہوری انکے شاگردوں سے تھے جو شہر ہجری میں فوت ہوئے فقط</p>
۳۰	ملاحیون ایبہو	+	۱۱۳۰	<p>نام انکا شیخ احمد تھا اور دستاورد علم گیارہ شاہ کے تھے تفسیر احمدی آیات احکامی کی بہت تحقیق سے لکھی اور شاگرد ملا طہت اللہ کوڑا جہان آباد کے تھے</p>
۳۱	علی اصغر قنوجی	+	۱۱۴۰	<p>انکی تفسیر تواقب التذریل کہ علم اوجہ میں کشاف سیر برتری چاہتی ہے اور علوم شرعیہ میں بیضاوی</p>

				مشرق و مغرب و عاصی توبہ اسے در بقای عمر تو نفع جہانیاں و باقی مبادیہ کہ نخواہد بقیاسے توبہ چنانچہ کہتے ہیں کہ اندک مدت میں اس کے حصہ دہر گئے فقط
۲۴	جلال الدین محلی	+	۸۶۴	مصنف نصف آخر تفسیر جلالین وغیرہ کے ہیں
۲۵	علامہ علی قوشچی	محمد	۸۷۸	مفسر مشہور و شائع تجرید کے لقب علاء الدین اور انکا حاشیہ کثافت پر مشہور عالم اور توشیح نام موضع کا ہے
۲۶	علامہ حسین واعظ	+	۹۱۰	تفسیر حسینی و جہاں التفسیر انکی تصنیفات سے ہے اور کاشفی الکام تخلص تھا
۲۷	جمال الدین سیوطی	عبد الرحمن	۹۱۱	تفسیر در المنثور اور نصف اول جلالین اور چار سو سے زیادہ زبانی تصنیفات سے ہیں انہوں نے اتفاق میں لکھا ہے کہ قدر ان شریف ہیں و دعاء مجمع نہیں ہوئے الا وہ جگہ عقد النکاح حتی اور لا ابرح حتی اور دو کاف و دو عین سوائے مناسککم و سلکم و من شیخ غیر الاسلام اور کہیں نہیں آیا اور لکھا ہے کہ دو آیت و تہ ان مجید کی ایسی ہیں کہ جو شامل تمامی حروف ہجاء کو ہیں ایک تم

۱۸	پارسی	عبد الرحیم	۶۳۸	فقہ بین اور متعارف معمول فقہ کے بین نام انکا ہیبت اللہ ولقب شرف الدین معروف مفسر صاحب تفسیر التقریل کے ہیں
۱۹	طبری	+	۶۳۸	نام انکا حسن ولقب شرف الدین محمد صاحب تصنیف حاشیہ کشف و شرح مشکوٰۃ المصابیح کے ہیں
۲۰	قاضی حمید الدین دہلوی	+	۶۴۴	مصنف شرح ہدایت الفقہ وغیرہ کے ہیں
۲۱	سید شریف جرجانی	+	۶۱۹	صاحب حاشیہ اوپر کشف اور حاشیہ اوپر تفسیر انوار التقریل برضاوی وغیرہ کے ہیں اور شمس الدین سید ابو سعید
۲۲	علی صہبانی	شیخ احمد	۸۳۵	مصنف تفسیر رحمانی کے ہیں اور مباحث بلدہ سے بتا درکن سے
۲۳	قاضی شہر الدین دولت آبادی	+	۸۴۹ یا ۸۵۰	تفسیر کبیر متواتر زبان فارسی میں لکھی لکھی اور ملک العلماء انکو خطاب تھا چند انکو خطاب ملک العلماء کا سلطان ابراہیم مغربی فرمایا انکو کمر سے لے کر قاضی سے شہادت مولا خدا جلی دہلوی استاد اسپنے کو لکھا انہوں نے جوابا لکھ بھیجا ہے میں از انکا در قلم آید شمس سے توبہ واجب

<p>حمید اور کثیف ابو الفاسم اور سبب مجاورت دراز مکہ مبارکہ ملقب جارا اللہ ست جوئے اور زرخشہ قرۃ ہے انحال خود زوئے</p>				
<p>تفسیر کبیر اور تفسیر سورۃ فاتحہ اور ہمت سے علوم بین کتابین کہین مختصہ معارف فلاسفہ میں نام انکا محصا اور کثیف ابو عبد اللہ ہرات میں ہافون اور رازی نسبت ہے طرف ری کے بزیادت زانے معجمہ خلاف قیاس اور رے شہر ہے عراق عجم سے اور اسی سال میں شیخ روز بہان ثقلی مفسر نے بھی وفات پائی سے فقط</p>				
<p>زبان عربی و فارسی میں تفسیر زاہدی لکھی چنانچہ تفسیر فارسی میں کوئی او سکھ نہیں پہنچتی ہے</p>	۶۵۸	+	تہذیبی	۱۱
<p>تیم بنک عبد اللہ و لقب ناصر الدین تفسیر بیضاوی کہ سبھی انوار التقریل اسرار توحیدی و داخل درس ہے تاکلی تصنیف سے ہے اور بیضا شہز سے تلامذہ سے</p>	۶۸۵	+	فامنی ناصر الدین بیضاوی	۱۲
<p>سحابہ تفسیر بزرگ اقصیٰ تہذیب حقائق التوحید و مصنف کنز کے</p>			حاجۃ الاسلام	۱۳

۱۹۹	ابو اسحق احمد	محمد نجفی	۴۲۷	ایک کتاب تفسیر میں اور کتاب العرائس قصص الانبیاء میں تصنیف کی
	ابو محمد کی	ایطالب	۴۳۷	تفسیر اور فتاویٰ میں بہت کتابیں تصنیف کیں
	ابو القاسم قشیری	+	۴۵۶	نام انکا عبد الکریم صاحب تفسیر سیر فی علم التفسیر کے ہیں ابو الحسن علی فی اسکے حق میں کہا ہے ذلوفزع الصخر لصوت تحذیر لذاب ولوربط البلیس فی مجلسہ لباب شافعی مذہب تھا اور کتاب سنن کیہ وصغیر واسطو وغیرہ اسکی تصنیف سے ہیں
	بیہق	حسین	۴۵۸	میں تفسیر میں وسیط اور ذخیر اور بیہق اور کتاب اسباب نزول تصنیف ہیں
	علی مشہور بواجی	احمد	۴۶۸	نہایت انکی ابو حامد اور لقب زین الدین تفسیر جو اہل القرآن وغیرہ تصنیف کی اور تشدید زاء معجمہ عنالی میں اختلاف ہے اور غزالہ ایک قریہ ہے طوس میں باقی حال آپ کا نقشہ اولیاء میں سند سچ
	امام حجتہ الاسلام محمد غزالی سچ	احمد	۵۰۵	تفسیر معالم التذلل اور حدیث میں کتاب جمع ہیں اصحیحین تصنیف کی اور نام انکا حسین ہے اور بیہق ساختہ پورستین قندراو کہلاتے ہیں
۱۲۱	ابو محمد لغوی قراو	مسعود	۵۱۶	مصنف تفسیر کشاف کے ہیں اور معلوم عربیہ میں امام تھے اور معتزلی مذہب نام رکھا
۱۲۲	یحیٰی التدریجی	عمر	۵۴۸	

انکے دعا فرمائی اللہ ہم بارک فی ماہ و
ولہ اطل فی عمرہ و اعفر ذنبہ چنانچہ
برکت اس دعا سے انکا بار بار سال میں
دو بار بار و رہا عسرا یہ تین سال سے
بھوئی اور حجاج تقی بن یوسف نے
۹۵۰ء میں وفات پائی کینت اسکی
ابو محمد اور تقی نسبت قبیلہ بنی قریظہ
اور تاریخ ابن خلکان میں مرقوم ہے کہ وہ
۶۴ یا ۶۵ سال ملاوت مصحف عثمانیہ میں
غلطی کرتے تھے پس انہوں نے اپنے
کاتبوں سے کہا کہ کلمات مشیتہ پر علامات
قائم کرو چنانچہ اولاً جملہ کاتبوں سے نصر
بن عاصم نے اس کام پر اقامت کیا اور
اپنے طرف عبد الملک سے اگر محامد
کہ عظیمہ کا کیا اور ۵۰۰۰ علماء و اولیا کو مباحث
قتل کر کے ہند میں پہنچا تھا فقط

علم حضرت عبداللہ سے اخذ کیا اور
اجلہ تابعین سے تھے

۱۰۴ مولیٰ بن علی

عکرمہ

۳

۱۰۵ سلیمان

مقابل

۴

۳۳۸ محمد

ابو جعفر احمد

۵

تفسیر قرآن اور کتاب اعراب قرآن
اور کتاب ناسخ و منسوخ ایک تصنیف

سے ہیں

۳۸	سعید جلال بخاری	۱۰۵۷	انہیں سے ہے اور فرار سرحد ہیں مرشد جہانگیر بادشاہ کے تھے مزارا پکا میر غلام ہیں ہے درودیش کامل تھے اوصاف جمیل اسکے زبان زد خلائق ہیں
۳۹	میر ابو العلام	۱۰۶۱	امراے اکبر بادشاہ کے تھے کہ دفعۃً ترک امارت کر کے واصل اہل دیوبند سے سلسلہ ابو العلامیہ آپ ہی سے ہے اور فرار ایکا اکبر آباد میں متصل کر بلا کے ہے کاتب الحروف بھی کئی مرتبہ زیارت سے مشرف ہوا
۴۰	سعید محمد	جو ضروری حسفی	انہوں نے کہا ہے کہ ایک مدت تک میں مست رہا پھر میر کی بدولت چند سال ہو کے کہ مستی سے نرول کر کے فردیت اور تجرد میں پہنچا ہوں رہا غشی و زیدم فروہ لشتستم کہ در خودی ز فردیت بسے انوار دارم کہ اگر موسیٰ نعیم ہو پیچہ ہستم بہ درون سینہ سو سیتار دارم بہ پیچہ کہا ہے کہ اسے محبوب ابن عربی صاحب خصوص لکھتا ہے کہ منصور علاج کو تجلی ذات تھی اور وہ افراد کا مقام رکھتا تھا لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر منصور علاج کو تجلی ذات ہوتی تو انا الحق ہرگز نیول اوٹھتا اور سبحانی کیچھین نہ کہتا کیونکہ تجلی ذات میں محبوبیت ہوا کرتی ہے پس محکم کیا جانے

۳۰	شمس الدین محمد خواجہ حافظ شیرازی	۷۹۱	اور ملتان میں مدفون ہیں عارف کامل ہیں اور دیوان الہامیہ آپکا مشہور ہے اور میں نے شیراز میں مدفون اور تاریخ وفات کی بھی خاک مصلے ہے
۳۱	سید بدیع الدین لقب شاہ مدار	۸۳۸	درویش کامل ہیں مرقد منورہ آپکا مکن پور علاقہ اودھ میں ہے کہتے ہیں کہ تین سو بیس سو برس سے زیادہ عمر ہوئی تھی اور اور عورت سے واقف نہ ہوئے اور مرید شیخ محمد طفیلو شامی کے کہتے ہیں کہ آپ نے ۱۲ طعام نہیں کھایا اور بیب کمال حسن کے برقہ سر پر ڈالے رہتے تھے تاکہ مردمان محو نظارہ نہ ہوں و مجدد سے باز رہیں
۳۲	خواجہ عبید اللہ احرار نقشبندی	۸۹۵	کلمات انکے اظہر ہیں اور پیر مولانا جامی کے تھے
۳۳	شاہ علاء الدین مجدوب	۹۵۳	صاحب ولایت اکبر آباد کے ہیں اور درگاہ اونکی نالی کی مندوی میں یہ بنگا خلق ہے
۳۴	محمد غوث گوالیاری	۹۷۰	درویش اہل ہیں اور علم اسماء میں امام تھے کتاب جواہر خمسہ آپکی تصنیف ہے
۳۵	شیخ سلیم شہتی بہاء الدین	۹۷۹	صاحب کشف و کلمات ہیں اکبر آباد شاہ کو انفس عقیدت کمال تھی اور جہانگیر آباد شاہ انکی دعا سے پیدا ہوا فرار آپکا فتح پور سیکری میں

<p>کہتے تھے لڑکوں کے ایک باہم سے دوسرے باہم پر کوئے کو آپ سے کہا اپنے برابر اولوالعزم بیٹے فرمایا کہ میرا کام سنگ و گریہ کا ہے آؤ طہرے آسمان کے اور زمین اسی اثنائے میں طہرے لڑکوں سے غائب ہو گئے اور سپر سرد آسمان کی کہہ کر راز و نیاز قلیدہ حاضر ہوئے غافل قرار اچھا دہلی میں ہے اور خبر یہ اوپر غالب تھی</p>			
	۶۱۵	قائم محمد بن باہو سی	۶۲
<p>مجاہد بکامل جمعہ حضرت نظام الدین اولیا کے تھے مزار آپ کا پانی پتہ بین زمانہ غافل ہے</p>	۶۱۶	شیخ ابو علی محمد	۶۳
<p>ہاؤن سے نہایت اڑکی میں طلب محمد قیسا دہلی کو گئے اور مرید حضرت شکر گنج کو جوئے دہلی میں مجاہد غیاث پورہ اسکا مزار اور اڑکی والد کی قبر ہاؤن میں ہے اور امیر خسرو نے بھی اسی سہ میں انتقال فرمایا جو آپ کے مرید تھے</p>	۶۱۷	سید نظام الدین علی ہاؤنی	۶۴
<p>سید نظام الدین اولیا کے مرید ہیں دہلی میں مزار ہے اور حیران دہلی ایک القب ہے</p>	۶۱۸	شیخ نصیر الدین	۶۵
<p>حضرت نصیر الدین کے مرید ہیں بوکسین مارل کے ایک مرتبہ پنچام روٹھی ہوا دیا گیا کے دب گئے تھے</p>	۶۱۹	سید محمد کوثر	۶۶
<p>اولی مرتبہ بخارا سے جو اس کے ہندوستان میں تشریف لائے اور عمر کی ۷۷ سال کی ہوئی تھی</p>	۶۲۰	شیخ عبدالرشید ہمایون آباد	۶۷

				<p>مزار پاک اجمیر شریف میں ہے اور سلسلہ چشتیہ آپ ہی سے ہے اور بعد وفات کے اوپر بیٹھانی آپ کے کھانا ہوا یا یا حبیب اللہ مات فی حب اللہ</p>
۲۰	خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	۹۳۳ھ		<p>حضرت خواجہ کے مرید ہیں آپ کا فرار دہلی میں ہے</p>
۲۱	شیخ بہاء الدین	۹۶۷ھ	کرکریا	<p>مزار آپ کا ملتان میں زیارت گاہ خلایق ہے</p>
۲۲	شیخ فرید الدین شکر گنج	۹۷۰ھ	+	<p>حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مرید ہیں اور پاک پٹن پٹن باہن ملتان و لاہور کے انکا مزار ہے اور گنج شکر اس واسطے کہتے ہیں کہ حضرت شیخ نے سات روز گدے تھے کہ افطار نہیں کیا تھا اپنے پیر کے پاس چلے سبب کثرت ضعف کے پیر نے لغزش کھائی اور زمین پر گر پڑی اور وہیں مبارک مین پارہ گل آگئی اور تمام شکر گنج</p>
۲۳	مولانا جلال الدین بہاء الدین محمد رومی	۹۷۳ھ		<p>بڑے صاحب حال تھے مغوی اہل ایسی کتاب ہے کہ اسکی مثل ممکن نہیں اور مرید حضرت شمس تبریز اور مفتی روم کے تھے اور چار سو طالب علم ہر روز واسطے درس کے آپ کے پاس حاضر ہوتے تھے کہتے ہیں کہ بہر ہمتا کے بعد میں چار روز کی افطار کرتے تھے اور اسی عمر میں ایک مرتبہ آپ ہمراہ لڑکوں کے</p>

<p>محبون کمال جذبہ شوق سے آخر میں اہلی کو نہیں پہچانتے تھے اور پوچھتے تھے کہ یہ کون ہے جواب ملتا تھا کہ اہلی مقصودہ محبوبہ تیری ہی کہتے ہیں نہ وہ اہلی ہوں نہ گداہن اہلی از خیمہ سرون شہزادہ ہمہ کوہ و صحرانچہ چمنین شہزادہ پس بیہ کمال گمانگی و یکہمتی دوئی اور شہہ گئی تھی والا سے نہایت خاک را با عسل پاک پڑ کہ اور اک عاجز سنت از درک اور اک</p>			
<p>قصیدہ بہ ریح علاقہ شاہ او دودین درگاہ کی مشہور و زیارت گاہ خاص و عام ہے</p>	۴۲۴	سالار شاہ	۱۴
<p>علم ظاہر اور باطن بین گمانہ تھے اور احیا او کیمیاء سعادت وغیرہ انکی تصنیفات سے مشہور ہیں</p>	۵۰۵	امام محمد غزالی	۱۵
<p>سید الاولیاء اور قطب الاقطاب ہیں اور سلسلہ قادریہ آپ ہی سے ہے مفتوح الغیب اور بن حضرت کی تصنیف ہے اور روح المعانی مدسہ تہذیب شریف ہیں اور تقریرات حضرت کو قیامت تک جاری رہینگے</p>	۵۶۱	شیخ عبدالقادر گیلانی رضا	۱۶
<p>مرید شیخ محمد الدین بغدادی کی ہیں تذکرۃ الاولیاء والہی نامہ وغیرہ انکی تصنیفات سے ہیں بغیر ۱۲۱ سال کے ہاتھ کفار سے شہید ہوئے</p>	۶۲۶	شیخ فرید الدین عطار	۱۷
<p>اپنے باپ کے مرید ہیں عوارف المعارف آپکی تصنیف سے ہے</p>	۶۳۴	شہاب الدین سہروردی ابو نجیب	۱۸
<p>خواجہ عثمان ہارونی کے مرید ہیں اور بادشاہ ہند</p>	۶۳۳	خواجہ عین الدین چشتی	۱۹

۱۰	خواجہ یار محمد بسطامی	عیسے	۲۶۱	اقامت حدود و شریعت میں کمال تھا تھے اور صاحب کشف و کرامات شہسوار بسطام ملک خراسان میں
۱۱	ابراہیم	ادھم	۲۶۷	بادشاہ بلخ کے تھے دفعہ ترک سلطنت کر کے فقیر ہو گئے و کمالات ان کے پیش از بیان ہیں اور نام کفایتی انکا ابو اسحاق اور قبر انکی خیلہ شام میں
۱۲	شیخ جنید	محمد	۲۹۷	سری سقطی کے مرید ہیں اور سید الطائفہ انکا لقب ہے صاحب کرامات مینات
۱۳	شیخ حسین	منصور خلج	۳۰۹	آپ اپنے والد کے نام سے معروف ہوئے اور وجہ تسمیہ خلج کی یہ ہے کہ آپ ایک روز دکان خلج پر بیٹھے تھے اوسکو کسی کام کے واسطے بھیجا جب وہ پھر آیا پنہ دانہ اوسکے حکم سے پنہ سے علیحدہ ہو گئے تھے اور باوجود کثرت عبادت کے عشق اور پیر غالب تھا ایک دن اونکی زبان سے حالت مستی میں انا الحق نکلا علما و فقیہ اوسکے قتل کا دیا اور بادشاہ کے قتل کیا اور انا الحق کہنا سب کمال جذبہ عشق کے تھا کہ انکی نظر میں کچھ چیز سوا یار کے نہیں آتی تھی اور جو صورت مثالی انکے بھی نظر پڑی اوسکو صورت یار کی جانی اگرچہ صورت انکی تھی جیسا کہ

۵	معروف کرنی	فیروز	۲۰۰	ابام علی موسیٰ رضا کے مرید ہیں اور ان کے دربان تھے اور بہت خلاق افغانی مرید ہوئی
۶	جام احمد	عنوان	۲۳۷	احم اسوا سٹیل کہا ہے ہیں کہ ایک عورت اوسے بات کرتی تھی کہ اوس سے گوزن نہ دے آپ بہرے ہیں کہ تاناکہ اوس عورت کو شرم نہ آوے اور مدت اچھڑے نہ رہے اور اصل انکی بلخ سے ہو اور انکی وہ پایا ہو اگر یار چاہتا ہے خدا بس ہے اگر ہمراہ چاہتا ہے کرام کا تین بس اگر عبرت چاہتا دینا بس اگر مونس چاہتا ہے قرآن بس اگر کام چاہتا ہے عبادت خدا بس اگر وعظ چاہتا ہے مرگ بس اگر یہ کہ مینے کہا تھے پسند نہیں دوزخ بس فقط
	ذوالنون مصری	ابراہیم	۲۴۴	عظیم طاہر و باطن میں ممتاز رہے اور کنیت ابو عبد اللہ اور ہم سال شیب و درانی پشت دیوار سے زمین لگائی اور سوا سے دوزانو کے نہیں بیٹھے اور بعد وفات کی قبر پر لکھا دیکھا ذوالنون عجیب اللہ من الشوق قلیل القدر بعضی متکر جب اسکو مٹانے کے بعد لکھا ہوا یا فی تھے
	سری سقطی	مفلس	۲۵۳	مرید شیخ معروف کرنی کے ہیں اور صاحب کرامات ہیں
	یچکی	معاذ رازی	۲۵۷	کالات انکے معروف و مشہور ہیں

۲۵	سالم	+	+	لشکر کا سردار سالم کو بنا کر آپسے روانہ کیا
۲۶	غیر	+	+	آپسے غیر کو سردار لشکر کا بنا کر طرف بنی خدرج کے بھیجا

نقشہ اولیا کے نامی اجمالاً

عدد	نام ولی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۳۵ ہجری	سابقہ خلفائے اربعہ میں کچھ حال آپکا سندرج ہو چکا ہے احتیاج شکر کی نہیں تعلیم یافتہ ایم و تاخیر رعایت سند کی نہیں کی گئی
۲	خواجہ اونیس قرنی		۳۵	رسول اللہ صلعم سے ملاقات نہیں ہوئی آپکے عاشق تھے اور رہنے والے ہیں قنبدہ قرن سے اور خلفائے ملاقات ہوئی اور کرامات انکی انہیں ہیں
۳	خواجہ حسن بصری	ابوالحسن	۱۱۰	حضرت علی کے مرید اور شاگرد تھے سلسلہ چشتیہ اونسے حضرت علی کو پہونچتا ہے اور شیخ حبیب عجمی مرشد اولین آپکے ہم عصر تھے اور کمالات انکے معروف
۴	فضیل	عباس	۱۸۰	کے مین وفات پائی اور امام جعفر صادق سے اخذ طریقت و حدیث کیا اور شرفانی اور سرے سقط نے اونسے اخذ ماطن کیا

۲۵	مالک	+	سنة ۹	واقع ہوا اور ملائکہ واسطے مدد کی حاجت ہوئے اس غزوہ میں مالک ابن عوف ایمان لائے اور اپنے مولفۃ القلوب کو بہت مال عنایت فرمایا اور کعب بن زہیر معصیت قصیدہ مانت سعد بھی ایمان لائے
۲۶	تہوک	رجب	سنة ۹	اس غزوہ میں حضرت کی دعاسی بہتہ برسا اور مسجد ضرار کی کہ منافقین نے بنائی تھی واسطے تخریب ایمان کے توڑنے کو حکم ہوا اپنے عبد اللہ کو مع چند اشخاص واسطے مارنے لشیر کے بھیجا
۲۷	عبد اللہ بن جاحم	+	+	عبد اللہ بن انیس لو واسطے قتل خالد ابن سفیان کے بھیجا
۲۸	عبد اللہ بن انیس	+	+	اس غزوہ میں بلطب غزوہ بن عاص اپنے حضرت ابو بکر و عمر وغیرہ صحابہ کو بھیجا واسطے لو سے بنی ملوح کے عبد اللہ بن غالب کو بھیجا
۲۹	ذات الساسل	+	+	آپ نے ابن ابی حذرو کو واسطے قتل رفاعہ کے بھیجا
۳۰	عبد اللہ بن غالب	+	+	آپ نے عبد الرحمن بن عوف کو لو اعانت فرمایا اور لڑائی کیواسطے بھیجا
۳۱	بن ابی حذرو	+	+	آپ نے عبیدہ کو توشہ وان حرما کا عنایت فرمایا اور لڑائی کو بھیجا
۳۲	عبد الرحمن بن عوف	+	+	آپ نے عمرو بن اینہ کو واسطے لڑائی سفیان کو بھیجا
۳۳	ابن عبیدہ			
۳۴	عمرو بن اینہ	+	+	

۱۴	خندق	شوال ۱۰۰ھ	سنہ ۱۰۰ھ	اس غزوہ میں قوم غطفان سرگرائی ہوئی اور خندق کھودا گیا اور بہت سے معجزات ظاہر ہوئے
۱۵	بنی قریظہ		سنہ ۵ھ	اس غزوہ میں حضرت خیرمیل سے آکر قوم خیالفت کو تباہ کر دیا
۱۸	بنی النضیر	جمادی الاولیٰ	سنہ ۱۰۰ھ	بعد چھ مہینے فتح بنی قریظہ کے یہ غزوہ واقع ہوا
۱۹	ذی فزد	جمادی الاولیٰ	سنہ ۱۰۰ھ	بعد چھ روز غزوہ بنی النضیر سے واقع ہوا
۲۰	بنی المصطلق	شعبان	سنہ ۶ھ	اس غزوہ میں حضرت عائشہ پر مخالفین نے افک یعنی بہتان باندھا اور آیت تطہیر نازل ہوئی
۲۱	خیبر	محرم	سنہ ۷ھ	اس غزوہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو صاحب رایت بنایا اور حضرت حنفیہ کے ساتھ نکاح کیا اور اہل خیبر کی صلح واقع ہوئی
۲۲	موتہ	جمادی الاولیٰ	سنہ ۸ھ	اس غزوہ میں زین بن عارثہ کو اول سردار لشکر کا کر کے بھیجا پھر آپ شہید ہو گئے
۲۳	فتح	رمضان	سنہ ۱۰۰ھ	اس غزوہ میں ابی سفیان قید ہوا اور حضرت بلال نے یوم فتح کی نزدیک کعبہ کے اذان کہی
۲۴	حنین		سنہ ۱۰ھ	یہ غزوہ بعد فتح موتہ کے فتح سے

۶	بدر گبر سے	رمضان	سنہ الیہ	اس لڑائی میں ایک عربی یعنی ایک تخت واسطے آگے بھاریا ہوا اور اپنے دست مبارک سے تیر پھینکا اور ملائکہ واسطے بد آگے حاضر ہوئے اور ابو بکر بل مارا گیا
۷	بنی سلیم	شوال	سنہ ۲	تیسرے سات روز کے غزوہ بدر گبر سے سے واقع ہوا
۸	سویق	ذی الحجہ	سنہ الیہ	اس غزوہ میں ابو سفیان سے لڑائی ہوئی
۹	ذی امر	ذی الحجہ	سنہ الیہ	حضرت عثمان رضی کو مدینہ کا حاکم چھوڑ کر آپ تشریف لے گئے اور جلد فتح ہوئی
۱۰	فرع	ربیع الاول	سنہ الیہ	یہ غزوہ ساتھ قریش کے واقع ہوا اور آپ دو مہینہ وہاں ٹھہرے
۱۱	زید بن حارث	جمادی الآخر	سنہ الیہ	یہ غزوہ کنارے دریا پر واقع ہوا اور خولعہ ابن مسعود ایمان لائے
۱۲	احد	شوال	سنہ ۳	اس غزوہ میں حضرت حمزہ وحشی کے ہاتھ سے شہید ہوئے اور صاحب لواء حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہوئے
۱۳	ذات القراع	جمادی الاول	سنہ ۴	اس غزوہ میں ابوذر عوفی کو حاکم مدینہ کا کر کے آپ تھکے کو تشریف لے گئے
۱۴	بدر الموعد	شعبان	سنہ الیہ	اس غزوہ میں قریش کے ساتھ لڑائی ہوئی
۱۵	دومتہ الجندل	ربیع الاول	سنہ الیہ	اس غزوہ میں سباع عوفی کو مدینہ کا حاکم کیا تھا اور آپ تشریف لے گئے

۳	معلیٰ بن امیہ	ایضاً	بمیں	ایضاً
۴	عبد اللہ قاضی	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۵	ابو موسیٰ اشعرمی	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۶	معاویہ بن ابی سفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۷	عبد الحمز بن خیالم	ایضاً	ممصر	ایضاً
۸	علقمہ بن الحکم	ایضاً	فلسطین	ایضاً
۹	اشعث بن قیس	ایضاً	آذربائیجان	ایضاً
۱۰	صائب بن افرع	ایضاً	اصفہان	ایضاً
۱۱	بشیر بن امیہ	ایضاً	ہمدان	ایضاً
۱۲	سعد بن قیس	ایضاً	ری	ایضاً
۱۳	احسب	ایضاً	خراسان	ایضاً
۱۴	زید بن ثابت	قاضی	مدینہ	ایضاً
۱۵	ابو ہریرہ	ایضاً	مکہ	ایضاً
۱۶	ابو رفا	ایضاً	شام	ایضاً
۱۷	مروان	کاتب	+	ایضاً
۱۸	عبد اللہ بن ہشام	مہاجر	+	ایضاً
عدد	نام	علاقہ	نام جای	کیفیت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد میں
سنة ۳۶ھ میں مقرر فرمایا تھا کہ عبد اللہ
عام حاکم سابق سے شہر ایکہ سمیر کیا

بسیب عدم تراخی اپان شہر کے باشندگان کو

عثمان بن حنیف عامل بصرہ

عمار بن حسان

ایضاً

کوفہ

۹	ابو عبید بن الجراح و شرجیل و زید بن ابو سفیان	عامل	شام	ابو ربیعہ بنیو صاحب تخت امر و قنایہ بن ولید بن تخبہ اور حنین وفات آنحضرت صلعم کے خالد حاضرہ مشق میں مشغول تھے
---	--	------	-----	--

عدد	نام	عہدہ	نام جا	کیفیت
۱	عبداللہ خزاعی	عامل	مکہ	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں تھے
۲	نافع بن عبداللہ	ایضاً	طائف	ایضاً
۳	ابو موسیٰ اشعری	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۴	مغیرہ بن شعبہ	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۵	عمرو بن العاص	ایضاً	مصر	ایضاً
۶	عمرو بن سعد	ایضاً	حمص	ایضاً
۷	سعد بن ابی سفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۸	عمرو بن عقیقہ	ایضاً	اردن	ایضاً
۹	علی بن امیہ	ایضاً	بیم	ایضاً
۱۰	عثمان بن ابی عامر	ایضاً	بحرین	ایضاً
۱۱	عثمان بن عفان	قاضی	+	ایضاً
۱۲	زید	کاتب	+	ایضاً
۱۳	ربیعہ	ایضاً	+	ایضاً
عدد	نام	عہدہ	نام جا	کیفیت
۱	عبداللہ حشری	عامل	مکہ	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد میں تھے
۲		ایضاً	طائف	ایضاً

میں پیدا ہوئے اور شہرہ
میں سردار کے منہ سے
بغداد میں گم ہو گئے اور
ہاں انکی منتظر رہی فقط

۴ نقشہ عمال و قضات خلفای اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام	عہدہ	نام جاسک	کیفیت
۱	عمر بن خطاب	قاضی	+	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عہد میں تھے
۲	عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ			
	وزید رضی اللہ عنہ	کاتب	+	ایضاً
۳	عتاب بن اسد	عامل	کے	ایضاً
	عثمان بن ابی			
۴	العاص	ایضاً	طائف	ایضاً
	مہاجر بن			
۵	ابی امیہ	ایضاً	صنعاء	ایضاً
۶	زیاد بن ولید	ایضاً	تقرموت	ایضاً
۷	جریر	ایضاً	بحرین	ایضاً
۸	مثنیٰ بن حارثہ	ایضاً	سواد عراق	ایضاً

۹	امام محمد تقی ۴	امام علی ۱۹۵ موسیٰ رضا ۴	۲۲۰	علم و ادب و حکمت انہیں تمام سے زیادہ تھا اور اسی واسطے مامون رشید بادشاہ نے اپنی بیٹی انکو دی لقب ایکاجو دو تقی و کنیت ابو جعفر تقی
۱۰	امام علی تقی ۴	امام محمد تقی ۴	۲۱۴	۲۵۴
۱۱	امام حسن عسکری ۴	امام علی تقی ۴	۲۳۲	۲۶۰
۱۲	امام مہدی ۴			

میتو کل عباسی بادشاہ کی وقت میں تھے اور آپکی ماں کا نام سمانہ تھا کنیت ابو الحسن و لقب تقی و مادی

کرامات و کشف قلوب انہیں لانا نہایت تھا و لقب ذکی و عسکری اور آپکی ماں کا نام سوسن اور کنیت ابو محمد عمر ۲۸ سال کی تھی

آخر وقت قریب قیامت میں پیدا ہو کر اور کفر کو تمام عالم سے دور کر کے ایک مذہب تمام رو سے زمین پر جاری کر دیا اور انکے باپ کا نام عبد اللہ و والدہ کا نام آمنہ ہو دیا اور کنیت محمد ابو القاسم و لقب مہدی ہو گا و نیز عم امامیہ شیخ امام حسن عسکری کے ہیں اور ۲۵۵ ہجری

				آپ کا شمار با نو دختر بزرگ و خرد کہ اولاد تو شیروان معاذل سے ہیں ہے۔
۵	امام باقر ^{علیہ السلام} زین العابدین	۵۷	۱۱۴ یا ۱۱۷	بمصر ۵۵ یا ۵۶ سال کے میں مدینہ منورہ میں وفات پائی زہر سے کنیت آپ کی ابو جعفر اور لقب باقر ^{علیہ السلام} کہ لقب ^{علیہ السلام} تھے
۶	امام جعفر ^{علیہ السلام} صادق	۸۰	۱۴۸	جماعت کثیر علماء و اولیاء سے اولاد سے استغاثہ ظاہر و باطن کا کیا کنیت آپ کی ابو عبد اللہ اور لقب صادق اور عمر ۸۰ سال کی وفات مسعودی
۷	امام موسیٰ ^{علیہ السلام} کاظم	۱۲۸	۱۸۳	از بس کہ آپ کے نزاج پر علم و عفو غالب تھا با لقب کاظم مشہور ہوئے اور انکی والدہ کا نام حمیدہ تھا جو کوئی آپ کو دشنام دیتا آپ اوسکو انعام دیتے عمر ۵۵ سال تھی
۸	امام علی ^{علیہ السلام} موسیٰ خاں کاظم	۹۳	۲۰۸	صفت رضا و سکیم آپ پر غالب تھی اسلئے آپ کا لقب رضا ہوا اور آپ کی ما کا نام نجمہ تھا کہ انکو ظاہرہ بھی کہتے ہیں اور اخبار الدول والاخبار الاول میں لکھا ہے کہ امام علی بن موسیٰ الرضا اور وفات موسس بن موسیٰ

مارا اور سوقت آپ زمین پر گرے شہر
 ملعون نے آپ کو فوج کیا اور جسم مبارک
 کو گھوڑوں سے کھینچا دیا پھر عمر بن
 سعد ملعون نے وہ سہ مبارک اور
 عورتوں و بچوں کو گرفتار کر کے یزید
 بعین کے پاس بھیج دیا اور آپ کے
 چچا کے بیٹے مسلم بن عقیل تاریخ ذی
 شہ ۸ کو شہید ہو چکے تھے ۱۱
 شہ ۹ میں مختار بن ابی عبیدہ ثقفی
 نے شہر کوفہ سے واسطے تمام
 حسین کا خروج کیا اور کوفہ پر غالب آئے
 لوگ ہو گئے اور کوفہ پر غالب آئے
 شہ ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۴۰ کو
 بعد عمر بن سعد بن ابی وقاص کو قتل کیا
 اور اس کے گھر کو نوا دیا

اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ کربلا میں
 تھے اور دمشق تک نیز پیدل کے پاس
 قید ہو کر تشریف لے گئے یزید
 اپنے والد کا سر مبارک اور اہل بیت کو ساتھ
 لیکر مدینہ منورہ کو آئے اور جمعہ سال
 حسینی نسل علی اصغر علیہ السلام
 اور لقب آپکا زین العابدین ہے
 کثرت عبادت کے اور نام والدہ ماجدہ

۹۴ھ

۹۵ھ

۹۳ھ

۹۳ھ

۹۳ھ

۹۳ھ

۹۳ھ

نے اپنے اصحاب کو ارشاد کیا کہ میں نے تمکو
 اذن دیا تم آجکی رات چلے جاؤ جہان چاہو
 آپکے بھائی عباس وغیرہ نے فہمایا کہ
 یہ ہمکو منظور نہیں پھر حضرت امام حسینؑ
 مع تمام اصحابوں کے رات بھر نماز
 پڑھتے رہے جب صبح ہوئی عفرین سعد
 اپنے یاروں کو لیکر سوار ہوا یہ روز عاشورہ
 تھا اور امام حسینؑ نے اپنے اصحابؑ
 رفقا کو جو کہ ۳۰ سوار اور ۲۰ پیادہ تھے
 آمادہ کیا سفرۃ باغیہ ملا عنہ نے جناب
 امام حسینؑ پر حمل کیا اور لڑائی ظہر کے
 وقت تک رہی اس وقت امام حسینؑ
 اور آپ کے اصحاب نے صلیبۃ خوب ادا کر کے
 پھر جنگ میں مصروف ہوئے آپکو غلبہ
 تشکی از بس تھا مزید کہ واسطے پانی کے
 آگے بڑھے لیکن آپکے اوپر تیر بارانی
 شروع ہوئی چنانچہ ایک تیر آپکے منہ پر
 لگا اور شہر نے پکار کر کہا کہ کیا ہو گیا ہے
 لوگو تمکو جو قتل اہل بیت میں سوچ کر رہی
 چنانچہ زرعم بن شریک نے آپ کی
 ہتھیلیوں پر آپکے ایک تلوار ماری دوسرے
 نے گردن مبارک پر اور ستان
 بن انس نخعی نے نیزہ آپ کے

بیٹی تھی باقی حال لیلیٰ و محبوبون کا مشہور
عالم ہے فقط

یزید پلید نے لشکر متعین کیا واسطے
بیعت کرانے کے حضرت نے انکار کیا اون
نایکاروں نے دست ظلم دراز کیا اور شمر بن
ذی الجوشن دغولی ملعونان کے ہاتھ سے
وشت کر بلا میں شہید ہو گئے بعد ۵۵ سال
اور کوئی فرزند شش ماہہ سوائے آپ کے و
یہ بھی عا بطن اور سی پیدا ہو کر زندہ نہیں رہا
اور کنیت اکی ابو عبد اللہ ہے اور خالص
حال شہادت آپکا یہ ہے کہ آپ ہمراہ
حر کے تاریخ ۳ محرم یوم پنجشنبہ ۱۱ ہجری
کو کر بلا میں پہنچے اور صبح کو عمر بن سعد
بن ابی وقاص مع ہم ہزار کسان واسطے
جنگ حسب حکم ابن زیاد کے کو فدیہ آیا
اور سردار لشکر کا شمر مقرر ہوا اسنے مارا وہ
جنگ شام کے وقت تاریخ ۹ محرم یوم
خروج کیا اور حضرت امام حسینؑ بعد نماز
مغرب اپنے ڈیرہ کے سامنے بیٹھے تھے
جب آپ کے قریب لشکر گیا او سوقت اپنے
بھائی عباسؑ کی زبانی کہلا بھیجا کہ تم کو کل
صبح تک کی مہلت دو اور بعد کو منتظر رہو جو تم کو
پہنچو اونہوں نے مان لیا حضرت امام حسینؑ

۶۱

۶۲

۶۳

امام حسینؑ

۶۴

۹۷
 نے اپنے اصحاب کو ارشاد کیا کہ میں نے تمکو
 اذن دیا تم آجکی رات چلے جاؤ چنانچہ
 آپکے بھائی عباس وغیرہ نے فہرہ کیا کہ
 یہ ہمکو منظور نہیں پھر حضرت امام حسینؑ
 مع تمام اصحابوں کے رات بھر نماز
 پڑھتے رہے جب صبح ہوئی عمر بن سعد
 اپنے یاروں کو لے کر سوار ہوا یہ روز عاشورہ
 تھا اور امام حسینؑ نے اپنے اصحاب
 رفقا کو جو کہ ۳۰۰۰ سوار اور بہت زیادہ تھے
 آمادہ کیا فہرہ باغیہ ملا عنہ نے جناب
 امام حسینؑ پر حملہ کیا اور لڑائی ظہر کے
 وقت تک رہی اس وقت امام حسینؑ ۱۴
 اور آپ کے اصحاب نے صلیوۃ خوب ادا کر کے
 پھر جنگ میں مصروف ہوئے آپکو غلبہ
 تشنگی از بس تھا ہر چند کہ واسطے پانی کے
 آگے بڑھے لیکن آپکے اوپر تیر بارانی
 شروع ہوئی چنانچہ ایک تیر آپکے منہ پر
 لگا اور شہر نے پکار کر کہا کہ کیا ہو گیا ہے
 لوگو تمکو جو قتل اہل بیت میں سیوچ کر رہی
 چنانچہ زرعم بن شریک نے آپ کی
 ہتھیلیوں پر آپکے ایک تلوار ماری دوسرے
 نے گردن مبارک پر اور سنان
 بن انس نخعی نے نیزہ آپ کے

بیٹی تھی باقی حال لیلی و مجنون کا مشہور
عالم ہے فقط

یزید پلید نے لشکر متعین کیا واسطے
بیعت کرانے کے حضرت نے اسکا کرکھا اور
نابکاروں نے دست ظلم دراز کیا اور شمر بن
ذی الجوشن دخولی ملعونان کے ہاتھ سے
دشت کر بلا میں شہید ہوئے ۵۵ سال
اور کوئی فرزند شش ماہہ سوائے آپ کے و
میں بھی عا یطین ماری پیدا ہو کر زندہ نہیں رہا
اور کنیت اہلی ابو عبد اللہ ہے اور خاندان
حال شہادت آپکا یہ ہے کہ آپ ہمراہ
حر کے تاریخ ۱۱ محرم ۱۰۱۰ میں بخشبہ ہجری
کو کر بلا میں پہنچے اور صبح کو عمر بن سعد
بن ابی وقاص مع ہم ہزار کسان واسطے
جنگ حسب الحکم ابن زیاد کے کو ذبح کیا
اور سردار لشکر کا شمر مقرر ہوا اسنے بارادہ
جنگ شام کے وقت تاریخ ۹ محرم ۱۰۱۰
خروج کیا اور حضرت امام حسینؑ بعد نماز
مغرب اپنے ڈیرہ کے سامنے بیٹھے تھے
جب آپ کے قریب لشکر گیا اسوقت اپنے
بھائی عباسؑ کی زبان سے نکلا بھیجا کہ ہر کو
صبح تک کی مہلت دو اور مجھ کو منظور ہی ہو گا
پسند ہی اونہوں نے مان لیا حضرت امام حسینؑ

۶۱

۴

۷

امام حسینؑ

۳

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور مادر امام حسین
علیہ السلام کی بین چیمہ مہینے بعد اپنے والد
ماجد کے وفات پائی تھی اور ایک و شول زعفران
اور طاہرہ اور مسطہرہ بھی کہتے ہیں اور آپکا
عمر شفاغت است گنہگار کا نام نہا گیا اور
آپکو چھین نہیں ہوا اور جب کہ امام حسن
پیدا ہوئے بعد عصر کے اپنے نفاس سے
ٹھہرتا فرما کر نماز مغرب ادا کی اسی سبب سے
زہرا نام ہوا اور بوجہ آپکی وصیت کے
حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپکو غسل بعد
وفات کے دیکر دفن کیا اور اپنے اپنی والدہ
بزرگوار کی قبر تشریف لیجا کر یہ اشعار فرمائے
سے باقدا علی من شتم قربة احمد
ان لا یشم بد الزمان غوا لیا: عبت
علی مصائب لو انسا: صبت علی لایام
قرن لیا لیا فقط

اونکی بی بی اسمائے زہرا دیا اوس سے شہید
ہوئے اور بروایت نام بی بی زہرا وندوالی
کا جعدہ بنت اشعث سے مشہور ہے
اور عمر آپکی ۴۴ سال کی تھی اور مدت خلافت
۶ ماہ اور مجنون عاشق لیلیٰ بھائی
رضائی آپکا تھا قبیلہ عامر سے اور زمام
مجنون کا قبیلہ بھی ہے لیلیٰ مجنون کی چچا کی

۴۵۰

۳

علی

امام حسن رضی

۲

اوس سے کہا بہتر دعا کرو پس دعا کی
 اوپر اوس کے خفی کہ نہ حرکت کی وہاں سے
 کہ جاتی رہی دینائی اوس کی غرض کہ
 فضائل و کرامات آپ کے بہت ہیں اس
 ذخیرہ میں بسبب طوالت کو نہیں لکھ کر
 اور حید بھی لقب آپ کا تھا اور ذوالفقار
 آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
 ملی تھی اور آپ کی پیشانی مبارک پر
 نماز صبح کے ابن طلحہ ملعون نے کور
 بالاکے ہاتھ سے زخم شدہ پہنچا تھا
 اور یہ ملعون بعد ازیں گرفتار ہوا تھا

۵ نقشہ دوازده امام رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام نامی امام	نام پدر	ولادت	وفات	کیفیت
۱	علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۲۳ س	۴۴ ھ	آپ کا حال مختصراً نقشہ خلفاء اربعین لکھا گیا ہے اور فاطمہ الزہراء رضی بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ۵۳ سال عام الفیل میں پیدا ہوئیں تھیں اور سنہ ہجری میں وفات پائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی تھیں زہرا

طرف سے ۵۰۰۰ آدمی مارے گئے
 اور اہل عراق کی طرف سے
 ۲۵۰۰۰ شہید ہو گئے
 اور علیہ شریف آپکا یہ ہے
 کہ گتہ گون میانہ قند
 فداخ چشم کبیر المبطن
 دراز ریش سینہ مبارک پر
 بہت بال تھے اور پیشانی پر
 کم خوب صورت کثیر المنہسم
 روایت ابن سعد سے ظاہر
 ہے کہ فرمایا آپ نے کہ
 نہ نازل ہوئی کوئی آیہ کلام اللہ
 مگر مجھے شان نرول اوسکی
 اور مکان نرول اور شخص
 مترل علیہ معلوم تھا اسلئے
 کہ میرے رب نے مجھے بخشا تھا
 قلب نصیدہ اور زبان گویا
 اور منجملہ کرامات آپکی یہ بھی ہے
 کہ کچھ بات اپنے ارشاد کی
 پس تکذیب کیا اوس
 قول کو ایک مرد نے پس
 فرمایا کہ میں تیرے اوپر
 دعا کرتا ہوں اگر ہے تو کاؤب

مسلمان ہونیکا کہا ہے جسکا ترجمہ
 زبان اردو میں یہ ہے
 مسلمان میں ہوا ہوں سب سے
 پہلے یہ دران حالیکہ نابالغ تھا
 لڑکا بد اور نام والدہ حضرت
 علی کا قاطحہ بنت اسد بن ہاشم
 ہے پس حضرت علی رضی اللہ
 عنہ کے طرف سے بھی ہاشمی
 ہیں اور اپنے دادا کی طرف سے
 بھی اور طلحہ بن عبد اللہ نے
 اولاً جناب امیر المومنین
 سے بیعت کی اور ۳۶ عہد میں
 حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
 اپنی طرف سے عامل حاکم مقرر
 کر کے اطراف و بلاد کو روانہ فرمائی
 اور عمالی عثمانیہ کو معسزل فرمایا
 اور شہر جمادی الاخرین جنگ
 جمل کی ساتھ حضرت علیؑ
 واقع ہوئی بمقام خیبر یہ
 اور قریقین سے دس ہزار
 مصول ہوئے اور ۳۶ عہد میں
 جنگ صفین واقع ہوئی
 عرصہ اوردنیک اور شام کے

					<p>طالب بن رباح مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنہ وفاتہ یانی</p>
<p>ابن کرم</p>	<p>عفان</p>	<p>سنہ ۳۳ عام الفیل سے</p>	<p>۱۳ سنہ</p>	<p>۵۳۵</p>	<p>پیغمبر صاحب سے اپنی دو صاحبزادیوں ان کے نکاح میں بنی اسبب سوزنی النور کہلاؤ اور مودق بن ہرقل بادشاہ روم کا تھا اور آپ کے حکم سے زید و عبد اللہ و سعید و عبد الرحمن کی کلام اللہ جمع کیا اور بعض بلاد فارس فتح کر لی اور سنہ ۳۴ میں سند آرا سے خلافت کے سوتیگر اور مودان و قشیر نے شہید کیا اور عمر آپ کی ۳۲ سال تھی</p>
<p>ابن کرم</p>	<p>ابن طالب</p>	<p>سنہ ۳۴ قبل ہجرت سے</p>	<p>۳۳ سنہ</p>	<p>۳۴ سنہ</p>	<p>آپ چچا زاد بھائی پیغمبر صاحب کی ہیں۔ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ کی زوجہ ہیں اور پیغمبر صاحب سے اولاد سے ملائکہ وقت میں بڑی بڑی شجاعتیں کیں اپنی خلافت میں اوس وقت ہمارا کفار کی سبب فساد آپس یعنی بنی امیہ کی پہونچی اور سنہ ۳۵ میں زینبہ بنت جحش خلافت کو ہوسے تلخ آخر بشہادت ہاتھ عبد الرحمن ابن طلحہ شہر قحط داخل خلید بن ہوسے اور آپ اول مسلم حبیبان سے ہیں اور خلیفہ بنی ہاشم سے اور عمر آپ کی ۳۴ سال کی تھی اور آپ نے ایک شعر عربی ایسا اول</p>

اور عادل آپ امیر المومنین کے ملازم
 اور شاہ خلافت میں آپ کے
 ایما سے منشی و دیوان مقرر ہوئے
 اور انعام واسطے مسلمانوں کے
 مقرر ہوا اور ان کے حکم سے عتہ
 بن عزوان جانب ایلہ کے جا کر
 واسطے مسدودی راہ شد آمد
 عجم و ملک ہندوستان بنائے
 بصرہ کی ڈالی اور عرصہ تین سال
 میں اتمام کو پہنچایا اور حکومت
 اس شہر کی بغیرہ بن شعبہ کے
 متعلق ہوئی اور آپ کے زمان خلافت
 میں ۷۰۰ ہم کنشت مہندم ہو کر
 بجائے ان کے مساجد تعمیر ہوئی
 ۹۰۰ ہندو شہر و قصبہ مفتوح ہوئے
 اور آپ ہاتھ فیروز محوسی غلام
 بغیرہ معروف ابو لولہ سے شہید
 ہوئے اور عمر آپ کی ۶۳ سال کی
 تھی اور شاہ ۸۰ میں رستم بہاولان
 معروف جو سپہ سالار اہل عجم کا تھا
 آپ کے عہد میں ہاتھ بلال بن علقمہ
 سے جنگ قادسیہ میں مارا گیا
 اور لغید حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

نقشہ خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

۴

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت مختصراً
-----	-----------	---------	-------------	------------	---------------

۱
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
ابو بکر
عمر ۶۳ سال
۳۳ سال
۱۳ھ

اور آپ کا نام عبداللہ سب سے پہلے ایمان لائے اور صدیق اکبر اور کما لقب ہوا اور بڑی اونکی حضرت عائشہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ تھیں اور آپ ۳۳ھ ہجری میں وصال فرمایا خلافت کے ہوئے تھے اور عمر ۶۳ سال کی ہوئی اور قیصر بادشاہ روم کا تھا اور ان کے زمانہ میں بڑی سچا مسلمانوں نے دعویٰ نبوت کیا تھا اور ساتھ اللہ اب مارا گیا

۲
عمر فاروق رضی اللہ عنہ
خطاب
۳۳ سنہ
۶۴ سال
۲۳ھ

انکی بیٹی حضرت حفصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ تھیں اور اپنی خلافت میں بین سوا قہ کفار کے فتح کئے اور ۳۳ھ میں وصال فرمایا خلافت ہوئے تھے اور ہر قیصر بادشاہ روم کا تھا

۴	مقصود رض	عمر خطایہ	۵۴ م	تشریف فرمای جنت ہوئیں حضرت نے طلاق دیکر بعد ترویل وحی کے پھر رجوع فرمایا
۵	ام سلمہ رض	ابو امیہ رض	۵۹ م	سب عورات یعنی ازواج مطہرات کے پچھے انکی وفات ہوئی
۶	ام حبیبہ رض	ابو سفیان	۴۴ م	ایک مہر چار سو دینار کا ہوا تھا اور بچا شے ملک حبشہ نے اپنے پاس سے ادا کیا تھا مہر ۴۰۰ درم
۷	زینب رض	جحش	۲۰ س	مہر ۵۰۰ درم تھا سب ازواج سے پہلے بعد آنحضرت صلعم کے انہوں نے انتقال کیا
۸	زینب رض	خرمیدہ	۲۰ س	بعد وفات زینب بنت جحش سے دو بیٹے کے بعد انکی وفات ہوئی
۹	میمونہ رض	حارث	۵۱ س	کہ تین بوکالت حضرت عباس رض آنحضرت کے ساتھ نکاح ہوا اور چار سو درم مہر ٹھہرا
۱۰	جویریہ رض	حارث	۵۱ یا ۵۵ س	غزوہ بنی المصطلق سے آئیں اور نکاح سے مشرف ہوئیں
۱۱	صفیہ رض	جی بن خطیب	۵۰ س	بعد فتح خیبر کے آپ آنحضرت کے نکاح سے مشرف ہوئیں اور اولاد بارون عام سے تھیں مہر ۴۰۰ درم
۱۲	مارقہ قطیہ رض		۱۶ سال	یہ سترہ بین سے تھیں اور ابراہیم اسنے پیدا ہوئے تھے اور انکو مقوقس ملک اسکندریہ نے آپکو دیہ کیا تھا

بھی دوسری امت قبطیہ لوگ اولادِ حام بن نوح
عوم کے ہیں تیسری امت فارس جو بھی امت یہود
پانچویں امت نصاریٰ چھٹی امت عادی قحط

نقشہ ازواج مطہرات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عدد	نام ازواج نام والد	سن وفات	کیفیت ملخصاً
۱	خدیجہ خویلد	۳ سال قبل ہجرت و بروز ۵ سال	آپ عورات میں سب سے پہلے ایمان لائیں مسلمان ہوئیں اور سوائے حضرت ابراہیمؑ کے کہ ماریہ قبطیہ کے بطن سے تھے اور جملہ اولاد انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ کے بطن سے تھی پہلا نکاح اونہیں کے ساتھ حضرت نے کیا تھا بعمر ۲۵ سال کے اور اسی سال قرآن زہرہ کا ساتھ مشتری کے ہوا اور آپ کے بطن سے ۶ فرزند گرامی مفصلہ ذیل تولد ہوئے فاطمہ زہراءؑ رقیہ ام کلثوم فاطمہ زہراءؑ عبد اللہ کہ نقیب علیہ السلام تھے
۲	سودہ زمعہ	۵۴ھ	واضح ہو کہ آپ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں بعد حضرت خدیجہ کے قبل نکاح حضرت عائشہ کے
۳	عائشہ رضی اللہ عنہا ابوبکر صدیق	۵۸ھ یا ۵۹ھ	فقہائے صحابہ سے تھیں عمر ۹ سالگی میں مشرف نکاح سے ہوئیں اور انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب عورتوں زیادہ ترجیح دینے والی تھیں عمر ۶۶ سال میں

اور زینب پیدا ہوئے آپ کے ہم انگارہ ابویان کر کے
 کے گزر گئے اور آگ فارس کے جوہر ۱۰۰
 برس سے جلتی تھی ٹھنڈی ہو گئی اور پانی
 بحیرہ ساہ کا خشک ہو گیا چھ برس بعد ۱۲
 برس کے نبوت سے ہجرت مکہ معظمہ سے
 مدینہ منورہ کو فرما کر مشرف معراج سے ہوئے
 اور سنہ ہجری میں اذان مقرر ہوئی اور روزہ
 روز عاشورہ کا سنت ہوا اور سلمان فارسی
 اسلام لائے اور سنہ ہجری میں روزہ ماہ
 رمضان کا فرض ہوا اور صدقہ عید فطر کا
 واجب کیا گیا اور عقد مناکحت فاطمہ الزہرا
 رحمہا کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا اور
 حضرت بلال حبشی مؤذن ہوئے اور ماہ
 ربیع الاول سال ۱۴ ولادت سے دیر آیت
 ماہ رمضان المبارک میں آپ کے شروع
 نزول وحی کا ہوا اور مہبوط آدم علیہ السلام سے
 ہجرت تک عرصہ ۲۱۶ سال کا گزرا تھا اور
 سنہ ہجری میں آپ رونق بخش فردوس برین
 کے ہوئے اور قلم ایک عربی تھا باقی جاں آپ کا
 کتب میر و مولود شریف و شہماں ترندی میں
 مشروح مندرج ہے فقط اور امت محمدیہ افضل
 اہم مفصلہ ذیل سے ہے اولین امت
 ہے چنانچہ آدم اور اہل اولاد کی زبان سریانی

۵۵
 سے عیسیٰ پر نازل ہوا تھا اور اول جو آدمی
 کہ حمل مریم سے واقف و مطلع ہوا یوسف نجار
 لڑکا خالہ مریم کا تھا اور درو غنح حمل قبریہ
 بیت اللحم میں ہوا اور بی بی مریم نے سع
 عیسیٰ و یوسف نجار بطرف دمشق کو جا کر رہنا
 اختیار کیا اور گزران ساتھ اوکے بعد
 نازل ہونے انجیل کے ایمان لائے جو وہ
 لوگ جامہ دہو کے سفید کرتے تھے اس سبب
 سے موسوم ہو اریان ہوئے اور عمر بی بی
 مریم کی ۵۴ سال کی ہوئی اور اونکی ماکانام
 خنہ تھا اور معنی مریم کے عابدہ ہیں اور ماندہ
 عیسیٰ کا گز رہا سے نان و ماہی کا تھا الا استفد
 طیر کہ زایدہ اتن سے لوگون نے آسودہ ہو کر
 کھایا اور ولسیامی بنارہا فقط

آپ خاتم النبیین ہیں اور ۵۷۷ بعد آدم
 کے مکہ شریفہ میں ناف بریدہ و مختون متولد
 ہوئے روز و شبہ ۱۲ - ربیع الاول ۲ -
 ماہ بیان رومی سے ۵۴۵ تاریخ سکندر
 ذو القرنین سے اور سال ۴۲۴ نو شیروان
 بادشاہ عادل اور ۵۴۷ ۱۶۹۴
 بخت نصر سے تھے اور صاحب کتاب قرآن مجید
 کے ہیں جو کہ بعد ۴ سال ترویل انجیل سے
 نازل ہوا اور بعد ۴۴ سال کے آپ نبی ہوئے

اسم محمد مصطفیٰ عبداللہ ۶۳۳ س

لٹا کر انجیل میں پیدا ہوئے اور قلم و کار و می تھے
 اور یہودیوں نے سولی پر چڑھایا خدا نے اونکو
 چوتھے آسمان پر اٹھالیا اور وزیر بادشاہ ہنوی
 کو سولی لگی صاحب کتاب انجیل کے ہیں
 کہ بعد ۴۲ سال ترویل زبور سے نازل ہوئی تھی
 اور جالینوس حکیم بھی آگے حضرت عیسیٰ
 کے ایمان لایا تھا اور جب عیسیٰ آٹھ یوم کے
 تھے مجنون ہو کر ایسوس نام رکھے گئے عہد
 قیصر اغسطس رومی تھا اور جب پندرہ سال کو
 ہوئے وحی نازل ہوئی اور اس وقت میں یاسٹ
 شام اور اوسیکے نواحی میں قیصر ملک روم کے
 تھے جسکا نام قسطنطین تھا اور بسبب قیام
 عیسیٰ کے قرینہ ناصرین موسوم نصاریٰ بنے ہوئے
 اور جب یہود واسطے قتل عیسیٰ کے جمع ہوئے
 تب اونکی شبیہ کو چھوڑ کر جو کہ مصلوب ہوئے
 اللہ تعالیٰ نے ذریعہ جبریل ۴۰ روزن سقف
 سے اونکو آسمان پر اٹھالیا عہد غلامیوس
 قیصر رومی کا اور مریم زندہ رہیں تھا ۴ سال
 بعد رفع عیسیٰ کے آسمان پر اور نام ہارون عیسیٰ
 کے پہرین شمعون الصفا اندراوس
 یعقوب بن رومی پچی فیلیس برتولوماوس
 لوقا متی یعقوب بن حلقا لیا شمعون اننا
 یہود اور ۴ رمضان کو مائدہ آسمان

کرنے بیت المقدس کی دی تھی اس سبب سے یہودیوں
نے انکو مجبوس کیا آخر کو بخت نصر بادشاہ نے
مخلصی دی اور بخت نصر مسیح ہوا پہلے اسدین
توریں ازان کر گئے اور اوسکے ایمان لافین اختلاف

بادشاہ بخت نصر نے انکو مع اہل و عیال لک بین
ڈال دیا تھا بعدہ اکرام و احترام آپکا کیا تھا
قلعہ انکا ارمی تھا

کھانا پکا کر مرے سو برس تک مردہ رہی بعد
اوسکے جی اوسٹھے اور کھانا ویسا ہی طیار تھا اور
بہشت میں نہوگا خیر مگر انکا اور سگ مگر اصحاب کہف کا

بادشاہ ظالم نے قتل کروا ڈالا تفصیل اس اجمال کی
کتب سیر میں موجود اور زکریا و عمران متزوج
تھے ساتھ ۲ اخت کے جو کہ عمران ابن نادان
ابو مریم ہے کہ عمران ابے موسیٰ ۴

۱۰۰ سال بعد طوفان نوح ۴ سے پیدا ہوئے تھے
اور ۴۴ سال کی عمر میں ۵۵۹۴ ہیوط آدم ۴
سے ازروے قتل کرنے بادشاہ ظالم شہید
بعدہ ملک خرتوس نے مملکت شام پر لشکر کشی
کر کے زیر و زبر کیا اور لبنان خرتوس
فیروز ہنگ نے ۴۴ ہزار بنی اسرائیل کو
قصاب خون زکریا میں قتل کیا

۲۲ رمضان ۱۰۰۰ سال بعد طوفان نوح ۴ کے
بن باپ حضرت مریم بیٹ عمران کے بیٹ سیدہ

۲۹ دانیال

۲۶ غریب ۴۴ شرجیا ۱۰۰ سال

۲۱ زکریا ۴۴ برخیا ۱۰۰ سال

۲ یحییٰ ۴۴ زکریا

عیسیٰ ۴

ہر سرنگ کی نالی ۵۰۰ مقابل تھی اور زریع ہر ہر کے
 نامہ سلیمان کا اوسکے بھیجا گیا تھا اور وہ بڑے اپنے مسلمان تھے
 تھے اور ایک پاس آئی تھی بعد ۴ سال بادشاہی کر کے اور
 سلیمان کی پیم منکوہ اور وہی سرستین اور ایک لڑکا
 مسی رحتم ایک عورت مسی پیدا ہوا تھا کہ ناقص الارکان
 یعنی یک چشم و یک گوش و یک دست و یک پانہ لکھا
 بالآخر حبیب دعا و احمد بن برخیا وزیر سلیمان م کے
 صحیح الارکان ہو گیا اور حبیب و نور عقل و علم
 و ہنر میں آپ کے باپ آپسے مشورہ کر سکتے تھے
 اور اپنے بعد بنا و بیت المقدس کے ایک مکان
 موضع قحاصہ میں واسطے اپنے بنایا اور اللہ تعالیٰ
 نے ایک بساط زرین کہ خشک و شیا طین نے بنا تھا
 طول میں ۲ فرسخ کی تھی عطا کیا تھا و سین ایک نیر
 سوئے کا دکھا جاتا تھا اور اوسکے پائین دامن طرف
 ہزار ہزار گرسی زرین رکھی جاتی تھیں و اونپر
 علامتیں اسرائیل بیٹھے تھے ازراہ زون
 دور کر سیون کے آدمی اور چھپے کر سیون کے جن
 و شیا طین و طیور اور خاتم سلیمان کی بہت روشن تھی
 چنانچہ اوسکی بدولت یہ سب کرشمہ ہوا تھا اور اوسکو
 ۴۴ روز اصف وزیر سلیمان بھیجی پٹنی تھی اور سلیمان
 اجازت واسطے استغفار گناہوں سے دی اور وہ
 وہی خاتم اوندکو دی تھی اور قلم سلیمان کا گامنی تھا

پہلے نخت نصر سے خراب کیا و کوشک فی بنایا
 دوسرے مارچ ۱۰۰۰ میں نے خراب کیا پھر
 پہلا ۱۰۰۰ قسطنطین میں نے کوشک بنایا اور حضرت
 عمر غزنی نے پھر یہ عمارت خراب کی اور بنی
 و کسیدین عبدالملک فی چنانچہ ایک ویسی
 موجود ہے اور شہر تک داخل ہیں البالیان
 اسلام کے رہی پھر اہل فرنگ نے اوس میں جا کر
 محاصرہ کیا ہم روز تک اور بہت خلافت
 مسلمان کو قتل کیا حتی کہ ۵۰۰ ہزار آدمی مسجد
 اقصیٰ میں مارے گئے اور بلا دگر دوا ح میں داخل
 اہل فرنگ کا ہوا ۱۱ سال انکا داخل رہا پھر انہیں
 سلطان ملک ناصر صلاح الدین یوسف
 بن ایوب نے فتح پائی ۵۴۰ ۵۴۱ میں اور ایک پورچ
 فی نپدی تھی اور جہان کین انکا لشکر پرتاہ افرنگ میں
 لیا ۵۴۲ فرنگ میں دیو و پری اور واسطی سلیمان
 دیوؤں نے ایک بساط بنائی تھی کہ درازی اوسکی
 ایک فرنگ و پستانی بھی اسبقدر اور چار کر سی اسپر
 بکھی تھیں قس علی ہذا اور ہزار زن تھیں اور اصف
 بن برنجیا وزیر تھا اور بخت انکی بعد اہم ۱۱ سال
 بلوفان سی ہوئی اور بلوفان میں ملکہ شہر بنائی کہ خوش
 بخت ہا ہا کی نسل یعرب بن قحطان سی تھی ان میں
 حسین و باختم او تخت مکمل جو اہل بیت و طلحہ و حمزہ
 رکھے تھے بلوفان میں اوسکا کہ کہ کاتھ اور اس میں

شیاطین کو دیا پس ایک فریق بناتے تھے
 اور دوسرے پتھر کاٹ کاٹ کر لاتے عمدہ
 معاون سے اور بعضے کھسکے میں غواصی کر کے
 موتی و مرجان بقدر بیضہ یا کیان و غیرہ کے
 لاتے تھے معہ اور جو امیرات کے اور اللہ تعالیٰ
 نے دو درخت زرد فقرہ رحمت کو وہاں
 جمودا دیے تھے بطور انار کے اور ۱۰
 ہزار قازی بنی اسرائیل کے ۵ ہزار واسطے
 شب اور ۵ ہزار واسطے روز کے مقرر کردی
 کہ وہ اس میں عبادت کیا کرتے تھے اور
 بلندی قبۃ سنگ کی ۸۰ میل تھی اور اوپر
 اس قبۃ کی ایک ہرن سونے کا جسکی
 آنکھیں یا قوت سرخ کی تھیں اور ۸۰
 سال میں یہ بنایا تمام ہوئی چنانچہ داخل
 ہوئے بخت نصر کے کہ ساتھ اس کے
 ۱۲ سو ہزار نیزہ تھا اس نے بنی اسرائیل
 کو قتل کیا اور شہر و مسجد خراب ہوئے
 ۸۰۰ گاؤں سالہ زرین و فقری یہاں سے بابل کو
 لے گیا اور آغاز بنا سے داود سے اس وقت
 تخریب تک عرصہ ۴۵۴ سال کا گذرا تھا
 پھر بیت المقدس خراب پڑا ہا بالآخر ملک
 فارس میں اس کو شک نے اسے بنا کیا

یہ ہے کہ منجانبہ فیضان بیت المقدس کے یہ ہے کہ
 حکم خدا اول بنائے اسکی اسرافیل ؑ نے کی بعدہ
 سام بن نوح نے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اولاً
 یہی مسجد حرام مسجد زمین پر وضع ہوئی اور فاصلہ زمان
 درمیان مسجد حرام و مسجد اقصیٰ کے ہم سال ہے اور یہی
 آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ کسی بقعہ
 تقاضا جنت کو دیکھے پس دیکھے بیت المقدس
 کو کسو اسطے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دروازہ آسمان
 دنیا کا طرف بیت المقدس کے کھول دیا ہے
 کہ اس راہ سے ہر روز ۷۰ ہزار فرشتے نازل ہو کر
 استغفار الہی میں مشغول ہوتے ہیں طرف سے
 اس شخص کے کہ جو اس میں نماز پڑھے اور ایک باشت
 بھر زمین اسکی خالی نہیں ہے کہ جہاں فرشتوں
 و نبی مرسل نے سجدہ کیا ہو اور یہ قبلہ انبیاء و مر
 کا ہے اور آنحضرت ؑ نے ۱۶ مہینے اس میں نماز
 پڑھی اور بھی زمین محشر کی ہے یہاں سے آدمی
 طرف جنت و دوزخ کے بھیجے جاوے گا پس
 جب کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد کو حکم دیا وہ اسطے
 بنائے مسجد اقصیٰ کے انہوں نے بذات خاص
 اس میں اشتغال شروع کیا مگر اخبار نبی اسرافیل
 کے پھر آخر کو قبل اختتام وفات پائی تب وصیت
 کر کے سلیمان ؑ کو واسطے بنائے اسکی کے
 پس انہوں نے حکم انسان جنات و غفاریت و عظماء

عہد الیسع کے ہیں ایک بادشاہ بنی اسرائیل سے
چھین کر بابل کو لے گیا فقط

بنی اور بادشاہ بھی تھے اور لوہا اونکے آواز
سے موم ہو جاتا تھا صاحب کتاب زبور ۵
صحیفہ کے ہیں جو کہ تاریخ ۲۲ رمضان المبارک
کو نازل ہوئی بعد ۷۰ سال نزول تو ریت سے
اور اونکے ۹۹ عورتیں تھیں ۵۰۰ ہم زمیں
بعد مہو ط آدم عا روضہ رضوان کو تشریف لے گئے
اور سلم غزیریا تھا اور آب زبور کو ۲۰
صعوت و الحان سے پڑھتے تھے حتی کہ جن و
انس و وحش و طیور اس کے سننے سے ٹھہر
جاتے تھے اور پانی پینے سے رک جاتا تھا اور ہوا
چلنے سے اور پہاڑ چلنا آتا تھا اور ٹہلے بادشاہ زمین
کے تھے اور ہم ہزار آدمی انکی محراب کی نیچے ہر شب جمع
رہتے تھے اور درج انکی بنائی ہوئی ہم ہزار درم کو
بکتی تھی اور لقمان حکیم انکے پاس حاضر ہوئے تھے
اور ہم مثال اختلاف کی اور ہر گزراہ جنازہ سکے سوا سے
اور خلق اللہ ہم ہزار راہب تھے اور حکم حضرت
سلیمان اور سپر طہور سے سایہ تہارت آفتاب سے کیا تھا

۴۰۰ سال
ویراوتی
۱۲ سال

۲۳ داود عا الیشا

۲۱- رمضان کو یثرب خناسیہ پیدا ہوئے
اور بعد ۴۰ سال تمام روئے زمین کے بادشاہ
ہو گئے تھے جن اور طہور اور ہوا انکے تابع تھی اور
مسجد اقصیٰ جنون نے انکے حکم سے بنائی حال اوکا

۵۲ سال
برزاتی
۱۲ سال

۲۴ سلیمان عا داود عا

۱۸	ہارون	عمران	۴	۴۷	عمر کا ہے اور صرف حضرت عیسیٰ م و آپ کی نامی مشہور ہیں
۱۹	یوشع	نون	۱۱۰ سال	۴۸	واضح و لایح ہو کہ آپ حضرت موسیٰ کے بھائی ہیں اور تین سال موسیٰ سے بڑے تھے اور فصیح لسان و خوبصورت اور بعد اوند کے قائم رہے حلبہ یہ ہے کہ سیاہ موہن چشم و غضبناک و گندیم کون تھے حضرت موسیٰ کے ساتھ رہتے تھے بعد اوند کے وفات کے اور بنی ہوئے
۲۰	خرقیل	یوری	۰	۴۹	آپ اپنی ماس کے کہن سالی میں پیدا ہوئے اس سبب آپ کو ابن الجوز کہتے ہیں
۲۱	الیاس	مخاص		۵۰	انہوں کو اللہ تعالیٰ نے حیات بخشی ساتھ خضر کی سبب پنیے احمیات کے نفع صورتک صاحب برکے ہیں اور اخبار الدول والاخبار الاول میں نام انکواب و کا مخاص لکھا ہے اور جنگل میں رہ کر بھولونکو راہ بتلاتی ہیں
۲۲	الیسع	خطوب	۴۰۲	۵۱	بحکم الہی حضرت الیاس نے چادر اپنی اوپر ڈال دی وہ کار دنیا چھوڑ کر اوند کے ساتھ ہوئے اور نبوت عطا ہوئی آخر شرمی الکفیل خلیفہ اپنا کر گئے اور تابوت سکینہ چھوڑ کر آدم پر بہشت سے آیا تھا چوب شمشاد سے وہ گز طول میں اور گز عرض میں تھا اور آراستہ سو فی اسمین اسماء کرامی انبیاء عام کی لکھے تھے مع اسماء خلفاء اربعہ کی اور یہ تابوت ۴۰ ہزار مثقال سو فی سے منڈا گیا تھا اور سکینہ میں ۲۰ ہزار و ہاں مثل انسان کی تھی اور وہ روح تھی اللہ تعالیٰ کی طرف جو ماتین کرتی تھی وقت پہنچنے کے سو یہ تابوت سکینہ

صدوق بنا کر الواح اوسمین رکھی ایک قبہ اور اس کا
 بعد کثرت عرض وہ اگر مرتفع اور گرد قبیہ کے
 سر پر وہ طول ۱۰۰ گز و ارتفاع ۵۰ گز خزانہ الواح کو
 صدوق الشہادہ اور قبیہ کو سیکل اور سر پر وہ
 کو بیت المقدس نام رکھا اور جلیہ یہی گندم گون
 و خوب چشم و تیز نظر سطر لب و عضبناک تھے
 اور قلم عبرانی تھا اور ۵۵ ک ۵۵ سال بعد ابراہیم
 پیدا ہوئے اور وجہ تسمیہ موسیٰ کی یہ ہے کہ
 جب آسیہ زن فرعون نے انکو درمیان پانی
 اور شجر کے پایا یعنی تابوت بہتے ہوئی پانی سے
 تب پرورش کر کے نام موسیٰ رکھا اس واسطے کہ
 انکی لغت میں موسیٰ معنی آب و ساء کے معنی شجر کی بین
 اور نام زوجہ موسیٰ کا صفحہ ۱۰۰ تھا جو لڑکی
 شعیب ءم کی تھی اور نام والدہ موسیٰ ءم کا
 یوحنا مذہب لیبوی اخت قہات تھا

۱۷ یونس ءم مثنیٰ ۱۲۷ سال

مچھلی انکو نکل گئی تھی بہت دنوں کے بعد نکلی تفصیل
 اس اجمال کی یہ ہے کہ صومعہ روان ایک مچھلی
 تھی کہ حکم معتبہ خدا سے غر و جل انکو زندہ نکل گئی
 ہم شبانہ روز صحیح و سالم اندر شکم کے رکھا اور
 یونس نماز پڑھتے پھرتے تھے دریا میں سیر کیا
 اور تسبیح جانوران دریائی کو مشاہدہ کرتے تھے اور
 ۲۷ رمضان کو مشرف رسالت سے ہوئے تھے
 اور حسب مندرجہ تاریخ ابو لوف راستی نام والدہ یونس

پہلے رجب و قتاب یعنی توبہ کیا اور وہ تسمیہ اس کی یہودی کہ حضرت
 موسیٰ عا سے فرمایا کہ اسے خدا ہم لوگ توبہ کرنے ہیں
 تیری طرف اور دوسری وہ تسمیہ یہودی کہ یہود ایک لشکر کا
 نسل یعقوب سے تھا اور سلطنت اوسکی اولاد کو نصیب
 ہوئی اسلئے قلیبا سیکو یہودی کہتے ہیں اور ۱۲۴
 رمضان بعد ۱۰ سال صحیفہ ابراہیم ع م کی کتاب کو پڑھا
 اوپر نازل ہوئی مکتوبہ ذہیب اور پر ۹ لوح زمرہ سبز
 کی کوہ طور پر جو کہ جبل فلسطین سے ہی نازل ہوئی تھے
 اور فرعون بادشاہ نے دعویٰ خدائی کا کیا وہ نیل میں
 غرق ہوا یہ وہ دریا ہے کہ جسمیں صرف ایک مرتبہ
 آفتاب اوسکی زمین پر چمکا ہے اور بعد اوسکے تاروز
 قیامت چمکے گا اور عصا سے موسیٰ ع م کا ارادہ ہوا کہ
 مے ہزار جا دو کروں کو کھا گیا اور پھر عصا بہ گیا تھا
 تاریخ ۲۵ رمضان کی تھی اور ہم اس کی میں شرف
 نبوت سے ہوئے تھے اور ۱۴ روز کا وعدہ اللہ تعالیٰ
 نے فرمایا اور ہم روز بعد وعدہ گاہ میں پہنچا یا اور
 مے آدمی ساتھ موسیٰ ع م کی کوہ طور پر گئے تھے اور عروج
 بن عشق یا عشاق کو جس کا ذکر نقشہ اولین میں ہو چکا ہے
 ہلاک کیا اور انکو اللہ تعالیٰ نے عصا وید بیضا
 عطا کیا تھا اور انکی زبان میں لکنت تھی اور انہوں نے
 اپنی جو تہاں بکلم رب العزت و اہی مقدس میں کمال
 اولین اور جب اپنا ہاتھ مثل آفتاب کو فرعون کو دیکھا یا وہ
 تاب دیکھنے کی نہ لاسکا اور اضران الہی موسیٰ ع م کو طلاسک

۱۴	ایوب غم	موص	۹۴ سال بروایتے ۱۲۰ سال	صبر انکا مشہور ہے باقی حال انکا کتب سر سے سیر کیا چاہیے ارشاد اولاد انکی جوہل و ذالکفل تھے اور نام زوجہ کا رحمتہ تھا اور ایوب کے ۱۲ ہزار جوڑہ کیوں کا بدن میں پڑ گیا تھا اور جب کیڑے درخت پر چڑھ گئے اور ان سے لعاب نکلا ان پر شیم بنا برکت ایوب علیہ سے فقط
۱۳	شعیب غم	عتقا	۲۰ سال بروایتے ۲۲ سال	۵۸ برس دعوت کی اور حضرت موسیٰ سے کا بیجا ح صفورہ اپنی بیٹی کے ساتھ کیا اور فصیح تھے اور بعد امتداد ۱۲۸ سال بیوی آدم سے انکی دعا کے سبب ہولے سموم جنم کی سات شیار وزحلی کہ معاندان آیکے تباہ ہو گئے اور آپ معہ کچھ انقبض متا بعان اپنے کے بدن میں اقامت کر کے اوسکی تعمیر فرمائی اور اصحاب الرس مراد اہل مدین سے ہے علی اختلاف الاقوال
۱۵	نصر غم	سککان		حال انکا نقشہ اول میں لکھا گیا ہے اور یہی معجزہ محبوب البھار میں اور ہر سال ہتر الیا میں ملاقات کرتے ہیں اور کھائی میں ہر دو نو کماہ و کرس کو
۱۶	موسیٰ ۲	عمران	۲۴ سال	جملہ یہود اور صرب قبطی انکی امت کھلائے ہیں اور یہودیوں کا مقولہ ہے کہ شریعت منسوخ نہیں ہوتی کسواسطے کہ شیخ حکیمین کرنا بدایہ و بدائہ نبی بات سوچنے کو کہتے ہیں سو خدا تعالیٰ سے بری ہے اور معنی یہود کی یہ ہے کہ شہستانی نے مل و نخل میں لفظ یہود کو ہاوسی نکالا یہاں الازل

یوسفؑ سے نبی بنا ہوئی اور وجہ تسمیہ یعقوب کی یہ ہے کہ
 کہ عیص و یعقوب دو تو توانا ایک بطن سے
 پیدا ہوئے وقت ولادت کے ہاتھ یعقوب کا
 عقب عیص پر مشعل تھا اس واسطے یعقوب
 کہلائے اور علیہ آپکا یہ ہے صورت سپید
 مائل بھرت و متواضع و غالب لب زبرین پر تھا

یوسفؑ ۱۲۰ سال

یعقوبؑ ۱۲۰ سال

بعد مدت ۱۲۵ سال ابراہیمؑ عم سب زبان بادشاہ
 ریان بن ولید بطن راحیل سے پیدا ہوئی اور بھائیوں
 سے حسد سے انکو کوئین میں ال دیا تا م اوس کوئین کا
 جب الاحاد سے عمق اوسکا ہم و پروا نہ تھی کہ گزرا و پانی
 اسکا نہایت شور تھا آخر ش عمر یوسفؑ کی ۱۷
 سال کی تھی اور تین شبان روز کوئین میں رہے
 بعدہ علی الصباح مالک بن رغر خراسی رئیس قافلہ
 نے دو غلام بشیر و بشری کو واسطے لانی پانی کے
 اوس کوئین پر بھیجا کہ کوئین سے بشیر غلام سو داگرے
 نکال کر بعد خرید کرے و نل درم کو ہاتھ برادران
 یوسفؑ سے چکے نام یہ ہیں راحیل شمعون لاوی
 یسودا یساکر و بولون بنیامین دان لہانی
 کا ما اشار مالک نے قطیر نام غازن بادشاہ
 کہ اوسکو غریب کہتے تھے اور شوہر زلیخا کا
 تھا حسب و فور اصرار زلیخا غریبہ کے ہاتھ
 بیجا کہ بعد چند سے بادشاہ مصر کے ہو گئے او
 ہمشکل اوم عم کے تھے الا از بس حسین

<p>پیشانی بلند مینی تازہ رو اور اس کے بدن سے خوشبو مشک کی آتی تھی اور کلام دور کا سنتے تھے اور مولد ایک شہر پر وس زمین ابھوار ہے اور قلم ایک برہمنی تھا اور آرزیت تراش اس کے باپ جنگلو تارخ بھی کہتے ہیں بالکل ایمان غلام</p>				
<p>بطن بی بی باجرہ سے پیدا ہوئے اور معنی اسمعیل کہ زبان عبرانی میں مطیع اللہ ہیں اس کے باپ و ام کو جو خواب کے ذبح کر نیکا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے ایک مینڈا اس کے عوض بھیج دیا اور ۵۳۳ سال بعد پورا ہوا یہ واقعہ ہوا اور انکی اولاد میں سوای بنی آخر الزمان کے اور کوئی نہیں ہوا اور آپ سفید بابل لبرجی رو خوب و خوش قامت و بلند مینی تھے اور انکی والدہ باجرہ کا انتقال مکہ میں ہوا اور آپ صادق الوعدہ تھے اور جب ابراہیم اسمعیل کو پاس ملک حجاز مکہ میں شرف لائی اور بنایا اون دونوں نے کعبہ اسی کا نام ہے بیت اللہ احرارہم باقی حال انکا نقشہ اولین میں لکھا ہے</p>	۳۳ اس	ابراہیم	اسمعیل	۹
<p>بعمر ۹ سالگی بطن سارہ سے پیدا ہوئے اور انکی بیٹے یعقوب ۱۱ ہیں جبکا نام اسرائیل ہو اور انبیاء بنی اسرائیل اونہیں کے اولاد میں اور بروقت اشتداد تشنگی موضع زفرم بکوبہ مروہ کہ ملک مکہ شریف میں رہ کر طے پایا شتہ سے خیمہ خوشگوار قدرت الہی ان کے مشہور اب زفرم سے ہے اور آپ صورت سپید ماکر ہجرت و متوافع و خویر و تھے اور قلم یونانی تھا اس کے ۱۲ بیٹے تھے اور ۲۸ رمضان کی تھی یعقوب</p>	۳۴ اس	ایضاً	اسحاق	۱۰

جبار عراق سے مصحفین میں کر کے آگ میں ڈالا اور ہم
 روز تک قیام ابراہیم کمال میں رہا وہ آگ بجھ کر اٹھ کر
 گنزار ہو گئی اور کتاب زبور نازل اپنے رب کی طرف سے اور
 زوجہ انکی از بس حسین بی بی سارہ بنت جحش
 آپ خزان سے مع بی بی سارہ مصر میں تشریف
 لے گئے اور وقت میں طوطا پوس والی و حاکم
 جبار و مہیب مصر نے جو کہ بنو قبطیان فرعون اولین
 متحاکم فرعون مصر کو تھا اور بھی فرعون ابراہیم ہی ہے
 آپ کو اپنے رب و ربوہ لا کر پوچھا کہ یہ عورت تمہاری
 کون ہے آپ نے جواب دیا کہ میری اسلامی بہن ہے
 اسکے فرعون مذکور نے خوش ہو کر حکومت موافق
 معمول کو حرام کاری کرنا چاہا اللہ تعالیٰ نے اسے قتل
 غضبت بی بی سارہ کے اس کے ہاتھ پانوں خشک کر دیے
 جب یہ شخص اوس حرکت سے باز رہا اور ہاتھ پانوں
 اوس کے کھل گئے تباہ و ستباہا کہ یہ عورت عظیمہ و شہیدہ
 ہی آخرش بی بی سارہ کو ایک لونڈی مسماۃ ہاجرہ
 دیکر رخصت کیا بعد اسکے بی بی سارہ مع ابراہیم عم
 و ہاجرہ ملک شام کو تشریف لے گئیں پہلی بی بی سارہ
 عظیمہ تھیں اسلئے ہاجرہ کو انہوں نے خدمت میں رکھنے کی
 ابراہیم کو اجازت دی تھی اور ابراہیم عم ۲۳ سال
 قبل مسیح کے پیدا ہوئے اور ۹۹ سال قبل
 مسیح کے وفات پائی اور مریض حرون یعنی قدس خلیل میں
 مدفون ہوئے اور علیہ اوکا یہی سفید روکشادہ ابرو فراخ

۴۰۰۰ھ اہل ایمان طرف عین سبع کے چلے گئے
اور قوم عاد کی تباہ ہوئی یہ حادثہ صرصہ عظیم سنہ
تین ہزار و ۴۴۴ھ مہبوط آدم سے واقع ہوا
اور ایک شخص لقمان انکے وقت میں تھا کہ
جبکی عمر حسرت دعا او سکی کے بقدر، اگر کس
بجسبانی کر گرسن ۸۰ سال کی ہوئی تھی

اللہ تعالیٰ نے انکو واسطے ہدایت قوم نمود کے
بھیجا تھا چنانچہ پھر سے اوٹنی اونکے معجزہ سے
بکلی امت نے او سکی کو نبیین کاٹین او پھر خطاب
کر کرک بجلی کا نازل ہوا کہ وہ سب مر گئے پیر جاؤ
بعد ۱۲۱۴ھ مہبوط آدم سے ہوا اور فوت ہوئے
آپ مکہ معظمہ میں اور دفن ہوئے حجر میں فقط

۲۸۰ سال

عید

صلح ۶

۶

دعوت اسلام کی کی اور انکی قوم لڑکوں سے
لواطت کرتی تھی اسواسطے آسمان سے پھر سے
اور شہر اولٹ گیا یہ واقعہ ۲۴۴۴ھ بعد مہبوط
آدم سے ہوا اور آپ گندم گون فرد ہشتہ ہو
خوبرو غضیناک تھے اور پھر حضرت ابراہیم
کے تھے جبریل نے حکم رب العزت شہر سدوم
مع پانچون گانوں متعلقہ او سکی کے بجرم لوٹ
اولٹ والا کہ جسین ہم لاکھ آدمی تھے اور زب
لوٹ نے او پر قوم معصوبہ کے ہارے کر کے افسوس
کیا اس نمر سے پھر سیر کیا کو مر گئی

۲۴ سال

ہارون

لوٹ ۷

۷

بعر ۱۶ سال انکو مسدود دین کو س بادشاہ

۱۹۵ س

ارز

اسم

اسم

اوسکے بہہ کہ انکی امت پر طوفان آیا اور سوائے
اوسکے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی
چوب سلاج کی تھی کہ بشمول ایک شخص و تین بیٹے
و تعلیم جبریل سے بندے گئے تھے اور درون و
برون اوسکا قیرو قار سے مٹلا تھا اور طول اوسکا
۲۰ گز اور عرض ۱۰ گز اور ارتفاع ۱۰ گز اور تین
طبقة اور حالیہ آپکا بہہ تھا سپید رو و جعد مو و
سر بزرگ سرخ چشیم اور قلم انکا جوری تھا ۱۱
سال ادم سے گزرے تھے جب آپ پیدا ہوئے فقط

انکی قوم کے لوگوں نے انکو بہت تکلیف دی اور
عذاب آند ہی ۸ روز و ۸ شب کا اوپر نازل ہوا
اور دغاے یہ حضرت سے سات سال پانی
نہین برسا اور رؤسائے قوم فقیل و غیرہ نے نفر
کو واسطے طلبکاری پانی کے بھیجا کہ شریف ہیں
اوس زبانیمین سکناے مکہ ایک جماعت فرزندان
عملاق یا عملیق سے تھے کہ انکو عمالقہ بھی کہتی ہیں او
شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اسکے کل چہرہ بہت
حسری تھے آخوش فقیل مکہ میں معاویہ کے گھر آکر
بعد ایک مہینے کے فقیل مکہ میں جا کر جناب باری
سے استنداء باران کی کی تین ٹکرے ابر کے
سرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوئے اور لوگ نے کہ ہم
مغنیومین سے ایک ٹکرے کا آب اختیار کر فقیل نے
ابر سیاہ سے انکا حضرت ہود بسبب اطلاع عذاب کی

۴۶ سال

عبداللہ
یا شالح

ہود ع

۵

۳	ادریسؑ	ہرد	۱۷ سال	<p>اور یا یعنی معلم اول بھی کہتے ہیں زمین شام میں اقامت رکھتے تھے اور قلم صولیا فی تھا عبرانی زبان میں نام انکا اخنوخ ہی سوشہر آباد کے صاحب کتاب ہیں اور خلق کو ۲۷ نوع سے معرفت کرتے تھے اور انکو ۲۹ رمضان کو آسمان پر لیا کر بہشت پرین میں خدا نے جگہ دی اور یا کے ثالث و حکیم الحکم و ہر مس الہر سے عبارت انہیں سے ہے اور غار میون مصری اور یا کے ثانی تھا اور یا بسیب کثرت درس و تدریس صحت آبا کے بزرگوار اپنے کے موسوم ادریس ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کو انکو خلعت رست عطا کیا انہوں نے اپنی امت کو واقع طوفان نوحؑ سے خبر دی تھی اور سویدان بادشاہ مصر نے ایک گنبد ہرزان مصر میں واسطے محفوظی طوفان مذکور سے آپکے اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہے ۳۴ حقیقہ انہیں نازل ہوئے تھے اور انکے بیٹے کا نام ہے اور اول سواری اور اسب کی انہیں فی کی اور قلم مبارکی تھا اور بیت کتابین تصنیف کی ہوئیں انکی ایک روز جبرئیل ۴ نے انکے ہاتھ سے لیکر حکمتہ دریا میں ڈال دیں تاکہ لیجئے اسرار ربوبیت عمو کھل نجاوین اور اپنے ۶ سال نکھایا اور نہ سوئے ہا شک کہ محمد ردحانیہ و عقل رکئے فقط حال مشرق انکا نقشہ اولین میں لکھا گیا ہے علام</p>
۴	نوحؑ	ملک یاکہ	۹۵۰	

اوسکے بہہ کہ انکی امت پر طوفان آیا اور سواے
اوسکے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی
چوب سلاح کی تھی کہ بشمول ایک شخص و تین بیویاں
و تعلیم جبریل سے بندے گئے تھے اور درون و
برون اوسکا قیرو قار سے مٹا تھا اور طول اوسکا
۲۰ گز اور عرض ۱۰ گز اور ارتفاع ۱۰ گز اور تین
طبقة اور جلیہ آپکا بہہ تھا سپید و وجہ مو و
سر بزرگ سرخ چشم اور قلم انکا جوزی تھا ۱۱
سال آدم سی گزرے تھے جب آپ پیدا ہوئے فقط

۴۴ سال

عبداللہ
یا شالح

ہود ۴

۵

انکی قوم کے لوگوں نے انکو بہت تکلیف دی اور
عذاب آند ہی ۸ روز و ۸ شب کا اونپر نازل ہوا
اور دعائے بد حضرت سے سات سال پانی
نہیں برسا اور رؤسائے قوم فقیل و غیرہ نے نفر
کو واسطے طلبگاری پانی کے بھیجا کہ شریف بین
اوس زانیہیں سکناے مکہ ایک جماعت فرزندان
علاق یا عملیق سے تھے کہ انکو عمالقہ بھی کہتے ہیں اور
شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اسکے کل چہرہ بہشت
حسری تھے آخوش فقیل مکہ میں معاویہ کے گھر آکر
بعد ایک مہینے کے فقیل مکہ میں جا کر جناب باری
سے اسند عا و باران کی کی تین ٹکڑے ابر کے
سرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوئے اور لوہے کے ہم
مقینوین سے ایک ٹکڑے کا آب اختیار کر فقیل نے
ابریاہ سی مانکا حضرت ہود بسبب اطلاع عدا و اکی

				اور یا یعنی معلم اول بھی کہتے ہیں زمین شام میں اقامت رکھتے تھے اور قلم صولہائی تھا
۳	اوریس	ہرد	۱۴ سال	عبرانی زبان میں نام انکا اخنوخ ہی سو شہر آباد کے صاحب کتاب ہیں اور خلق کو ۲۷۷ نوع سے دعوت کرتے تھے اور انکو ۲۹ رمضان کو آسمان پر لیا کر بہشت برین میں خدا نے جگہ دی اور بارے ثالث و حکیم الحکما و ہر مس المہمہ عبارت انہیں ہے اور غار یمون مصری اور بارے ثانی تھا اور بارے سبب کثرت درس و تدریس صحف آبا سے بزرگوار اپنے کے موسوم اوریس ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کو انکو خلعت رسالت عطا کیا انہوں نے اپنی امت کو واقع طوفان نوح سے خبر دی تھی اور سویدان بادشاہ مصر نے ایک گنبد ہرمان مصر میں واسطے محفوظی طوفان مذکور سے آپ کے اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہے پھر صحیفہ انیر نازل ہوئے تھے اور انکے بیٹے کا نام سوید ہے اور اول سواری اوپر استپ کی انہیں نو کی اور قلم بر باری تھا اور بیت کتا میں تصنیف کی ہوئی انکی ایک روز جبرئیل ۴ نے انکے ہاتھ سے لیکر حکمتہ دریا میں ڈال دیں تاکہ لیجئے اسرار ربوبیت عمو کھل نجاوین اور آپ نے ۶ سال نگہایا اور سوئے یہاں تک کہ مجرور روحانیہ و عقل رکئے فقط
۴	نوح	۱۴	ملک نایک	۹۵۰ س

اوسکے بہہ کہ انکی اہست پر طوفان آیا اور سوار
اوسکے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی
چوب ساح کی بھی کہ بشمول ایک شخص و تینویں
تعلیم جبریل سے بنائے گئے تھے اور درون و
برون اوسکا قیرو قار سے مٹلاتھا اور طول اوسکا
۲۰ گز اور عرض ۱۰ گز اور ارتفاع ۱۵ گز اور تین
طبقہ اور حلیہ آپکا بہہ تھا سپید رو و جعد مو و
سر بزرگ سرخ چشم اور قلم انکا جوری تھا ۱۱
سال آدم سے گزرے تھے جب آپ پیدا ہوئے فقط

۶۴ سال

عبداللہ
یا شالح

ہود

۵

انکی قوم کے لوگوں نے انکو بہت تکلیف دی اور
عذاب آند ہی ۸ روز و ۸ شب کا اور پھر نازل ہوا
اور دعائے بد حضرت سے سات سال پانی
نہیں برسا اور رؤسائے قوم فقیل و غیرہ نے نفر
کو واسطے طلبگاری پانی کے بھیجا کہ شریف ہیں
اوس زمانہ میں سکناے مکہ ایک جماعت فرزندان
علاق یا عملیق سے تھے کہ انکو عمالقہ بھی کہتے ہیں اور
شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اسکے کل چہرہ بہت
حسری تھے آخوش فقیل مکہ میں معاویہ کے گھر آکر
بعد ایک مہینے کے فقیل مکہ میں جا کر حباب یاری
سے استدعاء باران کی کی تین ٹکڑے ابر کے
سرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوئے اور یوں کہ ہم
تینویں سے ایک ٹکڑے کا آب اختیار کر فقیل نے
ابر سیاہ سے مانگا حضرت ہود بسبب اطلاع عذاب کی

			اور یا یعنی معلم اول بھی کہتے ہیں زمین شام میں اقامت رکھتے تھے اور قلم صولیبانی تھا
۳	اور سیس ۴۰	۱۴ سال	عبرانی زبان میں نام انکا اخفوخ ہی سو شہر آباد کئے صاحب کتاب ہیں اور خلق کو ۲۰۰۰ نوع سے موت کرتے تھے اور انکو ۲۹ رمضان کو آسمان پر لیا کر بہشت برین میں خدا نے جگہ دی اور پائے ثالث و حکیم احکما و ہر مس الہامہ عبارت انہیں سے ہے اور غار میون مصری اور پائے ثانی تھا اور آپ بسبب کثرت درس و تدریس صحف آبا بے بزرگوار اپنے کے موسوم اور سیس ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے واسطے ہدایت اولاد قاسیل کو انکو خلعت رست عطا کیا انہوں نے اپنی امت کو واقع طوفان نوح سے خبر دی تھی اور سویدان بادشاہ مصر نے ایک گنبد ہر نان مصر میں واسطے محفوظ طوفان مذکور سے آپ کے اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہے ۱۴ صحیفہ انیر نازل ہوئے تھے اور انکے بیٹے کا نام سوید ہے اور اول سواری اور پراسپ کی انہیں نو کی اور قلم بر باری تھا اور بیت کتاب میں تصنیف کی ہوئی انکی ایک روز جبرئیل ۴ نے انکے ہاتھ سے لیکر حکمتہ دریا میں ڈال دیں تاکہ بعضے اسرار ربوبیت عمو کھل نجا دیں اور اپنے ۱۶ سال نکھایا اور نہ سوئے یہاں تک کہ عجم و روحانیہ و عقل رکھئے فقط
نوح ۴۰	ملک یا ملک	۹۵۰	خال مشرچ انکا نقشہ اولین میں لکھا گیا ہے علام

۲۱۴	نیرید لعین	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۵	خالہ	پیدا ہوا اسنے ترک خلافت کی بعدہ
۲۱۶	عبداللہ بن ابی	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۷	ولید	پیدا ہوا بعدہ
۲۱۸	سلیمان	پیدا ہوئے بعدہ
۲۱۹	نیرید	پیدا ہوا بعدہ برادر اوسکا
۲۲۰	ابراہیم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۱	ابوالعباس سفاح	پیدا ہوئے بعدہ ہاشم کے بیٹے
۲۲۲	عبدالمطلب	پیدا ہوئے انکے ۱۲ ارطاک کے بیٹے ولدہ
۲۲۳	عبدلہ	پیدا ہوئے ولدہ
۲۲۴	محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۵	امیر حمزہ	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۶	عباس	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۷	ابوطالب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۸	مقوم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۹	ابولنب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۰	ذہیر	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۱	ضرار	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۲	عبیداق	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۳	حارث	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۴	عبد الکعب	پیدا ہوئے بعدہ
پیدا ہوئے بعدہ ابوطالب کے بیٹے		
پیدا ہوئے اور بیٹے گرامی اوسکے مفصلہ ذیل ہیں		

۱۶۹	ہجراج	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۰	عبدالغفری	پیدا ہوئے بیٹے غامر کے
۱۷۱	ابوعبید	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے غالب کے
۱۷۲	لوی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۳	کعب	پیدا ہوئے پھران کے بیٹے مہم ہوس کے
۱۷۴	ریاح	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۵	مرہ	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۶	نفیل	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۷	جیر	پیدا ہوئے بعدہ رباح کے بیٹے
۱۷۸	زید	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۹	عبدالغفری	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۰	فضل	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۱	خطاب	پیدا ہوئے والدہ
۱۸۲	عمر رقر	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے نفیل
۱۸۳	عمر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۴	سعد	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے جیر کے
۱۸۵	قصی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۶	مناف	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۷	عبد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۸	ویب	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۹	مالک	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۰	وقاص	پیدا ہوئے بعدہ
۱۹۱	سعد	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے مرہ کے

عم کی اولاد سے ہیں اس طرح پر کہ عدنان بن ابو بن مقوم بن ناع
بن تارخ بن یعرب بن بشب بن ثابت بن اسمعیل بن
ابراہیم عم ولدہ

پیدا ہوئے ولدہ

۱۴۹ سعد

پیدا ہوئے ولدہ

۱۵۰ نزار

پیدا ہوئے

۱۵۱ مضر

پیدا ہوئے ولدہ

۱۵۲ الیاس ثانی

پیدا ہوئی ولدہ

۱۵۳ بدرک

پیدا ہوئی ولدہ

۱۵۴ خرمیہ

پیدا ہوئے ولدہ

۱۵۵ کنانہ

پیدا ہوئے ولدہ

۱۵۶ نصر

پیدا ہوئے ولدہ

۱۵۷ مالک

پیدا ہوئے بیٹے ان کے تین ہوئے

۱۵۸ فہر

پیدا ہوئے ولدہ

۱۵۹ مرہ

پیدا ہوئی والدہ

۱۶۰ غالب

پیدا ہوئے بعدہ بیٹے مرہ کے

۱۶۱ بلال

پیدا ہوئے ولدہ

۱۶۲ سعد

پیدا ہوئے ولدہ

۱۶۳ کعب

پیدا ہوئے ولدہ

۱۶۴ عمر

پیدا ہوئے ولدہ

۱۶۵ عامر

پیدا ہوئے والدہ

۱۶۶ عثمان

پیدا ہوئے ولدہ

۱۶۷ عبداللہ

پیدا ہوئے پھر بیٹے بلال کے

۱۶۸ طلحہ

		بعض جزائر بحیرہ مدیترانہ میں نکال دیا اور لیبیا و رازی عتقی سے گردن موسوم غرقا سے ہوا ہے بعدہ
۱۴۳	جریح راسب	پیدا ہوا بعد ۱۳ سال عزت اختیار کی آخر کار نانیہ سے انبار کے متم بن گیا کہ حکم قتل کا ہوا مگر لیب شہادت جنین کی بری ہو کر بج گئے بعدہ
۱۴۴	برصیصا عالمہ	پیدا ہوئے راسب بنی اسرائیل سے تھے بڑے عابد اور ۷۰ سال عبادت خدا سے کی کر کے آخر میں دوسو سہ شیطان سے دختر ارشاد بنی اسرائیل سے مباشرت کی اور بحکم حاکم دار پر چڑھائے گئے اور عذاب اجل میں گرفتار ہوئے الاشیخ سعدی شیرازی نے مجالس اپنی کتاب میں اس قصہ کو اور منط پر تحریر فرمایا ہے بعدہ
۱۴۵	شمسون	پیدا ہوئے بنی اسرائیل سے تھے اپنی عورت نے انکو چید ہوئے محاسن آپ کی بین باندھ کر آ کے حاکم کے حاضر کیا حاکم نے سولی کا حکم دیا آخر آپ بج گئے اور اپنی عورت کو طلاق دیا بعدہ
۱۴۶	خالد بن عسیو	پیدا ہوئے اولاد حضرت اسمعیل عمو سے تھے اور آتش سنگستانی اعراب کو بچھا دیا اور خبر دی تھی کہ بعد مرگ تین بات کی ایک گور خرویر سر قبر میرے روکا اور تین دفعہ بانگ کرے گا اوسکو مار کر اور شکم پھاڑ میری قبر پر ڈال دینا میں زندہ ہو کر تنگو حال دنیا و آخرت سے خبر دوں گا چنانچہ ولینا ہی ہوا الامت کا بارے کے مانع ہوئے اور قبر سے باہر نہیں نکلے اب حضرت اسمعیل ۲ کے سلسلہ کا بیان ہوتا ہے کہ بیٹے اوس کے
۱۴۷	جمل	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۸	عدنان	پیدا ہوئے واضح ہو کہ یہاں تک نسب ختم المرسلین کا بالاتفاق ہے اسمین کچھ گفتگو جنین باقی میں گفتگو ہے اور عدنان ابراہیم

		عالمقہ کا تھا بعدہ
۱۳۳	طالوت ع	پیدا ہوئے سبط بنیامین بن یعقوب سے تھے اور سبط طویل قامت کے موسم طالوت سے ہوئے اور حسین بن علی سے اور بنی مویہ آدمی لیکر جالوت سے لڑے اور جالوت بڑا جا بڑھا اور ایک بیٹہ اوسکے سر میں تھا کہ اوسکو تیس آدمی اٹھائے تھے بعدہ
۱۳۳	داؤد ع	پیدا ہوئے بعدہ انکے بیٹے
۱۳۴	سلیمان ع	پیدا ہوئے
۱۳۵	نعمان حکیم	پیدا ہوئے اختلاف ہے اونکی نبوت میں اور اتفاق ہے اونکی حکمت پر اور نصائح اونکے مشہور ہیں اور پیدائش اونکی دیار توبہ میں ہوئی اور سیہ فام تھے اور بیٹے یا غور کے تھے اور اخبار الدول انار الاول میں نام انکے باپ کا عطا لکھا ہے بعدہ
۱۳۶	ازمیا ع	پیدا ہوئے بیٹے خلیف کے تھے بعدہ
۱۳۷	دانیال ع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۸	عزیز ع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۹	زکریا ع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۰	یحییٰ ع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۱	عیسیٰ ع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۲	خطۃ الصداق ع	پیدا ہوئے بیٹے ابی صفوان کے تھے اور ہاتھ مشرکون سے مقتول ہوئے بعدہ دقیا نوس بادشاہ اور مسیحوت ہوئے تھے واسطے سکناے اہل ریش کے اور زمین رث میں ایک پہاڑ ہے بہت بلند موسم قحح اوسپر طیور عظیمہ رہتے ہیں چنانچہ طائر عثقا جسکا منہ مثل منہ انسان کے ہے اور چار بازو ہوتے ہیں تھا سکو انہوں نے چاہا تھا اسد نعالے نے اوسکو

۱۲۱	اغسطس بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ	عزم نیابت میں لڑنے کے بجت نصر کے انتظام لشکر و رعایا کا کرنی تھے آخر لڑکا بھی بعد ایک سال بسبب تھرو و تکر بضر ب شمشیر اسے جیتیم کا ہوا اور نام لڑکے بجت نصر کا اولاق تھا اور اس کا بیٹا بلطاس تھا
۱۲۲	وقیانوس بادشاہ	پیدا ہوا کہ اصحاب کہف کے نام ان کے یہ ہیں یملینا مکسلینا کشفوط قیونس اور قلیونس کشف قلیونس یوانس یونس و اسم کلب ہم قلیمر کشف کیو مرث بادشاہ کے بعد اسکے کفر سے پہلی ہی برس پہاڑ میں چھپے تھے بعدہ منجلہ ۱۲ پیران یعقوب عزم کے	
۱۲۳	یوسف عزم	پیدا ہوا کے بعدہ	
۱۲۴	موسیٰ عزم	پیدا ہوا کے بعدہ	
۱۲۵	ہارون	پیدا ہوا کے بعدہ	
۱۲۶	یوشع بن نون	پیدا ہوا کے ۱۵۱۵ سال بعد طوفان نوح عزم کے مدینہ اریحا میں اور ہنگام زلیست موسیٰ و ہارون کے یہ نبوت سے مشرف ہوئے اور جب موسیٰ نے شہر نیسان کے دسویں تاریخ وفات پائی بنی اسرائیل نہر شریعتہ میں کہ جسے نہر اردن بھی کہتے ہیں کئے بعدہ	
۱۲۷	خرقیل	پیدا ہوا کے بیٹے ہوراکے تھے	
۱۲۸	الیاس عزم	پیدا ہوا کے بعدہ	
۱۲۹	الیسع	پیدا ہوا کے بعدہ	
۱۳۰	یونس عزم	پیدا ہوا کے بعدہ	
۱۳۱	سموئیل عزم	پیدا ہوا کے ہلقامن سے اور علاقہ مغاربہ پر غالب اگر دیار شام پر لشکر کشی کر کے فتح پائی اور تباہوت سکینہ کو ۴۴۰ نفس پیغمبر زادون و ملک زادون کے ساتھ لے گئے اور جالوت بادشاہ	

<p>پہونچا اس حال کے ہوئے بحکم الہی اب دریا سے نیل کا ۳۱ کو چھ ہو گیا اور جریان سے رک گیا اور آفتاب اوسپر چمکا اسیا طینی اسرائیل سے ہر ایک سبط ہر کو چھ ند کو ر سے چار گھڑی میں اوس دریا سی عبور کر گئے فرعون نے بھی بانگوائے ہانان وزیر اپنے کے کھوڑا دریا میں کودا یا جبریل مقدمہ لشکر کے ہوئے تھے اور میکائیل مردمان بازماندگان کو ہانکتے تھے جب مقدمہ لشکر دریا میں پہونچا اور ساقہ لشکر کا دریا میں آگیا بحکم الہی اجزای پانی کے آپس میں مل گئے اور متحدوں کو ہلاک کیا روز سہ شنبہ جمادی الآخر تھا اور نام زن فرعون کا آسیہ بنت مراحم تھا اور پیش از عہد حضرت ختم المرسلین صلعم نساء العالمین سے ہیں دو عورت ایک بی بی آسیہ دوسری بی بی مریم بنت عمران کی بعد</p>	
<p>پیدا ہوا لغت عبری میں اسکو قاروج کہتے ہیں بیٹا مصعب یا نصیر بن فاہت کا تھا اور لڑکا چچا موسیٰ عرم کا ہوتا ہے بہت عالم وافضل بنی اسرائیل سے تھا اور موسیٰ عرم سے علوم عربیہ و صنعت عجمیہ کہیا گری سیکھی تھی اور قیل موسیٰ عرم کے کوئی فن میں ماہر تھا کثرت خزانہ قارون کی یہاں تک تھی کہ ہم اونٹ یا خچر گنجان صنادیق خزانہ اوسکی کو اوٹھانے سے بے بس لگانے اتھام بد موسیٰ عرم پراونکی دعاسی معہ مال منال زمین میں سما گیا بعد اسکے جناب باری ہی نہ آئی کہ اب قیامت زمین کسی کو فرمان میں نہ کرے گا بعد</p>	<p>۱۱۹ قارون بادشاہ</p>
<p>پیدا ہوا اور ہیکل بیت المقدس کی خرابی ۵۷۳ سال بعد لہو فان کے ہوئی اور یہی سنہ اسکے حلوس کی ہیں اور اسکے زمانہ سے ملک شام تابع بابل کے ہوا اور عطا سے بادشاہ فی صنم کردہ بنایا تھا اور اس معصیت کی پاداش میں ۷ برس یہ بادشاہ تناول صورت مصور ہوا تھا بعد صورت اصلی ہو گیا اور انبال</p>	<p>۱۲۰ تخت نصر بادشاہ</p>

۱۱۴	اسکندر رومی	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۵	ریان بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۶	مصعب بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۷	فاش بادشاہ	پیدا ہوا قبل قوم قبلی سے
۱۱۸	فرعون بادشاہ	پیدا ہوا حکم و بلند ترین بنا جہان میں محل فرعون کا تھا کہ عرصہ سات سال میں کئی ہزار آدمی کے اہتمام سے لیا کر وایا ذریعہ ہامان وزیر اپنے کے بالآخر حکم خدا سے غروب بل تین ٹکڑے ہو کر منہدم ہوا ایک ٹکڑا ہندوستان میں دوسرا حد مغرب میں تیسرا کاریکون پیر پڑا اور کہتے ہیں کہ یہ بادشاہ کبھی پیار نہیں ہوا اور قابو اس بادشاہ کا بھائی تھا اور نام اس فرعون کا لاطیس بن کا تم تھا اور اسکو اہل انار نے ولید بن مصعب لکھا ہے اور یہ فرعون موسوی و ہفتی تھا اور وہ ۴۰ سال بادشاہی کی اور اسے خدا انار یکم الا علی کی دی تھی اور ایلینا اسکی دختر نے بسبب نگاہے کعب دہن موسیٰ عرم کے مرض برص سے نجات پائی تھی اور فرعون نے ۹۰ لاکھ بچہ کو قتل کروا دالا تھا اور اولین بادشاہ قوم عیاقی کا ولید بن دومع ہے اور حال غرق ہونے لشکر فرعون کا رود نیل میں اس نط پر ہے کہ مردان کاری بنی اسرائیل کے ۶ لاکھ بچے ہزار اور مجموع قوم عورت اور لڑکے و جوان و بڑے ۱۲ لاکھ تھے علی الصباح قبطیوں نے کسی کو بند کیا خدا ان مال سے مشورہ کرنے لگے اور استغاثہ آگے فرعون کے لیکھے اوسنے ذریات بنی اسرائیل کو بھڑا جانا کر جمعیت ۲۴ لاکھ سوار کے تعاقب کیے ہوئے روز عاشورہ محرم ۶ گھڑی روز کے نزدیک سپاہ موسیٰ عرم کے

اور کمتر شکر اوسکا دس ہزار سوار سے نہوا اور ممالک متعددہ کا مالک ہوا اوسکا سلطان اعظم بھی کتنا جائز ہے اور اوسکے واسطے شرط یہ بھی کہ اوسکے نام پر خطبہ اقل تین روز و اکثر تین مہینے ممالک متعددہ و بلاد مختلفہ میں پڑھا جائے پس اب قاعدہ سلطنت مدینہ قسطنطنیہ پر منتقل ہوا ہے ایدھا اللہ و ایدھا بعدہ بیٹے ابراہیم عرم کے

پیدا ہوئے پھر اسحاق کے دو بیٹے ہوئے مفصلہ ذیل

اسحاق عرم

۱۰۷

عیس عرم

۱۰۸

پیدا ہوئے ملوک و سلاطین روم اسکے اولاد میں ہوئے اور وجہ تسمیہ روم کی یہ ہے کہ عیص نے اراضی روم میں رحلت فرمائی اور عیص کو دخترانکے عم یعنی بنت اسمعیل عرم سے پانچ لڑکے تولد ہوئے ایک کا نام روم تھا کہ سب رومی اوسکے نسل سے ہیں عمر عیص کی ۷۷ سال ہوئی تھی بعدہ

یعقوب عرم

۱۰۹

پیدا ہوئے اور اتفاقات سے عیص عرم و یعقوب عرم کی وفات ایک ہی روز ہوئی بعدہ

پیدا ہوئے بعدہ

ایوب عرم

پیدا ہوئے بعدہ

ذوالکفل عرم

پیدا ہوئے بیٹے عتقا کے تھے بعدہ

شعیب عرم

پیدا ہوئے نام انکا ابو العباس و ایلیا تھا معاشرۃ و القرین اکبر کے تھے چشمہ آب حیوان پایا اور پانی اوسکا پیا حق تعالیٰ نے اونکو زندگانی دراز عطا کی اور علم و دانش سے بہرہ مند کیا فقط اور جہان پائے مبارک رکھتے تھے وہ جگہ میں ہو جاتی تھی اسلئے خضر کہلائے اور آپ موکل ہیں ہوا پر تانچ خضر اور صاحب بحر کے بعدہ

خضر عرم بن بلکان

ابو عیسیٰ نے یوں لکھا ہے کہ اولاد نوح کی بعد طوفان کے
منتشر ہوئی کثرت سے تب بسنے یہ تجویز کی کہ ایک قطعہ ایسا
اونچا بناؤ کہ دوسرے دفعہ اگر طوفان آوے تو پھر نہ گزند نہ
بموجب سبکی رائے کے یہ قرار پایا کہ ایک برج بلند آسمان
تک بناو اس سبب اللہ تعالیٰ نے اونکی زبانیں متفرق کر دیں
تاکہ ایک دوسرے کی بولی نہ سمجھ چنانچہ ایسا ہی ہوا الا غابہ محفوظ
رہا یعنی اوسکی زبان عبرانی رہی وہ سبب کی خدا کی ہمیشہ کرتا رہا
فقط اور عمرو و بادشاہ حبار مذکورہ بالا بھی اسکے وقت میں
پیدا ہوا کہ نام اوسکا طعنا سفان تھا بعدہ

پیدا ہوئے انکا نام توریت میں سرور ہے بعدہ

شروع

۱۰۲

پیدا ہوئے اسکا طوفان کے گذرے تھے بعدہ

ناحور

۱۰۳

پیدا ہوئے بعد طوفان نوح مدت ۱۰۵۴ سال کے و بقول اکثر چچا
حضرت ابراہیم عرم کے تھے بعدہ

نارخ عرف آزر

۱۰۴

پیدا ہوئے انکے دو بیٹے تھے پہلے

ابراہیم عرم

۱۰۵

پیدا ہوئے جانتا چاہیے کہ خلفاء اسلامیہ کے تین طبقہ ہیں اور
سب قریش ایک نسل سے ہیں طبقہ اول خلفاء راشدین
اولین اوسمیں ابوبکر صدیق رض اور آخر انام حسین رض طبقہ
دوم امویہ طبقہ ثالث عباسیہ اور فرق درمیان خلافت اور ملک
اور سلطان من حیث شرع شریف کے یہ ہے کہ حضرت عمر
خطاب رہنمائی تھے کہ حیو قت وضع کی جائے کوئی شے
میت المال سے غیر حق میں اور لیجائے غیر موضع سے غصب و مصادرا
قصدا یا حطا و پس ملک سے اور خلیفہ وہ ہے کہ لیوے حق اور دیوے
حق نہ اور سلطان وہ ہے کہ جسکی ولایت میں ملوک ہو دیں

امعیل عرم

۱۰۶

اور سب نے تین صنف ہیں ایک اونچین سے قامت ۲۰ گز طول
اور دوسرے طول وقفہ ایک شیر سے چار زراع تک اور تیسرے
کلیں گوش فیل اور گردن اسے برابر ہی نہیں کر سکتے اور طریقہ مذکور
اونگے سے ایک پہرہ ہی کہ جب کوئی مرجاتا ہے اوسکو کھا جاتی ہیں
اور خورش اکثر انکی دانہ خروت کی ہے ان گمرامہوں کا دین سیر
نہیں ہے خدا کی پرستش نہیں کرتے بلکہ مثل دواب کی زندگی
کرتے ہیں ذوالقرنین کہ اولاد یافت بن نوح سے تھے اور بادشاہ
اعظم واسطے اندفاع مضرت یا جوج و ماموج کے سد میان دو کوہ
کہ مراوس قوم کا تھا حصر کر کے اور پانی تک پہنچا کر سنگماہے
عظیم اوسکے اساس میں رکھے بعد اوسکے سد بنا کی قطعہ نامی انہیں
وسس و روے و سرب سے اور کہتے ہیں کہ طول اوسکا ۵۰ فرسخ
اور عرض دیوار کا ۵۰ میل اور تعلق ۲۰ ارش ہے الغیب عند اللہ
باقی حال انکا کتب سیر میں مندرج ہے اب خلاصہ حال سام کا
لکھا جاتا ہے اوسمیں دو فرقہ ایک پیغمبران دوسرا بادشاہان کا
بیان اول فرقہ پیغمبران کا یہ ہے

۹۰	ارفتند	پیدا ہوئے سام سے اور معاصر انکا میس بادشاہ تھا اور ظہور طوفان سے ۲ برس گزرے تھے بعدہ
۹۹	شالچ	پیدا ہوئے بیٹے ارفتند کے تھے بعدہ
۱۰۰	غابر	پیدا ہوئے انکو ہود و عرم بھی کہتے ہیں قبر انکے حضرموت یا دمشق میں ہے بعدہ انکے بیٹے قحطان اور قحطان کو بجائی یونان تھے بعدہ
۱۰۱	ارغو	بیٹے فالج کے پیدا ہوئے انکے وقت میں زبانین درمیان اولاد نوح کے تقسیم ہوئی اس وقت ۶۷ سال طوفان کے گزرے تھے اور اس وقت تک ۷۷ فرقہ تھے اور سب تبادلہ زبانوں کا

۸۸	راجہ رام دیو	پیدا ہوا پہلے یہ سپہ سالار راجہ باس دیو کا تھا پھر راجہ قنوج کا ہو گیا قریب ۵۰۰ راجہ کو اپنا مطیع کر لیا اور ہم ۵ سال راج کیا
۸۹	راجہ پرتاب چند	پیدا ہوا یہ بھی سپہ سالار قنوج راجہ رام دیو کا تھا آخر شش ہندو راجہ قنوج کا ہو گیا تو شمشیر و ان عادل نے لشکر کشی کر کے اس پر حراج مقرر کیا اور بعد فوت راجہ پرتاب چند کے راجا یان الحرف نو رو کر کے اکثر ولایت پر متصرف ہو گئے تھوڑا ملک اس کے اولاد کی پاس رہ گیا تب سے بے لوگ ملقب رانا سے ہوئے کس واسطے راجہ عاجز کو ہندی میں رانا کہتے ہیں اب تک راجا کی اودے پور رانا سے تعلق رکھتی ہے اور پرتاب راجہ ہند کے اوسکے خاندان کی تعظیم بسبب قدامت کے کرتے آئے بعدہ
۹۰	راجہ بالو	پیدا ہوا بعدہ
۹۱	راجہ جیال لالہ	پیدا ہوا یہ راجہ پنجاب کا تھا کہ ہاتھ غر نو یون سے مارا گیا بعدہ
۹۲	راجہ کلن چند	پیدا ہوا یہ راجہ دکن کا تھا اور بلندہ کلہک اس کے منسوب ہے بعدہ
۹۳	راجہ جی چند	پیدا ہوا اسے شہر بجیا نگر کو طرح کیا اور بجیا نگر کو بجیا پور کہتے ہیں فقط بعدہ
۹۴	راجہ نلی	پیدا ہوا یہ راجہ مالوہ کا تھا اور عاشق و من و دختر راجہ نسیم سین کا تھا فقط بعدہ
۹۵	راجہ پتھورا	پیدا ہوا اور سلطنت ہندوستان سے جاتی رہی اب بیان اولاد یافت کا ہوتا ہے
۹۶	یاجوج و ماجوج وغیرہ	اولاد یافت سے ہیں اسے ایک خلق کثیر وجود میں آئی چنانچہ عبادت عمر کہتے ہیں کہ بنی آدم دس خبر از انجیلہ نو چیز و ہم یاجوج و ماجوج باقی اہل تمام عالم کے ہیں ایک نفر انہوں میں سے نہیں مرنے جیتک ہزار نفر اپنے نسل نہ کھینچے اور اجڑا رہیں ایسا کہ یاجوج و ماجوج دو گروہ ہیں کہ ہر ایک اونسے چار سو فرقد پر تقسیم ہوئے ہیں

۷۶	کید راج	پیدا ہوا بعدہ
۷۷	دہلو	پیدا ہوا اور شہر دہلی آباد کیا ہوا اسکا سے بعدہ
۷۸	غور قنوجی	پیدا ہوا اولاً یہ راجہ کمپا یون کا تھا اسنے قنوج کو دہلو کی ہاتھ سے چھین لیا اور بعد ۱۵ سال کو سکندر رومی کے ہاتھ سے مارا گیا بعد
۷۹	کید ہندی	پیدا ہوا یہ راجہ مطیع سکندر رومی کا ہوا اور تین سو سال عمر کید ہندی کی ہوئی تھی کہ سکندر رومی نے خسیکہ ذوالقرنین اصغر کہتے ہیں قاصد بھیج کر اسکو طلب کیا آخر کید سے تعظیم رسولون کی کرک اور شہر شاہ خاخرہ و بیکر باز پس کیا اور کملا بھیجا کہ میرے پاس مدت شاہی ہیں چیرین ہاتھ لگیں ہیں کہ کسی بادشاہ کے خزانہ خیال میں مشغور نہ ہوئی اول یہ ایک فخرہ از بس حسین دوسرے ایک فیلسوف کہ جو کچھ کسی کے دلمین کدے کے دست سوال نکال کر دیوے تیسرے طبیب حاذق چوتھے ایک قدح کہ جب پانی سہی بھر دے مجموعہ خلاقی پانی پی لیون اور وہ ولسا ہی ہر راسی سکندر نے ان چیزوں کو منگایا اور کید ہندی کو بعد رکیر سنی کی بولائے سی باز رکھا اور امتحان اون چیزوں کا کر لیا تھا بعد
۸۰	راجہ شارجند	پیدا ہوا بعدہ
۸۱	راجہ ہونا ہاجوہ	پیدا ہوا یہ خواہر زادہ راجہ غور قنوجی کا سے بعدہ
۸۲	راجہ کلیان چند	پیدا ہوا بعدہ
۸۳	راجہ بیکر باجیت	پیدا ہوا بعدہ
۸۴	راجہ سالباہن	پیدا ہوا بعدہ
۸۵	راجہ بھوج	پیدا ہوا بعدہ
۸۶	راجہ باس دیو	پیدا ہوا ۱۵ سال راج کر کے بہرام گور تنہا ہند میں آکر اسکے لڑکے سے دختر کی شادی کر کے اپنے ملک کو چلا گیا بعد
۸۷	راجہ انند دیو	پیدا ہوا بعدہ

۲۷	بشن	پیدا ہونے راٹھور و چوہان لقب اسکا ہوا معصر ضحاک پادشاہ کا تھا
۲۸	کنیشوراج	پیدا ہوا معصر منو چہر بادشاہ کا تھا اور بیٹا مہاراج کا تھا بعد
۲۹	فیروز رائے	پیدا ہوا اور رستم بیٹوں کی ہاتھ سے مارا گیا بیٹا کنیشوراج کا تھا بعد
۳۰	سونج	پیدا ہوا اور رستم نے اسکو سلطنت پر بیٹھا یا اور ۲۵ سال راج کر کے شہر قنوج کو آباد کیا اور بہت پرستی مندین اس کے وقت سے مروج ہوئی راجپوت اس کے نسل سے ہیں بعد
۳۱	بہراج	پیدا ہوا شہر بہراج آباد کیا اسکا ہے بعد
۳۲	کیدار بن	پیدا ہوا یہ بھائی شتکل کا ہے ۱۳۴۴ سال راج کیا
۳۳	شتکل مہند	پیدا ہوا یہ شخص راجہ تھا و شہر لکھنوتی کا اسے احداث کیا اور بسیب اطاعت افراسیاب لڑائی میں ہمایون کے رستم کے ہاتھ سے مارا گیا بعد
۳۴	رہت	پیدا ہوا قلعہ رہتاس گڑھ بنایا ہوا اسکا ہے
۳۵	مہاراج	پیدا ہوا یہ راجہ کشن کا بیٹا ہے معصر جہشید بادشاہ کو تھا ۷۰ سال راج کیا ایک سردار اس کے فوج کا ماتحت تھا کہ مالوہ اوسیکے نام مشہور ہے چند ضابطہ اختراع کئے کہ اب تک جاری ہیں از انجملہ ایک یہ ہے کہ اولاد برہمن کو کام وزارت و نویندگی پر مامور کیا تھا اور تمام فرقہ کو دو مشرقہ ایک پیس دوسرا سو درہمیں کو کام کھیتی و پیشہ وری معقول پر مشغول کیا اور سود کو جذبہ شکاری پر رکھا اس کے آخر وقت میں ہریان پدر سام نے ہند پر لشکر کشی کی اور ملک سندھ و پنجاب میں دخل کر لیا یہ حال دیکھ کر اولاد و کہوہ نے بھی مہاراج کی تابعداری سے سرتابی کی بعد

<p>۵۰۰ سال کے عرصہ میں یا ہتمام اکس فرمان دہ کہ ہر ایک کی ساتھ ۱۰۰۰ نفر کارکن تھا باقی حال ارم کا نقشہ عمارات عالی و نقشہ دین و بلدان میں مشرق مندرج ہی اور طول قدامت ہر ایک بنی عادی کامیم فراع تھا و اللہ اعلم بالصواب اور شہداد کے بیٹے کا نام عملا بھی ہے فقط اور اخبار الدول والا تار الاول میں نام پسر شہداد کا مہر شہد لکھا ہے ہوا صح بعدہ</p>	
<p>پیدا ہوئے پھر حام مذکور بالا کے پانچ بیٹے پیدا ہوئے اور مورخان اسلام یافت کو بولچہ خان بھی کہتے ہیں اور ترک و مغول انکے اولاد سے ہیں اور بعد طوفان نوح عرم کے اول یہی بادشاہ ملک تاتار کا ہوا تھا اور بقولے انگریزان اولاد یافت سے ہیں اور ۴ لغت درمیان اولاد یافت کے جاری ہوئے ایک فرقہ فہم کلام دوسرے کا نہیں کرتا تھا فقط بعدہ</p>	<p>۶ یافت</p>
<p>حام سے پیدا ہو کر سلطنت پر بیٹھا اسکے چار بیٹے تھے منجملہ انکے ایک کا نام نیک تھا و نیک کا بیٹا برہمن نام وزیر کشن کا تھا اور اوسکے اہتمام سے اودہ کہ اول شہر ہندو سی ہے آباد ہوا فقط بعدہ</p>	<p>۶ ہند</p>
<p>پیدا ہوئے ہند سے بعدہ</p>	<p>۶ توران</p>
<p>پیدا ہوئے ہندوئی انکے نانی پوتون میں ایک شخص کشن نام پیدا ہوا معاصر طہمورث بادشاہ ایران کے کہ اولین راجہ تھا اور بہت عاقل و شجاع و عظیم الجثہ اور وہ ۴۴ سال راج کیا بعدہ</p>	<p>۶۱ پورب</p>
<p>پیدا ہوئے ہند سے بعدہ</p>	<p>۶ پچیم</p>
<p>پیدا ہوئے ہند سے بعدہ</p>	<p>۶ اوتر</p>
<p>پیدا ہوئے بعدہ بیٹے دکن کے اول مرہٹ دویم گنر سوم ملنگ پیدا ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے نام پر عمارت بنائی اور شہر آباد کئے بعدہ</p>	<p>۶ دکن</p>

	۵۸	۵۹	<p>خون پیدا ہوئے اور واسطے رفع زحمت موشان کے ہاتھ پشانی شریو ملاو سنے عطسہ کیا اوسکی ناک سے بلی پیدا ہوئی پہلی کو سی کو واسطے خبر پیدا ہوئے زمین کے بھیجا وہ نہ پھرا پھرا کھو کر روانہ کیا وہ ٹھوڑا خاک منقارین لایا پھر بروز عاشور مذہم خلافت گشتی سے باہر نکلی اور نیچے کو وہ جو دی کے ایک قریہ بسایا جو سب آدمی اسی سے ہوئے اوس موضع کا نام سوق الثمانین ہوا اور بعد طوفان کے اولین ملک سرانیہ سے سوسان ہجرتی حال انکا نقشہ انجاء و منزل میں درج پیدا ہوئے نوح کے بیٹھے بین اور انکے ۹ لڑکے ہوئے اور ۷۱ سال بعد انکے اولاد میں جاری ہوئے بعد ۵۶ سال کی تھی اور حبشی انکی اولاد سے ہیں اور بعد طوفان نوح کی مہاجر اسکا بیٹا بادشاہ اولین ملک مصر کا ہوا ہے بعد اس کے بیٹا مصر بعد اسکا بیٹا قبط ہوا بعد</p> <p>پیدا ہوئے واضح علم ہیت کی ہیں ۷۱ سال قبل طوفان سے اور ولید اپنے باپ نوح عزم کے ہوئے اور ۹ بیٹھے انکے ہوئے اور ۹ لغت اولاد انکی میں جاری ہوئے اور عمر ۷۱ سال اور انکے بیٹھے ارم اور ارم کے غوص اور غوص کی بیٹھے عاد جیسا کہ ہاشم کو نبی ہاشم کہتے ویسے اولاد عاد کو نبی عاد کہتے ہیں اور عاد پرستش قرنی کرتا تھا اور عمر اوسکی ۲۰۰ سال کی ہوئی تھی اور اولین بادشاہ زمین کا تھا اور اسوقت اس سے اشد بطنش واقوے وعقل واعظم اخلاق دوسرا زمین پر نہ تھا اور اسنے اپنے صلب سے ۴۰۰ اولاد دیکھی اور ۱۰۰ عورت بکرتے شادی کی اور بعد عمر ۲۰۰ سال کے مر گیا اور اس کے دو بیٹے ایک شدید دوسرے شداد پس فرزند دومی نے بعد حضرت ہود عزم ہمیشہ ارم بنائی</p>
--	----	----	---

کی کہ تعمیر یا قلعہ شمیران کا ہے اور منتخب التواریخ میں یوں لکھا ہے
 کہ یانی شہر سنگین ایک نان پڑ سے وقت طالع اہل درجہ بیچ دیوگر
 نکلنا شروع ہوا صغیر و شہر نام بادشاہ ہیت جوش آب سی ہماگا
 و دادا علیہ شاہ و کدھان وغیرہ پسران حضرت نوح کہ مخالف اوسکے
 ملت کے تھے و نوح کشتی سے انکار کیا طعمہ معج کے ہوئی اور یانی ہم کٹر
 بالاسے پر اثر ہون سے گذر گیا الامام نوح بن عیوق کے زمانہ تک بھی
 نہیں یہو نجا بسبب طویل القامتگی مگر واضح ہو کہ طویل قامت عیوق بن
 عقیق کا بقدر ۳۳۳۳ گز کے تھا اور عمر اسکی ۷۰۰ سال کی ہوئی
 اور اسکی ہلاکت کیہ اسٹے جناب باری خراسمہ نے اسے و مثل مادہ فیل
 و نسور مثل خردکس مثل شہر بھیجی تھی اور یہ عیوق ماہی دریائے شور سے
 نکال کر و آفتاب بن بریان کر کے کھا جاتا تھا اور ابراہیم کے سر سے لکھا تھا
 اور جب کسی شہر کے لوگوں پر غصہ ہوتا اور پیر پیشاب کر دیتا وی ڈوب جاتی
 اور بڑا جاہل تھا تاہم موسیٰ عرم کی بالآخر ضرب عصا سے موسیٰ عرم کہ اکثر
 کی بھی اور وہ سن گز قد موسیٰ کا اور اکثر طرف آسمان کی اچھلے تھی تپ ضرب
 عصا کی اس کے کعب بین لکی زمین بین کر کر گیا اور سوائے اسکے و لقمان
 بن عاد کو کہ بعد ۵۰۰ سال کے پہونچا و سرے کی اتنی عمر نہیں ہوئی
 و الہرا علیہ اسے ڈاک کان اور کشتی کو ذہ سے چلی اور سات
 مرتبہ طواف حرم مکہ منورہ کا کر کے اقطار آفاق کو سیر کرتے ہوئے بعد
 پانچ مہینے کے دیار عرب قلعہ کوہ جودی پر ٹھہری اور جہنم بھرتک اوس
 رہتی اور تادت طوفان روز شنب عیان نہ تھا حضرت نوح عرم
 نے دو مہرہ نورانی مثل آفتاب کہ دیوار کشتی پر تعینہ کیا اوسکے ذریعہ سے
 تعمیر شنب و روز اور ایام صوم و صلوات کی ہوتی تھی اور نوح کی واسطے
 رفع نجاست باذن جناب باری خراسمہ کی ہاتھ اوپر پیشہ بانی رکھا اوس

کا پونچھا او سنے جواب معقول دیا تب اسنے براۓ مکبرین روز میں اپنا
سب لشکر واسطے مقابل لشکر خداے غرور جل کی جمع کیا پس خباب باری
فی لشکر محض و نیکا او سپر نازل کیا کہ انہوں فی اسکے لشکر کو ہلاک کر ڈالا تاہم
بہر ایمان سہی منکر رہا پھر ایک مجھڑا اللہ تعالیٰ فی اسکے معجزین داخل کر دیا کہ وہ
اسکا بھیجا کھاتا تھا اور تقدیر پوش کی ہو گیا پس یہم برس بادشاہ مذکور
جو فی سر پر کھاتے کھاتے راہی ملک عدم کا پہرہ ابدیہ بیٹے انکے

پیدا ہوئے عمر ۹۶ برس کی ہوئی ۱۲۶۲ جس سال قبل طوفان
سے وفات پائی بعدہ بیٹے انکے

۵۳ برہ

پیدا ہوئے بانی اہرام کے ہیں عمر ۶۵ سال ۶۳ سال کی تھی ۹۸۶
سال قبل طوفان سے وفات پائی اور یقویٰ مصر میں بنائے اہرام
کی ہر مس نے کی ہی اور یہی اخنوخ کو اور یس عزم بھی کہتے ہیں اور
اللہ تعالیٰ نے انکو زندہ آسمان پر بلالیا اور تمام پرے آسمانوں کی واسطے
انکو کھول دیے چنانچہ انکے صحائف میں سے بعضے ایسے ہیں
کہ انکا بھید حال سوامی عالم الغیب کے دوسرا نہیں جانتا ہے بعدہ

۵۴ اخنوخ

پیدا ہوئے انکو لوگ جمشید بھی کہتے ہیں اور بھی صہاب بعضی جاکھیا ہی
عمر ۵۷ سال کی تھی اور ۱۲۶۱ قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے
پیدا ہوئے انکو بعضوں فی لامح لکھا ہے اور ملک بھی عمر ۵۵ سال
کی تھی اور ۹۲۲ قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے انکے

۵۵ متوشلح

۵۶ ملک

پیدا ہوئے عمر ۱۰۰ سال کی ہوئی ۲۲ برس کے بعد پیغمبر ہوئے تھے
اور اول نبی ہیں و تدبیر ترک داد لو الغرم بعد اور یس عزم کی انکی شریعت
فی شریعت آدم کو منسوخ کر ڈالا اور یہ طبرے انبیادون میں سے ہیں
از روے عمر و شیخوخت کے مرسلین سے اور ۲۲۵ سال مہبوط آدم سے گذری
تھے اور ۶۰ سال عمر نوح عزم کی بعد اور ۲۲۴ سال قبل عیسیٰ عزم سے

۵۷ نوح عزم

پیدہ راہی یعنی تنجیبان کو سفندون کے تھے بعدہ

۴۹ شیت عرم

پیدا ہوئے ۴۲ قبل طوفان کے وفات پائی اور آدم عرم فی وقت رحلت اونکو ولیعہد کر کے وصیتیں کی تھیں اور پیدائش انکی تہا بطین جوی سے ہوئی اور معنی شیت کے خدا بخش ہیں اور ایک فرقہ جسکو صابئہ کہتے ہیں اونکا یہ قول ہے کہ شیت کا بیٹا ایک صابی پیدا ہوا تھا فرقہ صابیہ منسوب اوسی سے ہے اور نزدیک فرقہ صابیہ کو نام شیت کا عادی موت ہے باقی حال انکا نقشہ انبیاء مرسل میں مندرج اور شیت ملک شام میں رہتے تھے بعدہ

۵۰ انوش

پیدا ہوئے بیٹے شیت کی عمر ۶۴ برس کی تھی اور بقولی ۹۰۵ سال کی ۱۳۵ سال قبل طوفان کے فوت ہوئے نام انکی انوش اولیہ کہ جو رتھی اور بے واسطہ اور پیدہ اللہ تعالیٰ نے اوسکو پیدا کیا تھا بعدہ

۵۱ قہیان

پیدا ہوئے بیٹے انوش کی عمر ۸۳۵ سال کی ہوئی اور وہ ۱۱۴ سال قبل طوفان کے وفات پائی قریب ۵۰۰ سال ریاست بنی آدم حسب وصیت پدر انکے متعلق رہی بعدہ

۵۲ مہابیل بن قہیان

پیدا ہوئے عمر ۹۰۸ برس کی تھی اسلیم بابل میں شہر سوس بنا کیا انہیں کا ہے اور یہی بانی بابل کے ہیں ۲۹۴ سال قبل طوفان کے وفات پائی اور شہر بابل پھر بعد سات روز طوفان کی بنا کیا گیا اور اولین سلاطین بابل کا تھا اسقان یعنی خرو و جہاڑ تھا کہ جو ۶۵ برس بعد طوفان کے تھا اور مدت سلطنت اس بادشاہ کی ۸۰۰ سال منجملہ اسکے ۴۴ سال صحیح اور وہ ۴۴ سال سقیم اور اسی بادشاہ نے نمر عراق کو کمود وایا اور جوی فرات سے لایا اور بعد اگ ڈالنے اور پیراہیم عرم ۴۴ سال تک یہ بادشاہ زندہ رہا پھر جب اللہ تعالیٰ نے فرشتہ اوسکو پاس بھیجا تاکہ ایمان لاوی اسنے اوس سے لشکر خدا تعالیٰ

ووجہ الہی رضی عنہ فرمایا: بغیر کل ذی طعم و لون: وقل انشاء اللہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل قابیل باہلہ اخاہ: فواللہ اسنی علی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: او بعد وفات آدم کے شیت نے انکو غسل دیا اور خلق کثیر و ملائکہ نے اوپر ناز و شہی اور جیل و پھینس میں جیسے غار کبری کہتے ہیں مدفون کیا اور بعض کہتے ہیں کہ مسجد حنیفہ مقام منیٰ میں مدفون ہوئے اور حویٰ بعد فوت آدم ایک سال زندہ رہیں فقط اور جب آدم نے جناب باری میں جبرأت کام کھانے گندم کی حوالہ حویٰ پر کی و حویٰ نے مار پر جوان و لون اسی شکل کا نہ تھا حوالہ کیا اس سب سے عدلہ عذاب کی خاک و حویٰ اتیان حیض: دردتاج یعنی زہ و استیلا سے شہر اور نادیب آدم اشترا و سعی امر معاش میں مقرر ہوئی اور خلقت طائوس کی بھی تبدیل ہوئی اور مارا احمد نمان و طائوس زمین کا بل میں گرے بعد آدم نے گل سے تعمیر کیا محاذی بیت المصروع کے اور حجر اسود کہ جسمین

کعبہ

عہد نامہ بندون کا مودع ہے ایک رکن میں نصب کیا اور بنامی اولین جہان میں بھی بیت المصروع ہے کہ واسطے آدم عرم کے بہشت سے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے ہنگام بیوط بہشت سے بھیجا تھا ایک دانہ یا قوت سرخ بھی تھا اور قبل ہر سال تولد ختم المسلمین صلعم کے خمیر بن ورنہ تلبہ تیغ بادشاہ کا مکار بر سر جہانگیری کہ مقررہ میں پہونچا اور سات تہ جامہ فاخرہ کعبہ پر پہنائی اور وقت سے پہنا نا جامہ کا کعبہ پرست ہوا اور اصح یہ ہے کہ سعد بن کرب الحجیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعدہ

ایس

پیدا ہوئے فرزند اولین آدم کے ہیں اور ساتھ اٹھلیا دختر کے کہ بہت خوبصورت تھی متولد ہوئے تھے بعدہ متوجش ہو کر زمین میں جا کر تبعیہ سلطان ابین آتش پرستی آغاز کیا اور اوکی بہت اولاد ہوئی اور بہت عارس تھے بعدہ

یل

پیدا ہوئے ساتھ بیودہ دختر کے آخرش ہاتھ قابیل سے ماری گئے اور

برگ و درخت انجیر سے میتر غورٹ کیا اور سب اہل جنت اور اس حال آدم
 و حویٰ کو رونے والا سونا و چاندی و درخت عود پھر جناب باری سے
 عقیاب اور وہ رونے والی چیز و چیز کہ تمسی و تباہی میں کوئی منتفع نہ ہوگا
 بوقت داخل کر ڈی آگ میں علی الخصوص تخریب و کہ جناب کہ تنزاک میں
 نہ بلایا جائیگا بعدہ وحی جناب باری سے آدم پر نازل ہوئی کہ میں کیوں
 دیکھا یا جواب دیا کہ باغواشی اہلینین و بلعین کھا کر قسم آگیا و سکو پس
 نے آدم و حویٰ و اہلینین و سانب و طواؤس کو جنت عدن سے زمین پر
 پھینک دیا آدم جزیرہ سراندیب جبل ربیعہ پر جو بہت بلند ہے
 زمین ہند میں گہری نشان قدم آدم کا اوسکے پتھر پر موجود اور درازی آدم
 کے گز تھی و اس پر باقیات آخر و الماس پائی جاتی ہیں اور سرور تھو پانی
 وہاں اسطے پہلے قدم کی بریں جاتا ہی اور حویٰ جہہ ہر گزئی اور اول
 چلنا اوسے سرزمین سراندیب پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا جہہ نام ساتھ
 آدم کو معہ ہم شاخون اشجار جنت سے آئے تھے اور بھی حجر اسود و عصا
 سوسنی عرم کہ بقدر اکثر اس جنت سے تھی اور آدم نے پہلے ہی جنت میں انگوٹہ
 کھایا تھا اور آخر کو کندم اور اس سال سر ڈالے ہوئے اول اپنی گناہ گزینی کی
 سبب رہے جب ندای باری عز و تمہ کی پہونچی کہ امی آدم تمہی فراق جنت
 میں نکالیا یا فراق خدا میں پھر کوم سو برس اور تیرہ گز رہی پھر توبہ قبول
 ہو کر کلم متوجہ ہو سکا طرف مکہ کی ہوا پس خیام جنت سے فیجہ رحمت ہوا
 اور ہنگام طواف کعبہ کے حویٰ سے ملاقی ہوئے اسی سبب اوس مقام کو
 عرفات و مزدلفہ کو نام سے سہمی کیا ہے اور جبکہ آدم کی بیٹیہ قابل
 ہابیل بھائی اپنے کو مار ڈالا و توفیق آدم مکہ میں تھے دیکھا طعام کو بغیر
 جانا کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پھر ہند کر دیکھا کہ عیسا اؤنکارا گیا ہے
 چنانچہ ابتداء و ہمد اشعار انشا و کے قریب ہم تغیرت البلاد و

ووجہ البارض مقرر فرمایا: تغیر کل ذی طعم و لون: و قتل اثنا شتہ الوجہ یعنی
قتل قابیل باہلہ اخاہ: و قوا اسنی علی المہجہ الملیح: و بعد وفات آدم کے
ثبوت نے انکو غسل دیا اور خلق کثیر و ملائکہ نے اوپر ناز و پرہیزی اور جیل و قہر
میں جسے غار کبری کہتے ہیں مدفون کیا اور بعض کہتے ہیں کہ مسجد حنیفہ مقام
منیٰ میں مدفون ہوئے اور حویٰ بعد فوت آدم ایک سال زندہ رہیں فقط
اور جب آدم نے جناب باری میں جرأت کام کھانے گندم کی حوالہ حویٰ پر
کی و حویٰ نے بار پر جوان و لون اسی شکل کا نہ تھا حوالہ کیا اس سب سے عدل
عدا مار کی خاک و حویٰ ایتان حیض و درد تناج یعنی زہ و استیلا سے شوہر
اور تادیب آدم اشتہا و سعی امر معاش میں مقرر ہوئی اور خلقت طاؤس
کی بھی تبدیل ہوئی اور مارا حصنان و طاؤس زمین کا بل میں گرے بعد
آدم نے گل سے تمبیر کیا حجازی بیت المصہور کے اور حجر اسود کہ جمہین

کعبہ

عہد نامہ بندون کا مودع ہے ایک رکن میں نصب کیا اور بنامی اولین جہان
میں یہی بیت المصہور ہے کہ واسطے آدم عرم کے بہشت سے دنیا میں اتار دیا
نہ ہنگام ہیوط بہشت سے بھیجا تھا ایک دانہ یا قوت سرخ بھی تھا
اور قبل ہر سال تولد ختم المرسلین صلعم کے خمیر بن ورنہ حلقہ بتبع یاوشاہ
کا مگار برسم جہانگیری مکہ معظمہ میں پہنچا اور سات تہ جامہ فاخرہ کعبہ پر
پہنائی اور وقت سے پہنا جامہ کا کعبہ پرست ہو اور اصح یہ ہے
کہ سعد بن کرب الخمیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعدہ

بیل

پیدا ہوئے فرزند اولین آدم کے ہیں اور ساتھ اقلیہ دختر کے کہ بہت
نوجوڑہ رت تھی متولد ہوئے تھے بعدہ متوجش ہو کر زمین میں جا کر
تبعاہ شیطان آئین آتش پرستی آغاز کیا اور انکی بہت اولاد ہوئی
اور یہ حارس تھے بعدہ

پیدا ہوئے ساتھ یہودہ دختر کے آخرش ہاتھ قابیل سے مار دی گئے اور

برگ درخت انجیر سے متر غور ت کیا اور صیقل اہل جنت اور اس حال دم
 و حویلی کے رونے والا سونا و چاندی و درخت عود و بھر جناب باری سے
 عتاب اور نہ رونے والی چیز و نیز ہوا کہ تمسود دیا میں کوئی منتفع ہو گا مگر
 بوقت داخل کر لوں گا میں علی الخصوص میں متعز و کہ عذاب کہ ننگ میں
 نہ بلایا جا گیا بعد و حوی جناب باری سے اوستم پر نازل ہوئی تھی کیوں نہیں
 و کھایا جواب دیا کہ یا غواشی ابلہ میں و بلب کہ قسم آئی او کا و پس
 نے آدم و حویلی و ابلہ میں و سانس و طاؤس کو جنت عدن سے زمین پر
 پھینک دیا آدم جزیرہ سر اندیشہ جیل رہی وہاں چھو بہت بلندی
 زمین ہندی میں گہری نشان قدم آدم کا اوسے پتھر پر موجود اور درازی آدم
 کے گزرتھی گذر اس پہاڑ پر بقوت احرار الماس پائی جاتی ہیں اور ہر درخت و پانی
 وہاں اسٹے و ہلجائے قدم کو برس جاتا ہو اور حویلی جہہ سرگرمی و راول
 چلنا اوسے سر زمین سر اندیشہ پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا جہنم ساتھ
 آدم کے معہ ہم نشا فحش اشجار جنت سے آئے تھے اور بھی حجر اسود و عصاب
 موسیٰ اعظم کے بقدر انکڑ اس جنت سے تھی اور آدم نے پہلے شری جنت میں انگوٹھا
 کھایا تھا اور آخر کو کندم اور وہ اس سال سردا بے سوی اول پائی گناہ کرنا کی
 سبب روئے جب ندای باری عزرا سمہ کی پہونچی کہ اے آدم متنی فراق جنت
 میں نکلا گیا یا فراق خدا میں پھر آدم سویریں اور تیریہ کر رہی پھر توبہ قبول
 ہو کر حکم متوجہ ہو گیا طرف مکہ کی ہوا پس خیام جنت سے عجم رحمت ہوا
 اور منکلام طواف کعبہ کے حویلی سے طلاق ہوئے اس سبب اس مقام کو
 عرفات و عرفہ کہ نام سے سہمی کہا ہے اور جبکہ آدم کے بیٹھے قابل
 بائبل نبیانی اپنے کو مار ڈالا اور خوف آدم کے میں تھے دیکھا اہل عام کو پھر
 جانا کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پھر جہنم اگر دیکھا کہ بیٹا اوکا مارا گیا ہے
 چنانچہ ایتہ ایہہ اشعار نشاء کے قلم سے تغیرت البلاد و من علیہا

ووجہ الارض معترجہ یعنی غیر کل ذی طعم و لون : وقل شبا شتہ الوجہ یعنی
 قتل قابیل ہابیلا اخابہ : و قوا استی علی المہجدہ المہجدہ : اول بعد وفات آدم کے
 شیت نے انکو غسل دیا اور خلق کثیر و ملائکہ نے اوپر ناز و شہی اور جیل و پش
 بین جسے غار کبری کہتے ہیں مدفون کیا اور بعض کہتے ہیں کہ مسجد صغیرہ مقام
 منی میں مدفون ہوئے اور حوی بعد فوت آدم ایک سال زندہ رہیں فقط
 اور جب آدم نے جناب باری میں جبرأت کام کھانے گندم کی حوالہ حوی پر
 کی و حوی نے ہار پر واون و لون اسی شکل کا نہ تھا حوالہ کیا اس سب سے عدا
 غذا مار کی خاک و حوی ابیان حیض : درد نتاج یعنی زہ و استیلا سے شوہر
 اور تادیب آدم اثنائہ و سعی امر معاش میں مقرر ہوئی اور خلقت طاؤس
 کی بھی تبدیل ہوئی اور مارا حنمان و طاؤس زمین کابل میں گرے بعد

۴۶ کعبہ

آدم نے گل سے تعمیر کیا مجاوی بیت المعمور کے اور حجر اسود کہ جمین
 عہد نامہ بندون کا موضوع ہے ایک رکن میں نصب کیا اور بنا ہی اولین جہان
 میں یہی بیت المعمور ہے کہ واسطے آدم و حوا کے بہشت سے دنیا میں اتارے
 نے ہنگام مہبوط بہشت سے بھیجا تھا ایک دانہ یا قوت سرخ بھی تھا
 اور قبل ہزار سال تولد ختم المرسلین صلعم کے خمیر بن ورج و طلق بتبع بادشاہ
 کامگار برسم جہانگیری کہ مہکمہ دین ہو نچا اور سات تہ جامہ فاخرہ کعبہ پر
 پہنائی اور سو وقت سے پہنانا جامہ کا کعبہ پر سنت ہوا اور اصح یہ ہے
 کہ سعد بن کرب الحجیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعدہ

۴۷ قابیل

پیدا ہوئے فرزند اولین آدم کے ہیں اور ساتھ اقلیم آخر کے کہ بہت
 خوبصورت تھے متولد ہوئے تھے بعدہ متوجہ مشرق ہو کر زمین میں جا کر
 بتبع شیطان ایمن آتش پرستی آغاز کیا اور اوکی بہت اولاد ہوئی
 اور یہ حارس تھے بعدہ

۴۸ قابیل

پیدا ہوئے ساتھ یہودہ و خضر کے آخرش ہاتھ قابیل سے مار دیے گئے اور

برگ درخت انجیر سے متبر غوزت کیا اور سب اہل جنت اوپر اس حال آدم
 و حوی کو رونے والا سونا و چاندی و درخت عود پھر جناب باری سے
 عقیات اور زین و زونے والی چیز و نیز ہوا کہ مسمی دنیا میں کوئی منتفع نہ ہوگا مگر
 بوقت داخل کر کے آگ میں علی الخصوص میں تبر عود کہ جب تک کہ تیز آگ میں
 نہ لایا جائیگا بعدہ وہی جناب باری سے آدم پر نازل ہوئی تھی کہ چون کہ
 و کھایا جواب دیا کہ باغوا ای ابلہ میں نے بیعت کھائی قسم اکی او سو کہ میں نے
 آدم و حوی و اہل بیت و سائب طاووس کو جنت عدن کی زمین پر
 پھینک دیا آدم جزیرہ سیر اندر بہ جبل رحمن پر ہون پھر جو بہت بلندی
 زمین ہندین گرجی نشان قدم آدم کا او سے پھر پر ہوا و اور دوزخی آدم کی
 سے گزرتھی اور اس پہاڑ پر بقوت اخرو الماس پائی جاتی ہیں اور ہر درخت و پانی
 وہاں اسطے و ہلجائے قدم کی برس جاتا ہوا و حوی جبہ و سر گری و راول
 چلنا اوسے سرزمین سر اندر پہاڑ شروع ہوا اور ایک صرہ یا جگہ ہم ساتھ
 آدم کے معہ ہم شاخون اشجار جنت سے آئے تھے اور بھی حجر اسود و عمامے
 موسیٰ عرم کہ بقدر اگر اس جنت سے بھی اور آدم نے پہلے شے جنت میں آگاہ کہ
 کھایا تھا اور آخر کو آدم اور وہ اس سال سر ڈالے ہوئے اول اپنی گناہ کرنا کی
 سبب رہے جب ندای باری عز و ہمہ کی پہونچی کہ اے آدم تم نے فراق جنت
 میں نکال کیا یا فراق خدا میں پھر آدم سو برین اور تیریہ کر کے پھر توبہ قبول
 ہو کر حکم متوجہ ہونیکا طرف مکہ کی ہوا پس خیام جنت سے خیمہ حمت ہوا
 اور ہنگام طواف کعبہ کے حوی سے ملاقی ہوئے اسی سبب اوس مقام کو
 عرفات و عرفہ کہ نام سے سہی کیا ہے اور جبکہ آدم کی بیٹے قابیل کی
 بائیل بھائی اپنے کو مار ڈالا اور توفیق آدم کے میں تھے دیکھا اعام کو پھر
 جانا کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پھر ہند کر دیکھا کہ بیٹا اذکارا گیا ہے
 چنانچہ ابتدا و میرہ اشعار انشا و سے کہ قلم ہم تغیرت البلاد و من علیہا

پیدا ہو کر آسمانوں پر رہتا تھا اور محفل و عیش کی نیچے آسمان کو منفرد کر
آخر شربب انکار سجده آدم عرم کو فرود دہو کر زمین پر اترنا لگا اور یہ
رئیس ملائکہ کا تھا اور جب آدم سے پہلو زمین کا کیا تب ابلیس منتقل
کیا گیا بحر محیط کو اور اس کا تنگ گاہ پانی پر پھرا اور یہ مثل طیر کی تھی دینا اور
اس کے بغیر سے ۶۰ ہزار شیطان نکلتے اور خالق پر مساطھوئی اور ابلیس اللعین
کے قہر میں ذکر و قہر ابلیس بن فرج اس تعالیٰ فی پیدا کر دیا اور اس سے
ہر روز دس ہفتہ نکلتے ہر ہفتہ سے ۷۰ شیطان دشمن بنی آدم کو پیدا ہوتے
تھے اور ابلیس ۱۰۰۰ سال حکومت زمین میں جنات پر کر کے آسمان پر
گیا تھا اور خلقت جن کی ناری ہو پس جبکہ ابلیس فی گناہ و کفر کیا تب
مسح کیا اللہ تعالیٰ نے شیطان رجیم ملعون لغو و با من خذل لائم بعدہ

پیدا ہوئے اور او کو زبان عربی میں جن کہتی ہیں اور طارطوس بھی نا
جان کا ہے بعد مقابلہ و محاربت عظیم و انتقضا سے مدت الی الاکثر سال کے

پیدا ہوئے کل سے آخر ساعت یوم جمعہ کو اور فرشتوں نے سبیہ کیا طم
خدا سے عزوجل الا ابلیس نے غور سے انکار کی اور لیک اول فرشتوں
نے وقت پیدا ہوئے آدم کے شروع کی اور گرو کر سبی کی طوائف کر گئے
گر یہ کینان اس وقت تک عمارت کعبہ کی نہ تھی صرف زمین تھی اور قیام
آدم کا جنت عدن میں تھا اور بہشت سے ۱۰ محرم ۲۹۲ قبل
طوفان نوح سے نکالے گئے تھے اور غالب آدم مدت ۱۰ سال مرتبہ مصلیٰ میں
پڑا تھا اور تاریخ ۱۰ محرم کو روح مقدس اس کے جسم میں براہ سر حلول کی
اور آدم صبح سے غروب آفتاب تک رہا اسے اوس جہان سے بہشت
میں رہے یعنی نیم روز کہ برابر ۵۵ سال اس جہان کے ہوتا ہی اور ہم
شبانہ روز اکل و شرب فراق جو میں رہ کر نکلیا اور ۵۵ سال گزیرا
واسے فقار کیا بعدہ مژدہ عفورب جلیل رکا یہو نیا اور قد آدم کا بقدر ۶۰

۱	آفتاب	پیدا ہوا یوم دو شنبہ تھا
۲	ماہتاب	پیدا ہوا یوم دو شنبہ تھا
۳	ستارگان	پیدا ہوئے یوم دو شنبہ تھا
۴	جنت	پیدا ہوئی جو کہ ساتویں آسمان پر ہے اور نام آسمان بہشت کی یہ ہیں دارالسلام دارالقرار دارالجلد دارالآخرۃ جنات النعیم جنات عدن جنت الخاوا جنت الفردوس بعدہ
۵	عرش	نور سے پیدا ہوا اور برہ اسے باقوت احمد سے اور اسکی سات بزرگوار چین اور برکنگہ سید و سرے کنکرہ تک ۷۷ سال کی راہی اور پانچ شتوں کی گردن پر رکھا ہوا اور اسکی بزرگی کو کوئی چیز نہیں پہنچتی ہو اور ساتوں آسمان وزمین مقابل میں عرش کو مشابہ اندہ سپند بیابان میں معلوم ہوا ہیں اور سب عرش کی صورت ہے کہ درازی اسکی ۷۷ سال راہی اور اسکی فرشتہ پیشہ چھکڑی ایسے کھڑے ہوتے ہیں کہ رب العزت اور اوز صلوٰۃ کی ہفت طبقہ چین و آسمان تک پہنچ سکتی ہے اور ۷۷ اقدیل عرش میں معلق ہیں کہ فراخی ہر قدریل کی ۷۷ سالہ راہ ہے الخطمۃ مدد لغالی تعدس
۶	کوسی	پیدا ہوئی اور اسقدر بڑی ہے کہ ساتوں آسمان زمین کو یا ایک سکوا نور پر رکھا ہے اور ۷۷ احباب نور کی معلق ہیں میان عرش کوسی کے
۷	نور محفوظ	پیدا ہونے کے معنی اسکی باقوت احمد سے ہیں اور کتابت نور سے ۷۷ سالہ راہ عرش مقدار مسافت باہین مشرق و مغرب اور یہ بخانی چین اسرافیل کے ہے اور اس میں ۷۷ بشریت ہیں
۸	قسم	پیدا کیا گیا طول اسکا بقدر مسافت ۷۷ سالہ راہ کی اور عرش ہم جہاں ۷۷ احباب رب العزت سے ہوا کہ لکھ مجیب حکم خدا کی عزوجل جو کہ کہ ۷۷ جہاں عالم برپا قیام ساعت تھا لکھا اور مجیب ہوا کہ میں عجیب خلق عجیب ہوں اور جو ایک خدا کے جوہر شریفین زیادہ مجھے نہوگا یہ بات خباہت

۱		ہمیت سے دیکھتا ہے وہ چھٹ گیا اور اسکو جو بہر بیضا بھی کہتے ہیں اس سے پیدا ہوئی اسکے سبب سے چھتر چل گیا اور اس سے	۳	آتش
۲		پیدا ہوا یوم چہار شنبہ تھا جب آگ سے پانی پر زور کیا اوس سے	۴	آب
۵		پیدا ہوا اور ہوا پر کیا اوستی سات	۵	دود
۶		پیدا ہوا سے یوم یکشنبہ تھا اور نام ساتون آسمانوں کے حسب تفصیل ذیل کے ہیں اور مطبری ہر آسمان کی ۵۵ سالہ راہ ہے اول اسمعیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور عدد فرشتہ جو کہ موکل اور باران پر اسی آسمان پر دوا رد فائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہ آسمان تقری ۱۰ سو	۷	برقیا
۸		کیا کیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہ آسمان یاقوت کا ہے چارم	۸	قید وخت
۹		بائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہ آسمان سپید موتی کا ہے اور ملک الموت کہ نام اوسکا عزرائیل ہے اسکے چار منہ ایک آلہ و سر آرائی قیسرا خشم چو تھا رحمت کا اسی آسمان پر ہے اور میت المعمور کہ بزرگی اور درجہ ۵۵ سالہ راہ اور چار رکن ایک یاقوت سرخ و دوسرا زبرجد نیسار سرخ چو تھا انقرہ کا ہے اور آفتاب بھی اس آسمان پر ہے پنجسم	۹	قیدار
۱۰		معطائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہ آسمان زر سرخ کا ہے ششم	۱۰	ماعون
۱۱		سرعائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے یہ آسمان یاقوت زر کا ہے ہفتم	۱۱	رفیقا
۱۲		نورائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور نورس و درختان ہے اور فرشتگان کہ روبا کہ تعداد انکی خدای عزوجل کو معلوم ہے اسی پرین اگر انکی روئیک آواز خلق مین سے تو مر جائے اور سدرة المنتی کہ بصورت ایک درخت و اوراق اوسکے مشابہ گوش فیل یاقوت احمر کا ہے اور حسن ضیا با فراط رکھتا ہے اسی پر ہے اور اسی آسمان پر ایک دریا ہے نام اوسکا عمق اسقدر گہرا ہے کہ ساتون آسمان سوز مین میں ہو گئے	۱۲	قیلیا
۱۳		کیا ہے اور اسی دریا میں ایک فرشتہ عبادت خدا میں مشغول ہے اور پانی دریا کا اوسکی ایڑی سے بھی نہیں گزرا بعدہ	۱۳	غریبا

۳۴	نقشه بادشاهان ملک پیر و مشیه	اجمالاً
۳۵	نقشه شاهان ملک سیستان معروف فیروز	اجمالاً
۳۶	نقشه خاندان دیار مشرقیه و بلاد ترکستان	اجمالاً
۳۷	نقشه فرمان رویان سلسله چنگیز خان	اجمالاً
۳۸	نقشه سلاطین ملک ختای یعنی چین	اجمالاً
۳۹	نقشه صوبجات ملک ختای یعنی چین	اجمالاً
۴۰	نقشه عجایبات ملک خاند کور	اجمالاً
۴۱	نقشه سلاطین ایران تبریز	اجمالاً
۴۲	نقشه بادشاهان اهل اسلام متعلقه هند	اجمالاً
۴۳	نقشه بادشاهان غیر اسلام متعلقه فارس که مدت ۴۳۹ سال بچار طبقه تقسیم است	اجمالاً
۴۴	نقشه امیران هندوستان یعنی ریگان سورج منشی خیدر منشی من ابتدا سے برجا	اجمالاً
۴۵	نقشه راجه های هندو از ابتدا سے جب شتر پانڈوان که پایان دو ابرست	اجمالاً
۴۶	نقشه امیران منصب داران عمده که برادشاه جهانگیر بادشاه و شاهجهان بادشاه	اجمالاً
۴۷	نقشه ملوک صوبجات هند	اجمالاً
۴۸	نقشه ریاست حیدرآباد دکن	اجمالاً
۴۹	نقشه ملک پنجاب بابت سکھان	اجمالاً
۵۰	نقشه سلطنت و ریاست ملک اوده	اجمالاً
۵۱	نقشه فرمان رویان مرشد آباد	اجمالاً
۵۲	نقشه حکمرانی مرهٹہ و پیشوایان دکن	اجمالاً
۵۳	نقشه فرمان رویان مالو و بابت زمان پاستانی	اجمالاً
	نقشه ریاست که الدار ملک حیدرآباد	اجمالاً
	نقشه ممالک راجه که بابت طول و عرض بلاد مرکیب	اجمالاً
	نقشه ممالک پیشوایان و سبب و طول و عرض حدود آبادی و غیره	اجمالاً

۲۱	نقشہ خلفائے عباسیہ بترتیب	اجمالاً
۲۲	نقشہ طبقات ملوک طاسریان معاصر خلفائے عباسیہ	اجمالاً
۲۳	نقشہ شاہان سامانیان بترتیب	اجمالاً
۲۴	نقشہ سلاطین بویہ و یلمہ بترتیب	اجمالاً
۲۵	نقشہ ملوک غزنویہ بترتیب	اجمالاً
۲۶	نقشہ سلاطین سلجوقیہ بترتیب	اجمالاً
۲۷	نقشہ سلاطین خوارزم شاہیان بترتیب	اجمالاً
۲۸	نقشہ سلطنت اتابکان بترتیب	اجمالاً
۲۹	نقشہ سلطنت غوریان بترتیب	اجمالاً
۳۰	نقشہ سلاطین روم بترتیب از روئے کتب انگریزی	اجمالاً
۳۱	نقشہ سلطنت روم بابت خاندان عالیہ عثمانیہ حال بترتیب	اجمالاً
۳۲	نقشہ بادشاہان ملک روس بترتیب	اجمالاً
۳۳	نقشہ سلطنت فرانس بترتیب	اجمالاً
۳۴	نقشہ بادشاہان انگلنڈ بترتیب	اجمالاً
۳۵	نقشہ سلاطین مصر بترتیب	اجمالاً
۳۶	نقشہ ملوک مقدونیہ کا جول بعد سکندر کے ہونے	اجمالاً
۳۷	نقشہ ملوک رومیہ بموجب تواریخ عرب	اجمالاً
۳۸	نقشہ ملوک عراق عرب خلیفہ نجین کہتے ہیں	اجمالاً
۳۹	نقشہ ملوک غسان چونکہ قبل ۷۴۴ برس اسلام سے فرمانروا تھے	اجمالاً
۴۰	نقشہ ملوک حمیر یعنی بادشاہان یمن	اجمالاً
۴۱	نقشہ بادشاہان ابویہ جو گردے کہلاتے ہیں	اجمالاً
۴۲	نقشہ بادشاہان خراسان	اجمالاً
۴۳	نقشہ بادشاہان سمرقند و خراسان بابت اولاد امیر تیمور گورکان	اجمالاً

تفصیل نقشہ جات

حال مشمولہ نقشہ جات ملخصاً

رد

نقشہ ابتداء سے آخر پیش کش روزہ عالم کہ بنائش بربادست

۱

نقشہ انبیاء سے مرسل نامی ترتیب

۲

نقشہ ازواج مطہرات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۳

نقشہ خلفاء اربع رضوان اللہ علیہم اجمعین

۴

نقشہ دوازده امام رضی اللہ عنہم اجمعین

۵

نقشہ عمال و قضات خلفاء اربع رضی اللہ عنہم

۶

نقشہ بغزوات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۷

نقشہ اولیاء سے نامی ترتیب سنوآت

۸

نقشہ مفسرین نامی ترتیب سنوآت

۹

نقشہ محدثین نامی ترتیب سنوآت

۱۰

نقشہ آئیمہ چار امام اہل سنت و جماعت و علمائے نامی

۱۱

نقشہ متکلمین نامی ترتیب سنوآت

۱۲

نقشہ قراء نامی ترتیب سنوآت

۱۳

نقشہ مکاتیب یونان و اہل اسلام نامی

۱۴

نقشہ طبقات نجات شہید

۱۵

نقشہ شعرا سے تازی نامی

۱۶

نقشہ شعرا سے فارسی نامی

۱۷

نقشہ شعرا سے اردو نامی

۱۸

نقشہ خطاطان نامی

۱۹

نقشہ خلفاء سے بنی امیہ ترتیب

۲۰

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

اجمالاً

بطور ہر کون کبھی خیال میں آتا تھا کہ سلاطین تیموریہ کا حال لکھنوں کبھی ارادہ ہوتا تھا کہ
 بسلاطین ہند کا کبھی جملہ ہندوستان روایان فارس و ہند کا حال لکھنا چاہتا تھا اس طرح افکار
 و رودار زمین رہتا تھا آخرش ایک شب مشورۃ دل کے یہ خیال آکا ابتدا سے آفرینش سے
 حضور اٹھو حال عالم کا جمع کروں پھر یہ سوچا کہ اسکے واسطے اطمینان تام اور عمر و از چاہیے
 بہتر یہ ہے کہ اس سب کیفیت و حال کو بطور نقشہ و جدول جیسے ہر شخص اور اوسکے باب کا
 نام اور تاریخ وفات اور جو قایم اہم و عجیبہ وغیرہ روئے زمین پر واقع ہوئے مفہوم ہو وین
 بہ ترتیب سنوات جداگانہ نقشہ میں لکھئے اس واسطے بقدر ممکن لیکن زمانہ یسیر میں اس مستوعب
 سے بجا نیت بے شغلی و ضیق معاش ایجازاً بتفصیل نقیحات مفصلہ ذیل کتب معتبرہ پیش
 تواریخ مثل تاریخ فرشتہ - سیر المتاخرین - و تنقیح الاخبار - و جدول الاقالیم - و تیمور نامہ -
 و تاریخ واقدی - و تاریخ بابر - و جام جهان نما - و لب التواریخ - و سفینۃ الاولیاء -
 و تاریخ ابو الفدا مسیحی المختصر فی احوال البشر - و تاریخ کشف عالم - و تاریخ جہانگیری -
 و تاریخ صبح صادق - و منتخب السیر - و اکبر نامہ - و نفحات الانس - و تاریخ عالمگیری -
 و تذکرہ گلشن بجاہ - و تذکرہ تیموری - و تذکرۃ الاولیاء - و طبقات اکبری - و اخبار الدولہ الانار لاول
 و مرآت آفتاب نما - و چار گلشن - و تقویم سلطانی - و رسالہ قرأت - و تاریخ
 حدیقۃ الاقالیم و تاریخ راجستان - و تاریخ چین - و تاریخ مجمع الغرائب - و تاریخ ہند اردو
 و آثار الصنادید - و جامع التواریخ - و سراج القلوب - و تاریخ جواہر المعجم جالونی -
 و تاریخ انگلند - و سجنہ المرحان فی آثار ہندوستان - و تاریخ حمزہ اصفہانی وغیرہ سے -
 بخلافشانی تمام و عرف ریزی بالاکلام ۱۲۶۹ ایک ہزار و دو سو و نہتر جبری قدسی مطابق
 ۱۰۵۵ ع مطابق ۱۲۶۹ اسکندری معانی سمیت ۱۹ کبرا جیتی موافق ۱۲۶۹ فیاض
 میں مرصع و مدون کر کے نام تاریخ بنی اسکا تاریخ جدید و لکھنا اگر تہفہ خاصے بشیرت
 کہیں سہو خطا واقع ہو گئی ہو تو ناظرین و الافطرت و عالی خبرت اذیال تصحیح و عین غنایت
 سے چھپا دیں اور ہر ہر سہام ملامت و طعن نہ بنا وین و قد اجابو من قال لا فاض فوہ بیت
 غلام بہت آن صاحبان باکر محمد کہ یک صواب پند و صد خطا پوشند و من انشد التوقی ہو خیر الفریق

صَبَّاحُ الْيَوْمِ مَكْرًا وَفَضْلُ حَالِهِ زَوْجًا
بِعَيْنِ عَيْنِ بَيْنِ بَيْنِ وَبَيْنِ بَيْنِ



دَرْ طَبْعِ مِثْلِ نَسَبِ نَسَبِ نَسَبِ نَسَبِ
دَرْ طَبْعِ مِثْلِ نَسَبِ نَسَبِ نَسَبِ نَسَبِ

